کلامِ محمودؔ

Kalam-e-Mehmood with Glossary

A collection of Urdu Poems of Hadhrat Mirza Basheer-ud-din Mahmood Ahmad (1889-1965) Khaleefatul Masih II

Published by:
Lajna Ima'illah Karachi
Ahmadiyya Hall, Magazine Lane
Saddar, Karachi.

Publication No. 84

Printed at:
Y.I. Printing Press, Karachi.

20 فروری 1886 کی پیشگوئی پسر موعود کے مطابق آپ کی ولادت 12 جنوری 1889 کو قادیان میں ہوئی۔ آپ نے 1900 میں انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد رکھی۔ 1906 میں مجلس معتمدین کے ممبر بنائے گئے۔ اسی سال جلسہ سالانہ میں تقریر کی اور رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا۔ 1912 میں حج کی سعادت حاصل ہوئی۔ 1913 میں اخبار الفضل جاری فرمایا۔ 14 مارچ 1914 کو آپ کا انتخاب بطور خلیفۃ المسیح الثانی ہوا۔ آپ نے 1944 میں مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ آپ نے 1919 میں انجمن میں نظارتیں۔ 1922 میں مجلس شوریٰ اور لجنہ اماء اللہ کا قیام فرمایا۔ 1928 میں جامعہ احمدیہ، 1938 میں خدام الاحمدیہ اور 1940 میں انصار اللہ اور اطفال الاحمدیہ کا قیام فرمایا۔ تحریکِ جدید 1934 میں اور وقفِ جدید 1957 میں جاری فرمائی۔ آپ نے اپنے 52 سالہ دورِ خلافت میں 100 سے زائد تحریکات جاری فرمائیں۔ 46 ممالک میں احمدیہ تبلیغی مرکزوں کا قیام اور 311 بیوت تعمیر کروائیں۔ 164 مربیانِ سلسلہ بیرون ممالک گئے۔ 16 زبانوں میں قرآن کا ترجمہ۔ 24 ممالک میں تعلیمی ادارے۔ 28 دینی مدارس اور 17 ہسپتال کا قیام ہوا۔ 40 کے قریب اخبارات و رسائل جاری ہوئے۔ آپ کی تصنیفات کی تعداد 225 ہے۔ تفسیرِ کبیر 10 ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے۔ جماعت پر آپ کا عظیم احسان 1948 میں مرکز احمدیت ربوہ کا قیام ہے۔ تقسیم ہند اور آزادی کشمیر کے موقع پر شاندار ملی خدمات کی توفیق پائی۔ آپ نے اپنی تصنیفات کی صورت میں علمی خزانہ چھوڑا جو اب انوار العلوم کے نام سے متعدد جلدوں میں شائع ہو رہا ہے۔ 7/8 نومبر 1965 کی درمیانی شب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمودُ احمد
(المصلح الموعود) خلیفۃ المسیح الثانی

(احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

یکے از مطبوعات

شعبہ اشاعت لجنہ اماءِ اللہ ضلع کراچی بسلسلہ صد سالہ جشنِ تشکر

پیشگوئی بابت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تُو نے مجھ سے مانگا۔سو میں نے تیری تضرّعات کو سنا۔اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایۂ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔اے مظفر! تجھ پر سلام۔خدا نے یہ کہا۔تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں۔اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملیگا۔وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہوگا۔

خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔اور وہ رِجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اس کے ساتھ فضل ہے۔جو اُس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔وہ دنیا میں آئیگا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔وہ کلمۃ اللہ ہے۔کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔اور دل کا حلیم۔اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اسکے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔فرزند دلبند گرامی ارجمند۔

مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَآءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ ۔جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔نور آتا ہے نور۔جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔وہ جلد جلد بڑھے گا۔اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اُٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا

تذکرہ (ایڈیشن چہارم) صـ۱۰۹ تا صـ۱۱۱

پیش لفظ

ہے شکر ربِّ عزّ وجَلّ خارج از بیاں

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کرے کم ہے جسے جماعت کے صد سالہ جشنِ تشکّر کی خوشی میں اشاعتِ کُتب کی توفیق مِل رہی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ علیٰ ذَالِکَ۔

اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے درجات بلند سے بلند فرماتا چلا جائے۔ آپ نے حمد و عزم کے ساتھ صد سالہ جشنِ تشکّر کا عظیم الشان منصوبہ پیش فرمایا۔ اور اس کی کامیابی کے لئے مساعی کرنے والوں کو دعاؤں سے نوازا۔ پھر آپ کے منصوبہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے الٰہی تائید و نصرت کے ساتھ حکمت و فراست اور شبانہ دعاؤں سے آگے بڑھایا۔ یہ ان خدا نما ہستیوں کی دعائیں ہی ہیں جن سے حوصلہ پاکر لجنہ کراچی نے جشنِ تشکّر کی خوشی میں کم از کم سَو کُتب کی اشاعت کا پروگرام بنایا۔ اللہ رحمٰن و رحیم نے دستگیری فرمائی۔ اس طرح اس پروگرام پر ثابت قدمی سے عمل پیرا رہنے کی توفیق ملی۔ اس سلسلے میں ہر نعمت جو میسّر آئی ہمارے وہم و گمان سے بالاتر تھی۔ کلام طاہر مع فرہنگ کی اشاعت کے بعد دُرِّثمین مع فرہنگ کی توفیق ملی۔ یہ ہماری بہترویں پیش کش تھی۔ جب یہ حسین کتاب منظرِ عام پر آئی حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ رحلت فرما چکے تھے ہم دورِ خلافتِ خامسہ میں داخل ہوئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دُعائیں بھی ہمارے شامل حال ہوئیں جس سے مزید تقویت ملی۔ اس زادِ راہ کے ساتھ اب ہم انتہائی عاجزانہ فخر سے کلام محمود مع فرہنگ پیش کر رہے ہیں۔ یہ ہماری 84 چوراسی ویں پیش کش ہے۔ وما توفیقی الاّ باللہ العلی العظیم۔

کلام محمود پہلی بار 1913 میں شائع ہوئی اس کے پہلے مرتب حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل صاحب

تھے بعد میں محترم محمد یامین صاحب نے اضافوں کے ساتھ متعدد بار کلام محمود شائع کی ۔ اس کے بعد نظارت اشاعت ربوہ نے خوبصورتی سے لکھوا کر کثرت سے شائع کی ۔ لجنہ کراچی نے اس میں فرہنگ کا اضافہ کیا ہے تاکہ نئی نسلوں کو سمجھنے میں آسانی ہو ۔

قارئین کرام سے درخواست ہے کہ محض للہ خدمتِ دین کرنے والی خادمات کو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں ۔ محترمہ امتہ الحفیظ محمود بھٹی صاحبہ صدر لجنہ کراچی کی زیرِ نگرانی عزیزہ امتہ الباری ناصر کو اس کتاب کی خدمت کی توفیق ملی عزیزہ کے ساتھ معاونات کی ٹیم بھی ہماری دُعاؤں کی مستحق ہے ۔ اللہ تعالیٰ خود اُن کی جزا بن جائے ۔ آمین

یہ کتاب نظارت اشاعت ربوہ سے منظور شدہ ہے ۔

سلیمہ میر

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم نے بھی خود شعر پڑھے ہیں۔ پڑھنا اور کہنا ایک ہی بات ہے پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے صحابی شاعر تھے۔ حضرت عائشہؓ، امام حسنؓ، اور امام حسینؓ کے قصائد مشہور ہیں ....

قرآن کی بہت سی آیات شعروں سے ملتی ہیں ..... وہاں (سورہ شعراء کے آخر میں) خدا نے فسق و فجور کرنے والے شاعروں کی مُذمّت کی ہے اور مومن شاعر کا وہاں خود اِستثناء کر دیا ہے۔ پھر ساری زبور نظم ہے یرمیاہ، سلیمانؑ اور موسیٰؑ کی نظمیں تورات میں ہیں اس سے ثابت ہوا کہ نظم گناہ نہیں ہے۔ ہاں فسق و فجور کی نظم نہ ہو .....

(ملفوظات جلد سوم صـ 163,162)

یہ جائز ہے کہ کوئی شخص ذوق کے وقت کوئی نظم لکھے .... اگر حال کے طور پر نہ صرف قال کے طور پر، اور جوشِ روحانی سے اور نہ خواہش نفسانی سے کبھی کوئی نظم جو مخلوق کے لئے مُفید ہو سکتی ہو لکھی جائے تو کچھ مضائقہ نہیں .....“

(ملفوظات جلد پنجم صـ 231)

عرضِ حال

بفضل اللہ کلام محمود مَعْ فرہنگ پیش خدمت ہے۔

قبل ازیں کلامِ طاہر مع فرہنگ' 1995 میں شائع ہوئی تھی۔ یہ ایک طویل محنت طلب اور نازک کام تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے بحُسن وخوبی انجام پایا۔ اس دریا سے پار اُتری تو سامنے دوسرا دریا تھا 'درثمین مع فرہنگ' کی ترتیب و تدوین اور اشاعت۔ 2003 میں اس دریا سے پار اُتری تو ہماری محسنہ آپا سلیمہ میر صاحبہ نے بڑی محبت اور مان سے فرمائش کی اب کلام محمود مع فرہنگ بھی تیار کرو۔ اگرچہ مجھے بھی روحانی پانیوں میں رہنے کی چاٹ لگ گئی تھی مگر کام کی طوالت اور اہمیت سے کچھ گھبرا گئی۔ مگر دیوانے دل نے کہا خدا کی بندی! پہلے کون سے کام تم نے اپنی ہمّت اور لیاقت سے کئے ہیں؟ چنانچہ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز کی خدمت میں اجازت اور دُعا کی درخواست کے لئے خط لکھ دیا۔ جواب ملا۔

کلام محمود پر کام ضرور کریں

مَیں تیسرے دریا میں اُتر گئی۔

ہے عمل میں کامیابی موت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی۔ کچھ پروا نہ کر

کچھ ذوق تھا کچھ فرائض تھے سو عمر شعر و ادب کے لالہ زاروں میں گزری۔ کامل وثوق سے کہہ سکتی ہوں کہ خدائے رحمٰن نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو سلطان القلم کا جو اعجاز اور اعزاز بخشا تھا وہ آپ کی جماعت میں بھی جاری و ساری ہے۔ اس پر مستزاد وہ بیٹا جو کلمۃ اللہ، سخت ذہین و فہیم علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا گیا تھا۔ قادیان کے دبستانِ شاعری کا درخشندہ ستارہ بنا۔ وہی الوہی موضوعات، زندہ خدا، زندہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

اور زندہ کتاب۔ وہی انسان کی فوز و فلاح، روحانی عظمت اور نظریاتی حُسن کی آسمانی فضائیں ہیں۔ وہی مسیحائی مَے ہے جو نئے ساقی نے جی بھر کے پلائی ہے۔ تصنع، بناوٹ اور ملمع سے پاک سادہ بے تکلّف بیان، دہلی کی نکھری ہوئی اُردو جو حقیقی معنوں میں آپ کی 'مادری' زبان تھی۔ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد اپنے ایک مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں۔

"بحیثیت زبان دان آپ کا مقام اس صدی کی چیدہ شخصیتوں میں شمار ہوتا ہے۔ اُردو، عربی اور فارسی ہر زبان میں آپ کا منظوم کلام آپ کی زبان دانی پر ہمیشہ گواہ رہے گا۔"

(الفضل فروری 1970)

حِصّۂ کلام کی تیاری میں پہلی پہلی دفعہ چھپنے والی نظموں سے موازنہ کیا تو یہ دلچسپ حقیقت کھُلی کہ آپ چھپنے کے بعد بھی اپنے کلام میں ردّوبدل فرمایا کرتے تھے۔ مثال کے لئے دو اشعار دیکھئے۔

وہ تو کچھ رکھتی بھی تھی پر میں تو خالی ہاتھ ہوں
بے عمل ہوتے ہوئے ہے جستجوئے دستِ یار

دستِ یار کی جگہ پہلے وصلِ یار تھا۔ خالی ہاتھ اور بے عملی کے تسلسل میں دستِ یار لانے سے مضمون اور الفاظ کی خوبصورت مطابقت نے حُسن میں اضافہ کیا ہے۔

دل میں آ آ کے تری یاد نے اے ربِّ ودود
بار ہا پہروں تلک خون رُلایا ہم کو

ربِّ ودود کی جگہ پہلے پیارے خدا تھا۔ رہ رہ کر یاد آنے پر پہروں تک خون رونے والے کو آس ہے کہ جس نے یہ جوت جگائی ہے وہ دُنیا کے روایتی محبوب کے برعکس اپنی صفت ودود کے ساتھ رجوع برحمت ہوگا۔ ان تبدیلیوں کو دیکھتے ہوئے کلام محمود آپ کی حیات میں چھپنے والے آخری مجموعہ کلام کے مطابق لکھوائی ہے۔ کچھ سہوِ کتابت کی غلطیاں درست کی ہیں۔ الفاظ کو کھُلا کھُلا لکھوایا ہے اعراب لگائے ہیں۔ نیز اس کتاب میں پہلی دفعہ حضرت مُصلح موعود کے اپنی نظموں کے بارے میں تحریر فرمائے ہوئے نوٹس بھی شامل ہیں۔ کتابت محترم خالد محمود اعوان

کی ہے۔ اس طرح کلام طاہر اور درِّثمین والی مانوس تحریر میں یہ سیٹ مکمل ہوا ہے۔ فرہنگ تیار کرنے میں محترمہ نصرِیٰ حمزہ کی قابلِ قدر معاونت حاصل رہی۔ فرہنگ کے سلسلے میں یہ عرض کردوں کہ اوّل تو اشعار میں معنویت کئی جہات سے کُھلتی ہے اور ہر ایک کو اپنی استعداد کے مطابق نظر آتی ہے۔ دوم زبان دانی کے اپنے اپنے معیار ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے ہر قاری کے اطمینان کا سامان کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ ہم نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ ہر لحاظ سے خوبصورت اور اغلاط سے پاک کتاب شائع ہو۔ اللہ تعالیٰ کمزوریوں اور کوتاہیوں کی پردہ پوشی فرمائے۔ آمین۔

خاکسار محترمہ آپا سلیمہ میر صاحبہ اور اپنی رفیقہ کار محترمہ برکت ناصر ملک صاحبہ کی خاص طور پر ممنون ہے جن کی حوصلہ افزائی اور معاونت سے یہ خدمت ممکن ہوئی۔ محترم ہادی علی صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا کے لئے دُعا کی درخواست ہے اور عزیزم داؤد احمد صاحب کے لئے بھی دُعا کی درخواست ہے جن کی گرافک اور ٹائٹل ڈیزائننگ نے طباعت کو خوبصورت بنایا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدارین خیرا۔

خاکسار

امۃ الباری ناصر

فہرست

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمارِ عشق ہوں ترا دے تو شفا مجھے

جب تک کہ دم میں دم ہے اسی دین پر رہوں
اسلام پر ہی آئے جب آئے قضا مجھے

بےکس نواز ذات ہے تیری ہی اے خدا
آتا نظر نہیں کوئی تیرے سوا مجھے

منجملہ تیرے فضل و کرم کے ہے یہ بھی ایک
عیسٰی مسیحؑ سا ہے دیا رہنما مجھے

تیری رضا کا ہوں میں طلب گار ہر گھڑی
گر یہ ملے تو جانوں کہ سب کچھ ملا مجھے

ہاں ہاں نگاہِ رحم ذرا اِس طرف بھی ہو
بحرِ گنہ میں ڈوب رہا ہوں بچا مجھے

موسٰیؑ کے ساتھ تیری رہیں لَنْ ترانیاں
زنہار میں نہ مانوں گا چہرہ دِکھا مجھے

اِحساں نہ تیرا بھولوں گا تا زیست اے مسیحؑ
پہنچا دے گر تُو یار کے در پر ذرا مجھے

سجدہ کناں ہوں در پہ ترے اے مرے خدا
اُٹھوں گا جب اُٹھائے گی یاں سے قضا مجھے

ڈوبا ہوں بحرِ عشقِ الٰہی میں شاؔد میں
کیا دے گا خاک فائدہ آبِ بقا مجھے

ؔ رسالہ تشحیذ الاذہان ماہ اگست 1916ء۔
ؔ یہ نظم 1903ء کی ہے جب آپ شاد تخلّص رکھتے تھے۔

پڑھ لیا قرآن عبدالحیٔ نے — خوش بہت ہیں آج سب چھوٹے بڑے
ایسی چھوٹی عمر میں ختمِ قرآں — کم نظیریں ایسی ملتی ہیں یہاں
مولوی صاحب مبارک آپ کو — اور عبدالحیٔ کے اُستاد کو
جس نے محنت کی شب و روز اس کے ساتھ — اور پڑھایا اِس کو قرآں ہاتھوں ہاتھ
صد مبارک مہدیٔ مسعود کو — کیوں خوشی سب سے نہ بڑھ کر اُس کو ہو
جس کی سچائی کا ہے یہ اک نشاں — جانتا ہے بات یہ سارا جہاں
اے خدا تُو نے جو یہ لڑکا دیا — کر اِسے سب خُوبیاں بھی اب عطا
یا الٰہی ! عمرِ طبعی اس کو دے — رکھ اِسے محفوظ رنج و درد سے
ہو یہ سرشارِ اُلفتِ دیں میں مُدام — رکھ اِسے کونین میں تُو شاد کام
خوف سے تیرے رہے دل پُرخطر — پہنچے اِس کو اہلِ دُنیا سے نہ شر
مہربانی کی تُو اِس پہ رکھ نظر — کر عنایت اِس پہ تُو شام و سحر
دین و دُنیا میں بڑا ہو مرتبہ — عُمر و صحّت بھی اسے کر تُو عطا
تیرا دلدادہ ہو دیں پہ ہو فدا — ہو یہ عاشق احمدِ مُختار کا
غیرتِ دینی ہو اِس میں اِس قدر — واسطے دیں کے ہو یہ سینہ سپر

ہے مری آخر میں یہ، یارب دُعا
سایہ رکھ اِس پہ تُو اپنے فضل کا

اخبار الحکم جلد 9 - 30 جون 1905ء - یہ نظم حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) کے صاحبزادہ میاں عبدالحی کی تقریبِ ختمِ القرآن کے موقع پر کہی گئی۔

3

میاں اسحٰق کی شادی ہوئی ہے آج اے لوگو
ہر اِک مُنہ سے یہی آواز آتی ہے مُبارک ہو

دُعا کرتا ہوں مَیں بھی ہاتھ اُٹھا کر حق تعالیٰ سے
کہ اپنی خاص رحمت سے وُہ اِس شادی میں برکت دے

خُدایا اس بَنی پر اور بَنے پر فضل کر اپنا
اور ان کے دِل میں پیدا جوش کر دے دیں کی خدمت کا

کلامِ پاک کی اُلفت کا اِن کے دِل میں گھر کر دے
نبیؐ سے ہو محبّت اور تعشّق ان کو ہو تجھ سے

ہر اِک دُشمن کے شَر سے تو بچانا اے خُدا ان کو
ہمیشہ کے لیے رحمت کا تیری ان پہ سایہ ہو

ہمیشہ کے لیے ان پر ہوں یارب برکتیں تیری
دُعا کرتا ہوں یہ تجھ سے خُدایا سُن دُعا میری

انہیں صُبح و مَسا، دِیں اور دُنیا میں ترقی دے
نہ ان کو کوئی چھوٹا سا بھی آزار اور دُکھ پہنچے

عطا کر ان کو اپنے فَضل سے صحّت بھی اے مولیٰ
ہمیشہ اِن پہ برسا اَبر اپنے فَضل و رحمت کا

مَیں اگلے شعر پہ کرتا ہوں ختم اس نظم کو یارو
اب ان کے واسطے تُم بھی خُدا سے کچھ دُعا مانگو

بہت بھایا ہے اے محمود یہ مصرع مرے دل کو
مُبارک ہو یہ شادی خانہ آبادی مُبارک ہو

اخبار بدر جلد 5 - 16 فروری 1906ء
یہ نظم حضرت میر محمد اسحٰق ابن حضرت میر ناصر نواب (اللہ تعالیٰ آپ سے راضی ہو) کی تقریبِ شادی پر کہی گئی۔

یاد ایّام کہ تھے ہند پہ اندھیر کے سال ہر گلی کوچہ پہ، ہر شہر پہ آیا تھا وَبال
روزِ روشن میں لُٹا کرتے تھے لوگوں کے مال دِل میں اللہ کا تھا خوف نہ حاکم کا خیال

ہر طرف شور و فُغاں کی ہی صَدا آتی تھی
سخت سے سخت دِلوں کو بھی جو تڑپاتی تھی

رحم کرنا تو کُجا ظُلم ہُوا تھا پیشہ لوگ بھُولے تھے کہ ہے نام مُروّت کِس کا
چار سُو مُلک میں تھا ہو رہا شور و غوغا بلکہ سچ ہے کہ نمُونہ وُہ قِیامَت کا تھا

کبھی آتا نہ کوئی دوست کسی دوست کے کام
دِل سے تھا محو ہُوا مِہر و مَحبّت کا نام

سَلطَنت میں بھی تزلزُل کے نُمایاں تھے نِشاں صاف ظاہر تھا کہ ہے چند دِنوں کی مہماں
قاضی و مُفتی بھی کھو بیٹھے تھے اپنا ایماں رحم و اِنصاف کے وُہ نام سے بھی تھے انجاں

ایسے لوگوں سے تھا اِنصاف کا پانا مَعلوم
خَیال اِنصاف کا تھا جن کے دِلوں سے مَعدُوم

افسرِ فوج لڑائی کے فنوں میں چوپٹ مُنہ سے جو بات نکل جائے پھر اس پر تھی ہَٹ
رہتی آپس میں بھی ہر وقت تھی اُن کی کھٹ پٹ تھے وُہ بتلاتے ہر اک دُوسرے کو ڈانٹ ڈپٹ

پر کوئی موقع لڑائی کا جو آ جاتا تھا
ہر کوئی صاف وہاں آنکھیں چُراجاتا تھا

سَلطَنَت کچُھ تو اِنھی باتوں سے بے جاں ہوئی
کچھ لُٹیروں نے غَضَب کر دیا آفَت ڈھائی
اِک طرف مرہٹوں کی فَوج ہے لڑنے کو کھڑی
دُوسری جا پہ ہے سکّھوں نے بھی شورِش کر دی

چاروں اَطراف میں پھیلا تھا غَرَض اندھیرا
لشکرِ یاس نے ہر سَمت سے تھا آ گھیرا

لڑتے بِھڑتے رہیں آپس میں امیر اور وزیر
کیوں پِسیں گُھن کی طرح ساتھ غریب اور فقیر
مُدّعا اُن کا تو لڑنے سے ہے بس تاج وسَریر
ہاتھ میں یاروں کے رہ جائے گی خالی کفگیر

اِن غریبوں کو امیروں نے ڈبویا اَفسوس
بات جو بِیت چکی اس پہ کریں کیا اَفسوس

اَلغَرَض چَین کلیجے کو نہ دِل کو آرام
رات کا فِکر لگا رہتا تھا سب کو سرِ شام
صُبح کو خوف کہ ہو آج کا کیسا اَنجام
رات دن کاٹتے اِس طرح سے تھے وُہ ناکام

دل سے ان کے یہ نکلتی تھیں دُعائیں دن رات
یا الٰہی تیرے فَضلوں کی ہو ہم پر برسات

اُن پہ ڈالی گئی آخر کو تلطّف کی نظر — مثلِ کافور اُڑا دِل سے جو تھا خوف و خطر
یک قلم مُلک سے مَوقُوف ہوئے شورش و شر — نہ تو رہزن کا رہا کھٹکا نہ چوروں کا ڈر

پھائے رکھے گئے واں مرہمِ کافوری کے
دیلے جاتے تھے جہاں زخمِ جگر کے چِر کے

قومِ انگلش نے دیا آ کے سہارا ہم کو — بحرِ اَفکار کے ہے پار اُتارا ہم کو
ورنہ صدموں نے تو تھا جان سے مارا ہم کو — آ گئے مُشکل تھا بہت کرنا گُزارا ہم کو

ہند کی ڈوبی ہوئی کشتی ترائی اُس نے
مُلک کی بگڑی ہوئی بات بنائی اُس نے

رحم وُہ ہم پہ کئے جن کی نہیں کچھ گنتی — جن میں سے سب سے بڑی مذہبی ہے آزادی
ساتھ لائے یہ ہزاروں نئی ایجادیں بھی — جو نہ کانوں تھیں سُنی اور نہ آنکھوں دیکھی

عَدل و انصاف میں وہ نام کیا ہے پیدا
آج ہر مُلک میں جس کا کہ بجا ہے ڈنکا

شیر و بکری بھی ہیں اِک گھاٹ پہ پانی پیتے — نہیں مُمکن کہ کوئی ترچھی نظر سے دیکھے
ایک ہی جا پہ ہیں سب رہتے بُرے اور بھلے — کیا مجال اُن سے کسی کو بھی جو صدمہ پہنچے

سب جو آپس میں ہیں یوں ہو رہے شیر و شکر

اِس لیے ہے کہ نظر سب پہ ہے اُن کی یکسر

ہند میں ریل اُنھوں نے ہی تو جاری کی ہے — آمد و رفت میں جس سے بہت آسانی ہے

صیغۂ ڈاک کو اُنھوں نے ہی ترقی دی ہے — مُلک میں چاروں طرف تار بھی پھیلائی ہے

تا کہ اِنصاف کے پانے میں نہ ہو کچھ دِقّت

مُنصِفوں اور جَجوں تک کی بھی کی ہے کثرت

عِلم کا نام و نشاں یاں سے مِٹا جاتا تھا — شوق پڑھنے کا دِلوں میں سے اُٹھا جاتا تھا

کوئی عالِم کبھی اس مُلک میں آجاتا تھا — دیکھ کر اس کا یہ حال اَشک بہا جاتا تھا

یہ وُہ بیمار تھا جِس کو سبھی رو بیٹھے تھے

ہاتھ سب اس کی شفایابی سے دھو بیٹھے تھے

پر وُہ ربّ جس نے کہ سب کچھ ہی کیا ہے پیدا — نہ تو ہے باپ کِسی کا نہ کِسی کا بیٹا

سارے گندوں سے ہے پاک اور ہے واحِد یکتا — نہ وہ تھکتا ہے نہ سوتا ہے نہ کھاتا پیتا

رَحم کرتا ہے ہمیشہ ہی وُہ ہم بندوں پر

کرسئ عَدل پہ بیٹھے گا جو روزِ محشَر

جو کہ قادر ہے جسے کچھ بھی نہیں ہے پَروا ٹھیک کر دے اُسے دَم میں کہ ہو جو کچھ بگڑا
دیکھ کر اپنی یہ حالت اسے جب رحم آیا دیکھو انگلینڈ سے اس قوم کو یاں لے آیا

جس نے آتے ہی وہ نقشہ ہی بدل ڈالا ہے
جس جگہ خار تھا اب واں پہ گُلِ لالہ ہے

سِلسلے ہر جگہ تعلیم کے جاری ہیں کیے شہروں اور گاؤں میں اسکول بکثرت کھولے
کالجوں کے بھی ہیں شہروں میں کُھلے دروازے ہر جگہ ہوتے ہیں اب عِلم و ہُنر کے چرچے

کام وُہ کر کے دکھایا کہ جو نامُمکن تھا
آئے جب ہند میں وُہ کیا ہی مُبارک دن تھا

قومِ اِنگلش! تیری ہر فرقے پہ ہے ایک نظر اِس لیے تُجھ پہ ہمیں ناز ہے سب سے بڑھ کر
تھا مسیحا بھی تو پیدائشِ وقتِ قیصر زندگی چھوٹے بڑے چین سے کرتے تھے بسر

اب مکرّر جو ہے پھر وقتِ مسیحا آیا
قیصرِ روم کا کیوں ثانی نہ پیدا ہوتا

ابنِ مریمؑ سے ہے جس طرح یہ عالی رُتبہ قیصرِ ہند بھی ہے قیصرِ روما سے بڑا
مُصطفٰےؐ کا یہ غُلام اور وُہ غُلامِ موسیٰؑ دیکھ لو کس کا ہے دونوں میں سے درجہ بالا

قیصرِ روم کے محکوم تھے اِک دو صُوبے
تاجِ انگلشیہ پہ ممکن نہیں سُورج ڈوبے

حق سے محمودؔ بس اب اتنی دُعا ہے میری
جِس نے ہم کو کیا خوش، رکھے اُسے وُہ راضی

فَتْح و نُصرت کی انہیں روز نئی پہنچے خوشی
دُور ہو دین میں ہے ان کی جو یہ گمراہی

دینِ اسلام بس اب ان کی سمجھ میں آ جائے
بات یہ کچھ بھی نہیں رحم اگر وُہ فرمائے

اخبار بدر جلد 5 - 14 جون 1906ء

5

ظہورِ مہدیٔ دوراں

مثلِ ہوش اُڑجائیں گے اس زلزلہ آنے کے دِن

باغِ احمدؐ پر جو آئے ہیں یہ مُرجھانے کے دِن

یُوں نہیں ہیں جھوٹی باتوں پر یہ اِترانے کے دِن

ہوش کر غافِل کہ یہ دِن تو ہیں گھبرانے کے دِن

سختیوں سے ہی جو جاگے گی تو جاگے گی یہ قَوم

اے غَبی ہرگز نہیں یہ تَلوے سَہلانے کے دِن

مہدیٔ آخر زماں کا ہوچکا ہے اَب ظُہور

ہیں بہت جَلد آنے والے دِیں کے پھیلانے کے دِن

یہ شرارت سب دَھری رہ جائے گی جب وُہ خُدا

ہوش میں لائے گا تم کو ہوش میں لانے کے دِن

طوطے اُڑ جائیں گے ہاتھوں کے تمہارے غافِلو

اُس خُدائے مُقتَدَر کے چہرہ دِکھلانے کے دِن

اِک جہاں مانے گا اس دِن مِلّتِ خیرُ الرُّسُلؐ
اب تو تھوڑے رہ گئے اس دیں کے جُھٹلانے کے دِن
چھوڑ دو سب عیش یارو اور فکرِ دیں کرو
آج کَل ہرگز نہیں ہیں پاؤں پھیلانے کے دِن
کچُھ صلاحِیَّت جو رکھتے ہو تو حق کو مان لو
یاد رکھو دوستو یہ پھر نہیں آنے کے دِن
کِبر و نَخْوَت سے خُدا را باز آؤ تم کہ اب
جلد آنے والے ہیں وُہ آگ بھڑکانے کے دِن
نام لکھوا کر مُسلمانوں میں تُو خوش ہے عَزِیز
پَرمَیں سچ کہتا ہوں ہَیں یہ خونِ دِل کھانے کے دِن
جِس لیے یہ نام پایا تھا، نہیں باقی وُہ کام
اَب تو اپنے حال پر ہیں خود ہی شرمانے کے دِن
لوگوں کو غَفْلَت کی تو تَرْغِیبْ دیتا ہے مگر
بُھول جائے گا یہ سب کچھ تُو سزا پانے کے دِن

کِس لیے خُوش ہے یہ تجھ کو بات ہاتھ آئی ہے کیا
یہ نہ خوش ہونے کے دِن ہیں بلکہ تھرّانے کے دِن
مہدیٔ آخر زماں کا کِس طرح ہو گا ظُہور
جب نہ آئیں گے کبھی اس دیں کے اُٹھ جانے کے دِن
دینِ احمدؐ پر اگر آیا زمانہ ضُعْف کا
آ چکے تب تو مسیحِ وَقت کے آنے کے دِن
کچھ بھی گر عَقْل و خِرَدْ سے کام تُو لیتا تو یہ
دیں میں جو ہیں بل پڑے ہیں اُن کے سُلْجھانے کے دِن
تُو تو ہنْستا ہے مگر روتا ہوں مَیں اس فِکر میں
وُہ ہیں اس دُنیا سے اک دُنیا کے اُٹھ جانے کے دِن
جلد کر توبہ کہ پچھتانا بھی پھر ہو گا فُضُول
ہاتھ سے جاتے رہیں گے جبکہ پچْھتَانے کے دِن
اک قِیامَت کا سَماں ہو گا کہ جب آئیں گے وُہ
مال کی ویرانی کے اور جان کے کھانے کے دِن

گو کہ اُس دِن پھیل جائے گی تباہی چار سُو
جب کہ پھر آئیں گے یارو زلزلہ آنے کے دِن

پھر بھی مُژدہ ہے اُنھیں جو دین کے غم خوار ہیں
کیونکہ وُہ دِن ہیں یقیناً دیں کے پھیلانے کے دِن

یَامَسِیْحَ الْخَلْقِ عَدوَانَا پکار اُٹھیں گے لوگ
خود ہی منوائے گا سب سے یار مَنْوانے کے دِن

اے عزیزِ دہلوی سُن رکھ یہ گوشِ ہوش سے
پھر بہار آئی تو آئے زلزلہ آنے کے دِن

ہے دُعا محمُوؔد کی تجُھ سے مرے پیارے خُدا
ہو مُحافِظ تُو ہمارا خُونِ دِل کھانے کے دِن

اخبار الحکم جلد10 - 24 جون 1906ء

6

وُہ قَصیدہ مَیں کروں وَصفِ مسیحا میں رَقم
فخر سمجھیں جسے لِکھنا بھی مرے دَشت و قلَم
مَیں وُہ کامِل ہُوں کہ سُن لے مرے اَشعار کو گر
پھینک دے جام کو اور چُومے مرے پاؤں کو جَم
مَیں کسی بحر میں دکھلاؤں جو اپنی تیزی
عُرفی و ذوق کے بھی دَستُ و زُباں ہوویں قلَم
کھولتا ہوں مَیں زُباں وَصف میں اُس کے یارو
جِس کے اَوصافِ حمیدہ نہیں ہو سکتے رَقَم
جان ہے سارے جہاں کی وہ شہِ والا جاہ
مَنبَعِ جُود و سَخا ہے وہ مِرا ابرِ کرَم
وُہ نَصیبا ہے ترِا اے مِرے پیارے عیسیٰؑ
فخر سمجھیں تری تقلید کو ابنِ مریمؑ
فَیض پہنچانے کا ہے تُو نے اٹھایا بیڑا
لوگ بھُولے ہیں ترے وَقت میں نامِ حاتمؔ

تاجِ اِقبال کا سَر پر ہے مُزَیَّن تیرے
نُصرت و فَتح کا اُڑتا ہے ہوا میں پَرچَم
شان و شَوکَت کو تِری دیکھ کے حُسّاد و شریر
خُونِ دِل پیتے ہیں اور کھاتے ہیں وُہ غصّہ و غم
کون سا مولوی ہے جو نہیں دُشمن تیرا
کون ہے جو کہ یہودی عُلَما سے ہے کم
کون سا چھوڑا ہے حِیلہ تیری رُسوائی کا
ہر جگہ کرتے ہیں یہ حق میں ترے سَبّ و شَتَم
پر تِری پُشت پہ وُہ ہے جسے کہتے ہیں خُدا
جِس کے آگے ہے ملائِک کا بھی ہوتا سَر خَم
جب کِیا تجھ پہ کوئی حملہ تو کھائی ہے شِکَست
مار وُہ اُن کو پڑی ہے کہ نہیں باقی دَم
مِٹ گیا تیری عَداوَت کے سَبَب سے پیارے
کوئی لیتا نہیں اب دہر میں نامِ آتھم

بھِنبِھناہٹ جو اُنھوں نے یہ لگا رکھّی ہے

چیز کیا ہیں یہ مُخالِف تو ہیں پَشّہ سے بھی کم

کر نہیں سکتے یہ کچھ بھی تِرا اے شاہِ جہاں!

ہَفْت خواں بھی جو یہ بن جائیں تو تُو ہے رُستم

چرخِ نیلی کی کمر بھی تِرے آگے ہے خَم

فِیل کیا چیز ہیں اور کِس کو ہیں کہتے ضَیغَم

جِس کا جی چاہے مُقابِل پہ تِرے آ دیکھے

دیکھنا چاہتا ہے کوئی اگر مُلکِ عَدَم

حَیف ہے قوم ترے فِعْلوں پر اور عَقْلوں پر

دوست ہیں جو کہ ترے اُن پہ تُو کرتی ہے سِتَم

ہائے اُس شخص سے تُو بُغض و عداوت رکھے

رات دِن جس کو لگا رہتا ہے تیرا ہی غَم

نام تک اُس کا مِٹا دینے میں ہے تُو کوشاں

اس کا ہر بار مگر آگے ہی پڑتا ہے قَدَم

دیکھ کر تیرے نِشانات کو اے مہدیٔ وقت

آج اَنگشت بَدَنداں ہے سارا عالَمْ

مال کیا چیز ہے اور جاں کی حقیقت کیا ہے

آبرو تجُھ پہ فِدا کرنے کو تیاّر ہیں ہم

غَرْق ہیں بحرِ مَعاصی میں ہم اے پیارے مسیحؑ!

پار ہو جائیں اگر تُو کرے کچُھ ہم پہ کَرَمْ

آج دُنیا میں ہراِک سُو ہے شرارت پھیلی

پھَنْس گئی پنجۂ شیطاں میں ہے نَسْلِ آدمْ

اب ہنّسی کرتے ہیں اَحکامِ الٰہی سے لوگ

نہ تو اللہ ہی کا ڈر ہے نہ عُقبیٰ کا غم

کوئی اِتنا تو بتائے یہ اکڑتے کیوں ہیں

بات کیا ہے کہ یہ پھرتے ہیں نہایت خُرّمْ

بات یہ ہے کہ یہ شیطاں کے فَسوں خوردہ ہیں

ان کے دِل میں نہیں کچُھ خوفِ خدائے عَالَمْ

اپنی کم عِلمی کا بھی عِلم ہے کامِل اُن کو

ڈالتے ہیں انھیں دھوکے میں مگر دام و دِرَم

صاف ظاہر ہے جو آتی ہے یہ آوازِ صَریر

ان کے حالات کو لکھتے ہوئے روتا ہے قَلَم

یاں تو اِسلام کی قوموں کا ہے یہ حالِ ضَعیف

اور واں کُفْر کا لہراتا ہے اُونچا پرچم

لاکھوں اِنسان ہوئے دین سے بے دیں ہَیْہات

آج اِسلام کا گھر گھر میں پڑا ہے ماتَم

کُفر نے کر دیا اِسلام کو پامال غَضَب

شِرک نے گھیر لی توحید کی جا، وائے سِتَم

ایسی حالت میں بھی نازِل نہ ہو گر فَضْلِ خدا

کُفر کے جب کہ ہوں اِسلام پہ حملے پَیْہَم

جِس طرف دیکھئے دُشْمَن ہی نَظَر آتے ہیں

کوئی مُونِس نہیں دُنیا میں نہ کوئی ہَمْدَم

دینِ اِسلام کی ہر بات کو جُھٹلائیں غوی
احمدؐ پاک کے حق میں بھی کریں سَبّ وشَتمْ
عاشقِ احمدؐ و دلدادۂ مولائے کریم
حسرت ویاس سے مَر جائیں بہ چَشمِ پُرنَمْ
پر وُہ غَیُّور خدا کب اسے کرتا ہے پسند
دینِ احمدؐ ہو تباہ اور ہو دشمن خُرّم
اپنے وعدے کے مطابق تجھے بھیجا اُس نے
اُمّتِ خیرِ رُسُل پر ہے کیا اُس نے کرَمْ
تیرے ہاتھوں سے ہی دجّال کی ٹوٹے گی کمر
شِرک کے ہاتھ ترے ہاتھ سے ہی ہوویں گے قلم
دَجَل کا نام و نِشاں دہر سے مِٹ جائے گا
ظِلِّ اِسلام میں آ جائے گا سارا عَالَمْ
جو کہ ہیں تابِعِ شیطاں نہیں ان کی پروا
ایک ہی حملے میں مِٹ جائے گا سب اُن کا بھرم

جب کہ وہ زلزلہ جس کا کہ ہوا ہے وعدہ
ڈال دے گا تیرے اَعداء کے گھروں میں ماتَمْ
تب اُنھیں ہو گی خبر اور کہیں گے ہَیْہَات
ہم تو کرتے رہے ہیں اپنی ہی جانوں پہ سِتَمْ
تیری سچّائی کا دُنیا میں بجے گا ڈنکا
بادشاہوں کے ترے سامنے ہوں گے سَرْخَمْ
تیرے اَعْداء جو ہیں دوزخ میں جگہ پائیں گے
پر جگہ تیرے مُریدوں کی تو ہے باغِ اِرَمْ
اِلتِجا ہے مری آخر میں یہ اے پیارے مسیحؑ
حَشر کے روز تُو محمود کا بنیو ہَمْدَمْ

اخبار بدر - جلد 5 - 6 ستمبر 1906ء

7

غُصّہ میں بھرا ہوا خُدا ہے
جاگو ابھی فُرصَتِ دُعا ہے

تُم کہتے ہو اَمن میں ہیں ہم ، اور
مُنہ کھولے ہوئے کھڑی بَلا ہے

ڈرتی نہیں کچھ بھی تو خُدا سے
اے قَوم! یہ تجھ کو کیا ہُوا ہے

ماُمورِ خُدا سے دُشمنی ہے
کیا اس کا ہی نام اِتّقا ہے؟

گمراہ ہوئے ہو باز آؤ
کیا عَقل تمہاری کو ہُوا ہے

مُوسیٰؑ کے غلام تھے مسیحؑا
ہاں اُن سے ہمارا کام کیا ہے

اب رَہبَرِ راہِ کوئے دِلبر
واللہ غُلامِ مُصطفٰےؐ ہے

کِس راہ سے ابنِ مریمؑ آئے
مُدّت ہوئی وُہ تو مَر چکا ہے

اب اور کا اِنتظار چھوڑو
آنا تھا جِسے وہ تو آ چکا ہے

جِس کو کیا ہے خُدا نے مامُور
اس سے بھلا تم کو کیا گِلہ ہے

کیوں بھُولے ہو دوستو اِدھر آؤ
اِک مَردِ خُدا پُکارتا ہے

باز آؤ شَرارتوں سے اپنی
کچھ تم میں اگر بُوئے وفا ہے

ورنہ ابھی غافِلو! تمھارے
آئے گا وہ آگے جو کِیا ہے

تَقدِیر سے ہو چکا مُقَدَّر | قِسمَت میں تمھاری زَلزلہ ہے
وُہ دِن کہ جب آئے گی مُصیبت | آنکھوں میں ہماری گھُومتا ہے
حیرانی میں ایک دُوسرے سے | اُس دن یہ کہے گا ہَیں یہ کیا ہے؟
چکھّیں گے مزا عذاب کا جب | جانیں گے کہ ہاں کوئی خُدا ہے
پتھّر بھی پُکار کر کہیں گے | ان کافِروں کی یہی سزا ہے
اے قوم خُدا کے واسطے تُو | بتلا کہ جو تیرا مُدَّعا ہے
حق نے جِسے کر دیا ہے مَامُور | تسلیم میں اُس کی عُذر کیا ہے
اللہ سے چاہو عَفوِ تَقصِیر | دیتا ہے اُسے جو مانگتا ہے
محمُود خُدائے لَم یَزَل سے | ہر وقت یہی مِری دُعا ہے
اُس شخص کو شاد رکھے ہردم | جو دینِ قویم پر فِدا ہے

اور اس کو نکالے ظُلمتوں سے
جو شِرک میں کُفر میں پھنسا ہے

اخبار بدر جلد 5 - 20 ستمبر 1906ء

8

جدھر دیکھو اَبرِ گنہ چھا رہا ہے
گناہوں میں چھوٹا بڑا مُبتلا ہے

مِرے دوستو شِرک کو چھوڑ دو تم
کہ یہ سب بلاؤں سے بڑھ کر بَلا ہے

یہ دَم ہے غَنیمت کوئی کام کر لو
کہ اس زندگی کا بھروسا ہی کیا ہے

محمدؐ پہ ہو جان قُرباں ہماری
کہ وُہ کوئے دِلدار کا رَہنُما ہے

غَضَب ہے کہ یُوں شِرک دُنیا میں پھیلے
مِرا سینہ جلتا ہے دِل پُھنک رہا ہے

خُدا کے لیے مردِ میداں بنو تم
کہ اسلام چاروں طرف سے گِھرا ہے

تُم اب بھی نہ آگے بڑھو تو غضَب ہے
کہ دُشمن ہے بےکَس، تمہارا خُدا ہے

بجا لاؤ احکامِ احمدؐ خُدا را
ذرا سی بھی گر تُم میں بُوئے وفا ہے

صَداقت کو اب بھی نہ جانا تو پھر کب؟
کہ موجود اِک ہم میں مردِ خُدا ہے

تری عَقل کو قَوم کیا ہو گیا ہے
اُسی کی ہے بدخواہ جو رَہنُما ہے

وُہ اسلام دُنیا کا تھا جو مُحافِظ
وُہ خود آج مُحتاج اِمداد کا ہے

بپا کیوں ہُوا ہے یہ طُوفاں یکایک
بتاؤ تو اس بات کی وجہ کیا ہے

یہی ہے کہ گمراہ تم ہو گئے ہو
نہ پہلا سا عِلم اور نہ وہ اِتّقا ہے

اگر رَہنُما اب بھی کوئی نہ آئے
تو سمجھو کہ وقت آخری آ گیا ہے

ہمیں ہے اسی وقت ہادی کی حاجت | یہی وقت اِک رَہنما چاہتا ہے
یہ ہے دوسری بات مانو نہ مانو | مگر حق تو یہ ہے کہ وُہ آ گیا ہے
اُٹھو اس کی اِمداد کے واسطے تم | حمیّت کا یارو یہی مُقتضا ہے
اُٹھو دیکھو اسلام کے دن پھرے ہیں | کہ نائبِ محمّدؐ کا پیدا ہُوا ہے
محبّت سے کہتا ہے وہ تم کو ہر دَم | اُٹھو سونے والو کہ وقت آ گیا ہے
دم و خَم اگر ہو کسی کو تو آئے | وُہ میداں میں ہر اِک کو للکارتا ہے
ہر اِک دُشمنِ دیں کو ہے وُہ بُلاتا | کہ آؤ اگر تم میں کچھ بھی حیا ہے
مُقابِل میں اس کے اگر کوئی آئے | نہ آگے بچے گا نہ اب تک بچا ہے
مسیحا و مہدیٔ دورانِ آخر | وُہ جس کے تھے تم مُنتَظر آ گیا ہے
قدم اس کے ہیں شِرک کے سَر کے اوپر | عَلَم ہر طرف اس کا لہرا رہا ہے
خُدا ایک ہے اُس کا ثانی نہیں ہے | کوئی اس کا ہمسر بنانا خطا ہے

نہ باقی رہے شِرک کا نام تک بھی
خُدا سے یہ محمُود میری دُعا ہے

اخبار بدر جلد 5 14 اکتوبر 1906ء

9

گناہ گاروں کے دردِ دِل کی بس اِک قرآنؑ ہی دوا ہے
یہی ہے خِضرِ رہِ طَرِیْقَتْ یہی ہے ساغَر جو حق نُما ہے

ہر اِک مُخالِف کے زور و طاقت کو توڑنے کا یہی ہے حَرْبہ
یہی ہے تلوار جس سے ہر ایک دیں کا بَدخواہ کانپتا ہے

تمام دُنیا میں تھا اَندھیرا کیا تھا ظُلْمَتْ نے یاں بسیرا
ہُوا ہے جِس سے جہانْ رَوْشن وہ مَعْرِفَتْ کا یہی دِیا ہے

نِگاہ جِن کی زمین پر تھی نہ آسماں کی جنہیں خبر تھی
خُدا سے اُن کو بھی جا مِلایا دِکھائی ایسی رہِ ھُدیٰ ہے

بھٹکتے پھرتے ہیں راہ سے جو، اُنھیں یہ ہے یار سے مِلاتا
جواں کے واسطے یہ خِضرِ رَہْ ہے تو پِیر کے واسطے عَصا ہے

مصیبتوں سے نکالتا ہے ، بلاؤں کو سَر سے ٹالتا ہے
گلے کا تَعْوِیْذ اسے بناؤ، ہمیں یہی حُکمِ مُصطفٰےؐ ہے

یہ ایک دریائے مَعْرِفَتْ ہے، لگائے اس میں جو ایک غوطہ
تو اس کی نظروں میں ساری دُنیا فریب ہے جھُوٹ ہے دَغا ہے

مگر مُسلمانوں پر ہے حیرت جنھوں نے پائی ہے ایسی نِعْمَتْ
دِلوں پہ چھائی ہے پھر بھی غَفْلَتْ نہ یادِ عُقْبیٰ ہے نَے خُدا ہے

نہیں ہے کچھ دِیں سے کام ان کا یونہی مُسلماں ہے نام ان کا
ہے سخت گنّدہ کلام ان کا، ہر ایک کام ان کا فِتْنہ زا ہے

زمیں سے جھگڑا فَلَکْ سے قَضِیَہ یہاں ہے شور اور وہاں شَرابا
نہیں ہے اِک دَم بھی چَیْن آتا خبر نہیں ان کو کیا ہُوا ہے

یہ چلتے ہیں یُوں اکڑ اکڑ کر کہ گویا اُن کے ہیں بحر اور بَر
پڑے ہیں ایسے سمجھ پہ پتّھر۔ کہ شرم ہے کچھ نہ کچھ حیَا ہے

لڑیں گے آپس میں بھائی باہَم ۔ نہ ہو گا کوئی کِسی کا ہَمْدَم
مِرا پیارا رسُولِ اکرمؐ یہ بات پہلے سے کہہ گیا ہے

نہ دِل میں خوفِ خدا رہے گا نہ دِین کا کوئی نام لے گا
فَلَکْ پہ ایمان جا چڑھے گا یِہی اَزَلْ سے لِکھا ہُوا ہے

مگر خُدائے رحیم و رحماں جو اپنے بندوں کا ہے نگہباں
جو ہے شہنشاہِ جنّ و انساں جو ذرّہ ذرّہ کو دیکھتا ہے
کرے گا قُدرَت سے اپنی پیدا وُہ شخص جس کا کِیا ہے وعدہ
مسیحؑ دوراں مَثِیلِ عیسیٰؑ جو میری اُمَّت کا رَہنُما ہے
سو ساری باتیں ہوئی ہیں پوری نہیں کوئی بھی رہی اَدُھوری
دِلوں میں اب بھی رہے جو دُوری تو اُس میں اپنا قصُور کیا ہے
پڑا عَجَب شور جا بجا ہے جو ہے وُہ دُنیا پہ ہی فِدا ہے
نہ دِل میں خوفِ خُدا رہا ہے نہ آنکھ میں ہی رہی حیَا ہے
مسیحِ دَوراں مَثِیلِ عیسیٰؑ، بجا ہے دُنیا میں جس کا ڈَنکا
خُدا سے ہے پا کے حُکم آیا، مِلا اُسے مَنصَبِ ھُدیٰ ہے
ہے چاند سُورج نے دی گواہی، پڑی ہے طاعون کی تباہی
بچائے ایسے سے پھر خُدا ہی، جو اب بھی اِنکار کر رہا ہے
وہ مَطلَعِ آبدار لکھّوں، کہ جس سے حُسّاد کا ہو دِل خُوں
حُروف کی جا گُہر پروؤں، کہ مجُھ کو کرنا یہی رَوا ہے

مسیحؑ دُنیا کا رَہنُما ہے، غلامِ احمدؐ ہے مُصطفٰےؐ ہے
بُرُوزِ اَقطاب و اَنبیاء ہے، خُدا نہیں ہے خُدا نُما ہے

جہاں سے ایمان اُٹھ گیا تھا، فریب و مکّاری کا تھا چرچا
فَساد نے تھا جمایا ڈیرا، وُہ نَقشہ اُس نے اُلٹ دیا ہے

اسی کے دم سے مَرا تھا آتھم، اُسی نے لیکھو کا سر کیا خَم
اسی کا دُنیا میں آج پرچم، ہُما کے بازو پہ اُڑ رہا ہے

اُسی کی شمشیرِ خُوں چکاں نے کیا قصُوری کو ٹکڑے ٹکڑے
یہ زلزلہ بار بار آ کے، اسی کی تَصدِیق کر رہا ہے

جمایا طاعُوں نے ایسا ڈیرا، سُتون اس کا نہ پھر اُکھیڑا
دیا ہے خَلقَت کو وہ تریڑا، کہ اپنی جاں سے ہوئی خفا ہے

مُقابلہ میں جو تیرے آیا، نہ خالی بچ کر کبھی بھی لوٹا
یہ دَبدَبہ دیکھ کر مسیحا، جو کوئی حاسِد ہے جَل رہا ہے

خُدا نے لاکھوں نِشاں دکھائے، نہ پھر بھی ایمان لوگ لائے
عذاب کے مُنتَظِر ہیں ہائے، نہیں جو بدبختی یہ تو کیا ہے

صَبا ترا گر وہاں گُذرْ ہو تو اِتنا پیغام میرا دیجو
اگرچہ تکلیف ہو گی تجھ کو پہ کام یہ بھی ثواب کا ہے
کہ اے مَثِیلِ مسیحؑ و عیسیٰؑ ! ہُوں سخت مُحتاج مَیں دُعا کا
خُدا تِری ہے قبُول کرتا کہ تُو اِس اُمّت کا ناخُدا ہے
خُدا سے میری یہ کر شَفَاعَت کہ عِلم و نُور وھُدیٰ کی دَوْلَت
مُجھے بھی اب وہ کرے عِنایَت، یہی مری اُس سے التجا ہے
رہِ خُدا میں ہی جاں فِدا ہو، دِل عشقِ احمدؐ میں مُبتلا ہو
اسی پہ ہی میرا خاتِمہ ہو، یہی مرے دِل کا مُدّعا ہے
نہیں ہے محمُودؔ فِکر اس کا، کہ یہ اثر کِس قدرْ کرے گا
سُخَنْ کہ جو دِل سے ہے نِکلتا، وُہ دِل میں ہی جاکے بیٹھتا ہے

اخبار بدر جلد 6 - 21 فروری 1907ء

10

دوستو ہرگز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دِن
مشرق و مغرب میں ہیں یہ دیں کے پھیلانے کے دِن

اس چمن پر جب کہ تھا دَورِ خزاں وُہ دِن گئے
اب تو ہیں اسلام پر یارو بہار آنے کے دِن

ظُلمت و تاریکی و ضِدّ و تعَصُّب مِٹ چُکے
آگئے ہیں اب خُدا کے چہرہ دِکھلانے کے دِن

جاہ و حَشمَت کا زمانہ آنے کو ہے عَنقریب
رہ گئے تھوڑے سے ہیں اب گالیاں کھانے کے دِن

ہے بہت افسوس اب بھی گر نہ ایماں لائیں لوگ
جب کہ ہر مُلک و وَطَن پر ہیں عذاب آنے کے دِن

پیش گوئی ہو گئی پُوری مسیحِ وقت کی
"پھر بہار آئی تو آئے ثَلج کے آنے کے دِن"

ان دنوں کیا ایسی ہی بارش ہوا کرتی تھی یاں
سچ کہو کیا تھے یہ سردی سے ٹھٹھر جانے کے دِن

دوستو اب بھی کرو توبہ اگر کچھ عَقل ہے
ورنہ خود سمجھائے گا وُہ یار سمجھانے کے دِن

دَرد و دُکھ سے آگئی تھی تنگ اے محمُود قوم
اب مگر جاتے رہے ہیں رَنج و غم کھانے کے دِن

اخبار بدر جلد 6 - 28 فروری 1907ء

11

ہر چار سُو ہے شُہرہ ہوا قادیان کا
مَسْکَن ہے جو کہ مہدیٔ آخر زماں کا

آئیں گے اب مسیحؑ دوبارہ زمیں پہ کیوں
نظّارہ بھا گیا ہے اُنھیں آسمان کا

عیسیٰؑ تو تھا خلیفۂ موسیٰؑ او جاہلو!
تُم سے بتاؤ کام ہے کیا اُس جوان کا

تُم اُمّتِ محمدِؐ خَیرُالرُّسُل سے ہو
ہے لُطف وفَضل تم پہ اُسی مہربان کا

کہتے ہیں وہ اِمام تمھارا تمھیں سے ہے
جو ہے بڑی ہی شوکت وجبروت و شان کا

پہنچے گا جلد اپنے کیے کی سزا کو وہ
اَب بھی گُماں جو بد ہے کسی بدگُمان کا

ہاں جو نہ مانے احمدِؐ مُرسل کی بات بھی
کیا اِعْتِبار ایسے شَقی کی زبان کا

سچ سچ کہو خدا سے ذرا ڈر کے دو جواب
کیا تم کو اِنتظار نہ تھا پاسبان کا

اَب آگیا تو آنکھیں چُراتے ہو کس لیے
کیوں راستہ ہو دیکھ رہے آسمان کا

جس نے خُدا کے پاس سے آنا تھا آچکا
لو آ کے بوسہ سنگِ درِ آستان کا

اِسلام کو اُسی نے کیا آ کے پھر دُرُست
ہو شُکر کس طرح سے ادا مہربان کا

سینہ سِپَر ہُوا یہ مُقابِل میں کُفر کے
خطرہ نہ مال کا ہی کیا اور نہ جان کا

توحید کا سبق ہی جو تعلیمِ شرک ہے
ہاں کُفر ہے بتانا اگر حق بیان کا

تو ایسے شرک پر ہوں فدا مال و آبرو
اور ایسا کفر روگ بنے میری جان کا

اے قوم کچھ تو عقل و خرد سے بھی کام لے
لڑتی ہے جس سے مرد وہ ہے کیسی شان کا

گو لاکھ تو مقابلہ اُس کا کرے مگر
بیکا نہ بال ہوگا کوئی اُس جوان کا

اے دوستو! جو حق کے لیے رنج سہتے ہو
یہ رنج و درد و غم ہے فقط درمیان کا

کچھ یاس و نا اُمیدی کو دِل میں جگہ نہ دو
اب جلد ہو چکے گا یہ موسم خزان کا

اب اس کے پورا ہوتے ہی آجائے گی بہار
وعدہ دیا ہے حق نے تمھیں جس نشان کا

چاہا اگر خدا نے تو دیکھو گے جلد ہی
چاروں طرف ہے شور بپا اَلْاَمان کا

کافر بھی کہہ اُٹھیں گے کہ سچا ہے وُہ بزرگ
دعویٰ کیا ہے جس نے مسیحُ الزّمان کا

محمودؔ کیا بعید ہے دِل پر جو قوم کے
نالہ اثر کرے یہ کسی نوحہ خوان کا

اخبار بدر جلد 6 - 14 مارچ 1907 ء

12

اے مولویو! کچھ تو کرو خوف خدا کا
کیا تم نے سُنا تک بھی نہیں نام حیا کا

کیا تم کو نہیں خوف رہا روزِ جزا کا
یوں سامنا کرتے ہو جو محبوبِ خدا کا

ہر جنگ میں کفّار کو ہے پیٹھ دِکھائی
تم لوگوں نے ہی نام ڈبویا ہے وفا کا

ٹھہراتے ہیں کافر اُسے جو ہادیٔ دیں ہے
یہ خوب نمونہ ہے یہاں کے عُلَما کا

بیٹھا ہے فلک پر جو اُسے اب تو بُلاؤ
چُپ بیٹھے ہو کیوں تم ہے یہی وقت دُعا کا

پرحشر تلک بھی جو رہو اشک فشاں تم
ہر گز نہ پتا پاؤ گے کچھ آہِ رسا کا

وُہ شاہِ جہاں جس کے لیے چشم براہ ہو
وُہ قادیاں میں بیٹھا ہے محبوب خدا کا

وحشی کو بھی دم بھر میں مہذّب ہے بناتی
دیکھو تو اثر آکے ذرا اس کی دُعا کا

وُہ قوّتِ اعجاز ہے اس شخص نے پائی
دم بھر میں اُسے مار گرایا جسے تا کا

محمود نہ کیوں اس کے مخالف ہوں پریشاں
نائب ہے نبیؐ کا وہ فرِستادہ خدا کا

اخبار بدر جلد 6 - 14 مارچ 1907ء

13

یُوں الگ گوشۂ ویراں میں جو چھوڑا ہم کو — نہیں معلوم کہ کیا قوم نے سمجھا ہم کو

کل تلک تو یہ نہ چھوڑے گا کہیں کا ہم کو — آج ہی سے جو لگا ہے غمِ فَردا ہم کو

ہے خُدا کی ہی عِنایَت پہ بھروسا ہم کو — نہ عِبادت کا نہ ہے زُھد کا دعویٰ ہم کو

دردِ اُلفت میں مزہ آتا ہے ایسا ہم کو — کہ شِفایابی کی خواہش نہیں اَصْلا ہم کو

تُجھ پہ رحمت ہو خُدا کی کہ مسیحا تُو نے — رِشتۂ اُلفت و وَحدت میں ہے باندھا ہم کو

اپنا چہرہ کہیں دِکھلائے وُہ رَبُّ العِزّت — مُدّتوں سے ہے یہی دِل میں تمنّا ہم کو

گالیاں دُشمنِ دیں ہم کو جو دیتے ہیں تو دیں — کام لیں صَبْر و تحمّل سے ہے زیبا ہم کو

کچھ نہیں فِکر، لگائی ہے خُدا سے جب لَو — گو سمجھتا ہے بُرا اپنا پَرایا ہم کو

ایک تَسْمہ کی بھی حاجَت ہو تو مانگو مجھ سے — ہے ہمیشہ سے یہ اُس یار کا اِیما ہم کو

زَخمِ دِل، زَخمِ جگر ہنستے ہیں کھِل کھِل کر کیوں — حالتِ قَوم پہ آتا ہے جو رونا ہم کو

کہیں مُوسیٰؑ کی طرح حَشر میں بیہوش نہ ہوں — لگ رہا ہے اِسی عالَم میں یہ دَھڑکا ہم کو

ایک دَم کے لیے بھی یاد سے کیوں تُو اُترے — اور محبُوب کہاں تجُھ سا ملے گا ہم کو

تجھ پہ ہم کیوں نہ مریں اے مرے پیارے کہ ہے تو — دَوْلَت و آبرو و جان سے پیارا ہم کو

آدمی کیا ہے تَواضُع کی نہ عادت ہو جسے — سخت لگتا ہے بُرا کبر کا پُتلا ہم کو

دُشمنِ دین درنّدوں سے ہیں بڑھ کر خونخوار — چھوڑیو مت مرے مولیٰ کبھی تنہا ہم کو

دیکھ کر حالتِ دیں خونِ جگر کھاتے ہیں — مر ہی جائیں جو نہ ہو تیرا سہارا ہم کو

دِل میں آآ کے تری یاد نے اے ربِّ وَدُود — بارہا پہروں تلک خُون رُلایا ہم کو

چونکہ تَوحید پہ ہے زور دیا ہم نے آج — اپنے بیگانے نے چھوڑا ہے اکیلا ہم کو

حق کو کڑوا ہی بتاتے چلے آئے ہیں لوگ — یہ نئی بات ہے لگتا ہے وہ میٹھا ہم کو

جوشِ اُلفت میں یہ لکھی ہے غزل اے محمود
کچھ ستائش کی تمنا نہیں اَصلا ہم کو

اخبار بدر جلد 6 - 23 مئی 1907ء

کیوں ہو رہا ہے خُرّم و خوش آج کُل جہاں   کیوں ہر دیار و شہر ہُوا رشکِ بوستاں

چہرہ پہ اِس مریض کے کیوں رَونق آگئی   جو کل تلک تھا سخت ضعیف اور ناتواں

ان بے کسوں کی ہمتّیں کیوں ہو گئیں بُلند   جن کا کہ کُل جہاں میں نہ تھا کوئی پاسباں

وہ لوگ جو کہ راہ سے بے راہ تھے ہوئے   کیوں اُن کے چہروں پہ ہے خوشی کا اثر عیاں

تاریکی و جہالت و ظُلمت کدھر گئی   دُنیا سے آج اُن کا ہُوا کیوں ہے گُم نشاں

مجھ سے سُنو کہ اتنا تغیّر ہے کیوں ہوا   جو بات کل نہاں تھی ہوئی آج کیوں عیاں

یہ وَقت وَقتِ حضرتِ عیسیٰؑ ہے دوستو   جو نائبِ خُدا ہیں جو ہیں مہدئ زماں

ہو کر غلامِ احمدِ مُرسَل کے آئے ہیں   قُربان جن کے نام پہ ہوتے ہیں اِنس و جاں

سب دُشمنانِ دیں کو اُنھوں نے کیا ذلیل   بخشی ہے ربِّ عزّوجلّ نے وہ عِزّ و شاں

جو اُن سے لڑنے آئے وُہ دُنیا سے اُٹھ گئے   باقی کوئی بچا بھی تو ہے اَب وہ نیم جاں

اُن کو ذلیل کرنے کا جِس نے کیا خیال
ایسا ہوا ذلیل کہ جینا ہوا مُحال

رَنج و غم و مَلال کو دِل سے بھُلا دیا   جو داغ دِل پہ اپنے لگا تھا مِٹا دِیا

ہم بھُولے پھر رہے تھے کہیں کے کہیں مگر   جو راہِ راست تھا ہمیں اس نے بتا دِیا

اِک جام مَعْرِفَت کا جو ہم کو پلا دیا — جتنے شکوک و شُبہ تھے سب کو مِٹا دِیا

دِکھلا کے ہم کو تازہ نِشانات و مُعْجِزات — چہرہ خدائے عَزَّ وَ جَلْ کا دِکھا دِیا

ہم کیوں کریں نہ اُس پہ فِدا جان و آبرو — روشن کِیا ہے دین کا، جس نے، بُجھا دِیا

وُہ دِل جو بُغض و کینہ سے تھے کور ہو رہے — دِیں کا کمال اُن کو بھی اس نے دِکھا دِیا

اُس نے ہی آ کے ہم کو اُٹھایا زمین سے — تھا دُشمنوں نے خاک میں ہم کو مِلا دِیا

ڈُوئیؔ ۔ قصوریؔ ۔ دہلویؔ ۔ لیکھوؔ و سومراجؔ — ساروں کو ایک وار میں اس نے گِرا دِیا

ایسے نِشاں دکھائے کہ مَیں کیا کہوں تمھیں — کُفّار نے بھی اپنے سروں کو جُھکا دِیا

اِحسان اُس کے ہم پہ ہیں بے حَدّ و بیکراں
جو گِن سکے اُنھیں نہیں ایسی کوئی زُباں

برطانیہ جو تُم پہ حکُومَت ہے کر رہا — تُم جانتے نہیں ہو کہ ہے بھید اِس میں کیا

یہ بھی اُسی کے دَم سے ہے نعمت تمہیں ملی — تا شُکر جان و دِل سے خُدا کا کرو اَدا

نازِل ہوئے تھے عیسیٰؑ مریم جہاں، وہاں — اس وقت جاری قَیصرِ روما کا حُکم تھا

گو تھی یہوُدیوں کی نہ وہ اپنی سَلْطَنَت — پر اپنی سَلْطَنَت سے بھی آرام تھا سِوا

ویسی ہی سَلْطَنَت تمھیں اللہ نے ہے دی — تا اپنی قِسمتوں کا نہ تم کو رہے گِلہ

پر جیسے اُس مسیحؑ سے بڑھ کر ہے یہ مسیحؑ — یہ سَلْطَنَت بھی پہلی سے ہے اَمن میں سِوا

یہ رُعب اور شان بھلا اُس میں تھی کہاں　　یہ دَبدَبہ تھا قیصرِ روما کو کب مِلا

ہے ایسی شان قیصرِ ہندوستان کی　　ہے دُشمن اُس کی خنجرِ بُرّاں سے کانپتا

اس سَلطَنَت کی تُم کو بتاؤں وہ خُوبیاں

جن سے کہ اُس کی مِہر و عنایات ہوں عَیاں

اس کے سبب سے ہنّد میں اَمْن و امان ہے　　نَے شور و شَر کہیں ہے نہ آہ و فُغان ہے

ہندوستاں میں ایسا کِیا ہے انھوں نے عَدل　　ہر شورہ پُشت جس سے ہوا نیم جان ہے

وُہ جا جہاں پہ ہوتی تھی ہر روز لُوٹ مار　　ہر طرح اُس جگہ پہ اب اَمن و اَمان ہے

خُفیہ ہو کوئی بات تو بتلاؤں میں تمہیں　　طرزِ حکومت ان کی ہر اک پر عَیان ہے

ہندوستاں میں چاروں طرف ریل جاری کی　　اُن کا ہی کام ہے یہ یہ ان کی ہی شان ہے

چیزیں ہزاروں ڈاک میں بھیجو تم آج کل　　نُقْصان اس میں کوئی، نہ کوئی زِیان ہے

پھیلایا تار مُلک میں آرام کے لیے　　یہ سَلطَنَت ہی ہم پہ بہت مہربان ہے

چھوٹوں بڑوں کی چَین سے ہوتی ہے یاں بَسر　　نَے مال کا خَطَر ہے نہ نُقْصانِ جان ہے

پیتے ہیں ایک گھاٹ پہ شیر اور گوسپَنّد　　اِس سَلطَنَت میں یاں تَلک اَمْن و اَمان ہے

پھر بھی کوئی نہ مانے جو اِحساں تو کیا کریں

ایسے کو بے خِرد کہیں یا بے حَیا کہیں

ہندوستاں سے اُٹھ گیا تھا عِلم اور ہُنَر / یاں آتا تھا نہ عالِم و فاضِل کوئی نَظَر

پھیلا تھا ہر چہار طرف جَہل مُلک پر / کوئی نہ تھا جو آکے ہمارا ہو چارہ گر

اپنے پرائے چھوڑ کے سب ہو گئے الگ / ہم بےکسوں پہ آخر انھوں نے ہی کی نَظَر

انگریزوں نے ہی بےکس و بَد حال دیکھ کر / کھولے ہیں عِلم و فَضل کے ہم پر ہزار دَر

مذہب میں ہر طرح ہمیں آزاد کر دیا / چلتا نہیں سَروں پہ کوئی جَبر کا تَبَر

پُوجا کرے، نماز پڑھے، کوئی کچھ کرے / آزاد کر دیا ہے اُنھوں نے ہر اِک بَشَر

اَلقِصّہ سَلطَنَت یہ بڑی مہربان ہے / آتی نہیں جہان میں ایسی کوئی نَظَر

فضلِ خدا سے ہم کو ملی ہے یہ سَلطَنَت / جو نَفع دینے والی ہے اور ہے بھی بے ضَرَر

اور اس سے بڑھ کے رحم خدا کا یہ ہم پہ ہے / عیسیٰ مسیحؑ سا ہے دیا ہم کو رَاہبَر

مَحمُودؔ دردِ دِل سے یہ ہے اب مِری دُعا
قَیصَر کو بھی ہدایتِ اسلام ہو عطا

اخبار بدر جلد 6 - 30 مئی 1907ء

15

نہ کچھ قوّت رہی ہے جسم و جاں میں
نہ باقی ہے اثر میری زباں میں

ہے تیّاری سفر کی کارواں میں
مرا دِل ہے ابھی خوابِ گراں میں

نہیں چُھٹتی نظر آتی مری جاں
پھنسا ہوں اِس طرح قیدِ گراں میں

مزا جو یار پر مرنے میں ہے وُہ
نہیں لذّت حیاتِ جاوِداں میں

ہر اِک عارِف کے دِل پر ہے وہ ظاہِر
خُدا مخفی نہیں ہے آسماں میں

خُدایا دردِ دِل سے ہے یہ خواہش
مرا تُو ساتھ دے دونوں جہاں میں

نظر میں کامِلوں کی ہے وُہ کامِل
اُترتا ہے جو پُورا اِمتحاں میں

یہی جی ہے کہ پہنچے یار کے پاس
ہے مُرغِ دِل تڑپتا آشیاں میں

جو سُنتا ہے پکڑ لیتا ہے دل کو
تڑپ ایسی ہے میری داستاں میں

ندائے دوست آئی کان میں کیا؟
کہ پھر جاں آگئی اِک نیم جاں میں

کریں کیونکر نہ تیرا شُکر یاربّ
کہ تُو نے لے لیا ہم کو اَماں میں

ہر اک رَنج و بَلا سے ہم ہیں محفوظ
مُصیبت پڑ رہی ہے گو جہاں میں

ہر اِک جا نُور سے تیرے مُنوّر ترا ہی جلوہ ہے کون ومکاں میں

کہاں ہے لالہ و گُل میں وُہ ملتی جو خُوبی ہے مرے اس دِلستاں میں

ہے اِک مخلوق ربِّ ذوالمنَن کی بھلا طاقت ہی کیا ہے آسماں میں

خُدا کا رحم ہونے کو ہے محمُود
تغیّر ہو رہا ہے آسماں میں

اخبار بدر جلد 6 - 26 ستمبر 1907ء

16

نشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں

وہ دل نہیں جو جدائی میں بے قرار نہیں
نہیں وہ آنکھ جو فرقت میں اشکبار نہیں

وہ ہم کہ فکر میں دیں کے ہمیں قرار نہیں
وہ تم کہ دینِ محمدؐ سے کچھ بھی پیار نہیں

وہ لوگ درگہِ عالی میں جن کو بار نہیں
انہیں فریب و دغا مکر سے بھی عار نہیں

ہے خوف مجھ کو بہت اس کی طبعِ نازک سے
نہیں ہے یہ کہ مجھے آرزوئے یار نہیں

تڑپ رہی ہے مری رُوح جسمِ خاکی میں
ترے سوا مجھے اِک دم بھی اب قرار نہیں

نہ طعنہ زن ہو مری بے خودی پہ اے ناصح
مَیں کیا کہوں کہ مرا اس میں اختیار نہیں

مثالِ آئینہ ہے دِل کہ یار کا گھر ہے
مجھے کسی سے بھی اس دہر میں غبار نہیں

جو دِل میں آئے سو کہہ لو کہ اس میں بھی ہے لُطف
خُدا کے علم میں گر ہم ذلیل و خوار نہیں

ہُوا وہ پاک جو قُدُّوس کا ہُوا شیدا
پلید ہے جسے حاصل یہ افتخار نہیں

وہ ہم کہ عشق میں پاتے ہیں لُطفِ یکتائی
ہمارا دوست نہیں کوئی غمگسار نہیں

چڑھے ہیں سینکڑوں ہی سُولیوں پہ ہم منصور
ہمارے عشق کا اک دار پر مدار نہیں

یُونہی کہو نہ ہمیں لوگو! کافر و مُرتد
ہمارے دِل کی خبر تم پہ آشکار نہیں

امامِ وقت کا لوگو کرو نہ تم انکار
جو جھوٹے ہوتے ہیں وہ پاتے اقتدار نہیں

دِل و جگر کے پُرَ خچے اُڑے ہوئے ہیں یاں | اگرچہ دیکھنے میں اپنا حال زار نہیں
جگا رہے ہیں مسیحاؑ کبھی سے دُنیا کو | مگر غضب ہے کہ ہوتی وہ ہوشیار نہیں
مُقابِلہ میں مسیحِ زماں کے جو آئے | وُہ لوگ وُہ ہیں جنہیں حق سے کچھ بھی پیار نہیں
کلامِ پاک بھی موجود ہے اسے پڑھ لے | ہمارا تجھ کو جو اے قوم اِعتبار نہیں
کبھی تو دِل پہ بھی جا کر اثر کرے گی بات | سُنائے جائیں گے ہم، تم کہو ہزار "نہیں"

کروڑ جاں ہو تو کر دُوں فِدا محمدؐ پر
کہ اس کے لُطف و عنایات کا شُمار نہیں

اخبار بدر جلد 6 - 7 اکتوبر 1907ء

17

ظہورِ مہدئ آخر زماں ہے — سنبھل جاؤ کہ وقتِ امتحاں ہے

محمدؐ میرے تن میں مثلِ جاں ہے — یہ ہے مشہورِ جاں ہے تو جہاں ہے

گیا اسلام سے وقتِ خزاں ہے — ہوئی پیدا بہارِ جاوداں ہے

اگر پوچھے کوئی عیسیٰؑ کہاں ہے — تو کہہ دو اس کا مسکن قادیاں ہے

ہر اک دشمن بھی اب رطب اللساں ہے — مرے احمد کی وہ شیریں زباں ہے

مقدّر اپنے حق میں عزّ و شاں ہے — جو ذلّت ہے نصیبِ دشمناں ہے

مسیحائےؑ زماں کا یاں مکاں ہے — زمینِ قادیان دارالاماں ہے

فدا تجھ پہ مسیحا میری جاں ہے — کہ تُو ہم بےکسوں کا پاسباں ہے

مسیحا سے کوئی کہہ دو یہ جا کر — مریضِ عشق تیرا نیم جاں ہے

نہ پھولو دوستو دُنیائے دُوں پر — کہ اس کی دوستی میں بھی زیاں ہے

دو رنگی سے ہمیں ہے سخت نفرت — جو دِل میں ہے جبیں سے بھی عیاں ہے

ترے اس حالِ بد کو دیکھ کر قوم — جگر ٹکڑے ہے اور دلِ خوں فشاں ہے

جسے کہتی ہے دُنیا سنگِ پارس — مسیحا کا وہ سنگِ آستاں ہے

دیا ہے رہنما بڑھ کر خضرؑ سے — خُدا بھی ہم پہ کیسا مہرباں ہے

فلک سے تا منارہ آئیں عیسٰیؑ | مگر آ گے تلاشِ نردباں ہے
ترقی احمدی فرقہ کی دیکھے | بٹالہ میں جو اِک پیرِ مُغاں ہے
نہ یوں حملہ کریں اِسلام پر لوگ | ہمارے مُنہ میں بھی آخر زباں ہے
مُخالِف اپنے ہیں گو زور پر آج | مگر ان سے قوی تر پاسباں ہے
مرا ڈوئی دمِ مُعجِز نُما سے | یہ عیسٰیؑ کی صداقت کا نشاں ہے
مُسلمانوں کی بَدحالی کے غم میں | دھرا سینہ پر اِک سنگِ گراں ہے
پریشاں کیوں نہ ہوں دُشمن، مسیحا! | ظَفَر کی تیرے ہاتھوں میں عناں ہے
نہیں دُنیا میں جس کا جوڑ کوئی | ہمارا پیشوا وُہ پہلواں ہے
کرے قرآن پر چشمک حَسَد سے | کہاں دُشمن میں یہ تاب و تواں ہے
نہیں دُنیا کی خواہش ہم کو ہرگز | فِدا دیں پر ہی اپنا مال و جاں ہے

نہیں اسلام کو کچھ خوف محمود
کہ اِس گُلشَن کا احمدؑ باغباں ہے

اخبار بدر جلد 6 - 26 دسمبر 1907ء

مُحمّدؐ پر ہماری جاں فِدا ہے   کہ وُہ کُوئے صَنَم کا رَہنُما ہے

مِرا دل اس نے رَوشن کر دیا ہے   اَندھیرے گھر کا میرے وہ دِیا ہے

خبر لے اے مسیحؑا دردِ دِل کی   ترے بیمار کا دَم گھٹ رہا ہے

دِلِ آفت زدہ کا دیکھ کر حال   مِرا زخمِ جِگر بھی ہنس رہا ہے

کِسی کو بھی نہیں مَذہَب کی پَروا   ہر اِک دُنیا کا ہی شَیدا ہوا ہے

بَھنوّر میں پھنس رہی ہے کشتیٔ دیں   تلاطُم بحرِ ہستی میں بَپا ہے

سروں پر چھا رہا ہے ابرِ ظُلمَت   اُسی سے جنگ ہے جو نا خُدا ہے

خُدایا اِک نظر اِس تُفتہ دِل پر   کہ یہ بھی تیرے دَر کا اِک گدا ہے

غمِ اِسلام میں مَیں جاں بَلَب ہوں   کلیجہ میرا مُنہ کو آ رہا ہے

ہمارے حال پر ہنستی ہے گو قوم   ہمیں پَر اُس پہ رونا آ رہا ہے

مسیحؑا کو نہیں خَوف و خَطَر کچھ   حِمایت پر تُلا اس کی خُدا ہے

ہوئے ہیں لوگ دُشمَن اَمرِ حق کے   اسی کا نام کیا صِدق و صَفا ہے؟

حیاتِ جاوِداں ملتی ہے اس سے   کلامِ پاک ہی آبِ بَقا ہے

دمِ عیسیٰؑ سے مُردے جی اُٹھے ہیں   جو اندھے تھے اُنہیں اب سُوجھتا ہے

ذرا آنکھیں تو کھولو سونے والو! تمہارے سر پہ سُورج آ گیا ہے

زمین و آسماں ہیں اس پہ شاہد جہاں میں ہر طرف پھیلی وَبا ہے

مِرا ہر ذرّہ ہو قُربانِ احمدؐ مِرے دِل کا یہی اِک مُدّعا ہے

اُسی کے عِشق میں نِکلے مری جاں کہ یادِ یار میں بھی اِک مَزا ہے

مُجھے اِس بات پر ہے فخرِ محمودؔ مرا مَعشُوق محبُوبِ خُدا ہے

سُنو اے دُشمنانِ دینِ احمدؐ نتیجہ بَد زُبانی کا بُرا ہے

کِساں کو اِک نظرؔ دیکھو خُدارا جو بوتا ہے اُسی کو کاٹتا ہے

نہیں لگتے کبھی کیکر کو انگور نہ حَنظَل میں کبھی خُرما لگا ہے

لگیں گو سینکڑوں تلوار کے زخم زُباں کا ایک زَخم اُن سے بُرا ہے

شِفا پا جاتے ہیں وُہ رَفتہ رَفتہ کہ آخِر ہر مَرَض کی اِک دَوا ہے

خَزاں آتی نہیں زَخمِ زباں پر یہ رہتا آخری دَم تک ہَرا ہے

ہمارے انبیاءؑ کو گالیاں دو پھر اس کے ساتھ دعویٰ صُلح کا ہے!

گریبانوں میں اپنے مُنہ تو ڈالو ذرا سوچو اگر کچھ بھی حَیا ہے

ہماری صُلح تم سے ہو گی کیوں کر تمہارے دِل میں جب یہ کُچھ بھرا ہے

محمّدؐ کو بُرا کہتے ہو تم لوگ ہماری جان و دِل جس پر فِدا ہے

مُحمّدؐ جو ہمارا پیشوا ہے
مُحمّدؐ جو کہ محبُوبِ خُدا ہے

ہو اُس کے نام پر قُربان سب کچھ
کہ وُہ شاہنشہِ ہر دوسرا ہے

اسی سے میرا دِل پاتا ہے تسکیں
وہی آرام میری رُوح کا ہے

خُدا کو اُس سے مِل کر ہم نے پایا
وہی اِک راہِ دیں کا رہنُما ہے

پس اس کی شان میں جو کچھ ہو کہتے
ہمارے دِل، جگر کو چھیدتا ہے

مزہ دو بار پہلے چکھ چکے ہو
مگر پھر بھی وہی طرزِ اَدا ہے

خُدا کا قہر اب تم پر پڑے گا
کہ ہونا تھا جو کچھ اب ہو چکا ہے

چکھائے گی تمھیں غیرت خُدا کی
جو کچھ اس بَد زبانی کا مزا ہے

ابھی طاعُون نے چھوڑا نہیں مُلک
نئی اور آنے والی اِک وَبا ہے

شرارت اور بَدی سے باز آؤ
دِلوں میں کچھ بھی گر خوفِ خُدا ہے

بُزُرگوں کو اَدب سے یاد کرنا
یہی اِکسیر ہے اور کیمیا ہے

اخبار بدر جلد 7 - 6 فروری 1908ء

19

بابِ رحمت خود بخود پھر تُم پہ وَا ہو جائے گا
جب تمھارا قادِرِ مُطلَق خُدا ہو جائے گا
دُشمنِ جانی جو ہو گا آشنا ہو جائے گا
بُوم بھی ہو گا اگر گھر میں ہُما ہو جائے گا
آدمی تقوٰی سے آخر کیمیا ہو جائے گا
جِس مِسِ دِل سے چھوئے گا وہ طِلا ہو جائے گا
جو کہ شمعِ رُوئے دِلبر پر فِدا ہو جائے گا
خاک بھی ہو گا تو پھر خاکِ شِفا ہو جائے گا
جو کوئی اُس یار کے دَر کا گدا ہو جائے گا
مُلکِ رُوحانی کا وہ فرماں رَوا ہو جائے گا
جِس کو تم کہتے ہو یارو یہ فَنا ہو جائے گا
ایک دِن سارے جہاں کا پیشوا ہو جائے گا
کُفر مِٹ جائے گا زورِ اِسلام کا ہو جائے گا
ایک دِن حاصِل ہمارا مُدّعا ہو جائے گا

مہدیٔ دَوراں کا جو خاکِ پا ہو جائے گا
مِہرِ عالمتاب سے رَوشن سِوا ہو جائے گا
جو کوئی تَقویٰ کرے گا پیشوا ہو جائے گا
قِبلہ رُخ ہوتے ہوئے قِبلہ نُما ہو جائے گا
جِس کا مَسلَک زُھد و ذِکر و اِتّقا ہو جائے گا
پنجۂ شیطاں سے وہ بالکل رِہا ہو جائے گا
دیکھ لینا ایک دِن خواہش بَر آئے گی مِری
میرا ہر ذرّہ **مُحمّد** پر فِدا ہو جائے گا
نقشِ پا پر جو **مُحمّد** کے چلے گا ایک دِن
پیروی سے اس کی محبُوبِ خُدا ہو جائے گا
دیر کرتے ہیں جو نیکی میں ہے کیا ان کا خَیال
مَوت کی سَاعَت میں بھی کچھ اِلتوا ہو جائے گا
دُشمنِ اسلام جب دیکھیں گے اِک قہری نِشاں
جاں نکل جائے گی ان کی دَم فنا ہو جائے گا
نائبِ خیرُ الرُّسُلؐ ہو کر کرے گا کام یہ
وارثِ تختِ **مُحمّد** میرزا ہو جائے گا

حُکمِ رَبّی سے یہ ہے پیچھے پڑا شیطان کے
اس کے ہاتھوں سے اب اس کا فیصلہ ہو جائے گا
اس کی باتوں سے ہی ٹوٹے گا یہ دَجّالی طِلسم
اس کا ہر ہر لفظ موسیٰؑ کا عصا ہو جائے گا
خاک میں مِل کر ملیں گے تجھ سے یارب ایک دن
دَرد جب حد سے بڑھے گا تو دَوا ہو جائے گا
آبِ رُوحانی سے جب سیراب ہو گا کُل جہاں
پانی پانی شرم سے اِک بےحیا ہو جائے گا
ہیں درِ مالِک پہ بیٹھے ہم لگائے ٹکٹکی
ہاں کبھی تو اپنا نالہ بھی رَسا ہو جائے گا
بُلبُلہ پانی کا ہے اِنساں نہیں کرتا خَیال
ایک ہی صدمہ اُٹھا کر وہ ہوا ہو جائے گا
سختیوں سے قوم کی گھبرا نہ ہرگز اے عزیز
کھا کے یہ پتّھر تُو لَعْلِ بےبہا ہو جائے گا
جو کوئی دریائے فِکرِ دیں میں ہو گا غوطہ زَنْ
مَیل اُتر جائے گی اس کی ، دِل صَفا ہو جائے گا

قوم کے بُغض و عَداوت کی نہیں پروا ہمیں
وَقت یہ کٹ جائے گا، فَضلِ خُدا ہو جائے گا

چھوڑ دو اَعمالِ بَدْ کے ساتھ بَدصُحبت بھی تم
زَخْم سے انگور مِل کر پھر ہرا ہو جائے گا

حق پہ ہم ہیں یا کہ یہ حُسّاد ہیں جھگڑا ہے کیا
فیصلہ اس بات کا روزِ جَزا ہو جائے گا

تیرا ہر ہر لفظ اے پیارے مسیحائے زماں
حق کے پیاسوں کے لیے آبِ بَقا ہو جائے گا

کیوں نہ گردابِ ہَلاکت سے نِکل آئے گی قوم
کشتیٔ دیں کا خُدا جب ناخُدا ہو جائے گا

کر لو جو کچھ موت کے آنے سے پہلے ہو سکے
تیر چُھٹ کر موت کا پھر کیا خطا ہو جائے گا؟

عشقِ مَولیٰ دِل میں جب محمودؔ ہو گا مَوجزَن
یاد کر اس دِن کو تُو پھر کیا سے کیا ہو جائے گا

اخبار بدر جلد 7 - 25 جون 1908ء

20

یا الٰہی رحم کر اپنا کہ مَیں بیمار ہوں

دِل سے تنگ آیا ہوں اپنی جان سے بیزار ہوں

بس نہیں چلتا تو پھر مَیں کیا کروں لاچار ہوں

ہر مُصیبت کے اُٹھانے کے لیے تیّار ہوں

ہو گئی ہیں اِنتظارِ یار میں آنکھیں سُپید

اِک بُتِ سیمیں بدن کا طالبِ دیدار ہوں

کِرمِ خاکی ہُوں، نہیں رکھتا کوئی پَروا مِری

دشمنوں پر مَیں گراں ہوں دوستوں پر بار ہوں

کچھ نہیں حالِ کلیسا وصَنم خانہ کا عِلم

نشۂ جامِ مئے وَحدت میں مَیں سرشار ہوں

اس کی دُوری کو بھی پاتا ہوں مُقامِ قُرب میں

خواب میں جیسے کوئی سمجھے کہ مَیں بیدار ہوں

کیا کروں جا کر حرم میں مُجھ کو ہے تیری تلاش

دار کا طالب نہیں ہوں طالبِ دیدار ہوں

صبر و تمکیں تو اُلگ دِل تک نہیں باقی رہا
راہِ اُلفت میں لُٹا ایسا کہ اب نادار ہوں
اب تو جو کچھ تھا حوالے کرچکا دلدار کے
وہ گئے دِن جبکہ کہتا تھا کہ میں دلدار ہوں

اخبار بدر جلد 7 - 9 جولائی 1908ء

اے مرے مولیٰ مرے مالک مری جاں کی سپر
مُبتلائے رَنج و غم ہوں جلد لے میری خبرؔ
دوستی کا دم جو بھرتے تھے وہ سب دُشمن ہوئے
اب کسی پر تیرے بن پڑتی نہیں میری نظرؔ
اَمن کی کوئی نہیں جا ، خوف دامن گیر ہے
سانپ کی مانند مجھ کو کاٹتے ہیں بحر و برؔ
ہاتھ جوڑوں یا پڑوں پاؤں بتاؤ کیا کروں
دِل میں بیٹھا ہے مگر آتا نہیں مجُھ کو نَظرؔ
جب کہ ہر شے مِلک ہے تیری مِرے مولیٰ تو پھر
جِس سے تُو جاتا رہے بتلا کہ وہ جائے کِدھر
کام دیتی ہے عصا کا آیتِ لَاتَقْنَطُوْا
ورنہ عِصیاں نے تو میری توڑ ڈالی ہے کمر
بے کسی میں رَہزنِ رَنج و مُصیبت آپڑا
سب مَتاعِ صبر و طاقت ہو گئی زیر و زَبر

اخبار بدر جلد 7 - 3 ستمبر 1908ء

22

کوئی گیسو مِرے دِل سے پریشاں ہو نہیں سکتا

کوئی آئینہ مُجھ سے بڑھ کے حیراں ہو نہیں سکتا

کوئی یادِ خُدا سے بڑھ کے مہماں ہو نہیں سکتا

وُہ ہو جِس خانۂ دِل میں وُہ ویراں ہو نہیں سکتا

الٰہی پھر سبب کیا ہے کہ دَرْماں ہو نہیں سکتا

ہمارا دردِ دِل جب تُجھ سے پِنہاں ہو نہیں سکتا

کوئی مُجھ سا گناہوں پر پشیماں ہو نہیں سکتا

کوئی یُوں غَفْلَتوں پر اپنی گریاں ہو نہیں سکتا

چُھپا ہے اَبر کے پیچھے نَظَرْ آتا نہیں مجھ کو

مَیں اس کے چاند سے چہرہ پر قُرباں ہو نہیں سکتا

خُدارا خواب میں ہی آ کے اپنی شکل دِکھلا دے

بس اَب تو صبر مُجھ سے اے میری جاں ہو نہیں سکتا

وہاں ہم جا نہیں سکتے یہاں وُہ آ نہیں سکتے

ہمارے دَرد کا کوئی بھی دَرْماں ہو نہیں سکتا

چھُپیں وُہ لاکھ پردوں میں ہم اُن کو دیکھ لیتے ہیں

خیالِ رُوئے جاناں ہم سے پنہاں ہو نہیں سکتا

زرِ خالص سے بڑھ کر صاف ہونا چاہیے دِل کو

ذرا بھی کھوٹ ہو جس میں مُسلماں ہو نہیں سکتا

ہوا آخر نکل جاتی ہے آزارِ محبّت کی

چھُپاؤ لاکھ تم اس کو وُہ پنہاں ہو نہیں سکتا

نظر آتے تھے میرے حال پر وہ بھی پریشاں سے

یہ میرا خواب تو خوابِ پریشاں ہو نہیں سکتا

خدایا مُدّتیں گزریں تڑپتے تیری فُرقت میں

ترے ملنے کا کیا کوئی بھی ساماں ہو نہیں سکتا

بھُلاؤں یاد سے کیوں کر کلامِ پاکِ دلبر ہے

جُدا مجھ سے تو اک دَم کو بھی قُرآں ہو نہیں سکتا

مکانِ دِل میں لا کر مَیں غمِ دِلبر کو رکھوں گا

مُبارک اس سے بڑھ کر کوئی مہماں ہو نہیں سکتا

وُہ ہیں فِردوس میں شاداں گرِفتارِ بلا ہوں مَیں
وُہ غمگیں ہو نہیں سکتے مَیں خَنداں ہو نہیں سکتا

معافی دے نہ جب تک وہ مِرے سارے گُناہوں کی
جُدا ہاتھوں سے میرے اُس کا داماں ہو نہیں سکتا

ہر اک دَم اپنی قُدرَت کے انھیں جَلوے دِکھاتا ہے
جو اس کے ہو رہیں پھر ان سے پنہاں ہو نہیں سکتا

ہزاروں حَسرَتوں کا روز دِل میں خُون ہوتا ہے
کبھی ویران یہ گنجِ شہیداں ہو نہیں سکتا

مثالِ کوہ آتِش بار کرتا ہوں فُغاں ہر دَم
کِسی کا مجھ سے بڑھ کر سینہ بِریاں ہو نہیں سکتا

ہوں اتنا مُنْفَعِل اس سے کہ بولا تک نہیں جاتا
مَیں اُس سے مَغفِرَت کا بھی تو خواہاں ہو نہیں سکتا

کِیا تھا پہلے دِل کا خون اب جاں لے کے چھوڑیں گے
دِیَت کا بھی تو مَیں اس ڈر سے خواہاں ہو نہیں سکتا

اخبار بدر جلد 7- 22 اکتوبر 1908ء

23

وُہ خواب ہی میں گر نَظَر آتے تو خُوب تھا
مَرتے ہوئے کو آ کے جِلاتے تو خُوب تھا
اس بے وفا سے دِل نہ لگاتے تو خُوب تھا
مٹی میں آبرو نہ مِلاتے تو خُوب تھا
دِلبر سے رابِطہ جو بڑھاتے تو خُوب تھا
یُوں عُمر رائیگاں نہ گنْواتے تو خُوب تھا
اِک غَمزَدہ کو چہرہ دِکھاتے تو خُوب تھا
روتے ہوئے کو آ کے ہنْساتے تو خُوب تھا
اِک لَفظ بھی زُباں پہ نہ لاتے تو خُوب تھا
دُنیا سے اپنا عشق چُھپاتے تو خُوب تھا
نَظروں سے اپنی تم نہ گراتے تو خُوب تھا
پہلے ہی ہم کو مُنہ نہ لگاتے تو خُوب تھا
محمُوؔد دِل خُدا سے لگاتے تو خُوب تھا
شیطاں سے دامَن اپنا چُھڑاتے تو خُوب تھا
یُونہی پڑے نہ باتیں بناتے تو خُوب تھا
کچھ کام کر کے ہم بھی دِکھاتے تو خُوب تھا

دُنیائے دُوں کو آگ لگاتے تو خُوب تھا
کُوچہ میں اس کے دُھونی رَماتے تو خُوب تھا

آبِ حیات پی کے خِضَر تم نے کیا لیا
تُم اس کی رہ میں خُون لُنڈھاتے تو خُوب تھا

اے کاش! عقل عشق میں دیتی ہمیں جواب
دیوانہ وار شور مچاتے تو خُوب تھا

مُدّت سے ہیں بھٹک رہے وادی میں عشق کی
وُہ خود ہی آکے راہ دِکھاتے تو خُوب تھا

عزّت بھی اُس کی دُوری میں بےآبروئی ہے
کُوچہ میں اس کے خاک اُڑاتے تو خُوب تھا

بحرِ گُنہ میں پھر کبھی کشتی نہ ڈُوبتی
ہم نا خُدا خُدا کو بناتے تو خُوب تھا

فُرقَت میں اپنا حال ہُوا ہے یہاں جو غیر
احباب اُن کو جا کے سُناتے تو خُوب تھا

اخبار بدر جلد8 - 14 جنوری 1909ء

24

مَیں نے جِس دن سے ہے پیارے ترا چہرہ دیکھا
پھر نہیں اور کسی کا رُخِ زیبا دیکھا
سچ کہوں گا کہ نہیں دیکھی یہ خُوبی ان میں
چہرۂ یُوسُف و اَنْدازِ زُلَیْخا دیکھا
خاک کے پُتلے تو دُنیا میں بہت دیکھے تھے
پر کبھی ایسا نہ تھا نُور کا پُتلا دیکھا
جب کبھی دیکھی ہیں یہ تیری غزالی آنکھیں
مَیں نے دُنیا میں ہی فِرْدَوس کا نقشہ دیکھا
تیرے جاتے ہی ترا خیال چلا آتا ہے
تیرے جانے میں بھی آنے کا تماشا دیکھا
تیری آنکھوں میں ہے دیکھی مَلَکُ الْمَوت کی آنکھ
ہم نے ہاتھوں میں ترے قبضہ قَضا کا دیکھا
مُشتَرَی بھی ہے ترا مُشتَرَی اے جانِ جہاں
اس نے جِس دن سے ہے تیرا رُخِ زیبا دیکھا

اپنی آنکھوں سے کئی بار ہے سُورج کا بھی
پِتّا اُلفت میں تری میں نے پِگھلتا دیکھا
دیکھ کر اُس کو ہیں دُنیا کے حسیں دیکھ لئے
کیا بتاؤں کہ ترے چہرہ میں ہے کیا دیکھا
تیری غصّہ بھری آنکھوں کو جو دیکھا میں نے
حُور کی آنکھ میں دوزخ کا نظارہ دیکھا
ہلتے دیکھا جو کبھی تیرا ہِلالِ اَبْرُو
پارہ ہائے جِگرِ شَمْس کو اُڑتا دیکھا
ظُلْم کرتے ہو جو کہتے ہو شَفَق پھُولی ہے
تُم نے عاشِق کا ہے یہ خونِ تمنّا دیکھا

اخبار بدر جلد 8 - 25 فروری 1909ء

25

کیا جانیے کہ دِل کو مرے آج کیا ہُوا
کِس بات کا ہے اس کو یہ دھڑکا لگا ہُوا

کیوں اِس قدر یہ رَنج و مُصیبت میں چُور ہے
کیوں اس سے اَمن و عیش ہے بالکل چُھٹا ہُوا

وُہ جوش اور خَروش کہاں اب چلے گئے
رہتا ہے اس قَدَر یہ بَھلا کیوں دَبا ہُوا

خالی ہے فَرحَت اور مُسَرَّت سے، کیا سبب
رہتا ہے آبلہ کی طرح کیوں بھرا ہُوا

چھائی ہوئی ہے اس پہ بھلا مُردنی یہ کیوں؟
جیسے کہ وقتِ صُبح دِیا ہو بُجھا ہُوا

بادِ سمُوم نے اسے مُرجھا دِیا ہے کیوں؟
رہتا ہے کوئلہ کی طرح کیوں بُجھا ہُوا

کیوں اس کی آب و تاب وُہ مٹی میں مِل گئی؟
جیسے ہو خاک میں کوئی موتی مِلا ہُوا

کیا غم ہے اور دَرد ہے کس بات کا اِسے
کِس رنج اور عذاب میں ہے مُبتلا ہُوا

مُجھ پر بھی اس کی فِکر میں آرام ہے حَرام
مَیں اس کے غم میں خود ہوں شکارِ بَلا ہُوا

سب شعر و شاعری کے خیالات اُڑ گئے
سب لُطف ایک بات میں ہی کِرکِرا ہُوا

آہ و فُغان کرتے ہوئے تھک گیا ہوں میں
نالہ کہ جو رَسا تھا مِرا نا رَسا ہُوا

ہر اِک نے ساتھ چھوڑ دِیا ایسے حال میں
سمجھے تھے باوفا جسے وہ بے وفا ہُوا

اِس دَرد و غم میں آنکھیں تلک دے گئیں جواب
آنسو تلک بہانا اُنہیں نا رَوا ہُوا

سارا جہاں مِرے لیے تاریک ہوگیا　　جو تھا مثالِ سایہ وُہ مجھ سے جُدا ہُوا

رہتی ہے چاک جیبِ شکیبائی ہرگھڑی　　دامانِ صَبْر رہتا ہے ہر دَم پھٹا ہوا

اِک عرصہ ہو گیا ہے کہ میں سوگوار ہوں

بیداد ہائے دہر سے زار و نزار ہُوں

مُدّت سے پارہ ہائے جگر کھا رہا ہُوں مَیں　　رَنْج وُ محَن کے قبضہ میں آیا ہوا ہُوں مَیں

میری کمر کو قوم کے غم نے دیا ہے توڑ　　کس اِبتلا میں ہائے ہُوا مُبتلا ہُوں مَیں

کوشاں حُصولِ مطلبِ دِل میں ہُوں اس قدر　　کہتا ہوں تم کو سچ ہمہ تَن اِلتجا ہُوں مَیں

کچھ اپنے تَن کا فکر ہے مجُھ کو نہ جان کا　　دینِ محُمّدی کے لیے مَر رہا ہُوں مَیں

مَیں رو رہا ہوں قوم کے مُرجھائے پھُول پر　　بُلبُل تو کیا ہے اس سے کہیں خوشنوا ہُوں مَیں

بیمار رُوح کے لیے خاکِ شِفا ہُوں مَیں　　ہاں کیوں نہ ہو کہ خاکِ دَرِ مُصطفےٰ ہُوں مَیں

پھر کیوں نہ مجُھ کو مذہبِ اِسلام کا ہو فکر　　جب جان و دل سے مُعتَقدِ مِیرزا ہُوں مَیں

دِل اور جگر میں گھاؤ ہوئے جاتے ہیں کہ جب　　چاروں طرف فَسا د پڑے دیکھتا ہُوں مَیں

مَرگِ پِسَر پہ پیٹتی ہے جیسے ماں کوئی　　حالت پہ اپنی قوم کی یُوں پیٹتا ہُوں مَیں

دِل میرا ٹکڑے ٹکڑے ہُوا ہے خُدا گواہ　　غم دُور کرنے کے لیے گو ہنس رہا ہُوں مَیں

تسکین دِہ مرے لیے بس اِک وجود تھا　　تم جانتے ہو اس سے بھی اَب تو جُدا ہُوں مَیں

بَرکت ہے سب کی سب اسی جانِ جہان کی
ورنہ مِری بِساط ہے کیا اور کیا ہُوں مَیں؟

شیطاں سے جنگ کرنے میں جاں تک لڑاؤں گا
یہ عہد ذاتِ باری سے اب کرچکا ہُوں مَیں

افسوس ہے کہ اس کو ذرا بھی خَبَر نہیں
جِس سَنگ دِل کے واسطے یاں مَر مِٹا ہُوں مَیں

کہتا ہُوں سچ کہ فِکر میں تیری ہی غَرق ہوں
اے قوم سُن کہ تیرے لیے مَر رہا ہُوں مَیں

کیا جانے تُو کہ کیسا مجُھے اِضْطِراب ہے
کیسا تَپاں ہے سینہ کہ دِل تک کباب ہے

حالات پر زمانے کے کچھ تو دھیاں کرو
بے فائدہ نہ عُمر کو یوں رائیگاں کرو

شیطاں ہے ایک عرصہ سے دُنیا پہ حُکمراں
اُٹھو اور اُٹھ کے خاک میں اس کو نہاں کرو

دِکھلاؤ پھر صحابہؓ سا جوش و خروش تم
دُنیا پہ اپنی قُوّتِ بازو عِیاں کرو

پھر آزماؤ اپنے ارادوں کی پُختگی
پھر تم دِلوں کی طاقتوں کا اِمتحاں کرو

دِل پھر مُخالِفانِ **مُحمّدؐ** کے توڑ دو
پھر دُشمنانِ دین کو تم بے زباں کرو

پھر ریزہ ریزہ کر دو بُتِ شرک و کُفر کو
کفّار و مُشرِکین کو پھر نیم جاں کرو

پھر خاک میں مِلا دو یہ سب قَصرِ شَیطَنَتْ
نام و نِشاں مِٹا کے انہیں بے نِشاں کرو

پہنچا کے چھوڑ و جھوٹوں کو پھر اُن کے گھَر تلک
ہاں پھر سَمَندِ طَبع کی جَولانیاں کرو

ہاں پھر یَلانِ فوجِ لَعیں کو پچھاڑ دو
میدانِ کار زار میں پھر گرمیاں کرو

پھر تم اُٹھاؤ رَنج وتَعَبْ دیں کے واسطے
قُربان راہِ دینِ محمّدؐ میں جاں کرو

پھر اپنے ساتھ اور خلائق کو لو مِلا
نا مہربان جو ہیں اُنھیں مہرباں کرو

پھر دُشمنوں کو حلقۂ اُلفت میں باندھ لو
جو تم سے لڑ رہے ہیں انہیں ہم زباں کرو

سینہ سے اپنے پھر اُسی مَہ رُو کو لو لگا
پھر دِل میں اپنے یادِ خُدا میہماں کرو

پھر اُس پہ اپنے حال زَبوں کو عیاں کرو
پھر اُس کے آگے نالہ وآہ وفُغاں کرو

ہاں پھر اُسی صَنَمْ سے تَعَلُّقْ بڑھاؤ تم
پھر کاروانِ دِل کو اُدھر ہی رَواں کرو

پھر راتیں کاٹو جاگ کے یادِ حبیبؐ میں
پھر آنسوؤں کا آنکھ سے دَریا رَواں کرو

پھر اُس کی میٹھی میٹھی صداؤں کو تم سُنو
پھر اپنے دِل کو وَصْل سے تم شادماں کرو

ہاں ہاں اسی حبیبؐ سے پھر دل لگاؤ تم
پھر مُنْعَمِیْن لوگوں کے اِنعام پاؤ تم

26

قصّۂ ہجر ذرا ہوش میں آ لُوں تو کہوں

بات لمبی ہے یہ سَر پیر جو پاؤں تو کہوں

عِشق میں اِک گُلِ نازُک کے ہوا ہُوں مجنُوں

دَھجیّاں جامۂ تن کی مَیں اُڑا لُوں تو کہوں

حالِ دِل کہنے نہیں دیتی یہ بے تابیٔ دِل

آؤ سینہ سے تمھیں اپنے لگا لُوں تو کہوں

حال یُوں اُن سے کہُوں جس سے وہ بے خود ہو جائیں

کوئی چُبھتی ہوئی مَیں بات بنا لُوں تو کہوں

شرم آتی ہے یہ کہتے کہ نہیں مِلتا تُو

تیری تصویر کو مَیں دل سے مِٹا لُوں تو کہوں

وہ مزہ ہے غمِ دِلبر میں کہ مَیں کہتا ہُوں

رَنجِ فُرقَت کوئی دِن اور اُٹھا لُوں تو کہوں

رازداں اُس کی شِکایَت ہو اسی کے آگے

اس کی تصویر کو آنکھوں سے ہٹا لُوں تو کہوں

سخت ڈرتا ہوں مَیں اِظہارِ محبّت کرتے

پہلے اس شوخ سے میں عہدِ وفا لُوں تو کہوں

وُہ خفا ہیں کہ بِلا پُوچھے چلا آیا کیوں

یاں یہ ہے فِکر کوئی بات بنا لُوں تو کہوں

تیرے یُوسُف کا مجھے خُوب پتا ہے اے دِل

کوئی دن اور کنوئیں تجھ کو جَھنکا لوں تو کہُوں

دِل نہیں ہے یہ تو لَعلِ دَہَنِ اَفعی ہے

دِل کو اس زُلفِ سیہ سے جو چُھڑا لُوں تو کہُوں

چہرہ دِکھلا دے مجھے صدقے میں ان آنکھوں کے

دامَن اُن کا کبھی آنکھوں سے لگا لُوں تو کہُوں

جان جائے گی یہ چھُوٹے گا نہ دامَن تیرا

پتّے تُلسی کے مَیں دو چار چبا لُوں تو کہُوں

یا اِلٰہی تِری اُلفت میں ہُوا ہُوں مجنُوں

خواب میں ہی کبھی مَیں تجھ کو جو پالُوں تو کہُوں

اخبار بدر جلد 8 - 11 مارچ 1909ء

وُہ چہرہ ہر روز ہیں دِکھاتے رَقیبْ کو تو چُھپا چُھپا کر
وُہ ہم ہی آفَتْ زدہ ہیں جن سے چُھپاتے ہیں مُنہ دِکھا دِکھا کر

ہے مارا اِک کو رُلا رُلا کر تو دوسرے کو ہنسا ہنسا کر
جِگر کے ٹُکڑے کیئے ہیں کِس نے یہ دِل کی حالت دُکھا دُکھا کر

اُڑائیے گا نہ ہوش میرے غَزالی آنکھیں دِکھا دِکھا کر
چُھری ہے چلتی دِل و جِگر پر نہ کیجے باتیں چبا چبا کر

کوئی وہ دِن تھا کہ پاس اپنے وُہ مجھ بِٹھاتے بُلا بُلا کر
نِکالتے ہیں مگر وہاں سے دَھتا مُجھے اَب بتا بتا کر

فِراقِ جاناں نے دِل کو دوزخ بنا دیا ہے جَلا جَلا کر
یہ آگ بُجھتی نہیں ہے مُجھ سے میں تھک گیا ہوں بُجھا بُجھا کر

جو ہے رَقیبوں سے تم کو اُلفت تو دِل میں پوشیدہ رکھّو اس کو
مجھے ہو دیوانہ کیوں بناتے بتا بتا کر جتا جتا کر

مجھے سمجھتے ہو کیا قُلی تم کہ نِت نئے بوجھ لادتے ہو
بس اب تو جانے دو تھک گیا ہوں غم و مصیبت اُٹھا اُٹھا کر

پڑے بَلا جس کے سر پہ آ کر اُسے وہی خُوب جانتا ہے
تماشا کیا دیکھتے ہو صاحب ہمارے دِل کو دُکھا دُکھا کر

کبھی جو تعریف کیجئے تو وہ کہتے ہیں یوں بگڑ بگڑ کر
مِزاج میرا بِگاڑتے ہیں بنا بنا کر بنا بنا کر

رہا الگ وُہ ہمارا یُوسُف نہ اس کا دامَن بھی چُھو سکے ہم
یُونہی عَبَث میں گنوائیں آنکھیں ہیں اشکِ خونیں بہا بہا کر

جو کوئی ہے بِن بُلائے آیا تو اس کو تُم کیوں نکالتے ہو
ہیں ایسے لاکھوں کہ بَزم میں ہو اُنھیں بِٹھاتے بُلا بُلا کر

ہیں چاندنی راتیں لاکھوں گُزریں کِھلی نہ دِل کی کَلی کبھی بھی
وہ عہد جو مُجھ سے کر چکا ہے کبھی تو اے بے وفا! وفا کر

جُدائی ہم میں ہے کس نے ڈالی خِضَر تمھیں اس کا کُچھ پتا ہے؟
وُہ کون تھا جو کہ لے گیا دل ہے مجھ سے آنکھیں مِلا مِلا کر

فِراق جاناں میں ساتھ چھوڑا ہر ایک چھوٹے بڑے نے میرا
تھی دِل پہ اُمید سو اُسے بھی وہ لے گیا ہے لُبھا لُبھا کر

ہزار کوشش کرے کوئی پر وہ مجھ سے عُہدہ برآ نہ ہوگا
جسے ہو کچھ زُعم آزمالے ہوں کہتا ڈنکا بجا بجا کر

یہ چُھپ کے کیوں چُٹکیاں ہے لیتا تجھے بھلا کس کا ڈر پڑا ہے
جو شوق ہو دل کو چھیڑنے کا تو شوق سے بَرمَلا مِلا کر

یہی ہے دِن رات میری خواہش کہ کاش مِل جائے وہ پَری رُو
مِٹاؤں پھر بے قراریٔ دل گلے سے اس کو لگا لگا کر

جو مارنا ہے تو تیرِ مژگاں سے چھید ڈالو دِل و جگر کو
نہ مُجھ کو تڑپاؤ اَب زیادہ تم آئے دِن یُوں ستا ستا کر

خُدا پہ اِلزامِ بے وفائی یہ بات محمؔود پھر نہ کہیو
ہُوا تجھے بندۂ خدا کیا، خُدا خُدا کر، خُدا خُدا کر

جو کوچۂ عشق کی خبر ہو تو سب کریں ایسی بے حیائی
یہ اھلِ ظاہر جو مجھ سے کہتے ہیں کچھ تو اے بے حیا حیا کر

اخبار بدر جلد 8- 18 مارچ 1909ء

آؤ **محمود** ذرا حال پریشاں کر دیں — اور اُس پردے میں دُشمن کو پشیماں کر دیں

خنجرِ ناز پہ ہم جان کو قرباں کر دیں — اور لوگوں کے لیے راستہ آساں کر دیں

کھینچ کر پردہ رُخِ یار کو عُریاں کر دیں — وُہ ہمیں کرتے ہیں ہم ان کو پریشاں کر دیں

وُہ کہیں ہم کہ گدا گر کو سُلیماں کر دیں — وُہ کریں کام کہ شیطاں کو مُسلماں کر دیں

پہلے ان آرزوؤں کا کوئی ساماں کر دیں — دِل میں پھر اس شہِ خُوباں کو مہماں کر دیں

ایک ہی وقت میں چُھپتے نہیں سُورج اور چاند — یا تو رُخسار کو یا اَبرُو کو عُریاں کر دیں

آج بے طرح چڑھی آتی ہے لعلِ لب پر — ان کو کہہ دو کہ وہ زُلفوں کو پریشاں کر دیں

آدمی ہو کے تڑپتا ہوں چکوروں کی طرح — کبھی بے پردہ اگر وُہ رُخِ تاباں کر دیں

اِک دفعہ دیکھ چکے مُوسیٰؑ تو پردہ کیسا — ان سے کہہ دو کہ وہ اب چہرہ کو عُریاں کر دیں

دِل میں آتا ہے کہ دِل بیچ دیں دلدار کے ہاتھ — اور پھر جان کو ہم ہدیۂ جاناں کر دیں

وُہ کریں دَم کہ مسیحؑا کو بھی حیرت ہو جائے
شیرِ قالیں کو بھی ہم شیرِ نیَستاں کر دیں

اخبار بدر جلد 8- 29 اپریل 1909ء

29

مجھ سا نہ اِس جہاں میں کوئی دِل فِگار ہو　　جس کا نہ یار ہو نہ کوئی غم گُسار ہو

کتنی ہی پُل صِراط کی گو تیز دھار ہو　　یارب مِرا وہاں بھی قدم اُستوار ہو

دِل چاہتا ہے طُور کا وُہ لالہ زار ہو　　اور آسماں پہ جلوہ کُناں میرا یار ہو

ساقی ہو، مَے ہو، جام ہو، ابرِ بہار ہو　　اتنی پیوں کہ حشر کے دن بھی خُمار ہو

جس سر پہ بھُوت عِشقِ صَنَم کا سوار ہو　　قِسمت یہی ہے اُس کی کہ دُنیا میں خوار ہو

تقوٰی کی جڑ یہی ہے کہ خالِق سے پیار ہو　　گو ہاتھ کام میں ہوں مگر دل میں یار ہو

دُنیا کے عیش اس پہ سراسر ہیں پھر حرام　　پہلو میں جس کے ایک دِلِ بے قرار ہو

وُہ لُطف ہے خلش میں کہ آرام میں نہیں　　تیرِ نِگاہ کیوں مِرے سینہ کے پار ہو

رَنجِ فِراقِ گُل نہ کبھی ہو سکے بیاں　　میرے مُقابلہ میں ہزاروں ہزار ہو

جاں چاہتی ہے تجھ پہ نکلنا اے میری جاں　　دِل کی یہ آرزُو ہے کہ تجھ پہ نِثار ہو

کیسا فقیر ہے وہ جو دِل کا نہ ہو غَنی　　وُہ زار کیا جو رَنج وُ مُصیبَت سے زار ہو

خِضرؑ و مسیحؑ بھی نہ بچے جبکہ موت سے　　پھر زندگی کا اور کِسے اِعتبار ہو

سُنتے ہیں بعدِ مرگ ہی مِلتا ہے وہ صنَم　　مرنے کے بعد ہو جو ہمارا سِنگار ہو

میں کیوں پھِروں کہ خالی نہیں آج تک پھرا　　جو تیرے فَضل و رحم کا اُمّیدوار ہو

مُوسیٰؑ سے تُو نے طُور پر جو کچھ کیا سُلوک — مجھ سے بھی اب وہی مرے پَرْوَرْدِگار ہو
معشوق گر نہیں ہوں تو عاشق ہی جان لو — اِن میں نہیں تو اُن میں ہمارا شمار ہو
چیونٹی پہ بوجھ اُونٹ کا ہے کون لادتا — اس جاں پہ اور یہ سِتَم روزگار ہو
بتلاؤ کس جگہ پہ اُسے جا کے ڈھونڈیں ہم — جِس کی تمام اَرض وسَما میں پُکار ہو
قُرباں کرکے جان دُوئی کا مِٹاؤں نام — وُہ خواب میں ہی آکے جو مجھ سے دوچار ہو

شاہ و گدا کی آنکھ میں سُرمہ کا کام دے
وُہ جان جو کہ راہِ خُدا میں غُبار ہو

اخبار بدر جلد 8- 13 مئی 1909ء

ہائے وُہ دِل کہ جسے طرزِ وفا یاد نہیں
وائے وہ رُوح جسے قولِ بلیٰ یاد نہیں

بے حِسابی نے گناہوں کی مجھے پاک کیا
مَیں سراپا ہُوں خَطا مجھ کو خطا یاد نہیں

جب سے دیکھا ہے اُسے اُس کا ہی رہتا ہے خَیال
اور کچھ بھی مجھے اب اس کے سِوا یاد نہیں

دردِ دل، سوزِ جگر، اشکِ رواں تھے مرے دوست
یار سے مل کے کوئی بھی تو رہا یاد نہیں

ایک دن تھا کہ محَبت کے تھے مجھ سے اِقرار
مجھ کو تو یاد ہیں سب آپ کو کیا یاد نہیں

بے وفائی کا لگاتے ہیں وہ کِس پر اِلزام
مَیں تو وہ ہُوں کہ مجھے لفظِ دَغا یاد نہیں

مَیں وہ بیخود ہوں کہ تھے جس نے اُڑائے مرے ہوش
مجھ کو خود وہ نگہِ ہوش رُبا یاد نہیں

کوچۂ یار سے ہے مجھ کو نِکلنا دُوبھر
کیا تجھے وَعدہ ترا اَلغِرِش پا یاد نہیں

ہائے بدبختیٔ قِسمَت کہ لگا ہے مجھ کو
وہ مَرَض جس کی مسیحا کو دوا یاد نہیں

وُہ جو رہتا ہے ہر اِک وقت مری آنکھوں میں
ہائے کم بختی مجھے اس کا پتا یاد نہیں

ہم وُہ ہیں پیار کا بدلہ جنھیں ملتا ہے پیار
بھُولے ہیں روزِ جزا اور جزا یاد نہیں

اخبار بدر جلد 8-20 مئی 1909ء

31

وہ نِکاتِ مَعرِفَت بتلائے کون
جامِ وَصلِ دِلرُبا پلوائے کون

ڈھونڈتی ہے جلوۂ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون

کون دے دل کو تسلّی ہر گھڑی
اب اَڑے وقتوں میں آڑے آئے کون

کون دِکھلائے ہمیں راہِ ھُدیٰ
حضرتِ باری سے اب ملوائے کون

سَرد مِہری سے جہاں کی دل ہے سَرد
گرمئ تاثیر سے گرمائے کون

کون دُنیا سے کرے ظُلمَت کو دُور
راہ پر بُھولے ہوؤں کو لائے کون

یاس و نومیدی نے گھیرا ہے مجھے
اس کے پنّجے سے مجھے چھڑوائے کون

کون میرے واسطے زاری کرے
درگہِ ربّی میں میرا جائے کون

وُہ گلِ رعنا ہی جب مُرجھا گیا
پھر بہارِ جانفزا دِکھلائے کون

کَل نہیں پڑتی اِسے اُس کے سِوا
اِس دلِ غمگیں کو اب سمجھائے کون

کِس کی تقریروں سے اب دل شاد ہو
اپنی تحریروں سے اب پھڑکائے کون

کِس کے کہنے پر مِلے دِل کو غِذا
ہم کو آبِ زندگی پلوائے کون

گرمئ اُلفت سے ہے یہ زخمِ دِل
مرہمِ کافور سے کَل پائے کون

اے مسیّحا تیرے سودائی جو ہیں
ہوش میں بتلا کہ ان کو لائے کون

تُوتو واں جنّت میں خوش اور شاد ہے　　اِن غریبوں کی خبر کو آئے کون

اے مسیحا ہم سے گو تُو چُھٹ گیا　　دِل سے پر اُلفت تری چُھڑوائے کون

جانتا ہوں صَبْر کرنا ہے ثواب　　اِس دِلِ نادان کو سمجھائے کون

تُجھ سے تھی ہم کو تَسَلّی ہر گھڑی　　تیرے مرنے پر ہمیں بہلائے کون

کون دے دِل کو مرے صبر و قَرار
اَشکِ خُونیں آنکھ سے پُنچھوائے کون

اخبار بدر جلد 8 - 27 مئی 1909ء

32

مئے عشقِ خدا میں سخت ہی مخمور رہتا ہوں
یہ ایسا نشّہ ہے جس میں کہ ہر دم چُور رہتا ہوں

وُہ ہے مجھ میں نہاں غیروں سے پردہ ہے اُسے لازم
تبھی تو چشمِ بدبیناں سے میں مستور رہتا ہوں

قیامت ہے کہ وصلِ یار میں بھی رَنجِ فُرقت ہے
مَیں اس کے پاس رہ کر بھی ہمیشہ دُور رہتا ہوں

لیا کیوں رشتۂ پدری، وفاداری نہ کیوں چھوڑی
نگاہِ دوستاں میں مَیں تبھی مقہور رہتا ہوں

مجھے اس کی نہیں پروا کوئی ناراض ہو بیشک
مَیں غدّاری کی سرحد سے بہت ہی دُور رہتا ہوں

مجھے فکرِ مَعاش و پوشش و خور کا اَلم کیوں ہو
مَیں عشقِ حضرتِ یزداں میں جب مخمور رہتا ہوں

تڑپ ہے دین کی مجھ کو اُسے دُنیا کی لالچ ہے
مُخالِف پر ہمیشہ مَیں تبھی مَنصور رہتا ہوں

اُسے ہے قوم کا غم اور مَیں دُنیا سے بچتا ہُوں
مَیں اب اس دِل کے ہاتھوں سے بہت مجبور رہتا ہوں

اخبار بدر جلد 8 - 8 جولائی 1909ء

جگہ دیتے ہیں جب ہم ان کو اپنے سینہ و دل میں
ہمیں وہ بیٹھنے دیتے نہیں کیوں اپنی محفل میں

بڑے چھوٹے سبھی کعبہ کو بیتُ اللہ کہتے ہیں
تو پھر تشریف کیوں لاتے نہیں وہ کعبۂ دِل میں

کرے گا نعرۂ اللہُ اَکبَر کوئے قاتل میں
ابھی تک کچھ نہ کچھ باقی ہے دم اِس مُرغِ بِسمل میں

اُسی کے جلوۂ ہائے مُختَلِف پر مَرتے ہیں عاشق
وُہی گُل میں، وہی مُل میں، وہی ہے شمعِ محفل میں

وہی ہے طرزِ دلداری وہی رنگِ سِتَم گاری
تجَسُّس کیوں کروں اس کا کہ ہے یہ کون محمل میں

بُلاتے ہیں مجھے وہ پر جو مَیں اُٹھوں تو کہتے ہیں
کِدھر جاتا ہے او غافِل میں بیٹھا ہوں ترے دِل میں

ہزاروں دامنوں پر خون کے دھبّے چمکتے ہیں
مرے آنے پہ کیا ہولی ہوئی ہے کوئے قاتِل میں

مَیں سمجھا تھا کہ اُس کو دیکھ کر پڑ جائے گی ٹھنڈک
خبر کیا تھی کہ پُھنک جاؤں گا جاکر اس کی محفِل میں

گُلوں پر پڑ گئی کیا اوس دیدِ رُوئے جاناں سے
کوئی دیکھو تو کیسا شور برپا ہے عنادِل میں

مصیبت راہِ اُلفت کی کٹے گی کِس طرح یارب
مرے پاؤں تو بالکل رہ گئے ہیں پہلی منزل میں

اخبار بدر جلد 8- 29 جولائی 1909ء

یہیں سے اگلا جہاں بھی دکھا دیا مُجھ کو
ہے ساغرِ مئے اُلفت پلا دیا مجھ کو

بتاؤں کیا کہ مسیحؑا نے کیا دیا مجھ کو
مَیں کرمِ خاکی تھا انساں بنا دیا مجھ کو

کسی کی موت نے سب کچھ بھلا دیا مجھ کو
اس ایک چوٹ نے ہی سٹپٹا دیا مجھ کو

کسی نے ثانیٔ شیطاں بنا دیا مجھ کو
کسی نے لے کے فرشتہ بنا دیا مجھ کو

نہ اِس کے بُغض نے پیچھے ہٹا دیا مجھ کو
نہ اُس کے پیار نے آگے بڑھا دیا مجھ کو

یہ دونوں میری حقیقت سے دُور ہیں محمودؔ
خُدا نے جو تھا بنانا بنا دیا مجھ کو

کبھی جو طالبِ دیدِ رُخِ نگار ہُوا
تو آئینہ میں مرا مُنہ دکھا دیا مجھ کو

جفائے اہلِ جہاں کا ہُوا جو مَیں شاکی
تھپک کے گود میں اپنی سُلا دیا مجھ کو

جہاں حَسَد کا گُزر ہے نہ دخلِ بدبیں ہے
ہے ایسے مُلک کا وارث بنا دیا مجھ کو

مرے تو دِل میں تھا کہ بڑھ کر نثار ہو جاؤں
پر اُس کے تیرِ نگہ نے ڈرا دیا مجھ کو

مرا قدم تھا کبھی عرش پر نظر آتا
الٰہی خاک میں کس نے ملا دیا مجھ کو

غمِ جماعتِ احمد نہیں سہا جاتا
یہ آگ وہ ہے کہ جس نے جلا دیا مجھ کو

اخبار بدر جلد 8-16 ستمبر 1909ء

35

دِل پھٹا جاتا ہے مثلِ ماہیٔ بے آب کیوں

ہو رہا ہوں کس کے پیچھے اِس قدر بے تاب کیوں

خالقِ اسباب ہی جب ہو کسی پر خشمگیں

پھر بھلا اُس آدمی کا ساتھ دیں اسباب کیوں

مجھ کو یہ سمجھیں کہ ہُوں اُلفت میں مَرفُوعُ القَلَمْ

میرے پیچھے پڑ رہے ہیں سب مِرے اَحباب کیوں

جب کلیدِ مَعْرِفت ہاتھوں میں میرے آ گئی

تیرے اِنْعَاموں کا مُجھ پر بند ہے پھر باب کیوں

اس میں ہوتی ہے مُجھے دیدِ رُخِ جاناں نَصیب

میری بیداری سے بڑھ کر ہو نہ میرا خواب کیوں

اُمّتِ احمدؐ نے چھوڑی ہے صراطِ مُسْتَقِیْم

کیوں نہ گھبراؤں، نہ کھاؤں دل میں پیچ و تاب کیوں

جب کہ وُہ یارِ یگانہ ہر گھڑی مجُھ کو بُلائے

پھر بتاؤ تو کہ آئے میرے دِل کو تاب کیوں

جب کہ رونا ہے تو پھر دِل کھول کر روئیں گے ہم
نہر چل سکتی ہو تو بنوائیں ہم تالاب کیوں

چھوڑ دو جانے بھی دو سُنتا ہوں یہ بھی ہے عِلاج
ڈالتے ہو میرے زخمِ دِل پہ تم تیزاب کیوں

گفتگوئے عاشقاں سُن سُن کے آخر یہ کہا
بات تو چھوٹی سی تھی اِتنا کیا اِطناب کیوں

اخبار بدر جلد 8 - 4 نومبر 1909ء

36

عہدِ شکنی نہ کرو اہلِ وَفا ہو جاؤ　　اہلِ شیطاں نہ بنو اہلِ خُدا ہو جاؤ

گرتے پڑتے درِ مولیٰ پہ رَسا ہو جاؤ　　اور پروانے کی مانند فِدا ہو جاؤ

جو ہیں خالِق سے خفا اُن سے خفا ہو جاؤ　　جو ہیں اِس دَر سے جُدا اُن سے جُدا ہو جاؤ

حق کے پیاسوں کے لیے آبِ بقا ہو جاؤ　　خُشک کھیتوں کے لیے کالی گھٹا ہو جاؤ

غنچۂ دیں کے لیے بادِ صَبا ہو جاؤ　　کُفر و بِدعَت کے لیے دَستِ قَضا ہو جاؤ

سُرخرُو رُو بَرُوئے دَاوَرِ مَحشَر جاؤ　　کاش تم حَشر کے دن عُہدہ بَرآ ہو جاؤ

بادشاہی کی تمنّا نہ کرو ہرگز تم　　کوچۂ یارِ یگانہ کے گدا ہو جاؤ

بحرِ عِرفان میں تم غوطے لگاؤ ہر دم　　بانیٔ کعبہ کی تم کاش دُعا ہو جاؤ

وَصلِ مولیٰ کے جو بھُوکے ہیں انہیں سیر کرو　　وُہ کرو کام کہ تم خوانِ ہُدیٰ ہو جاؤ

قُطب کا کام دو تم ظُلمَت و تاریکی میں　　بھُولے بھٹکوں کے لیے راہ نما ہو جاؤ

پَنبۂ مَرہَمِ کافُور ہو تم زخموں پر　　دلِ بیمار کے دَرمان و دَوا ہو جاؤ

طالِبانِ رُخِ جاناں کو دِکھاؤ دِلبَر　　عاشِقوں کے لیے تم قِبلہ نُما ہو جاؤ

اَمرِ مَعرُوف کو تَعوِیذ بناؤ جاں کا　　بے کسوں کے لیے تم عُقدہ کُشا ہو جاؤ

دمِ عیسیٰؑ سے بھی بڑھ کر ہو دُعاؤں میں اَثَر　　یَدِ بیضا بنو مُوسیٰؑ کا عَصا ہو جاؤ

راہِ مولیٰ میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں　　موت کے آنے سے پہلے ہی فَنا ہو جاؤ

مَوردِ فَضْل و کَرَم وارثِ ایمان و ہُدیٰ　　عاشقِ احمد و محبُوبِ خدا ہو جاؤ

اخبار بدر جلد 9 - 31 مارچ 1910ء

37

وُہ قیدِ نفسِ دَنی سے مجھے چھُڑائیں گے کب

رِہائی پنجۂ غم سے مجھے دِلائیں گے کب

یہ صدمہ ہائے جُدائی اُٹھائے جائیں گے کب

دِل اور جان مرے اُن کی تاب لائیں گے کب

وُہ میرے چاکِ جگر کا کریں گے کب دَرماں

جو دِل پہ داغ لگے ہیں اُنھیں مٹائیں گے کب

یُونہی تڑپتے تڑپتے نہ دَم نکل جائے

کوئی یہ پُوچھ تو آؤ مجھے بُلائیں گے کب

خوشی اُنہی کو ہے زیبا جو صاحبِ دِل ہیں

جو دِل ہیں دَب چکے پھر وہ ہنسیں ہنسائیں گے کب

وفا طریق ہے اُن کا وہ ہیں بڑے مُحسن

لگا کے مُنہ، نظروں سے مجھے گرائیں گے کب

جو تم نے اُن کو بُلانا ہو دِل وسیع کرو

بڑے وسیع ہیں وُہ اس جگہ سمائیں گے کب

نہیں یہ ہوش کہ خود ان کے گھر میں رہتا ہوں
یہ رَٹ لگی ہے کہ وہ میرے گھر پہ آئیں گے کب

یہ مَیں نے مانا کہ ہے اُن کی ذات بے پایاں
مگر وہ چہرۂ زیبا مجھے دکھائیں گے کب

مُمِیت بن چکے مُحیِی بنیں گے کب میرے
وُہ مجھ کو مار تو بیٹھے ہیں اب جِلائیں گے کب

نگاہ چہرۂ جاناں پہ جا پڑی جن کی
پھر اور لوگوں کے انداز اُن کو بھائیں گے کب

جو خود ہوں نُور جنھیں نُور سے محبّت ہو
غَریقِ بحرِ ضَلالَت سے دِل مِلائیں گے کب

الٰھی آپ کی درگہ سے گر پھرا خالی
تو پھر جو دشمنِ جاں ہیں وہ مُنہ لگائیں گے کب

سُنا ہے خواب میں مُمکِن ہے روئیتِ جاناں
مَیں مُنتَظِر ہوں کہ وُہ اب مجھے سُلائیں گے کب

اخبار بدر جلد 9 - 9 جون 1910ء

دَرد ہے دِل میں مِرے یا خار ہے — کیا ہے آخر اِس کو کیا آزار ہے

اُف گناہوں کا بڑا انبار ہے — اور میری جاں نحیف و زار ہے

جلوۂ جاناں و دیدِ یار ہے — خواب میں جو ہے وہی بیدار ہے

اپنی شوکت کا وہاں اِظہار ہے — اپنی کمزوری کا یاں اِقرار ہے

گو مجھے مُدّت سے یہ اِصرار ہے — مُنہ دکھانے سے انھیں اِنکار ہے

کوئی خوش ہے شاد ہے سرشار ہے — کوئی اپنی جان سے بیزار ہے

میرے دِل پر رنج و غم کا بار ہے — ہاں خبر لیجے کہ حالت زار ہے

میرے دُشمن کیوں ہوئے جاتے ہیں لوگ — مُجھ سے پہنچا اُن کو کیا آزار ہے

میری غم خواری سے ہیں سب بے خبر — جو ہے میرے دَرپئے آزار ہے

فِکرِ دیں میں گھُل گیا ہے میرا جسم — دِل مِرا اِک کوہِ آتش بار ہے

کیا ڈراتے ہیں مجھے خنجر سے وُہ — جن کے سر پر کھنچ رہی تلوار ہے

میری کمزوری کو مت دیکھیں کہ مَیں — جِس کا بندہ ہوں بڑی سرکار ہے

بادشاہوں کو غَرَض پردَہ سے کیا — ہم نے کھینچی آپ ہی دیوار ہے

وہ تو بے پردہ ہے پر آنکھیں ہیں بند — کام آساں ہے مگر دُشوار ہے

چھوڑتے ہیں غیر سے مِل کر تجھے — یا الٰہی اس میں کیا اَسرار ہے
خدمتِ اِسلام سے دِل سَرد ہیں — گرم کیا ہی کُفر کا بازار ہے
پارہ ہائے دِل اُڑے جاتے ہیں کیوں — یہ جگر کا زَخم کیوں خوںبار ہے

تنگ ہوں اس بے وفا دُنیا سے میں
مجھ کو یارب خواہشِ دیدار ہے

اخبار بدر جلد 10-27 اپریل 1911ء

آمین صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

خُدا سے چاہیئے ہے لَو لگانی　　که سب فانی ہیں پر وہ غیر فانی
وہی ہے راحت و آرام دل کا　　اُسی سے رُوح کو ہے شادمانی
وہی ہے چارۂ آلامِ ظاہر　　وہی تسکین دِہِ دردِ نہانی
سِپَر بنتا ہے وُہ ہر ناتَواں کی　　وہی کرتا ہے اس کی پاسبانی
بچاتا ہے ہر اک آفت سے ان کو　　ٹلاتا ہے بلائے ناگہانی
جسے اُس پاک سے رِشتہ نہیں ہے　　زمینی ہے، نہیں وہ آسمانی
اُسی کو پا کے سب کچھ ہم نے پایا　　کھُلا ہے ہم پہ یہ رازِ نہانی

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِی

ہمارے گھر میں اُس نے بھر دیا نُور　　ہر اک ظُلمَت کو ہم سے کر دیا دُور
مِلایا خاک میں سب دُشمنوں کو　　کِیا ہر مَرحَلہ میں ہم کو منصُور
حقیقت کھول دی اُن پر ہماری　　مگر تاریکیٔ دل سے ہیں مجبُور

ہماری فتح و نصرت دیکھ کر وہ
غم و رنج و مصیبت سے ہوئے چور

ہماری رات بھی ہے نور افشاں
ہماری صبح خوش ہے شام مسرور

خدا نے ہم کو وہ جلوہ دکھایا
جو موسیٰ کو دکھایا تھا سرِ طور

ملے ہم کو وہ استاد و خلیفہ
کہ سارے کہہ اٹھے نورٌ علیٰ نور

خدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

خدا کا اس قدر ہے ہم پہ احساں
کہ جس کو دیکھ کر ہوں سخت حیراں

نہیں معلوم کیا خدمت ہوئی تھی
کہ سکھلایا کلامِ پاکِ یزداں

ہزاروں ہیں کہ ہیں محروم اس سے
نظر سے جن کی ہے وہ نورِ پنہاں

جسے اس نور سے حصّہ نہیں ہے
نہیں زندوں میں ہے وہ جسم بے جاں

یہی دل کی تسلّی کا ہے موجِب
اسی سے ہو میسّر دیدِ جاناں

اسی میں مردہ دل کی زندگی ہے
یہی کرتا ہے ہر مشکل کو آساں

یہ ہے دنیا میں کرتا رہنمائی
یہ عقبیٰ میں کرے گا شاد و فرحاں

یہی ہر کامیابی کا ہے باعث
یہی کرتا ہے ہر مشکل کو آساں

ملاتا ہے یہی اس دلربا سے
یہی کرتا ہے زائل دردِ ہجراں

یہ نُعمت ہم کو بے خِدمت ملی ہے　　سکھایا ہے ہمیں مَولیٰ نے قرآں

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

کلامُ اللہ میں سب کچھ بھرا ہے　　یہ سب بیماریوں کی اِک دوا ہے

یہی اِک پاک دِل کی آرزو ہے　　یہی ہر مُتّقی کا مُدّعا ہے

یہ جامِع کیوں نہ ہو سب خوبیوں کا　　کہ اس کا بھیجنے والا خُدا ہے

مِٹا دیتا ہے سب زَنگوں کو دِل سے　　اسی سے قَلْب کو ملتی جِلا ہے

یہ ہے تسکیں دِہِ عُشّاقِ مُضْطَر　　مریضانِ مَحبّت کو شِفا ہے

خِضَر اس کے سِوا کوئی نہیں ہے　　یہی بھُولے ہوؤں کا رہنما ہے

جو اِس کی دِید میں آتی ہے لَذّت　　وُہ سب دُنیا کی خوشیوں سے سِوا ہے

جو ہے اِس سے الگ حق سے الگ ہے　　جو ہے اس سے جُدا حق سے جُدا ہے

یہ ہے بے عیب ہر نَقْص و کمی سے　　کرے جو حَرف گیری بے حَیا ہے

ہمیں حاصل ہے اس سے دیدِ جاناں　　کہ قرآں مَظْہرِ شانِ خُدا ہے

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

ہیں اس دُنیا میں جتنے لوگ حق بیں — سچائی سے جنہیں کوئی نہیں کِیں
وُہ دل سے مانتے ہیں اُس کی خُوبی — وُہ پاتے ہیں اِسی میں دِل کی تسکیں
خُدا نے فَضْل سے اپنے ہمیں بھی — کھلائے اِس کے ہیں اَثْمارِ شیریں
حفیظہ جو مِری چھوٹی بہن ہے — نہ اب تک وُہ ہوئی تھی اس میں رَنگیں
ہوئی جب ہَفْت سالہ تو خُدا نے — یہ پہنایا اُسے بھی تاجِ زَرّیں
کلامُ اللہ سب اُس کو پڑھایا — بنایا گلشنِ قرآں کا گُل چیں
زباں نے اُس کو پڑھ کر پائی بَرَکت — ہوئیں آنکھیں بھی اس سے نور آگیں
اکٹھے ہو رہے ہیں آج احباب — منائیں تا کہ مِل کر روزِ آمیں
ہوئے چھوٹے بڑے ہیں آج شاداں — نظر آتا نہیں کوئی بھی غمگیں

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

الٰہی جیسی یہ دَوْلت عطا کی — ہمیں توفیق دے صِدق وصَفَا کی
تِرے چاکر ہوں ہم پانچوں الٰہی — ہمیں طاقت عطا کر تُو وَفا کی
تِری خدمت میں پائیں جان و دل کو — گھڑی جب چاہے آجائے قضا کی
رہیں ہم دُور ہر بدکیش و بَد سے — رہے صُحبت ہمیں اہلِ وَفا کی

بنائیں دِل کو گلزارِ حقیقت لگائیں شاخ زُھد و اِتّقا کی

شِفا ہوں ہر مریضِ رُوح کی ہم دَوا بن جائیں دردِ لا دوا کی

نہ زور وظُلم کے خُوگر ہوں یارب نہ عادت ہم میں ہو جَور وجَفا کی

مَحبّت تیری دِل میں جاگزیں ہو لگی ہو لَو ہمیں یادِ خُدا کی

ہمارے کام سب تیرے لیئے ہوں اِطاعت ہو غَرَض ہر مُدّعا کی

رَسُولُ اللہ ہمارے پیشوا ہوں مِلے توفیق اُن کی اِقتِدا کی

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی

فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

الٰہی تو ہمارا پاسباں ہو ہمیں ہر وَقت تو راحت رَساں ہو

تِرے بِن زندگی کا کچھ نہیں لُطف ہمارے ساتھ پیارے ہر زَماں ہو

مصیبت میں ہمارا ہو مددگار ہمارے دردِ دل کا رازداں ہو

ہمیں اپنے لیے مَخْصُوص کر لے ہمارے دِل میں آ کر میہماں ہو

تجھے جِس راہ سے لوگوں نے پایا وہ رازِ مَعْرِفَت ہم پر عیاں ہو

ہماری مَوْت ہے فُرقت میں تیری ہمیشہ ہم پہ تُو جلوہ کُناں ہو

ہمارا حافِظ و ناصِر ہو ہر دَم
ہمارے باغ کا تو باغباں ہو

کرے اس کی اگر تو آب پاشی
تو پھر ممکن نہیں بیمِ خزاں ہو

ذلیل و خوار و رُسوا ہو جہاں میں
جو حاسِد ہو عَدُو ہو بدگُماں ہو

عبادت میں کٹیں دن رات اپنے
ہمارا سَر ہو تیرا آستاں ہو

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

ہماری اے خُدا کر دے وُہ تقدیر
کہ جِس کو دیکھ کر حیراں ہو تدبیر

وہ ہم میں قوّتِ قُدسی ہو پیدا
جسے چھُو ویں وہی ہو جائے اِکسیر

زُباں مرہم بنے پیاروں کے حق میں
مگر اَعداء کو کاٹے مِثلِ شَمشیر

وہ جذبہ ہم میں پیدا ہو اِلٰہیٰ
جو دُشمن ہیں کریں اُن کی بھی تَسخیر

دِلوں کی ظُلمتوں کو دُور کر دیں
ہماری بات میں ایسی ہو تاثیر

گُناہوں سے بچالے ہم کو یارب
نہ ہونے پائے کوئی ہم سے تقصیر

خِضَرؑ بن جائیں اُن کے واسطے ہم
جو ہیں بھُولے ہوئے رستہ کے رہ گیر

وہی بولیں جو دل میں ہو ہمارے
خلافِ فِعل ہو اپنی نہ تقریر

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

عطا کر جاہ و عِزّت دوجہاں میں
مِلے عَظمت زمین و آسماں میں

بنیں ہم بُلبُلِ بُستانِ احمدؐ
رہے بَرَکت ہمارے آشیاں میں

ہمارا گھر ہو مِثلِ باغِ جنّت
ہو آبادی ہمیشہ اِس مکاں میں

ہماری نَسل کو یارب بڑھادے
ہمیں آباد کر کَون و مکاں میں

ہماری بات میں بَرَکت ہو ایسی
کہ ڈالے رُوح مُردہ اُستخواں میں

الٰہی! نورُ تیرا جاگزیں ہو
زباں میں، سینہ میں، دِل میں، دہاں میں

غم و رَنج و مُصیبت سے بچا کر
ہمیشہ رکھ ہمیں اپنی اماں میں

بنیں ہم سب کے سب خُدّامِ احمدؐ
کلامُ اللّٰہ پھیلائیں جہاں میں

عطا کر عُمر و صِحّت ہم کو یارب
ہمیں مَت ڈال پیارے اِمتحاں میں

یہ ہوں میری دُعائیں ساری مَقبُول
مِلے عِزّت ہمیں دونوں جہاں میں

تِرا وُہ فَضل ہو نازِل الٰہی
کہ ہو یہ شور ہر کَون و مکاں میں

خُدا نے ہم کو دی ہے کامرانی
فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَوْفَی الْاَمَانِیْ

اخبار الحکم جلد 5-12 جولائی 1911ء

کیا سَبَبْ مَیں ہو گیا ہوں اِس طرح زار و نزار
کس مصیبت نے بنایا ہے مجُھے نَقشِ جِدار
کیوں پھٹا جاتا ہے سینہ جَیبِ عاشق کی مِثال
روز و شب صُبح و مَسا رہتا ہوں میں کیوں دِل فِگار
کیوں تسلّی اِس دلِ بے تاب کو ہوتی نہیں
کیا سَبَبْ اِس کا کہ رہتا ہے یہ ہر دَم بے قرار
صُحبتِ عیش و طرب اس کو نہیں ہوتی نصیب
دَرْد و غم، رَنْج و اَلم، یاس و قلق سے ہے دوچار
کیا سَبَبْ جو خُون ہو کر بہہ گیا میرا جگر
بھید کیا ہے میری آنکھیں جو رواں ہیں سَیل وار
زرد ہے چہرہ تو آنکھیں گھُس گئیں حلقوں میں ہیں
جِسْم میرا ہو گیا ہے خُشک ہو کر مِثلِ خار
سوچتا رہتا ہوں کیا دِل میں مجُھے کیا فکر ہے
جُستجو میں کِس کی چِلاّتا ہوں میں دیوانہ وار

چھوڑے جاتے ہیں مجھے ہوش و حواس وَعقل کیوں

کیوں نہیں باقی رہا دِل پر مجھے کچھ اِختیار

کون ہے صیّاد میرا کس کے پھندے میں ہوں مَیں

کِس کی اَفسونی نِگاہ نے کر لیا مجھ کو شکار

مُرغِ دِل میرا پھنسا ہے کِس کے دامِ عِشق میں

کِس کے نَقشِ پا کے پیچھے اُڑ گیا میرا غُبار

صفحۂ دِل سے مِٹایا کیوں مجھے اَحباب نے

کیوں مرے دُشمن ہوئے کیوں مجھ سے ہے کِین و نَقار

جو کوئی بھی ہے وُہ مجھ سے برسرِ پَرخاش ہے

ہر کوئی ہوتا ہے آکر میری چھاتی پر سوار

سرنِگوں ہُوں مَیں مثالِ سایۂ دیوار کیوں

پُشت کیوں خَم ہے ہُوا ہوں اِس قدر کیوں زیرِ بار

ہے بہارِ باغ و گُل مثلِ خزاں اَفسُردہ کُن

ہے جہاں میری نظر میں مثلِ شب تاریک و تار

ابرِ باراں کی طرح آنکھیں ہیں میری اَشک بار

ہے گریباں چاک گر میرا تو دامن تار تار

مَیں جو ہنستا ہوں تو ہے میری ہنسی بھی برق وَش

جس کے پیچھے پھر مجھے پڑتا ہے رونا بار بار

مَات کرتا ہے مِرا دن بھی اندھیری رات کو

میری شب کو دیکھ کر زُلفِ حسیناں شرمسار

میری ساری آرزوئیں دِل ہی دِل میں مَر گئیں

میرا سینہ کیا ہے لاکھوں حسرتوں کا ہے مَزار

ہو گیا میری تمناؤں کا پَودا خُشک کیوں

کیا بَلا اُس پر پڑی جس سے ہوا بے برگ و بار

کیوں میں میدانِ تَفَکُّر میں بَرہنہ پا ہوا

کیوں چلے آتے ہیں دوڑے میری پابوسی کو خار

اپنے ہم چشموں کی آنکھوں میں سُبک کیوں ہو گیا

دیدۂ اَغیار میں ٹھہرا ہوں کیوں بے اِعتبار

دَشتِ غُربت میں ہوں تنہا رہ گیا باحالِ زار
چھوڑ کر مجُھ کو کہاں کو چل دیئے اَغیار و یار
کچھ خبر بھی ہے تمھیں مجُھ سے یہ سب کچھ کیوں ہوا
کیوں ہوئے اتنے مَصائب مجھ سے آ کر ہمکِنار
کیا قُصُور ایسا ہوا جس سے ہُوا مَعْتُوب مَیں
کیا کِیا جس پر ہوئے چاروں طرف سے مجُھ پہ وار
اِک رُخِ تاباں کی اُلفت میں پھنسا بیٹھا ہُوں دِل
اپنے دِل سے اور جاں سے اِس سے میں کرتا ہوں پیار
وُہ مری آنکھوں کی ٹھنڈک میرے دل کا نُور ہے
ہے فِدا اُس شعلہ رُو پر میری جاں پَروانہ وار
اُس کا اِک اِک لَفظ میرے واسطے ہے جانفزا
اُس کے اِک اِک قول سے گھٹیا ہے دُرِّ شاہوار
ایک کُنْ کہنے سے پیدا کر دیئے اس نے تمام
یہ زمیں یہ آسماں یہ دورۂ لَیل و نہار

یہ چمن یہ باغ یہ بُستاں یہ گُل یہ پھُول سب
کرتے ہیں اُس ماہ رُو کی قدرتوں کو آشکار
ذرّہ ذرّہ میں نظر آتی ہیں اس کی طاقتیں
ہَر مَکان و ہَر زماں ہیں جلوہ گاہِ حُسنِ یار
ہر حسیں کو حُسن بخشا ہے اُسی دِلدار نے
ہر گُل و گلزار نے پائی اسی سے ہے بہار
ہر نگاہِ فتنہ گر نے اُس سے پائی ہے جِلا
ورنہ ہوتی بختِ عاشِق کی طرح تاریک و تار
نُور اُس کا جلوہ گر ہے ہر دَرو دیوار میں
ہے جہاں کے آئینہ میں مُنعَکِس تصویرِ یار
اُس کی اُلفَت نے بنایا ہے مکاں ہر نَفس میں
ہر دلِ دیندار اس کے رُخ پہ ہوتا ہے نِثار
بُلبُلیں بھی سَر پٹکتی ہیں اُسی کی یاد میں
گُل بھی رہتے ہیں اُسی کی چاہ میں سینہ فِگار

سَرو بھی ہیں سَرو قد رہتے اُسی کے سامنے
قُمریاں بھی ہیں محبّت میں اُسی کی بے قَرار
سب حسینانِ جہاں اُس کے مُقابِل ہیچ ہیں
ساری دُنیا سے نرالا ہے وُہ میرا شہریار
اب تو سمجھے کس کے پیچھے ہے مجھے یہ اِضطِرار
یاد میں کِس ماہ رُو کی ہُوں مَیں رہتا اَشکبار
کِس کی فُرقَت میں ہوا ہوں رَنّج و غم سے ہمکِنار
ہجر میں کِس کی تڑپتا رہتا ہوں لَیل و نہار
کِس کے لَعلِ لب نے چھینا سب شکیب و اِضطِبار
کِس کی دُزدِ دیدہ نگاہ نے لے لیا میرا قَرار
کِس کے نازوں نے بنایا ہے مجھے اپنا شکار
کِس کے غَمزہ نے کِیا ہے مثلِ باراں اشکبار
ہائے پر اُس کے مُقابِل میں نہیں مَیں کوئی چیز
وُہ سراپا نُور ہے مَیں مُضغہ تاریک و تار

اُس کی شان کو عقلِ انسانی سمجھ سکتی نہیں
ذرّہ ذرّہ پر ہے اُس کو مالِکانہ اِقتِدار
وُہ اگر خالِق ہے مَیں ناچیز سی مَخْلوق ہوں
ہر گھڑی مُحْتاج ہُوں اُس کا وہ ہے پَروردگار
پاک ہے ہر طرح کی کمزوریوں سے اس کی ذات
اور مجھ میں پائے جاتے ہیں نَقائِص صَد ہزار
مَنْبَعِ ہر خُوبی و ہر حُسن و ہر نیکی ہے وہ
مَیں ہُوں اپنے نَفْس کے ہاتھوں سے مَغْلُوب اور خوار
وُہ ہے آقا مَیں ہوں خادِم وُہ ہے مالِک مَیں غُلام
مَیں ہوں اِک ادنیٰ رِعایا اور وہ ہے تاجدار
عِلمِ کامِل کا وہ مالِک اور مَیں محرومِ عِلم
وہ سراسر نُور ہے لیکن ہُوں مَیں تاریک وتار
اس کی قُدرَت کی کوئی بھی اِنتہا پاتا نہیں
اور پوشیدہ نہیں ہے تم سے میرا حالِ زار

اپنی مرضی کا ہے وُہ مالِک تو مَیں مَحکُوم ہُوں
میری کیا طاقت کہ پاؤں زور سے درگاہ میں بار

عِزّت اَفزائی ہے میری گر کوئی اِرشاد ہو
فَخْر ہے میرا جو پاؤں رُتبۂ خِدْمَت گزار

طالِبِ دُنیا نہیں ہُوں طالبِ دیدار ہُوں
تب جگر ٹھنڈا ہو جب دیکھوں رُخِ تابانِ یار

کہتے ہیں بہرِ خریدِ یُوسُفؑ فَرخَنّدہ فال
ایک بڑھیا آئی تھی با حالتِ زار و نزار

ایک گالا روئی کا لائی تھی اپنے ساتھ وُہ
اور یُوسُفؑ کی خریداری کی تھی اُمیدوار

وُہ تو کچھ رکھتی بھی تھی پَر مَیں تو خالی ہاتھ ہوں
بے عَمَل ہوتے ہوئے ہے جستجوئے دستِ یار

ہوں غلامی میں مگر ہے عشق کا دعویٰ مجھے
چاکروں میں ہُوں مگر ہے خواہشِ قُرب وجوار

پر وہ عالی بارگہ ہے مَنبعِ فضل وکرم

کیا تَعَجُّب ہے جو مجھ کو بھی بنا دے کامگار

بات کیا ہے گر وہ میری آرزُو پوری کرے

دے مِری جاں کو تسلّی دے مِرے دل کو قَرار

ہو کے بے پَردہ وہ میرے سامنے آئے نِکل

میرے دل سے دُور کر دے ہجروفُرقَت کا غُبار

جس قدر رستہ میں روکیں ہیں ہٹا دے وہ اُنھیں

جِس قدر حائِل ہیں پَردے اُن کو کر دے تارتار

بے مِلے اُس کے تو جینا بھی ہے بَدتر موت سے

ہے وہی زندہ جِسے اُس کا مِلے قُرب و جوار

کور ہیں آنکھیں جنھوں نے شکل وہ دیکھی نہیں

گوش کَر ہیں جو نہیں سُنتے کبھی گُفتارِ یار

آرزُو ہے گر فَلاح و کامیابی کی تمھیں

اس شہِ خوباں پہ کر دو بے تَاَمُّل جاں نثار

کھول کر قرآں پڑھو اُس کے کلامِ پاک کو
دِل کے آئینہ پہ تم اک کھینچ لو تصویرِ یار
شوق ہو دِل میں اگر کوئی تو اُس کی دید کا
کان میں کوئی صَدا آئے نہ جُز گُفتارِ یار
ہر رگ و ریشہ میں ہو اُس کی مَحبّت جاگزیں
ہر کہیں آئے نظر نقشہ وہی منصُور وار
اپنی مرضی چھوڑ دو تم اُس کی مرضی کے لیے
جو ارادہ وہ کرے تم بھی کرو وُہ اِختیار
عشق میں اُس کے نہ ہو کوئی مِلَوٹ جھُوٹ کی
جو زباں پر ہو وہی اَعْمال سے ہو آشکار
پاک ہو جاؤ کہ وہ شاہِ جہاں بھی پاک ہے
جو کہ ہو ناپاک دل، اُس سے نہیں کرتا وہ پیار
چھوڑ دو رنج و عداوت ترک کر دو بُغض و کیں
پیار و اُلفَت کو کرو تم جان و دِل سے اِختیار

چھوڑ دو غیبت کی عادت بھی کہ یہ اِک زہر ہے
رُوحِ انسانی کو ڈسں جاتی ہے یہ مانندِ مار
کِبر کی عادت بُھلاؤ اِنکساری سیکھ لو
جَہل کی عادت کو چھوڑو عِلم کر لو اِختیار
دونوں ہاتھوں سے پکڑ لو دامنِ تقوٰی کو تم
ایک ساعت میں کرا دیتا ہے یہ دیدارِ یار
کہتے ہیں پیاروں کا جو کچھ ہو وہ آتا ہے پسند
اِس لیے جو کوئی اُس کا ہو کرو تم اس سے پیار
اُس کے ماموروں کو رکھو تم دِل وجاں سے عزیز
اُس کے نبیوں کے رہو تم چاکر و خِدمت گزار
اُس کے حکموں کو نہ ٹالو ایک دم کے واسطے
مال و دولت، جان و دِل ہر شے کرو اُس پر نثار
ساری دُنیا میں کرو تم مُشتہر اس کی کتاب
تاکہ ہوں بیدار وہ بندے جو ہیں غفلت شِعار

اِبتِداء میں لوگ گو پاگل پکاریں گے تمھیں
اور ہوں گے دَرپئے اِیذا دہی دیوانہ وار
گالیاں دیں گے تمھیں کافِر بتائیں گے تمھیں
جس طرح ہو گا کریں گے وہ تمھیں رُسوا وخِوار
سنگ باری سے بھی ان کو کچھ نہ ہو گا اِجتِنَاب
بے جھجک دکھلائیں گے وُہ تُم کو تیغِ آب دار
پَر خُدا ہو گا تمھارا ہر مُصیبت میں مُعین
شر سے دُشمن کے بچائے گا تمھیں لیل و نہار

اُس کی اُلفَت میں کبھی نُقصاں اٹھاؤ گے نہ تم
اُس کی اُلفَت میں کبھی ہو گے نہ تم رُسوا و خوار
اِمتحاں میں پورے اُترے گر تو پھر اِنعام میں
جامِ وَصلِ یار پینے کو ملیں گے بار بار
تم پہ کھولے جائیں گے جنّت کے دروازے یہیں
تم پہ ہو جائیں گے سب اَسرارِ قدرت آشکار

دَرْد میں لذّت ملے گی دُکھ میں پاؤ گے سرُور
بے قراری بھی اگر ہو گی تو آئے گا قرار

سرنگوں ہو جائیں گے دُشمن تمہارے سامنے
مُلْتجی ہوں گے برائے عَفْو وُہ با حالِ زار

اَلْغَرَض یہ عشقِ مولیٰ بھی عَجَبْ اِک چیز ہے
جو گدا گر کو بنا دیتا ہے دم میں شہر یار

بس یہی اِک راہ ہے جس سے کہ مِلتی ہے نَجات
بس یہی ہے اِک طریقہ جس سے ہو عزّ و وقار

اخبار الحکم جلد 16- 7 جنوری 1912ء

41

دَوڑے جاتے ہیں بَاُمّیدِ تمنّا سوئے باب
شاید آ جائے نَظَر رُوئے دِل آرا بے نِقاب

غافِلو کیوں ہو رہے ہو عاشِقِ چنگ ورُباب
آسماں پر کُھل رہے ہیں آج سب عِرْفاں کے باب

مَست ہو کیوں اِس قَدَر اَغیار کے اَقْوال پر
اُس شہِ خُوباں کی تم کیوں چھوڑ بیٹھے ہو کِتاب

کیا ہُوا کیوں عقل پہ ان سب کے پتّھر پڑ گئے
چھوڑ کر دِیں، عاشِقِ دُنیا ہوئے ہیں شَیخ و شاب

اپنے پیچھے چھوڑے جاتے ہیں یہ اِک حصنِ حَصیں
بھاگے جاتے ہیں یہ اَحْمَق کیوں بھلا سوئے حُباب

اَمر بِالْمَعْرُوف کا بِیڑا اُٹھاتے ہیں جو لوگ
اُن کو دینا چاہتے ہیں ہر طرح کا یہ عذاب

پَر جو مولیٰ کی رَضا کے واسطے کرتے ہیں کام
اور ہی ہوتی ہے ان کی عزّو شان و آب وتاب

وُہ شَجَر ہیں سنگباروں کو بھی جو دیتے ہیں پھل

ساری دُنیا سے نِرالا اُن کا ہوتا ہے جواب

لوگ اُن کے لاکھ دُشمن ہوں وہ سب کے دوست ہیں

خاک کے بدلے میں ہیں وہ پھینکتے مشک و گلاب

یا الٰہی آپ ہی اب میری نُصرت کیجئے

کام ہیں لاکھوں مگر ہے زندگی مِثلِ حُبَاب

کیا بتاؤں کِس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا

سب جہاں بیزار ہو جائے جو ہوں مَیں بے نقاب

مَیں ہوں خالی ہاتھ مجھ کو یونہی جانے دیجئے

شاہ ہو کر آپ کیا لیں گے فقیروں سے حساب

تِشنگی بڑھتی گئی جتنا کِیا دُنیا سے پیار

پانی سمجھے تھے جسے وہ تھا حقیقت میں سَراب

میری خواہش ہے کہ دیکھوں اُس مَقامِ پاک کو

جِس جگہ نازِل ہوئی مولیٰ تری اُمُّ الکِتاب

ابنِ ابراھیمؑ آئے تھے جہاں باتِشنہ لب
کر دیا خشکی کو تُو نے اُن کی خاطر آب آب

میرے والد کو بھی ابراھیمؑ ہے تو نے کہا
جس کو جو چاہے بنائے تیری ہے عالی جناب

ابنِ ابراہیمؑ بھی ہُوں اور تِشنہ لب بھی ہُوں
اس لیے جاتا ہُوں مَیں مکّہ کو بااُمّیدِ آب

اِک رُخِ روشن سَدا رہتا ہے آنکھوں کے تلے
ہیں نظر آتے مجھے تاریک ماہ و آفتاب

اِس قدر بھی بے رُخی اچھّی نہیں عُشّاق سے
ہاں کبھی تو اپنا چہرہ کیجئے گا بےنِقاب

چشمۂ اَنوار میرے دِل میں جاری کیجئے
پھر دِکھا دیجے مجُھے عُنوانِ رُوئے آفتاب

42

اے چشمۂ علم و ھدیٰ، اے صاحبِ فہم و ذکا! اے نیک دل، اے باصفا، اے پاک طینت، باحیا!
اے مقتدا، اے پیشوا، اے میرزا، اے رہنما! اے مجتبیٰ، اے مصطفےٰ، اے نائبِ ربُّ الوریٰ!
کچھ یاد تو کیجے ذرا ہم سے کوئی اقرار ہے

دیتے تھے تم جس کی خبر بندھتی تھی جس سے یاں کمر مٹ جائے گا سب شور و شر موت آئے گی شیطان پر
پاؤ گے تم فتح و ظفر ہوں گے تمہارے بحر و بر آرام سے ہو گی بسر، ہو گا خدا مدِّ نظر
واں تھے یہ وعدے خوب تر یاں حالتِ اِدبار ہے

ہر دل میں پُر ہے بُغض و کیں، ہر نفس شیطاں کا رہیں جو ہو فدائے نورِ دیں، کوئی نہیں، کوئی نہیں
ہر ایک کے ہے سر میں کیں، ہے کبر کا دیوِ لعیں اِک دم کو یاد آتی نہیں، درگاہِ ربُّ العالمیں
بے چین ہے جانِ حزیں حالت ہماری زار ہے

کہنے کو سب تیار ہیں، چالاک ہیں ہشیار ہیں مُنہ سے تو سَو اقرار ہیں، پر کام سے بیزار ہیں
ظاہر میں سب ابرار ہیں، باطن میں سب اشرار ہیں مُصلح ہیں پر بدکار ہیں، ہیں ڈاکٹر پر زار ہیں
حالات پُر اسرار ہیں دِل مسکنِ افکار ہے

چھینے گئے ہیں مُلک سب باقی ہیں اب شام وعَرَبْ — پیچھے پڑا ہے ان کے اب دُشمن لگائے تا نقَبْ
ہم ہو رہے ہیں جاں بَلَبْ، بنتا نہیں کوئی سَبَبْ — ہیں مُنْتظر اس کے کہ کب آئے ہمیں اِمدادِ رب
پیالہ بھرا ہے لب بَلَبْ — ٹھوکر ہی اِک درکار ہے

کیا آپ پر الزام ہے، یہ خود ہمارا کام ہے — غفلت کا یہ انجام ہے سُستی کا یہ انعام ہے
قسمت یونہی بدنام ہے دِل خود اسیرِ دام ہے — اب کس جگہ اسلام ہے باقی فقط اِک نام ہے
مِلتی نہیں مَے جام ہے — بس اِک یہی آزار ہے

43

محمودؔ بحالِ زار کیوں ہو　　کیا رنج ہے بے قرار کیوں ہو
کس بات سے تم کو پہنچی تکلیف　　کیا صدمہ ہے دِل فگار کیوں ہو
ہاں سُوکھ گیا ہے کونسا کھیت　　کچھ بولو تو اشکبار کیوں ہو
جب تک نہ ہو کوئی باعثِ دَرد　　بے وجہ پھر اضطرار کیوں ہو
مَیں باعثِ رنج کیا بتاؤں　　کیا کہتے ہو۔ بے قرار کیوں ہو
دِل ہی نہ رہا ہو جس کے بس میں　　وُہ صبر سے شرمسار کیوں ہو
سب جس کی اُمیّدیں مَرچکی ہوں　　زندوں میں وہ پھر شمار کیوں ہو
دُولہا نہ رہا ہو جب دُلہن کا　　بیچاری کا پھر سنگار کیوں ہو
کاٹے گئے جب تمام پودے　　گُلشن میں مرے بہار کیوں ہو
آنکھوں میں رہی نہ جب بصارت　　دیدارِ رُخِ نگار کیوں ہو
جس شخص کا لُٹ رہا ہو گھر بار　　خوشیوں سے بھلا دوچار کیوں ہو
اِسلام گھِرا ہے دُشمنوں میں　　مُسلم کا نہ دِل فگار کیوں ہو
ماضی نے کیا ہے جب پریشاں　　آئندہ کا اِعتبار کیوں ہو
کیا نفع اُٹھایا ترکِ دیں سے؟　　دُنیا پہ ہی جاں نثار کیوں ہو

رسالہ تشحیذ الاذہان۔ ماہ جون 1913ء

44

نہ مے رہے نہ رہے خُم نہ یہ سُبُو باقی
بس ایک دِل میں رہے تیری آرزُو باقی

پڑی ہے کیسی مصیبت یہ غُنچۂ دیں پر
رہی وُہ شکل و شباہت نہ رنگ و بُو باقی

کہاں وہ مجلسِ عیش وطَرَب وہ راز و نیاز
بس اب تو رہ گئی ہے ایک گُفتگو باقی

جو پُوچھ لو کبھی اِتنا کہ آرزو کیا ہے
رہے نہ دِل میں مرے کوئی آرزو باقی

مِلا ہوں خاک میں باقی رہا نہیں کچھ بھی
مگر ہے دِل میں مرے اُن کی جُستجُو باقی

وہ گاؤں گا تِری تعریف میں ترانۂ حمد
رہے گا ساز ہی باقی نہ پھر گلُو باقی

گیا ہُوں سُوکھ غمِ مِلّتِ محمّدؐ میں
رہا نہیں ہے مرے جسم میں لہُو باقی

قرونِ اُولیٰ کے مُسلم کا نام باقی ہے
نہ اُس کے کام ہیں باقی نہ اس کی خُو باقی

خدا کے واسطے مُسلم ذرا تو ہوش میں آ
نہیں تو تیری رہے گی نہ آبرُو باقی

شکائتیں تھیں ہزاروں بھری پڑی دل میں
رہی نہ ایک بھی پر اُن کے رُوبرُو باقی

اخبار الفضل جلد 1- 27 اگست 1913ء

45

مِلّتِ احمدؐ کے ہمدردوں میں غم خواروں میں ہُوں

بے وفاؤں میں نہیں ہوں مَیں وفاداروں میں ہُوں

فخر ہے مُجھ کو کہ ہُوں مَیں خِدمتِ سرکار میں

ناز ہے مجھ کو کہ اس کے نازبرداروں میں ہُوں

سَر میں ہے جوشِ جُنوں دِل میں بھرا ہے نُورِ علم

میں نہ دیوانوں میں شامِل ہوں نہ ہُشیاروں میں ہُوں

پُوچھتا ہے مُجھ سے وہ کیونکر ترا آنا ہُوَا

کیا کہوں اُس سے کہ میں تیرے طلبگاروں میں ہُوں

مَیں نے مانا تو نے لاکھوں نِعمتیں کی ہیں عطا

پر مَیں اُن کو کیا کروں تیرے طَلَبگاروں میں ہُوں

شاہِدوں کی کیا ضرورت ہے کِسے اِنکار ہے

مَیں تو خود کہتا ہُوں مولیٰ مَیں گنہگاروں میں ہُوں

حملہ کرتا ہے اگر دُشمن تو کرنے دو اُسے

وُہ ہے اَغیاروں میں مَیں اُس یار کے یاروں میں ہُوں

ظُلمتیں کافُور ہو جائیں گی اِک دِن دیکھنا

مَیں بھی اِک نورانی چہرہ کے پَرستاروں میں ہُوں

اہلِ دُنیا کی نَظَر میں خوابِ غَفلَت میں ہوں مَیں

اہلِ دل پر جانتے ہیں یہ کہ بیداروں میں ہُوں

ہوں تو دیوانہ مگر بہتوں سے عاقِل تَر ہوں مَیں

ہوں تو بیماروں میں لیکن تیرے بیماروں میں ہُوں

مدّتوں سے مَر چکا ہوتا غم و انْدوہ سے

گر نہ یہ معلوم ہوتا میں ترے پیاروں میں ہُوں

جانتا ہے کس پہ تیرا وار پڑتا ہے عَدُو

کیا تجھے معلوم ہے کس کے جگر پاروں میں ہُوں؟

ساری دُنیا چھوڑ دے پَر مَیں نہ چھوڑوں گا تجھے

دَرد کہتا ہے کہ مَیں تیرے وفاداروں میں ہُوں

ہو رہا ہوں مست دیدِ چشمِ مستِ یار میں

لوگ یہ سمجھے ہوئے بیٹھے ہیں مے خواروں میں ہُوں

عِشق میں کھوئے گئے ہوش و حواس و فکر و عقل

اَب سوالِ دید جائز ہے کہ ناداروں میں ہُوں

گو مرا دل مخزنِ تیرِ نگاہِ یار ہے

پر یہ کیا کم ہے کہ اُس کے تیر برداروں میں ہُوں

اخبار الفضل ۔ جلد 1 - 27 اگست 1913ء

محمدِ عربی کی ہو آل میں بَرَکت
ہو اُس کے حُسن میں بَرَکت جمال میں بَرَکت

ہو اُس کی قدر میں بَرَکت کمال میں بَرَکت
ہو اُس کی شان میں بَرَکت جلال میں بَرَکت

حلال کھا کہ ہے رزقِ حلال میں بَرَکت
زکوٰۃ دے کہ بڑھے تیرے مال میں بَرَکت

ملے گی سالکِ رہ! تجھ کو حال میں بَرَکت
کبھی بھی ہو گی مُیَسّر نہ قال میں بَرَکت

جہاں پہ کل تھے وہیں آج تم نہ رُک رہنا
قدم بڑھاؤ کہ ہے اِنتقال میں بَرَکت

لگائیو نہ درختِ شکوک دل میں کبھی
نہ اس کے پھل میں ہے بَرَکت نہ ڈال میں بَرَکت

یقین سی نہیں نعمت کوئی زمانے میں
نہ شک میں خیر ہے نے اِحتمال میں بَرَکت

جو چاہے خیر تو کر اِستخارۂ مسنون
عبث تلاش نہ کر تیر و فال میں بَرَکت

ہر ایک کام کو تو سوچ کر بچار کے کر
ہمیشہ پائے گا اس دیکھ بھال میں بَرَکت

خدا کی راہ میں دے جس قدر بھی ممکن ہو
کہ اُس کے فضل سے ہو تیرے مال میں بَرَکت

ہے عیش و عشرتِ دُنیا تو ایک فانی شَے
خدا کرے کہ ہو تیرے مآل میں بَرَکت

قلوبِ صافیہ ہوتے ہیں مَہبَطِ اَنوار
کبھی بھی دیکھی ہے رنج و ملال میں بَرَکت

نہ چُپ رہو کہ خموشی دلیلِ نخوت ہے
دُعائیں مانگو کہ ہے عرضِ حال میں بَرَکت

گنہ کے بعد ہو توبہ سے بابِ رحمت وا
خطا کے بعد ملے اِنفعال میں بَرَکت

رہِ سَداد نہ تَفرِیط ہے نہ ہے اَفراط — خدا نے رکھی ہے بس اِعتِدال میں بَرَکت

اُسی کے دم سے فَقَط ہے بقائے مَوجودات — خدا نے رکھی ہے وہ اِتّصال میں بَرَکت

ہو مانؔد چودھویں کا چاند بھی مُقابِل پر — خدا وُہ بخشے ہمارے ہِلال میں بَرَکت

رُوئیں رُوئیں میں سما جائے عِشقِ خالقِ حُسن — ظُہور جس سے کرے بال بال میں بَرَکت

چڑھے تو نام نہ لے ڈوبنے کا پھر وہ کبھی
کچھ ایسی ہو میرے یومُ الوِصال میں بَرَکت

اخبار الفضل۔ جلد 5 - 8 جنوری 1918ء

آہ دُنیا پہ کیا پڑی اُفتاد
دین و ایمان ہوگئے برباد

مہرِ اسلام ہو گیا مَخْفی
سارے عالَم پہ چھاگیا ہے سَواد

آج مُسلم ہیں رَنْج وغم سے چُور
اور کافِر ہیں خَنْدہ زَن دِلْشاد

رُوحِ اسلام ہو گئی محصُور
کُفر کا دیو ہو گیا آزاد

جو بھی ہے دُشمنِ صداقت ہے
دینِ حق سے ہے اس کو بُغض و عِناد

جھوٹ نے خُوب سَر نکالا ہے
ہے صداقت کی ہِل گئی بُنْیاد

دُشمنانِ شریعتِ حَقَّہ
چاہتے ہیں تَغَلُّب و اِفْساد

اس ارادے پہ گھر سے نکلے ہیں
دینِ اسلام کو کریں برباد

ہے ہمارے عِلاج کا دعویٰ
کہتے ہیں اپنے آپ کو فَصّاد

مگر اس فَصْد کے بہانے سے
کر رہے ہیں وہ کارِ صد جلّاد

سِتَم و جَور بڑھ گیا حَد سے
اِنْتِہا سے نِکل گئی ہے داد

ہے غَضَب ہیں وہ شائقِ بیداد
پھر سِتَم یہ کہ ہیں سِتَم اِیجاد

پھر یہ ہے قہر ظُلْم کر کے وُہ
خود ہمیں سے ہیں ہوتے طالبِ داد

اے خدا اے شہِ مکین و مکاں
قادِر و کارساز و ربِّ عِباد

دینِ احمدؐ کا تُو ہی ہے بانی
پس تجھی سے ہماری ہے فریاد

تیرا در چھوڑ کر کہاں جائیں کس سے جا کر طَلَبْ کریں اِمْداد

چاروں اَطراف سے گھِرے ہیں ہم آگے پیچھے ہمارے ہیں حُسّاد

ہے اِدھر پا شِکَستگی کی قید اور اُدھر سر پہ آ گیا صَیّاد

زلزلوں سے ہماری ہستی کی ہِل گئی سر سے پا تلک بُنْیاد

کچھ تو فرمائیے کریں اب کیا کچھ تو اب کیجئے ہمیں اِرْشاد

کب تلک بے گُنہ رہیں گے ہم تختۂ مشقِ بازوئے جلّاد

کب طِلسمِ فریب ٹوٹے گا کب گرے گا وہ پنجۂ فولاد

اِن دُکھوں سے نَجات پائیں گے کب ہوں گے کب ان غموں سے ہم آزاد

کب رہا ہو گی قید سے فِطرت دُور کب ہو گا دَورِ اِستِبْداد

شانِ اسلام ہو گی کب ظاہر کب مُسلمان ہوں گے خُرّم و شاد

پوری ہو گی یہ آرزو کِس وَقت کب بَر آئے گی یہ ہماری مُراد

میں بھی کہتا ہوں آج تجھ سے وہی جو ہیں پہلے سے کہہ گئے اُستاد

نام لیوا رہے گا تیرا کون ہم اگر ہو گئے یُونہی برباد

کون ہو گا فِدا ترے رُخ پر کون کہلائے گا ترا فرہاد

کون رکھے گا پھر اَمانتِ عِشق کِس کے دِل میں رہے گی تیری یاد

احمدی اُٹھ کہ وَقتِ خدمَت ہے　　یاد کرتا ہے تجھ کو ربِّ عِباد

شُکر کر شُکر یاد کرتا ہے　　گُدگُداتی تھی دل کو جس کی یاد

خِدمتِ دِیں ہوئی ہے تیرے سپُرد　　دُور کرنا ہے تو نے شرّ و فسَاد

تجھ پہ ہے فَرض نُصرتِ اسلام　　تُجھ پہ واجب ہے دَعوت و ارشاد

خدمتِ دِیں کے واسطے ہو جا　　ساری قیدوں کو توڑ کر آزا د

دُشمنِ حق ہیں گو بہت لیکن　　کام دے گی انہیں نہ کچھ تعَدا د

کُفر و اِلحاد کے مٹانے کی　　حق نے رکھی ہے تجھ میں اِستعدَاد

فتح تیرے لیے مُقدّر ہے　　تیری تائید میں ہے ربّ عِباد

قَصرِ کُفر و ضَلالت و بِدعت　　تیرے ہاتھوں سے ہوگا اب برباد

ہاں تری رہ میں ایک دوزخ ہے　　جس میں بھڑکی ہے نارِ بُغض و عِناد

اس کے شعلوں کی زد میں جو آجائے　　دیکھتے دیکھتے ہو جل کے رَماد

پر نہ لا خوف دِل میں تُو کوئی　　کیونکہ ہے ساتھ تیرے ربّ عِباد

بے دھڑک اور بے خطر اس میں
کُود جا کہہ کے ہرچہ بادا باد

اخبار الفضل جلد 7 - 5 جنوری 1920ء

ہے دشتِ قبلہ نُما
لا اِلٰہ اِلا اللہ
دردِ دل کی دوا ہے

ہے دَشتِ قبلہ نُما لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ ہے دردِ دل کی دوا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

کِسی کی چشمِ فسوں ساز نے کیا جادو تو دِل سے نکلی صَدا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

جو پھُونکا جائے گا کانوں میں دل کے مُردوں کے کرے گا حشر بپا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

قریب تھا کہ مَیں گر جاؤں بارِ عِصیاں سے بنا ہے لیک عَصا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

گرہ نہیں رہی باقی کوئی مِرے دِل کی ہُوا ہے عُقدہ کُشا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

عقیدۂ ثَنوِیَّت ہو یا کہ ہو تَثلیث ہے کِذب بحث و خطا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

ہے گاتی نغمۂ توحید نَے نَیَستاں میں ہے کہتی بادِ صبا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

ترا تو دِل ہے صنم خانہ پھر تجھے کیا نفع اگر زباں سے کہا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

حضورِ حضرتِ دَیّاں شَفاعتِ نادِم کرے گا روزِ جزا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

زمیں سے ظُلمَتِ شرک ایک دَم میں ہو گی دُور ہُوا جو جلوہ نُما لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

ہزاروں ہوں گے حَسِیں لیک قابلِ اُلفَت وہی ہے میرا پیا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

نہ دھوکا کھائیو ناداں کہ شَش جہات میں بس وہی ہے چہرہ نُما لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

چھُپی نہیں کبھی رہ سکتی وُہ نگہ جس نے ہے مجھ کو قتل کیا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

بروزِ حشر سبھی تیرا ساتھ چھوڑیں گے کرے گا ایک وفا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

ہزاروں بلکہ ہیں لاکھوں علاجِ روحانی مگر ہے رُوحِ شفا لآ اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ

گلدستۂ احمدیہ ۔ حِصّہ دوم 15 فروری 1920ء

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں
اَغیار کا بھی بوجھ اُٹھانا پڑے ہمیں

اِس زندگی سے موت ہی بہتر ہے اے خُدا
جس میں کہ تیرا نام چُھپانا پڑے ہمیں

مِنْبر پہ چڑھ کے غیر کہے اپنا مُدَّعا
سینہ میں اپنے جوش دَبانا پڑے ہمیں

یہ کیسا عَدْل ہے کہ کریں اَوْر، ہم بھریں
اَغیار کا بھی قَضْیہ چُکانا پڑے ہمیں

سُن مُدَّعی نہ بات بڑھا تا نہ ہو یہ بات
کوچہ میں اس کے شور مچانا پڑے ہمیں

اتنا نہ دُور کر کہ کٹے رشتۂ وِداد
سینہ سے اپنے غیر لگانا پڑے ہمیں

پھیلائیں گے صداقتِ اسلام کچھ بھی ہو
جائیں گے ہم جہاں بھی کہ جانا پڑے ہمیں

پَروا نہیں جو ہاتھ سے اپنے ہی اپنا آپ
حرفِ غَلَط کی طرح مِٹانا پڑے ہمیں

محمودؔ کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہِلانا پڑے ہمیں

اخبار الفضل۔ جلد 7 - 29 اپریل 1920ء

50

مِری تدبیر جب مجھ کو مُصیبت میں پھنساتی ہے

تو تقدیرِ الٰہی آن کر اُس سے چھُڑاتی ہے

جُدائی دیکھتا ہُوں جب تو مُجھ کو موت آتی ہے

اُمیدِ وَصل لیکن آ کے پھر مجھ کو جِلاتی ہے

نِگاہِ مِہر سالوں کی خُصومت کو بھُلاتی ہے

خوشی کی اِک گھڑی برسوں کی کُلفت کو مِٹاتی ہے

مَحبّت تُو وفا ہو کر وفا سے جی چُراتی ہے

ہماری بن کے اے ظالم ہماری خاک اُڑاتی ہے

مَحبّت کیا ہے کچھ تم کو خبر بھی ہے، سُنو مجھ سے

یہ ہے وُہ آگ جو خود گھر کے مالِک کو جَلاتی ہے

کہاں یہ خانۂ ویراں کہاں وہ حضرتِ ذی شاں

کشِش لیکن ہمارے دِل کی اُن کو کھینچ لاتی ہے

ہوئی ہے بے سبب کیوں عاشِقوں کی جان کی دُشمن

نسیمِ صُبح ان کے مُنہ سے کیوں آنچل اُٹھاتی ہے

مِٹائے گا ہمیں کیا ، تُو ہے اپنی جان کا دُشمن
ارے ناداں کبھی عُشّاق کو بھی موت آتی ہے
نہ اپنی ہی خبر رہتی ہے نَے یادِ اَعِزّہ ہی
جب اس کی یاد آتی ہے تو پھر سب کچھ بُھلاتی ہے
خُدا کو چھوڑنا اے مُسْلِمو! کیا کھیل سمجھے تھے
تمھاری تیرہ بختی دیکھئے کیا رنگ لاتی ہے
مَحبّت کی جھلک چُھپتی کہاں ہے ، لاکھ ہوں پردے
نگاہِ زیرِ بیں مجھ سے بھلا تو کیا چُھپاتی ہے
مَعاذَاللّٰہ مِرا دِل اور ترکِ عشق کیا ممکن
میں ہُوں وہ باوفا جِس سے وفا کو شرم آتی ہے
وُہ کیسا سَر ہے جو جُھکتا ہے آگے ہر کہ ومِہ کے
وہ کیسی آنکھ ہے جو ہر جگہ دریا بہاتی ہے
تَغافُل ہو چکا صاحِب خبر لیجے نہیں تو پھر
کوئی دم میں یہ سُن لوگے فُلاں کی نَعْش جاتی ہے

طریقِ عشق میں اے دل سیادت کیا غُلامی کیا
محبّت خادم و آقا کو اک حلقہ میں لاتی ہے

بلائے ناگہاں! بیٹھے ہیں ہم آغوشِ دلبر میں
خبر بھی ہے تجھے کچھ تو کہیں آنکھیں دکھاتی ہے

تِری رہ میں بچھائے بیٹھے ہیں دل مُدّتوں سے ہم
سواری دیکھئے اب دِلرُبا کب تیری آتی ہے

ہمارا اِمتحاں لے کر تمھیں کیا فائدہ ہوگا؟
ہماری جان تو بے اِمتِحاں ہی نِکلی جاتی ہے

گھِرا ہُوں حلقۂ احباب میں گو مَیں، مگر تجھ بِن
مِرے یارِ ازل تنہائی پھر بھی کاٹے کھاتی ہے

ہماری خاک تک بھی اُڑ چکی ہے اُس کے رستہ میں
ہلاکت تُو بھلا کِس بات سے ہم کو ڈراتی ہے

غمِ دِل لوگ کہتے ہیں نہایت تلخ ہوتا ہے
مگر مَیں کیا کروں اس کو غذا یہ مجھ کو بھاتی ہے

مری جاں تیرے جامِ وصل کی خواہش میں اے پیارے
مِثالِ ماہئ بے آب ہر دَم تلملاتی ہے

مرے دِل میں تو آتا ہے کہ سب اَحوال کہہ ڈالوں
نہ شکوہ جان لیں، اس سے طبیعت ہچکچاتی ہے

کبھی جو روتے روتے یاد میں مَیں اس کی سو جاؤں
شبیہِ یار آ کر مجھ کو سینے سے لگاتی ہے

اَنا نِیَّت پرے ہٹ جا مجھے مت مُنّہ دکھا اپنا
مَیں اپنے حال سے واقِف ہوں تو کس کو بناتی ہے

کبھی کا ہو چکا ہوتا شکارِ یاس و نومیدی
مگر یہ بات اے محمودؔ میرا دِل بڑھاتی ہے

جو ہوں خُدّامِ دیں اُن کو خدا سے نُصرت آتی ہے
جب آتی ہے تو پھر عالَم کو اِک عالَم دِکھاتی ہے

اخبار الفضل جلد 7 - 16 اگست 1920ء

51

تِری مَحبّت میں میرے پیارے ہر اِک مُصیبت اُٹھائیں گے ہم
مگر نہ چھوڑیں گے تُجھ کو ہرگز نہ تیرے دَر پر سے جائیں گے ہم

تِری مُحبّت کے جُرم میں ہاں جو پیس بھی ڈالے جائیں گے ہم
تو اس کو جانیں گے عین راحت نہ دل میں کچھ خیال لائیں گے ہم

سُنیں گے ہرگز نہ غیر کی ہم نہ اس کے دھوکے میں آئیں گے ہم
بس ایک تیرے حُضُور میں ہی سرِ اطاعت جُھکائیں گے ہم

جو کوئی ٹھوکر بھی مارے گا تو اُس کو سَہ لیں گے ہم خوشی سے
کہیں گے اپنی سزا یہی تھی زباں پہ شِکوہ نہ لائیں گے ہم

ہمارے حالِ خراب پر گو ہنسی اُنھیں آج آ رہی ہے
مگر کسی دن تمام دُنیا کو ساتھ اپنے رُلائیں گے ہم

ہُوا ہے سارا زمانہ دُشمن ہیں اپنے بیگانے خوں کے پیاسے
جو تُو نے بھی ہم سے بے رُخی کی تو پھر تو بس مَر ہی جائیں گے ہم

یقیں دلاتے رہے ہیں دُنیا کو تیری اُلفَت کا مدّتوں سے
جو آج تُو نے نہ کی رَفاقَت کسی کو کیا مُنہ دکھائیں گے ہم

پڑے ہیں پیچھے جو فلسفے کے انہیں خبر کیا ہے کہ عشق کیا ہے
مگر ہیں ہم رَہْبَرو طَرِیقَتْ شُمارِ اُلفت ہی کھائیں گے ہم

سمجھتے کیا ہو کہ عِشق کیا ہے یہ عِشق پیارو کَٹھن بَلا ہے
جو اس کی فُرقَتْ میں ہم پہ گزری کبھی وہ قِصّہ سُنائیں گے ہم

ہمیں نہیں عِطْر کی ضرورت کہ اس کی خوشبُو ہے چند روزہ
بُوئے محبّت سے اس کی اپنے دِماغ و دل کو بسائیں گے ہم

ہمیں بھی ہے نِسْبَتِ تَلَمُّذْ کسی مسیحا نَفَسْ سے حاصِل
ہُوا ہے بے جان گو کہ مُسلم مگر اب اس کو جِلائیں گے ہم

مِٹا کے نَقْش و نگارِ دیں کو یُونہی ہے خوش دُشمنِ حقیقت
جو پھر کبھی بھی نہ مِٹ سکے گا اب ایسا نَقْشہ بنائیں گے ہم

خُدا نے ہے خِضْرِ رہ بنایا، ہمیں طریقِ محمّدی کا
جو بھُولے بھٹکے ہوئے ہیں ان کو صنم سے لاکر ملائیں گے ہم

ہماری ان خاکساریوں پہ نہ کھائیں دھوکا ہمارے دُشمن
جو دیں کو ترچھی نظرْ سے دیکھا تو خاک اُن کی اُڑائیں گے ہم

مِٹا کے کُفر و ضلال و بِدعَت کریں گے آثارِ دیں کو تازہ
خُدا نے چاہا تو کوئی دِن میں ظَفَر کے پرچم اُڑائیں گے ہم

خبر بھی ہے کچھ تجھے او ناداں! کہ مَردُمِ چشمِ یار ہیں ہم
اگر ہمیں کَجْ نَظَر سے دیکھا تو تجھ پہ بجلی گرائیں گے ہم

وُہ شہر جو کُفر کا ہے مرکز، ہے جس پہ دینِ مسیح نازاں
خُدائے واحد کے نام پر اک اَب اس میں مَسجِد بنائیں گے ہم

پھر اس کے مینار پر سے دُنیا کو حق کی جانب بُلائیں گے ہم
کلامِ ربِّ رحیم و رحماں ببانگ بالا سنائیں گے ہم

اخبار الفضل - جلد 7 - 19 ستمبر 1920ء

52

نَونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے — پر ہے یہ شرط کہ ضائع مِرا پیغام نہ ہو

چاہتا ہوں کہ کروں چند نَصائح تم کو — تاکہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی اِلزام نہ ہو

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار — سُستیاں ترک کرو طالِبِ آرام نہ ہو

خدمتِ دین کو اِک فضلِ الٰہی جانو — اس کے بدلے میں کبھی طالِبِ اِنعام نہ ہو

دِل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو — تم میں اِسلام کا ہو مَغز، فقط نام نہ ہو

سَر میں نَخوَت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برقِ غَضَب — دِل میں کینہ نہ ہو لب پہ کبھی دُشنام نہ ہو

خیر اندیشئ احباب رہے مَدِّ نَظَر — عیب چینی نہ کرو مُفسِد و نَمّام نہ ہو

چھوڑ دو حِرص کرو زُہد و قَناعَت پیدا — زَر نہ محبُوب بنے سیم دِل آرام نہ ہو

رَغبَتِ دِل سے ہو پابندِ نماز و روزہ — نَظَر اَنداز کوئی حِصّۂ اَحکام نہ ہو

پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ — فکرِ مِسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

حُسن اس کا نہیں کھلتا تمہیں یہ یاد رہے — دوشِ مُسلم پہ اگر چادرِ اِحرام نہ ہو

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں — دِل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

عقل کو دین پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز — یہ تو خود اندھی ہے گر نَیّرِ اِلہام نہ ہو

جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اس کو — عِلم کے نام سے پر تابِعِ اَوہام نہ ہو

دُشمنی ہو نہ مُحبّانِ مُحمّد سے تمھیں
جو مُعانِد ہیں تمھیں اُن سے کوئی کام نہ ہو

اُن کے ساتھ رہو فتنوں میں حصّہ مت لو
باعثِ فکر و پریشانیٔ حُکّام نہ ہو

اپنی اِس عمر کو اِک نعمتِ عُظمیٰ سمجھو
بعد میں تا کہ تمھیں شِکوۂ اَیّام نہ ہو

حُسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے
دانہ سمجھے ہو جسے تم وُہ کہیں دام نہ ہو

تُم مُدَبِّر ہو کہ جرنیل ہو یا عالِم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اسلام نہ ہو

سیلف ریسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بیشک
یہ نہ ہو پَر کہ کسی شخص کا اِکرام نہ ہو

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اسلام نہ ہو

تم نے دُنیا بھی جو کی فَتح تو کچھ بھی نہ کیا
نفسِ وحشی و جفا کیش اگر رام نہ ہو

مَنّ و احسان سے اَعمال کو کرنا نہ خراب
رشتۂ وَصل کہیں قَطعِ سرِ بام نہ ہو

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیبِ نسواں
مرد وُہ ہے جو جفاکش ہو گُل اَندام نہ ہو

شکلِ مے دیکھ کے گِرنا نہ مگس کی مانند
دیکھ لینا کہ کہیں دُرد تہِ جام نہ ہو

یاد رکھنا کہ کبھی بھی نہیں پاتا عِزّت
یار کی راہ میں جب تک کوئی بدنام نہ ہو

کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دُور
اَے مِرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو

گامزن ہو گے رہِ صدق و صفا پر گر تم
کوئی مشکل نہ رہے گی جو سر انجام نہ ہو

حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رُسوا و خراب
پیار و آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

ہم تو جس طرح بنے کام کیے جاتے ہیں   آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

میری تو حق میں تمھارے یہ دُعا ہے پیارو   سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

ظُلمتِ رنّج و غم و دَرْد سے محفوظ رہو

مہرِ اَنوار دَرَخْشَنّدہ رہے شام نہ ہو

نوٹ۔ اس نظم کے متعلق حضرت مصلح موعود کا مفصل نوٹ صفحہ 380 پر ملاحظہ فرمائیے

اخبار الحکم جلد 22-17 اکتوبر 1920ء

یادجس دل میں ہو اُس کی وُہ پریشان نہ ہو
ذکر جس گھر میں ہو اُس کا کبھی ویران نہ ہو
حَیف اُس سر پہ کہ جو تابعِ فرمان نہ ہو
تُف ہے اُس دل پہ کہ جو بندۂ احسان نہ ہو
مُسلمِ سوختہ دِل! یُونْہی پریشان نہ ہو
تُجھ پہ اللہ کا سایہ ہے ہِراسان نہ ہو
وقتِ حسرت نہیں یہ ہمّت و کوشش کا ہے وقت
عقل و دانائی سے کچھ کام لے، نادان نہ ہو
ربِّ اَفواج خود آتا ہے تِری نصُرت کو
باندھ لے اپنی کمر بندۂ حَرمان نہ ہو
اُٹھ کے دُشمن کے مقابِل پہ کھڑا ہو جا تُو
اپنے احباب سے ہی دَشت و گریبان نہ ہو
یاد رکھ لیک کہ غلبہ نہ ملے گا جب تک
دِل میں ایمان نہ ہو ہاتھ میں قرآن نہ ہو

اپنے الہام پہ نازاں نہ ہو اے طِفلِ سُلوک

تیرے بہکانے کو آیا کہیں شیطان نہ ہو

کیا یہ ممکن ہے کہ نازِل ہو کلامِ قادِر

ظاہر اس سے مگر اللہ کی کچھ شان نہ ہو

تم نے مُنہ پھیر لیا اُن کے اُلٹتے ہی نِقاب

کیا یہ ممکن ہے کہ دِلبر کی بھی پہچان نہ ہو

اس میں جو بھُول گیا دونوں جہانوں سے گیا

کوچۂ عشق میں داخل کوئی اَنجان نہ ہو

ہجر کے دَرد کا دَرماں نہیں ممکن جب تک

برگِ اَعمال نہ ہوں شربتِ ایمان نہ ہو

نہ تو ہے زاد، نہ ہمّت، نہ ہی طاقت نہ رفیق

میرے جیسا بھی کوئی بے سرو سامان نہ ہو

کِس طرح جانیں کہ ہے عشقِ حقیقی تم کو

جیب پارہ نہ ہو گر چاک گریبان نہ ہو

خانۂ دِل کبھی آباد نہ ہو گا جب تک
میزباں میں نہ بنوں اور وہ مہمان نہ ہو
رِندِ مجلس نظر آئیں نہ کبھی یُوں مخمُور
جامِ اسلام میں گر بادۂ عرفان نہ ہو
کِس طرح مانوں کہ سب کچھ ہے خزانہ میں ترے
پر ترے پاس مِرے دَرْد کا دَرْمان نہ ہو
مَیں تو بھوکا ہوں فقط دیدِ رُخِ جاناں کا
باغِ فِردَوس نہ ہو روضۂ رِضوان نہ ہو
یہ جو معشوق لیے پھرتی ہے اندھی دُنیا
میرے محبوب سی ہی اُن میں کہیں آن نہ ہو
عِشق وُہ ہے کہ جو تَنْ مَنْ کو جلا کر رکھ دے
دَرْدِ فُرقَتْ وہ ہے جس کا کوئی دَرْمان نہ ہو
کام وہ ہے کہ ہو جس کام کا انجام اچّھا
بات وہ ہے کہ جسے کہہ کے پشیمان نہ ہو

وہ بھی کچھ یار ہے جو یار سے یک جاں نہ کرے
وُہ بھی کیا یار ہے جو خُوبیوں کی کان نہ ہو

عِشق کا لُطف ہی جاتا رہے اے اَبلہ طبیب
دَرد گر دِل میں نہ ہو دَرد بھی پنہاں نہ ہو

طعنے دیتا ہے مجھے۔بات تو تب ہے واعِظ
اس کو تُو دیکھ کے اَنگشت بَدَنداں نہ ہو

اے عدو مکر ترے کیوں نہ ضرر پہنچائیں
ہاں اگر سر پہ مرے سایۂ رحماں نہ ہو

ہے یہ آئینِ سَماوی کے مَنافی محمودؔ
عِشق ہو وَصل کا لیکن کوئی ساماں نہ ہو

اخبار الفضل ۔جلد 7 - 21 اکتوبر 1920 ء

54

آریوں کو میری جانب سے سُنائے کوئی
ہو جو ہِمّت تو میرے سامنے آئے کوئی

مردِ میدان بنے اپنے دَلائِل لائے
گھر میں بیٹھا ہُوا باتیں نہ بنائے کوئی

آسمانی جو شہادت ہو اسے پیش کرے
یُونہی بے ہُودہ نہ بے پَر کی اُڑائے کوئی

سچّا مذہب بھی ہے پر ساتھ دَلائِل ہی نہیں
ایسی باتیں کسی اَحْمَق کو سُنائے کوئی

ہے وہ صَیّاد جسے صَیْد سمجھ بیٹھے ہیں
ان کی عقلوں سے یہ پَردہ تو اُٹھائے کوئی

بیٹھ کر شیش مَحَل میں نہ کرے نادانی
ساکنِ قلعہ پہ پتھّر نہ چلائے کوئی

تاک میں لشکرِ محمُود ابھی بیٹھا ہے
ہاں سمجھ کر ذرا ناقُوس بجائے کوئی

ہم ہیں تیّار بتانے کو کمالِ قرآں
خُوبیاں وید کی بھی ہم کو بتائے کوئی

کِس طرح مانیں کہ مولیٰ کی ہَدایت ہے وُہ
وید کو جب نہ پڑھے اور نہ پڑھائے کوئی

ایسی ویسی جو کوئی بات نہ ہو ویدوں میں
ان کو اس طرح سے کیوں گھر میں چھپائے کوئی

خود ہی جب وید کے پڑھنے سے وہ مَحْرُوم رہے
پھر کِسی غیر کو کِس طرح سکھائے کوئی

یہ نظم اندازاً 1920ء کی ہے۔ مجلّۃ الجامعہ مصلح موعود نمبر صفحہ 136

55

ساغرِ حُسن تو پُر ہے کوئی مے خوار بھی ہو

ہے وہ بے پردہ کوئی طالبِ دیدار بھی ہو

وَصل کا لُطف تبھی ہے کہ رہیں ہوش بجا

دِل بھی قبضہ میں رہے پہلو میں دلدار بھی ہو

رسمِ مَخفی بھی رہے اُلفتِ ظاہر بھی رہے

ایک ہی وَقت میں اِخفا بھی ہو اِظہار بھی ہو

عِشق کی راہ میں دیکھے گا وہی روئے فَلاح

جو کہ دیوانہ بھی ہو عاقِل و ہُشیار بھی ہو

اُس کا دَر چھوڑ کے کیوں جاؤں کہاں جاؤں مَیں

اور دُنیا میں کوئی اُس کی سی سرکار بھی ہو

ہمسری مجھ سے تجھے کِس طرح حاصل ہو عَدُو

حال پر تیرے او ناداں! نَظرِ یار بھی ہو

بات کیسے ہو مُؤَثِّر جو نہ ہو دِل میں سوز

روشنی کیسے ہو دِل مَہبَطِ اَنْوار بھی ہو

یُونہی بے فائدہ سَر مارتے ہیں وید وطبیب
اُن کے ہاتھوں سے جو اچھا ہو وہ آزار بھی ہو

دَرد کا میرے تو اے جان فَقَطْ تم ہو عِلاج
چارۂ کار بھی ہو مَحْرَمِ اَسرار بھی ہو

دِل میں اِک دَرد ہے پر کس سے کہوں میں جا کر
کوئی دُنیا میں مِرا مُونِس و غمخوار بھی ہو

سالکِ راہ یہی ایک ہے مِنْہاجِ وُصُول
عِشقِ دِلدار بھی ہو صُحبتِ اَبْرار بھی ہو

اخبار الفضل جلد 8 - 6 جنوری 1921ء

56

مجُھ سے ملنے میں اُنہیں عُذر نہیں ہے کوئی
دِل پہ قابُو نہیں اپنا یہی دُشواری ہے

پیاس میری نہ بجھی گر تو مجھے کیا اس سے
چشمۂ فیض و عِنایات اگر جاری ہے

چاک کر دیجئے ، ہیں بیچ میں جتنے یہ حِجاب
میری مَنظور اگر آپ کو دِلداری ہے

مَر کے بھی دیکھ لوں شاید کہ مُیسّر ہو وِصال
لوگ کہتے ہیں یہ تدبیر بڑی کاری ہے

میری یہ آنکھیں کجُا رویَتِ دِلدار کجُا
حالتِ خواب میں ہوں مَیں کہ یہ بیداری ہے

دل کے زَنگوں نے ہی مَحجُوب کیا ہے اس سے
شاہِد اس بات پہ اک پردۂ زَنگاری ہے

دُشمنِ دین ترے حملے تو سب مَیں نے سہے
اَب ذرا ہوش سے رہیو کہ مری باری ہے

نَخلِ اسلام پہ رکھا ہے مُخالِف نے تبرَ
واغیاثاہ کہ ساعَت یہ بڑی بھاری ہے
عشق کہتا ہے کہ محمؔود لپٹ جا اُٹھ کر
رُعب کہتا ہے پَرے ہٹ بڑی لاچاری ہے

اخبار الفضل جلد 9 - 1 اگست 1921ء

57

مَیں ترا دَر چھوڑ کر جاؤں کہاں
چینِ دل آرامِ جاں پاؤں کہاں

یاں نہ گر روؤں کہاں روؤں بتا
یاں نہ چِلّاؤں تو چِلّاؤں کہاں

تیرے آگے ہاتھ پھیلاؤں نہ گر
کِس کے آگے اور پھیلاؤں کہاں

جاں تو تیرے دَر پہ قُرباں ہوگئی
سَر کو پھر میں اور ٹکراؤں کہاں

کون غم خواری کرے تیرے سِوا
بارِ فکر و حُزن لے جاؤں کہاں

دِل ہی تھا سو وُہ بھی تجھ کو دے دیا
اَب مَیں اُمیّدوں کو دَفناؤں کہاں

بڑھ رہی ہے خارِشِ زَخمِ نِہاں
کِس طرح کُھجلاؤں۔ کُھجلاؤں کہاں

کثرتِ عِصیاں سے دامن تر ہُوا
ابرِ اشکِ توبہ برساؤں کہاں

احمدی جنتری 1922 دسمبر 1921ء

طُور پہ جلوہ کُناں ہے وہ ذرا دیکھو تو

حُسن کا باب کھُلا ہے بَخدُا دیکھو تو

رُعبِ حُسنِ شہِ خُوباں کو ذرا دیکھو تو

ہاتھ باندھے ہیں کھڑے شاہ وگدا دیکھو تو

اپنے بیگانوں نے جب چھوڑ دیا ساتھ مرا

وہ مِرے ساتھ رہا اُس کی وفا دیکھو تو

عاقِلو! عَقل پہ اپنی نہ ابھی نازاں ہو

پہلے تم وُہ نِگہِ ہوش رُبا دیکھو تو

غیرِ مُمکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے

اے مِرے فلسفیو! زورِ دُعا دیکھو تو

ہیں تو معشوق مگر ناز اُٹھاتے ہیں مرے

جمع ہیں ایک ہی جا حُسن و وفا دیکھو تو

عاشِقو! دیکھ چکے عِشقِ مجازی کے کمال

اَب مرے یار سے بھی دِل کو لگا دیکھو تو

ہے کبھی رویتِ دِلدار کبھی وَصلِ حبیب
کیسی عُشّاق کی ہے صُبح و مَسا دیکھو تو

چاروں اطراف میں مجنوں ہی نظر آتے ہیں
نہ ہُوا ہو وُہ کہیں جلوہ نُما دیکھو تو

ہے کہیں جنّگ، کہیں زلزلہ، طاعون کہیں
لے گرپ[1] کا ہے کہیں شور پڑا دیکھو تو

کِس نے اپنے رُخِ زیبا پہ سے اُلٹی ہے نِقاب
جِس سے عالَم میں ہے یہ حَشر بپا دیکھو تو

جلوۂ یار ہے کچھ کھیل نہیں ہے لوگو!
احمدیّت کا بھلا نَقْش مِٹا دیکھو تو

کیا ہُوا تُم سے جو ناراض ہے دُنیا محمودؔ
کِس قدر تم پہ ہیں اَلطافِ خُدا دیکھو تو

[1] انفلوئنزا

اخبار الفضل جلد 9 - 2 جنوری 1922ء

59

حقیقی عِشق گر ہوتا تو سچّی جُستجُو ہوتی

تلاشِ یار ہر ہر دِہ میں ہوتی کُو بکُو ہوتی

مئے وَصلِ حبیبِ لا یَزال و لَم یَزَل ہوتی

تو دِل کیا میری جاں بھی بڑھ کے قربانِ سُبُو ہوتی

جو تم سے کوئی خواہش تھی تو بس اتنی ہی خواہش تھی

تمھارا رنگ چڑھ جاتا تمھاری مجھ میں بُو ہوتی

وفا! تجھ سے مری شہرت نہیں بر عکس ہے قصّہ

تری ہستی تو مجھ سے ہے نہ مَیں ہوتا نہ تُو ہوتی

جہاں جاتا ہوں اُن کا خیال مجھ کو ڈھونڈ لیتا ہے

نہ ہوتا پیار گر مجھ سے تو کیا یُوں جُستجُو ہوتی

نہ رہتی آرزو دِل میں کوئی جُز دیدِ جانا ناں

کبھی پوری الٰہی! یہ ہماری آرزُو ہوتی

اگر تم دامنِ رحمت میں اپنے مجھ کو لے لیتے

تمھارا کچھ نہ جاتا لیک میری آبرُو ہوتی

نہ بنتے تم جو بیگانے تو پھر پردہ ہی کیوں ہوتا
شبیہِ یار آکر خود بخود ہی رُو برُو ہوتی

دَرِمَے خانۂ اُلفت اگر مَیں وا کبھی پاتا
تو بس کرتا نہ گھُونٹوں پر صراحی ہی سُبُو ہوتی

مِری جنّت تو یہ تھی مَیں ترے سایہ تلے رہتا
رواں دِل میں مِرے عرفانِ بے پایاں کی جُو ہوتی

تسلّی پا گیا تُو کِس طرح ؟ تب لُطف تھا سالِک
کہ آنکھیں چار ہوتیں اور باہم گُفتگُو ہوتی

ہوئی ہے پارہ پارہ چادَرِ تقویٰ مُسلماں کی
ترے ہاتھوں سے ہو سکتی تھی مولیٰ گر رَفُو ہوتی

اخبار الفضل جلد 9 - 5 جنوری 1922ء

مَلک بھی رَشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں میں
وُہ آپ مجھ سے ہے کہتا نہ ڈر قریب ہوں مَیں

غَضَبْ ہے شاہ بُلائے ، غلام مُنہ موڑے
سِتم ہے چُپ رہے یہ، وہ کہے مُجیب ہوں مَیں

وُہ بوجھ اُٹھا نہ سکے جِس کو آسمان و زمیں
اُسے اُٹھانے کو آیا ہوں کیا عجیب ہوں مَیں

مُقابِلہ پہ عَدُو کے نہ گالیاں دُوں گا
کہ وُہ تو ہے وہی جو کچھ کہ ہے، نَجیب ہوں مَیں

ہے گالیوں کے سِوا اس کے پاس کیا رکھا
غَریب کیا کرے مُخطی ہے وہ ،مُصِیب ہوں مَیں

کرے گا فاصلہ کیا جب کہ دِل اکٹھے ہوں
ہزار دُور رَہوں اُس سے پھر قَریب ہوں مَیں

ہے عَقْل نَفْس سے کہتی کہ ہوش کر ناداں
مِرا رَقیب ہے تُو اور تری رَقیب ہوں مَیں

کر اپنے فَضل سے تُو میرے ہم سَفر پیدا
کہ اس دِیار میں اے جانِ مَن غَریب ہوں مَیں
مِرے پکڑنے پہ قُدرت کہاں تجھے صَیّاد
کہ باغِ حُسنِ مُحمّدؐ کی عندلیب ہوں مَیں
نہ سَلطَنَت کی تمنّا نہ خواہِشِ اِکرام
یہی ہے کافی کہ مولیٰ کا اِک نَقیب ہوں مَیں
مِری طرف چلے آئیں مریضِ رُوحانی
کہ اُن کے دَردوں دُکھوں کے لیے طِبیب ہوں مَیں

اخبار الفضل جلد 10 - 2 اکتوبر 1922ء

61

میرے مولیٰ مری بگڑی کے بنانے والے
میرے پیارے مجھے فتنوں سے بچانے والے
جلوہ دکھلا مجھے او چہرہ چھپانے والے
رحم کر مجھ پہ او مُنہ پھیر کے جانے والے
مَیں تو بدنام ہوں جِس دم سے ہوا ہوں عاشِق
کہہ لیں جو دِل میں ہو اِلزام لگانے والے
تِشنہ لب ہوں بڑی مُدّت سے خدا شاہِد ہے
بھر دے اک جام تو کوثر کے لُٹانے والے
ڈالتا جا نَظَرِ مِہر بھی اس غمگیں پر
نَظَرِ قہر سے مِٹّی میں مِلانے والے
کبھی تو جلوۂ بے پردہ سے ٹھنڈک پہنچا
سینہ و دِل میں مِرے آگ لگانے والے
تجھ کو تیری ہی قَسَم کیا یہ وفاداری ہے
دوستی کر کے مجھے دل سے بُھلانے والے

کیا نہیں آنکھوں میں اب کچھ بھی مُرَوَّت باقی
مجھ مصیبت زدہ کو آنکھیں دِکھانے والے

مجھ کو دِکھلاتے ہوئے آپ بھی رہ کھو بیٹھے
اے خِضَر کیسے ہو تم راہ دِکھانے والے

ڈھونڈتی ہیں مگر آنکھیں نہیں پاتیں اُن کو
ہیں کہاں وُہ مجھے روتے کو ہنسانے والے

ساتھ ہی چھوڑ دیا سب نے شبِ ظُلمت میں
ایک آنسو ہیں لگی دِل کی بجُھانے والے

تا قیامت رہے جاری یہ سَخاوت تیری
او مِرے گنجِ مُعارِف کے لُٹانے والے

رہ گئے مُنہ ہی ترا دیکھتے وَقتِ رِحلَت
ہم پسینہ کی جگہ خُون بہانے والے

ہو نہ تجھ کو بھی خوشی دونوں جہانوں میں نصیب
کوچۂ یار کے رستہ کے بھُلانے والے

ہم تو ہیں صُبح و مَسا رَنْج اُٹھانے والے
کوئی ہوں گے کہ جو ہیں عیش منانے والے
مُجھ سے بڑھ کر ہے مِرا فِکر تجھے دَامن گیر
تیرے قُربان مِرا بوجھ اُٹھانے والے

اخبارالفضل جلد 10 - 27 نومبر 1922ء

پیٹھ میدانِ وَغا میں نہ دکھائے کوئی
مُنہ پہ یا عِشق کا پھر نام نہ لائے کوئی
حُسنِ فانی سے نہ دِل کاش لگائے کوئی
اپنے ہاتھوں سے نہ خاک اپنی اُڑائے کوئی
کون کہتا ہے لگی دِل کی بُجھائے کوئی
عِشق کی آگ مِرے دِل میں لگائے کوئی
صدمۂ دَرد و غم و ہَمّ سے بچائے کوئی
اس گرفتارِ مصیبت کو چُھڑائے کوئی
رہ سے شیطان کو جب تک نہ ہٹائے کوئی
اس کے مِلنے کے لئے کس طرح آئے کوئی
اپنے کوچے میں تو کُتّے بھی ہیں بن جاتے شیر
بات تب ہے کہ مِرے سامنے آئے کوئی
دعوئ حُسنِ بَیاں ہیچ ہے مَیں تب جانوں
مجھ سے جو بات نہ بَن آئے بَنائے کوئی

ہِجر کی آگ ہی کیا کم ہے جلانے کو مرے
غیر سے مِل کے مرا دِل نہ دُکھائے کوئی

دیدۂ شوق اُسے ڈھونڈ ہی لے گا آخِر
لاکھ پَردوں میں بھی گو خود کو چُھپائے کوئی

گُرز و مُگدَر کے اُٹھانے سے بھلا کیا حاصِل
خاک آلُودہ برادر کو اُٹھائے کوئی

خفگی دو چار دِنوں کی تو ہوئی پر یہ کیا
سال ہا سال مجھے مُنہ نہ دکھائے کوئی

جُرعۂ بادۂ اُلفت جو کبھی مِل جائے
دُختِ رَز کو نہ کبھی مُنہ سے لگائے کوئی

تِشنگی میری نہ پیالوں سے بُجھے گی ہرگز
خُم کا خُم لے کے مِرے مُنہ سے لگائے کوئی

خَلق و تکوینِ جہاں راست ، یہ سچ پُوچھو تو
بات تب ہے کہ مری بگڑی بنائے کوئی

دے دیا دل تو بھلا شرم رہی کیا باقی
ہم تو جائیں گے بُلائے نہ بُلائے کوئی

قُرب اُس کا نہیں پاتا، نہیں پاتا محمُودؔ
نَفْس کو خاک میں جب تک نہ مِلائے کوئی

اخبار الفضل جلد 10 - 4 جنوری 1923ء

پردۂ زلفِ دوتا رُخ سے ہٹالے پیارے
ہجر کی موت سے لِلّٰہ بچالے پیارے

چادرِ فَضل و عِنایت میں چُھپالے پیارے
مُجھ گُنہ کار کو اپنا ہی بنالے پیارے

نَفْس کی قید میں ہوں مُجھ کو چھڑالے پیارے
غَرق ہوں بحرِ مَعاصی میں بچالے پیارے

تُو کہے اور نہ مانے مِرا دِل ناممکن
کِس کی طاقت ہے ترے حکم کو ٹالے پیارے

جلد آ جلد کہ ہُوں لشکرِ اعدا میں گھرا
پڑ رہے ہیں مجھے اب جان کے لالے پیارے

فَضْل کر فَضْل کہ مَیں یکّہ وتنہا جاں ہوں
ہیں مُقابِل پہ حوادِث کے رِسالے پیارے

رہ چکے پاؤں نہیں جسم میں باقی طاقت
رحم کر گود میں اب مجھ کو اُٹھالے پیارے

غیر کو سونپ نہ دیجو کہ کوئی خادِمِ دَر
کر گیا تھا ہمیں تیرے ہی حوالے پیارے

دَشت و کوہسار میں جب آئے نظر جلوۂ حُسن
تیرے دیوانے کو پھر کون سنبھالے پیارے

کیوں کروں فرق یُونہی، دونوں مجھے یکساں ہیں
سب ترے بندے ہیں گورے ہوں کہ کالے، پیارے

ہو کے کنگال جو عاشق ہو رُخِ سُلطاں پہ
حوصلے دِل کے وہ پھر کیسے نکالے پیارے

مجُھ سے بڑھ کے میری حالت کو یہ کرتے ہیں بیاں
مُنّہ سے گو چپ ہیں مرے پاؤں کے چھالے، پیارے

ظاہری دُکھ ہو تو لاکھوں ہیں فِدائی موجود
دِل کے کانٹوں کو مگر کون نکالے، پیارے

ہم کو اِک گھُونٹ ہی دے صدقہ میں میخانہ کے
پی گئے لوگ مئے وَصل کے پیالے، پیارے

گر نہ دیدار مُیَسَّر ہو نہ گُفْتار نصیب — کوچۂ عشق میں جا کر کوئی کیا لے پیارے

فَضْل سے تیرے جماعت تو ہوئی ہے تیار — حِزبِ شیطان کہیں رَخنہ نہ ڈالے، پیارے

قوم کے دِل پہ کوئی بات نہیں کرتی اثر — تُو ہی کھولے گا تو کھولے گا یہ تالے، پیارے

پَردۂ غیب سے امداد کے ساماں کر دے — سب کے سب بوجھ مِرے آپ اُٹھا لے پیارے

نام کی طرح مِرے کام بھی کر دے محمُوؔد
مجھ کو ہر قسم کے عیبوں سے بچا لے پیارے

اخبار الفضل جلد 10 - 8 جنوری 1923ء

64

کیوں غُلامی کروں شیطاں کی خُدا کا ہو کر
اپنے ہاتھوں سے بُرا کیوں بنوں اچّھا ہو کر

مُدّعا تو ہے وہی جو رہے پورا ہو کر
اِلتجا ہے وہی جو لَوٹے پذیرا ہو کر

دَرد سے ذکر ہوا پیدا ، ہوا ذکر سے جَذْب
میری بیماری لگی مجھ کو مسیحا ہو کر

رہ گیا سایہ سے محروم ہوا بے بَرکَت
سَرو نے کیا لیا احباب سے اُونْچا ہو کر

جب نَظَر میری پڑی ماضی پہ دِل خون ہُوا
جان بھی تَن سے مِری نِکلی پسینہ ہو کر

چاہیئے کوئی تو تقریب تَرَحُّم کے لیے
مَیں نے کیا لینا ہے اے دوستو اچّھا ہو کر

نہ ملیں تو بھی دھڑکتا ہے ملیں تو بھی اے دِل
تجھ کو کیا بیٹھنا آتا نہیں نِچَلا ہو کر

حُسنِ ظاہر پہ نہ تو بھُول کہ سو حسرت و غم
چھوڑ جائے گا بس آخر یہ تماشا ہو کر

اُس کی ہر جُنبشِ لب کرتی ہے مُردے زندہ
حشر دِکھلائے گا اب کیا ہمیں برپا ہو کر

دل کو گھبرا نہ سکے لشکرِ اَفکار و ہَموم
بارَكَ اللّٰه ! لڑا خُوب ہی تنہا ہو کر

ہائے وہ شخص کہ جو کام بھی کرنا چاہے
دِل میں رہ جائے وہی اُس کے تمنّا ہو کر

ایسے بیمار کا پھر اور ٹھکانا معلُوم
دے سکے تم نہ شِفا جس کو مسیحا ہو کر

وہ غنی ہے پہ نہیں اس کو یہ ہرگز بھی پسند
غیر سے تیرا تَعلُّق رہے اُس کا ہو کر

ذِلّت و نکبَت و خواری ہوئی مسلم کے نَصیب
دیکھئے اور ابھی رہتا ہے کیا کیا ہو کر

داغِ بدنامی اُٹھائے گا جو حق کی خاطر
آسماں پر وہی چمکے گا ستارا ہو کر

غیر ممکن ہے کہ تو مائدۂ سُلطاں پر
کھا سکے خوانِ ہدایت سگِ دُنیا ہو کر

قلبِ عاصی جو بدل جائے تو کیوں پاک نہ ہو
مَے اگر طیّب و صافی بنے سِرکہ ہو کر

حق نے محمودؔ ترا نام ہے رکھا محمود
چاہیے تجھ کو چمکنا یدِ بیضا ہو کر

اخبار الفضل جلد 11 - 4 جنوری 1924ء

ہے رَضائے ذاتِ باری اب رَضائے قادیاں

مُدَّعائے حق تعالےٰ مُدَّعائے قادیاں

وُہ ہے خوش اَموال پر، یہ طالبِ دیدار ہے

بادشاہوں سے بھی اَفْضل ہے گدائے قادیاں

گر نہیں عرشِ مُعلّٰی سے یہ ٹکراتی تو پھر

سب جہاں میں گونجتی ہے کیوں صدائے قادیاں

دعوئ طاعَت بھی ہو گا اِدَّعائے پیار بھی

تم نہ دیکھو گے کہیں لیکن وفائے قادیاں

میرے پیارے دوستو تم دَم نہ لینا جب تلک

ساری دُنیا میں نہ لہرائے لِوائے قادیاں

بن کے سُورج ہے چمکتا آسماں پر روز و شب

کیا عجب مُعجِز نُما ہے رہنُمائے قادیاں

غیر کا اَفسُون اس پہ چل نہیں سکتا کبھی

لے اُڑی ہو جس کا دِل زُلفِ دوتائے قادیاں

اے بُتو! اب جُستجو اُس کی ہے اُمّیدِ مُحال
لے چکا ہے دل مرا تو دِلرُبائے قادیاں

یا تو ہم پھرتے تھے ان میں یا ہوا یہ اِنقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیاں

خیال رہتا ہے ہمیشہ اس مقامِ پاک کا
سوتے سوتے بھی یہ کہہ اُٹھتا ہوں ہائے قادیاں

آہ کیسی خوش گھڑی ہو گی کہ بانَیلِ مَرام
باندھیں گے رَختِ سفر کو ہم برائے قادیاں

پہلی اینٹوں پر ہی رکھتے ہیں نئی اینٹیں ہمیش
ہے تبھی چرخِ چہارُم پہ بِنائے قادیاں

صبر کر اے ناقۂ راہِ ھُدیٰ ہمّت نہ ہار
دُور کر دے گی اندھیروں کو ضِیائے قادیاں

ایشیا و یورپ و امریکہ و افریقہ سب
دیکھ ڈالے پر کہاں وہ رنگ ہائے قادیاں

مُنّہ سے جو کچھ چاہے بَن جائے کوئی پرحق یہ ہے

ہے بہاءُ اللہ فقط حُسن و بہائے قادیاں

گلشنِ احمد کے پھُولوں کی اُڑا لائی جو بُو

زخم تازہ کر گئی بادِ صبائے قادیاں

جب کبھی تم کو ملے موقع دُعائے خاص کا

یاد کر لینا ہمیں اہلِ وفائے قادیاں[1]

[1] یہ نظم حضور نے 1924ء میں سفرِ یورپ کے دوران کہی۔

اخبار الفضل جلد 12 - 25 جولائی 1924ء

مَیں تو کمزور تھا اِس واسطے آیا نہ گیا
کِس طرح مانوں کہ تم سے بھی بُلایا نہ گیا

نَفس کو بُھولنا چاہا پہ بُھلایا نہ گیا
جان جاتی رہی پر اپنا پَرایا نہ گیا

عِشق اِک راز ہے اور راز بھی اِک پیارے کا
مجھ سے یہ راز صد افسوس چھُپایا نہ گیا

دیکھ کر اَرض و سما بارِ گرانِ تشریع
رہ گئے شَشدر و حیران اُٹھایا نہ گیا

ہم بھی کمزور تھے طاقت نہ تھی ہم میں بھی کچھ
قولِ آقا کا مگر ہم سے ہٹایا نہ گیا

کِس طرح تجھ کو گُناہوں پہ ہوئی یوں جرأت
اپنے ہاتھوں سے کبھی زہر تو کھایا نہ گیا

کُفر نے لاکھ تدابیر کیں لیکن پھر بھی
صفحۂ دہر سے اِسلام مِٹایا نہ گیا

مِلتا کِس طرح کہ تدبیر ہی صائب نہ ہوئی
دِل میں ڈھونڈا نہ گیا غیر میں پایا نہ گیا

اس کے جلوے کی بتاؤں تمہیں کیا کیفیّت
مجھ سے دیکھا نہ گیا تم کو دِکھایا نہ گیا

جاہ و عزّت تو گئے، کِبر نہ چُھوٹا مُسلم!
بھُوت تو چھوڑ گیا تجھ کو پہ سایہ نہ گیا

چین سے بیٹھتے تو بیٹھتے کِس طرح سے ہم
دُور بیٹھا نہ گیا پاس بٹھایا نہ گیا

جانِ محمُود ترا حُسن ہے اک حُسن کی کان
لاکھ چاہا پہ ترا نقش اُڑایا نہ گیا

اخبار الفضل جلد 12 - 17 اگست 1924ء

صَید و شِکارِ غم ہے تُو مُسلمِ خَستہ جان کیوں

اُٹھ گئی سب جہان سے تیرے لیے اَمان کیوں

بیٹھنے کا تو ذِکر کیا ، بھاگنے کو جگہ نہیں

ہو کے فراخ اِس قدر تنگ ہوا جہان کیوں

ڈھونڈتے ہیں تجھی کو کیوں سارے جہاں کے اِبتلا

پیستی ہے تجھی کو ہاں گردِشِ آسمان کیوں

کیوں بَنیں پہلی رات کا خواب تری بڑائیاں

قِصّہ ماضیٰ ہوئی تیری وہ آن بان کیوں

ہاتھ میں کیوں نہیں وہ زور، بات میں کیوں نہیں اثر؟

چِھینی گئی ہے سیف کیوں کاٹی گئی زبان کیوں؟

واسطہ جَہل سے پڑا وہم ہُوا رَفیقِ دہر

عِلم کِدھر کو چل دیا ، جاتا رہا بَیان کیوں

رہتی ہیں بے شُمار کیوں تیری تمام محنتیں

تیری تمام کوششیں جاتی ہیں رائیگان کیوں

سارے جہاں کے ظُلم کیوں ٹوٹتے ہیں تجھی پہ آج
بڑھ گیا حدِّ صبر سے عرصۂ اِمتحان کیوں
تیری زمیں ہے رہن کیوں ہاتھ میں گبرِ سخت کے
تیری تجارتوں میں ہے صُبح و مَسا زِیان کیوں
کسبِ معاش کی رَہین تیری ہر اِک گھڑی ہے جب
تیرے عزیز پھر بھی ہیں فاقوں سے نیم جان کیوں
کیوں ہیں یہ تیرے قَلب پر کُفر کی چیرہ دستیاں
دِل سے ہوئی ہے تیرے محو خَصلَتِ اِمتِنان کیوں
خُلق تِرے کِدھر گئے خَلق کو جن پہ ناز تھا
دِل تیرا کیوں بدل گیا بگڑی تری زبان کیوں
تجھ کو اگر خبر نہیں اس کے سبب کی مجھ سے سُن
تجھ کو بتاؤں مَیں کہ برگشتہ ہُوا جہان کیوں
مَنبعِ اَمن کو جو تُو چھوڑ کے دُور چل دیا
تیرے لیے جہان میں اَمن ہو کیوں اَمان کیوں
ہو کے غلام تُو نے جب رسمِ وِداد قطع کی
اس کے غلام در جو ہیں تجھ پہ ہوں مہربان کیوں

اخبار الفضل جلد 12 - 23 اگست 1924ء

اہلِ پیغام ! یہ معلوم ہوا ہے مجھ کو
بعض احبابِ وفا کیش کی تحریروں سے
میرے آتے ہی اِدھر تم پہ کھُلا ہے یہ راز
تم بھی میدانِ دَلائل کے ہو رَنْ بِیروں سے
تم میں وُہ زور وُہ طاقت ہے اگر چاہو تو
چھلنی کر سکتے ہو تم پُشتِ عَدُو تیروں سے
آزمائش کے لیے تم نے چُنا ہے مجھ کو
پُشت پر ٹوٹ پڑے ہو مِری شمشیروں سے
مجھ کو کیا شکوہ ہو تم سے کہ مِرے دشمن ہو
تُم یونہی کرتے چلے آئے ہو جب پیروں سے
حق تعالیٰ کی حِفَاظَت میں ہُوں میں یاد رہے
وہ بچائے گا مجھے سارے خطا گیروں سے
میری غَیْبَت میں لگا لو جو لگانا ہو زور
تیر بھی پھینکو کرو حملے بھی شمشیروں سے

پھیر لو جتنی جماعت ہے مری بَیعت میں
باندّھ لو ساروں کو تم مکروں کی زَنجّیروں سے
پھر بھی مغلُوب رہو گے مرے تایومُ البَعث
ہے یہ تقدیر خداونّد کی تَقْدیروں سے
ماننے والے مرے بڑھ کے رہیں گے تم سے
یہ قضا وُہ ہے جو بدلے گی نہ تدبیروں سے
مجھ کو حاصِل نہ اگر ہوتی خُدا کی اِمداد
کب کے تم چھید چکے ہوتے مجھے تِیروں سے
ایک تِنکے سے بھی بَدتر تھی حقیقت میری
فَضْل نے اس کے بنایا مجھے شہتیروں سے
تم بھی گر چاہتے ہو کچھ تو جُھکو اس کی طرف
فائدہ کیا تمھیں اس قسم کی تدبیروں سے
نَفسِ طامِع بھی کبھی دیکھتا ہے روئے نَجات
فَتح ہوتے ہیں کبھی مُلک بھی کَف گیروں سے

تم مرے قتل کو نکلے تو ہو پر غور کرو!

شیشے کے ٹکڑوں کو نسبت بھلا کیا ہیروں سے

جن کی تائید میں مولیٰ ہو انھیں کس کا ڈر

کبھی صیّاد بھی ڈر سکتے ہیں نخچیروں سے

حضور نے یہ نظم 1924ء کے سفرِ یورپ کے دوران کہی۔ اخبار الفضل جلد 12-11 ستمبر 1924ء

69

نہیں ممکن کہ مَیں زندہ رہوں تم سے جُدا ہو کر
رہوں گا تیرے قدموں میں ہمیشہ خاکِ پا ہو کر

جو اپنی جان سے بیزار ہو پہلے ہی اے جاناں
تمھیں کیا فائدہ ہوگا بھلا اُس پہ خفا ہو کر

ہمیشہ نَفسِ اَمّارہ کی باگیں تھام کر رکھیو
گرا دے گا یہ سرکش ورنہ تم کو سیخ پا ہو کر

علاجِ عاشقِ مُضطر نہیں ہے کوئی دنیا میں
اُسے ہوگی اگر راحت مُیَسَّر تو فنا ہو کر

خدا شاہد ہے اس کی راہ میں مرنے کی خواہش میں
مرا ہر ذرّۂ تن جُھک رہا ہے اِلتجا ہو کر

پھر ایسی کچھ نہیں پروا کہ دُکھ ہو یا کہ راحت ہو
رہو دِل میں مرے گر عمر بھر تم مُدّعا ہو کر

مِری حالت پہ جاناں رحم آئے گا نہ کیا تم کو
اکیلا چھوڑ دو گے مجھ کو کیا تم با وفا ہو کر

کہاں ہیں مانیؔ و بہزاد دیکھیں فنِ احمدؐ کو
دکھایا کیسی خوبی سے مثیلِ مُصطفےٰؐ ہو کر

اخبار الفضل جلد 12-9 دسمبر 1924ء

سیّدہ مریم صدّیقہ کی آمین

مریم نے کیا ہے ختم قرآں　　اللہ کا ہے یہ اس پہ احساں
الفاظ تو پڑھ لیے ہیں سارے　　اب باقی ہے مطلب اور عرفاں
اللہ سے یہ مری دُعا ہے　　ان کو بھی کرے وہ اس پہ آساں ۔آمین
توفیق ملے اُسے عمل کی　　کامل ہو ہر اک جہت سے ایماں ۔آمین
مولیٰ کی عنایت و کرم کا　　سایہ رہے اس کے سر پہ ہر آں ۔آمین
حلقہ میں ملائکہ کے کھیلے　　ہر دم رہے دُور اس سے شیطاں ۔آمین
ہو فضلِ خدا کی اس پہ بارش　　پھیلا رہے خُوب اس کا داماں ۔آمین
ہو مرہمِ زخمِ دلِ شکستہ　　ہو عادتِ مہر و لُطف و احساں ۔آمین
سر وقفِ خیالِ یارِ ازلی　　دِل نورِ وفا سے مہرِ تاباں ۔آمین
ہو عرصۂ فکر رشکِ گلشن　　میدانِ خیال صد گلستاں ۔آمین
آنکھوں میں حیا چمک رہی ہو　　مُنہ حکمت و علم سے دُر افشاں ۔آمین

فِکروں سے خُدا اُسے بچائے　　پیدا کرے خُرّمی کے ساماں۔ آمین

ہو دونوں جہان میں مُعَزَّز　　ہوں چھوٹے بڑے سبھی ثنا خواں۔ آمین

مَرضی ہو خُدا کی اس کی مَرضی　　مولیٰ کی رضا کی ہو یہ جویاں۔ آمین

سب عُمْر بَسَر ہو اِتّقا میں　　ہر لحظہ رہے یہ زیرِ فرماں۔ آمین

آمین۔ کہیں میری دُعا پر　　بیٹھے ہیں تمام لوگ جویاں۔ آمین

مولیٰ سے دُعا ہے پیاری بہنو!　　تم کو بھی دکھائے وُہ یہ خوشیاں۔ آمین

اخبار الفضل جلد 12-14 مئی 1925ء

71

دِل مِرا بے قرار رہتا ہے — سینہ میرا فِگار رہتا ہے
نیک و بَد کا نہیں مجھے کچھ ہوش — سَر میں ہر دَم خُمار رہتا ہے
تیرے عاشِق کا کیا بتائیں حال — رات دن اشکبار رہتا ہے
اس کی شَب کا نہ پوچھ تُو جس کا — دن بھی تاریک و تار رہتا ہے
دِل مِرا توڑتے ہو کیوں جانی — آپ کا اس میں پیار رہتا ہے
کیا نرالی یہ رسم ہے، عاشق — دے کے دِل بے قرار رہتا ہے
اَلْمَدَدْ! ورنہ لوگ سمجھیں گے — تیرا بَنْدہ بھی خوار رہتا ہے
مُجھ کو گَنْدہ سمجھ کے مت دُھتکار — قُربِ گُل میں ہی خار رہتا ہے
ہے دلِ سوختہ کی بھاپ طبیب — تُو یہ سمجھا بُخار رہتا ہے
وَحْشَتِ عارِضی ہے ورنہ حُضُور — کہیں بَنْدہ فَرار رہتا ہے
بابِ رحمت نہ بند کیجے گا — ایک اُمیّدوار رہتا ہے
اس کو بھی پھینک دیجئے گا کہیں — ایک مُٹھی غُبار رہتا ہے
فِکر میں جس کی گُھل رہے ہیں ہم — اُن کو ہم سے نِقار رہتا ہے
برکتیں دینا گالیاں سُننا — اب یہی کاروبار رہتا ہے
فربہ تَن کس طرح سے ہو محمودؔ — رَنج و غم کا شکار رہتا ہے

اخبار الفضل جلد 12-6 جون 1925ء

یارو! مسیحِ وقت کہ تھی جن کی اِنتظار — رہ تکتے تکتے جن کی کروڑوں ہی مر گئے

آئے بھی اور آ کے چلے بھی گئے وہ آہ! — ایّامِ سَعد اُن کے بسُرعَت گزر گئے

آمد تھی اُن کی یا کہ خُدا کا نُزول تھا — صدیوں کا کام تھوڑے سے عرصہ میں کر گئے

وُہ پیڑ ہو رہے تھے جو مُدّت سے چوبِ خُشک — پڑتے ہی ایک چھینٹا دُہن سے نکھر گئے

پَل بھر میں مَیل سینکڑوں برسوں کی دُھل گئی — صدیوں کے بگڑے ایک نظر میں سُدھر گئے

پُر کر گئے فَلاح سے جھولی مُراد کی — دامانِ آرزو کو سعادت سے بھر گئے

پر تم یُونہی پڑے رہے غَفلَت میں خواب کی — دیکھا نہ آنکھ کھول کے ساتھی کِدھر گئے

صَد حَیف ایسے وقت کو ہاتھوں سے کھو دیا — واحسرتا! کہ جیتے ہی جی تم تو مَر گئے

سُونگھی نہ بُوئے خوش نہ ہوئی دیدِ گُل نصیب
افسوس دن بہار کے یُونہی گزر گئے

اخبار الفضل جلد 12-9 جون 1925ء

73

کون سا دل ہے جو شرمندۂ احسان نہ ہو — کون سی رُوح ہے جو خائف و ترسان نہ ہو

میرے ہاتھوں سے جُدا یار کا دامان نہ ہو — میری آنکھوں سے وُہ اوجھل کبھی اک آن نہ ہو

مُضغۂ گوشت ہے وُہ دل میں جو ایمان نہ ہو — خاک سی خاک ہے وُہ جسم میں گر جان نہ ہو

اپنی حالت پہ یُونہی خرّم و شادان نہ ہو — یہ سکوں پیشِ رَوِ آمدِ طوفان نہ ہو

مُبتلائے غم و آلام پہ خَنْدان نہ ہو — یہ کہیں تیری تباہی کا ہی سامان نہ ہو

اپنے اعمال پہ غُرّا ، اَرے نادان ، نہ ہو — تُو بھلا چیز ہے کیا اُس کا جو اِحسان نہ ہو

نہ ٹَلیں گے نہ ٹَلیں گے نہ ٹَلیں گے ہم بھی — جب تَلَک سربذرع و کُفر کا میدان نہ ہو

رنگ بھی رُوپ بھی ہو حُسن بھی ہو لیکن پھر — فائدہ کیا ہے اگر سیرتِ انسان نہ ہو

نہ سہی جُود پہ وُہ کام تو کر تُو جس میں — غیر کا نَفْع ہو تیرا کوئی نُقْصان نہ ہو

عِشق کا دعویٰ ہے تو عِشق کے آثار دکھا — دعویٰ باطِل ہے وہ جس دعویٰ پہ بُرہان نہ ہو

مرحبا! وَحْشَتِ دل تیرے سَبَب سے یہ سُنا — مَیں ترے پاس ہوں سَرگَشتہ و حیران نہ ہو

بادہ نوشی میں کوئی لُطف نہیں ہے جب تک — صحبتِ یار نہ ہو مجلسِ رِنْدان نہ ہو

بُلبُلِ زار تو مَر جائے تڑپ کر فوراً — گر گُلِ تازہ نہ ہو بُوئے گُلستان نہ ہو

تیری خدمت میں یہ ہے عَرْض بصدِ عجز و نیاز — قبضۂ غیر میں اے جان مری جان نہ ہو

تُو ہے مَقبولِ الٰہی بھی تو یہ بات نہ بُھول
سامنے تیرے کوئی موسیٰؑ عمران نہ ہو

ابنِ آدم ہے نہ کچھ اور تجھے خیال رہے
حدِّ نِسیان سے بڑھ کر کہیں عِصیان نہ ہو

تُجھ میں ہمّت ہے تو کچھ کرکے دِکھا دُنیا کو
اپنے اَجداد کے اعمال پہ نازان نہ ہو

اپنے ہاتھوں سے ہی خود اپنی عمارت نہ گرا
مُخرّبِ دین نہ بن دُشمنِ ایمان نہ ہو

جُود و اِحسانِ شہنشہ پہ نَظَر رکھ اپنی
جَورِ اغیار پہ اَفسُردہ و نالان نہ ہو

اپنے اوقات کو اے نَفسِ حریص و طامعْ
شکرِ مِنَّت میں لگا طالبِ اِحسان نہ ہو

آگ ہو گی تو دُھواں اس سے اُٹھے گا محمودؔ
غیر ممکن ہے کہ ہو عِشق پہ اعلان نہ ہو

اخبارالفضل جلد 12-16 جون 1925ء

ہوتا تھا کبھی مَیں بھی کسی آنکھ کا تارا　　بتلاتے تھے اک قیمتی دِل کا مجھے پارہ

دُنیا کی نگہ پڑتی تھی جن ماہ وَشوں پر　　وُہ بھی مجھے رکھتے تھے دِل و جان سے پیارا

ہوجاتی تھی موجود ہر اک نعمتِ دُنیا　　بس چاہیئے ہوتا تھا مِرا ایک اشارہ

محبُوبوں کا محبوب تھا دِلداروں کا دِلدار　　معشوقوں کا معشوق دُلاروں کا دُلارا

تھوڑی سی بھی تکلیف مِری اُن پہ گِراں تھی　　کرتے نہ تھے اِک کانٹے کا چُبھنا بھی گوارا

یا آج مِرے حال پہ روتا ہے فلک بھی　　سُورج کا جگر بھی ہے غم و رنج سے پارا

یا غیر بھی آ کر مِری کرتے تھے خوشامد　　یا اپنوں نے بھی ذہن سے اپنے ہے اُتارا

یا میری ہنسی بھی تھی عبادت میں ہی داخل　　یا زُہد و تعبُّد میں بھی پاتا ہوں خسارہ

یا کُند چھُری ہاتھ میں دیتا تھا نہ کوئی　　یا زَخموں سے اَب جِسم مِرا چُور ہے سارا

یا زانوئے دِلدار مِرا تکیہ تھا یا اَب　　سَر رکھنے کو مِلتا نہیں پتّھر کا سہارا

جو گھنٹوں محبّت سے کیا کرتے تھے باتیں　　اب سامنے آنے سے بھی کرتے ہیں کِنارہ

جس پر مجھے اُمیّد تھی شافعِ مِرا ہوگا　　اِس ساعتِ عُسرت میں ہے اُس نے بھی بِسارا

ہَے صَبر جو جاں سوز تو فریاد حیا سوز　　بے تاب خموشی ہے نہ گویائی کا چارہ

قُوّت تو مجھے چھوڑ چکی ہی تھی کبھی کی　　اب صَبر بھی کیا جانے کِدھر کو ہے سِدھارا

اَب نِکلوں تو کس طرح اِن آفات سے نِکلوں | یہ ایسا سمندر ہے نہیں جس کا کِنارہ
سالِک تھا اسی فکر و غم و رَنج میں ڈوبا | ناگاہ اُسے ہاتِفِ غَیْبی نے پُکارا
اے صیدِ مصائب نِگہِ یار کے کُشتے | جس نے تجھے مارا ہے وہی ہے تِرا چارہ
تکلیف میں ہوتا نہیں کوئی بھی کِسی کا | احباب بھی کر جاتے ہیں اس وقت کِنارہ
مرنا ہے تو اس دَر پہ ہی مَر، جی تو وہیں جی | ہو گا تو وہیں ہوگا تِرے دَرد کا چارہ
مانا کہ تِرے پاس نہیں دولتِ اَعْمال | مانا تِرا دُنیا میں نہیں کوئی سہارا

پر صورتِ اَحوال اُنہیں جا کے بتا تُو
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را

اخبار الفضل جلد 13 - 9 جولائی 1925ء

پُوچھو جو اُن سے زُلف کے دیوانے کیا ہوئے
فرماتے ہیں کہ میری بَلا جانے کیا ہوئے

اے شمع رُو بتا تِرے پروانے کیا ہوئے
جَل جَل کے مَر رہے تھے جو دیوانے کیا ہوئے

خُم خانہ دیکھتے تھے جو آنکھوں میں یار کی
تھے بے پیئے کے مست جو مستانے کیا ہوئے

جن پر ہر اک حقیقتِ مخفی تھی مُنکَشِف
وہ واقِفانِ رازوہ فرزانے کیا ہوئے

سب لوگ کیا سبب ہے کہ بے کَیف ہوگئے
ساقی کِدھر کو چل دیئے میخانے کیا ہوئے

ابوابِ بُغض و غَدر و شَقاوَت ہیں کُھل رہے
عِشق و وفا و مِہر کے افسانے کیا ہوئے

اُمّیدِ وَصل حَسرَت و غم سے بدل گئی
نَقشِ قدومِ یار خُدا جانے کیا ہوئے[1]

1- اس نظم میں پہلا شعر حضور کی حرم محترمہ حضرت امۃ الحیٔ کا منتخب کردہ ہے باقی شعر حضور کے اپنے ہیں
اخبار الفضل جلد 13-12 اگست 1925ء

76

فضلِ الٰہی کے غیبی سامان

ہم اُنھیں دیکھ کے حیران ہوئے جاتے ہیں
خود بخود چاک گریبان ہوئے جاتے ہیں

دُشمن آدم کے جو نادان ہوئے جاتے ہیں
ہائے انسان سے شیطان ہوئے جاتے ہیں

گیسوئے یار پریشان ہوئے جاتے ہیں
اب تو واعظ بھی پشیمان ہوئے جاتے ہیں

غیب سے فَضل کے سامان ہوئے جاتے ہیں
مرحلے سارے ہی آسان ہوئے جاتے ہیں

حُسن ہے دادطلَب، عِشق تماشائی ہے
لاکھ پردے میں وُہ عریان ہوئے جاتے ہیں

تیری تعلیم میں کیا جادو بھرا ہے مرزا
جس سے حیوان بھی انسان ہوئے جاتے ہیں

سینکڑوں عیب نظر آتے تھے جن کو اُس میں
وُہ بھی اَب عاشقِ قرآن ہوئے جاتے ہیں

گورے کالے کی اُٹھی جاتی ہے دُنیا سے تمیز
سب تیرے تابعِ فرمان ہوئے جاتے ہیں

سَبحۂ اَشک پروئی ہے وہ تُونے واللہ
گبر بھی اَب تو مُسلمان ہوئے جاتے ہیں

مَرد و زَن عِشق میں تیرے ہیں برابر سرشار
ہر اَدا پر تیری قُربان ہوئے جاتے ہیں

ہے ترقی پہ مِرا جوشِ جُنوں ہر ساعَت
تنگ سب دشت و بیابان ہوئے جاتے ہیں

بیٹھ جاؤ ذرا پہلو میں مِرے آکے کہ آج
سب ارادے مرے ارمان ہوئے جاتے ہیں

جوشِ گریہ سے پھٹا جاتا ہے دِل پھر محمُودؔ
اشک پھر قطرہ سے طوفان ہوئے جاتے ہیں

اخبار الفضل جلد 13-8 جنوری 1926ء

77

بخش دو رحم کرو شکوے گلے جانے دو
مَر گیا ہجر میں مَیں پاس مجھے آنے دو

دوستو! کچھ نہ کہو مجھ سے مجھے جانے دو
خنجرِ ناز سے تم سر مجھے کٹوانے دو

پڑ گئی جس پہ نظر ہو گیا مدہوش وہی
میرے دِلدار کی آنکھیں ہیں کہ خُمخانے دو (2)

دوستو! رحم کرو کھول دو زنجیروں کو
جا کے جنگل میں مجھے دِل ذرا بہلانے دو

سر ہے پر فکر نہیں، دِل ہے پر اُمیّد نہیں
اب ہیں بس شہر کے باقی یہی ویرانے دو (2)

تمھیں تریاق مُبارک ہو مجھے زہر کے گھونٹ
غم ہی اچھا ہے مجھے تم مجھے غم کھانے دو

دوستو! سمجھو تو ہے زندگی اس موت کا نام
یار کی راہ میں اب تم مجھے مَر جانے دو

دِل کی دِل جانے مجھے کام نہیں کچھ اس سے
اپنی ڈالی ہوئی گتھی اُسے سُلجھانے دو

نفس پر بوجھ ہی ڈالو گے تو ہو گی اِصلاح
اُونٹ لدتے ہیں یونہی چیخنے چِلّانے دو

فکر پر فکر تو غم پر ہے غموں کی بوچھاڑ
سانس تو لینے دو تھوڑا سا تو سستانے دو

اِک طرف عقل کے شیطاں ہے تو اِک جانبِ نفس
ایک دانا کو ہیں گھیرے ہوئے دیوانے دو (2)

کبھی غیرت کے بھی دِکھلانے کا موقع ہو گا
یا یونہی کہتے چلے جاؤ گے تم جانے دو

کٹ گئی عمر رگڑتے ہوئے ماتھا در پر
کاش تم کہتے کبھی تو کہ اُسے آنے دو

مجھ سے ہے اور تو غیروں سے ہے کچھ اور سلوک
دلبر آپ بھی کیا رکھتے ہیں پیمانے دو (2)

تن سے کیا جان جُدا رہتی ہے یا جان سے تن
راستہ چھوڑ دو دربانو! مجھے جانے دو

اخبار الفضل جلد 14-24 اگست 1927ء

78

تو وہ قادِر ہے کہ تیرا کوئی ہَمسَر ہی نہیں

میں وُہ بے بس ہوں کہ بے دَر بھی ہوں بے پَر ہی نہیں

لَذَّتِ جَہل سے محروم کیا عِلم نے آہ !

خواہِش اُڑنے کی تو رکھتا ہوں مگر پَر ہی نہیں

گھونسلے چڑیوں کے ہیں مانَدیں ہیں شیروں کے لیے

پر مِرے واسطے دُنیا میں کوئی گھر ہی نہیں

خوف اگر ہے تو یہ ہے تجھ کو نہ پاؤں ناراض

جان جانے کا تو اے جانِ جہاں ڈر ہی نہیں

عِشق بھی کھیل ہے ان کا کہ جو دِل رکھتے ہیں

ہو جو سَودا تو کہاں ہو کہ یہاں سَر ہی نہیں

آنکھیں پُرنَم ہیں جِگر ٹکڑے ہے سینہ ہے چاک

یاد میں تیری تڑپتا دِلِ مُضطَر ہی نہیں

ذرّہ ذرّہ مجھے عَالَم کا یہ کہتا ہے کہ دیکھ

مَیں بھی ہوں آئنہ اُس کا مہ و اختر ہی نہیں

دِل کے بہہ جانے کی نالے بھی خبر دیتے ہیں
شاہد اس بات پہ نوکِ مژۂ تر ہی نہیں

خواہشِ وَصل کروں بھی تو کروں کیونکر مَیں
کیا کہوں اُن سے کہ مجھ میں کوئی جَوہَر ہی نہیں

دِل سے ہے وُسعتِ تَرحیبِ مَحبّت مَفقود
ساقی اِستادہ ہے مینا لیے ساغَر ہی نہیں

قُربِ دلدار کی راہیں تو کھُلی ہیں لیکن
کیا کروں مَیں جسے اسباب مُیَسَّر ہی نہیں

ہے غمِ نَفس اِدھر فِکر اُدھر عَالَم کا
چین ممکن ہی نہیں ، اَمن مُقَدَّر ہی نہیں

اخبارالفضل جلد 14-31 ،اگست 1926ء

79

مرے ہمراز بیشک دل محبّت کا ہے پیمانہ	ہے اس کا حال رِندانہ تو اس کی چال مستانہ
مئے جاں بخش بٹتی ہے جہاں ہے یہ وہ میخانہ	مگر وہ کیا کرے جس کا کہ دل ہو جائے ویرانہ

نظر آئیں تمنّاؤں کی چاروں سمت میں قبریں

مرے ہمراز کہتے ہیں کہ اک شے نُور ہوتی ہے	جب آتی ہے تو تاریکی معاً کافور ہوتی ہے
علاجِ رنج و غم ہائے دلِ رنجور ہوتی ہے	طبیعت کتنی ہی افسردہ ہو مسرور ہوتی ہے

مگر ہم کیا کریں جن کے کہ دن بھی ہوگئے راتیں

مرے ہمراز آنکھیں بھی خدا کی ایک نعمت ہیں	ہزاروں دولتیں قرباں ہوں جس پہ وہ دولت ہیں
بنائے جسم میں سچ ہے کہ بابِ علم و حکمت ہیں	مثالِ خضر ہمراہِ طلب گارِ زیارت ہیں

مگر وُہ مُنہ نہ دِکھلائیں تو پھر ہم کیا کریں آنکھیں

وہ خوش قسمت ہیں جو گر پڑ کے اُس مجلس میں جا پہنچے	کبھی پاؤں پہ سر رکھا کبھی دامن سے جا لپٹے
غرض جس طرح بن آیا مطالب اُن سے منوائے	مرے ہمراز! پر وُہ پَر شکستہ کیا کریں جن کے

ہوا میں اُڑ گئے نالے، گئیں بے کار فریادیں

بجا ہے ساری دُنیا ایک لفظِ 'میں' کا ہے نقشہ	جدھر دیکھو چمک اس کی جدھر دیکھو ظہور اس کا

مِرے ہمراز سب دُنیا کا کام اس ’مَیں‘ پہ ہے چلتا ۔۔۔ مگر ’مَیں‘ بھی تبھی ہوتی ہے جب ہو سامنا ’تُو‘ کا

بھلا وُہ کیا کریں ’مَیں‘ کو جو اُن کی یاد سے اُتریں

دِلِ مایوس سینہ میں اندھیرا چاروں جانب میں ۔۔۔ نہ آنکھیں ہیں کہ رہ پائیں نہ پَر ہیں جن سے اُڑ جائیں

نہ اِحساسِ اَنانِیّت کہ اس کے زور سے پہنچیں ۔۔۔ مِرے دِلدار ہم پر بند ہیں سب وَصل کی راہیں

سِوا اس کے کہ اب خود آپ ہی کچھ لُطف فرمائیں

ہمارے بیکسوں کا آپ کے بِن کون ہے پیارے ۔۔۔ نظر آتے ہیں مارے غم کے اب تو دن کو بھی تارے

نہیں دِل اپنے سینوں میں دھرے ہیں بلکہ انگارے ۔۔۔ پُھنکے جاتے ہیں سَر سے پاؤں تک ہم ہِجر کے مارے

بس اب تو رحم فرمائیں چلے آئیں چلے آئیں

اخبار الفضل جلد 14-28 ستمبر 1926ء

پہنچائیں در پہ یار کے وُہ بال و پر کہاں
دیکھے جمالِ یار جو ایسی نَظَر کہاں

کر دے رسا دُعا کو مری وُہ اثر کہاں
دھو دے جو سب گُنہ مرے وُہ چشمِ تر کہاں

ہر شب اِسی اُمید میں سوتا ہوں دوستو!
شاید ہو وَصلِ یار مُیَسّر ، مگر کہاں

سَجدہ کا اِذن دے کے مجھے تاج وَر کیا
پاؤں ترے کہاں مرا ناچیز سَر کہاں

میری طرح ہر اِک ہے یہاں مُبتلائے عشق
حیران ہوں کہ ڈھونڈوں میں اب نامہ بَر کہاں

ازبس کہ اِنفعال سے دِل آب آب تھا
آنکھوں سے بہہ گیا مرا نُورِ نَظَر کہاں

فُرقَت میں تیری ہر جگہ ویرانہ بن گئی
اَب زندگی کے دن یہ کروں مَیں بَسَر کہاں

ہر لحظہ اِنتظار ہے ہر وقت جُستجو
رہتا ہے اب تو مُنہ پہ مرے بس کِدھر، کہاں

جب نَقدِ جان سونپ دیا تجھ کو جانِ من
پاس آسکے بھلا مرے خَوف و خَطَر کہاں

کچھ بھی خبر نہیں کہ کہاں ہوں کہاں نہیں
جب جان کی خبر نہیں تَن کی خبر کہاں

حیران ہوں کہ دن کسے کہتے ہیں دوستو!
سُورج ہی جب طُلوع نہ ہو تو سَحر کہاں

عاشق کے آنسوؤں کی ذرا آب دیکھ لیں
ہیرے کہاں ہیں لَعل کہاں ہیں گُہر کہاں

دَرد آشنائے غمِ ہجراں میں مَیں کہاں
فُرقت نصیب مادَر و فاقدِ پدر کہاں

اے دِل اُسی کے دَر پہ بس اب جا کے بیٹھ جا
مارا پھروں گا ساتھ ترے دَر بدر کہاں

تیری نگاہِ لُطف اُتارے گی مُجھ کو پار　　　کَٹتے ہیں مُجھ سے عشق کے یہ بحر و بَر کہاں

ہچکولے کھا رہی ہے مِری ناؤ دیر سے　　　دیکھوں کہ پھینکتی ہے قضا و قدَر کہاں

دیکھو کہ دل نے ڈالی ہے جا کر کہاں کمنّد　　　کُودا تو ہے یہ بحرِ محبّت میں، پر کہاں

ممکن کہاں کہ غیر کرے مُجھ سے ہمسَری

وُہ دل کہاں، وہ گُردے کہاں وُہ جگر کہاں

اخبار الفضل جلد 14-19 اکتوبر 1926ء

سعیِ پَیہَم میری ناکام ہوئی جاتی ہے　　صُبح آئی ہی نہیں شام ہوئی جاتی ہے

وُہ لبِ سُرخ ہیں گویائی پہ آمادہ پھر　　سَخت اَرزاں مئے گُلفام ہوئی جاتی ہے

لُطفِ خَلوَت جو اُٹھانا ہو اُٹھا لو یارو　　دعوتِ پیرِ مُغاں عام ہوئی جاتی ہے

مُضطَرِب ہو کے چلے آتے ہیں میری جانب　　موت ہی وَصل کا پیغام ہوئی جاتی ہے

ان کو اِظہارِ مَحبّت سے ہے نفرت محمُود　　آہ میری یونہی بدنام ہوئی جاتی ہے

عِشق ہے جلوہ فگَن فِطرتِ وحشی پہ مری　　دیکھ لینا کہ ابھی رام ہوئی جاتی ہے

جُرأتِ زُلف تو دیکھو کہ بروزِ روشن　　درپئے قتل سَرِ بام ہوئی جاتی ہے

خود سَری تیری گر اسلام ہوئی جاتی ہے　　اُن کی رَنجِش بھی تو اِنعام ہوئی جاتی ہے

لذّتِ عیشِ جہاں دیکھ کے بُھولا مُسلم　　دانہ سمجھا تھا جِسے دام ہوئی جاتی ہے

کیا سبب ہے کہ تجھے دے کے دِل اے چشمۂ فیض　　میری جاں مَعرَضِ اِلزام ہوئی جاتی ہے

پھر مِٹے جاتے ہیں ہر قسم کے دُنیا سے فَساد
عَقل پھر تابِعِ اِلہام ہوئی جاتی ہے

از احمدی جنتری 1928 مطبُوعہ دسمبر 1927ء

82

یہ خاکسار نابکار دِلبـــرا وُہی تو ہے

کہ جس کو آپ کہتے تھے ہے با وفا وُہی تو ہے

جو پہلے دن سے کہہ چکا ہوں مُدّعا وُہی تو ہے

میری طَلَبْ وُہی تو ہے میری دُعا وُہی تو ہے

جو غیر پر نِگہ نہ ڈالے آشنا وُہی تو ہے

جو خیر کے سِوا نہ دیکھے چَشمِ وا وُہی تو ہے

نَظَرْ تھی جس پہ رحم کی جو خوشہ چینِ فَضْل تھا

دِلی غلام، جاں نِثار آپ کا وُہی تو ہے

یہ بے رُخی ہے کس سبب سے میں وُہی ہوں جو کہ تھا

میرے گنہ وہی تو ہیں میــری خطا وُہی تو ہے

سزائے عشق ہجر ہے جزائے صبر وَصل ہے

میری سزا وُہی تو ہے میری جزا وُہی تو ہے

نہیں ہیں میرے قَلْب پہ کوئی نئی تجلّیاں

حِرا میں تھا جو جلوہ گر میــرا خدا وُہی تو ہے

نہیں ہے جس کے ہاتھ میں کوئی بھی شَے وُہی تو ہوں

جو ہے قدیرِ خیر و شَر میرا خدا وُہی تو ہے

بھنور میں پھنس رہی ہے گو نہیں ہے خوف ناؤ کو

بچایا جِس نے نوحؑ کو تھا، ناخُدا وُہی تو ہے

ہے جس کا پھُول خوش نُما ہے جس کی چال جاں فزا

میرا چمن وہی تو ہے میری صَبا وُہی تو ہے

از احمدی جنتری 1928 مطبوعہ دسمبر 1927ء

83

ترے دَر پر ہی میری جان نکلے
خُدایا یہ مرا اَرمان نکلے

نکل جائے مری جاں خواہ تن سے
نہ دِل سے پَر مرے ایمان نکلے

ہوں اِک عرصہ سے خواہانِ اِجازت
مرے بارے میں بھی فرمان نکلے

مرے پاس آکے لِلّٰہ بیٹھ جاؤ
کہ پہلو سے مرے شیطان نکلے

سمجھتا تھا اِرادے ساتھ دیں گے
مگر وُہ بھی یونہی مہمان نکلے

مُجھے سب رَنج و کُلفت بھول جائے
جو تیری دید کا اَرمان نکلے

گنوا دی قِشر کی خواہش میں سب عُمر
دریغا! ہم بہت نادان نکلے

ہُوا کیا سیرِ عالَم کا نتیجہ
پریشاں آئے تھے حیران نکلے

ترے ہاتھوں سے اے نَفسِ دَنی سُن
جنھیں دیکھا وُہی نالان نکلے

لُٹا دُوں جان و مال و آبرو سب
وہ میرے گھر کبھی تو آن نکلے

نکلتی ہے مری جاں تو نکل جائے
نہ دِل سے پَر ترا پیکان نکلے

نہ پایا دوسرا تجھ سا کوئی بھی
زمین و آسماں سب چھان نکلے

غَضَب کا ہے ترا یہ حُسنِ مخفی
جنھیں دیکھا ترے خواہان نکلے

تری نِسبت سُنے تھے جس قدر عَیب
وُہ سارے جھوٹ اور بُہتان نکلے

کبھی نِکلے نہ دِل سے یاد تیری کبھی سر سے نہ تیرا دھیان نکلے
نہ کی ہم نے کمی کچھ مانگنے میں مگر تم بخشِشوں کی کان نکلے
سمجھتا تھا کہ ہوں صیدِ مَصائب
مگر سوچا تو سب اِحسان نکلے

از احمدی جنتری 1928 مطبُوعہ دسمبر 1927ء

84

ہے زمیں پر سر مرا لیکن وُہی مَسجُود ہے — آنکھ سے اوجھل ہے گو دِل میں وُہی موجود ہے

مُطلَقاً غیر از فنا راہِ بقا مَسدُود ہے — مِٹ گیا جو راہ میں اس کی وُہی موجود ہے

سوچتا کوئی نہیں فِردَوس کیوں مَقصُود ہے — آرزو باقی ہے لیکن مُدّعا مَفقُود ہے

شاید اس کے دِل میں آیا میری جانِب سے غُبار — آسماں چاروں طرف سے کیوں غُبار آلود ہے

وُہ مرا ہے تا اَبَد میں ہوں اُسی کا اَز اَزَل — مُجھ کو کیا حُور و جَناں سے وُہ مرا مَقصُود ہے

اِحتیاج اِک نَقص ہے جلوہ گری ہے اِک کمال — مُقتَضائے حُسن ہستیِ شاہد و مَشہود ہے

بے ہُنر کو پوچھتا ہی کون ہے دُنیا میں آج — ہے کوئی تو تُجھ میں جَوہر تو اگر مَحسُود ہے

مانگ پر ہوتی ہے پیداوار چونکہ وہ نہیں — جِنسِ تقویٰ اس لیے دُنیا سے اب مَفقُود ہے

کیوں نہ پاؤں اُس کی درگہ سے جزائے بے حساب — ہے مری نِیّت تو بے حد گو عَمَل محدود ہے

دِل کی حالت پر کسی بندے کو ہو کیا اِطّلاع — بس وہی محمُود ہے جو اُس کے ہاں محمُود ہے

مُدّعا ہے میری ہستی کا کہ مانگوں بار بار — مُقتَضا اُن کی طبیعت کا سخا و جُود ہے

باپ کی سُنّت کو چھوڑا ہو گیا صَیدِ ہوا — ابنِ آدم بارگہ سے اس لیے مَطرُود ہے

جب تلک تدبیر پنجہ کَش نہ ہو تقدیر سے — آرزو بے فائدہ ہے اِلتجا بے سود ہے

عِشق و بے کاری اکٹھے ہو نہیں سکتے کبھی
عرصۂ سعیِ مُحِبّاں تا اَبَد ممدُود ہے

از احمدی جنتری 1928 مطبُوعہ دسمبر 1927ء

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

کیا مَحبّت جائے گی یُوں　　کیا پڑا روؤں گا مَیں خوں
یاد کر کے چشمِ مے گوُں　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

خواہ تم کِتنا ہی ڈانٹو　　خواہ تم کِتنا ہی کوسو
خواہ تم کِتنا ہی جِھڑکو　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

کیا ہوئی اُلفَت ہماری　　کیا ہوئی چاہَت تمہاری
کھا چکا ہوں زَخم کاری　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مُجھ سے تم نَفرت کرو گے　　سامنے میرے نہ ہو گے
ساتھ میرا چھوڑ دو گے　　مَیں تمھیں جانے نہ دوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

دِل میں رکھوں گا چھپا کر　　آنکھ کی پُتلی بنا کر

اپنے سینے سے لگا کر میں تمھیں جانے نہ دُوں گا
مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

اس قدرِ محنت اُٹھا کر دولتِ راحت لُٹا کر
تم کو پایا جاں گنوا کر اب تو مَیں جانے نہ دُوں گا
مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

آسماں شاہد نہیں کیا؟ میرے اِقرارِ وفا کا
اے مری جاں میرے مولیٰ مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا
مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

تم ہو میری راحتِ جاں تم سے وابستہ ہے اَرماں
زور سے پکڑوں گا داماں مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا
مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

کیا سُناتے ہو مجھے تم کیوں ستاتے ہو مجھے تم
بس بناتے ہو مجھے تم مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا
مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

سَر کو پاؤں پہ دَھروں گا　　آنکھیں تَلوؤں سے مَلوں گا
نَقشِ پا کو چُوم لُوں گا　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

کیا مُلاقاتوں کی راتیں　　تھیں جو مُجھ کو شب براتیں
یُوں ہی ہو جائیں گی باتیں　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

میری حالَت پر نَظَر کر　　عَیب سے غَضِّ بَصَر کر
ڈھیر ہو جاؤں گا مَر کر　　پر تجُھے جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

ٹُوٹ جائیں کِس طرح سے　　عہد کے مَضبُوط رِشتے
اس لیے ہم کیا ملے تھے؟　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

خواہ مُجھ سے رُوٹھ جاؤ　　مُنّہ نہ سالوں تک دکھاؤ
یاد سے اپنی بھُلاؤ　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

تم تو میرے ہو چکے ہو　　　　تُم مرے گھر کے دیے ہو

میرے دِل میں بس رہے ہو　　　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

آؤ آؤ مان جاؤ　　　　مجھ کو سینے سے لگاؤ

دِل سے سب شِکوے مِٹاؤ　　　　مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

مَیں تمھیں جانے نہ دُوں گا

اخبار الفضل جلد 15-10 فروری 1938ء

86

اِک عُمر گزر گئی ہے روتے روتے
دامانِ عَمَل کا داغ دھوتے دھوتے

یارانِ وَطن ! یہ خوابِ جَنَّت کِس کام
دوزخ میں پہنچ چکے ہو سوتے سوتے

آتا ہے تو اب گنہ میں لُطف آتا ہے
نَوبَت یہ پہنچ گئی ہے ہوتے ہوتے

کیا کعبہ کو جاؤ گے تبھی تم جس وقت
تھک جاؤ گے کِشتِ ظُلم بوتے بوتے

چھانا کئے سب جہاں کو اُن کی خاطر
جب دیکھا تو دیکھا اُن کو سوتے سوتے

دیکھا نا نگاہِ یار پالی ہم نے
فُرقَت میں حواس و ہوش کھوتے کھوتے

اخبار الفضل جلد 16- 6 جولائی 1928ء

مَیں اپنے پیاروں کی نِسبَت
ہرگز نہ کروں گا پسند کبھی

وُہ چھوٹے درجہ پہ راضی ہوں
اور اُن کی نگاہ رہے نیچی

وُہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر
شیروں کی طرح غُرّاتے ہوں

ادنیٰ سا قصور اگر دیکھیں
تو مُنہ میں کَف بھر لاتے ہوں

وُہ چھوٹی چھوٹی چیزوں پہ
اُمّید لگائے بیٹھے ہوں

وُہ اَدنیٰ اَدنیٰ خواہش کو
مَقصُود بنائے بیٹھے ہوں

شمشیرِ زباں سے گھر بیٹھے
دُشمن کو مارے جاتے ہوں

میدانِ عَمَل کا نام بھی لو
تو جھینپتے ہوں گھبراتے ہوں

گیدڑ کی طرح وہ تاک میں ہوں
شیروں کے شِکار پہ جانے کی

اور بیٹھے خوابیں دیکھتے ہوں
وہ ان کا جوٹھا کھانے کی

اے میری اُلفت کے طالِب!
یہ میرے دل کا نَقشہ ہے

اب اپنے نَفس کو دیکھ لے تُو
وُہ ان باتوں میں کیسا ہے

گر تیری ہمّت چھوٹی ہے
گر تیرے اِرادے مُردہ ہیں

گر تیری اُمنگیں کوتہ ہیں
گر تیرے خیال اَفسُردہ ہیں

کیا تیرے ساتھ لگا کر دِل
مَیں خود بھی کمینہ بن جاؤں

ہُوں جَنّت کا مینار، مگر
دوزخ کا زینہ بن جاؤں

ہے خواہش میری اُلفت کی
تو اپنی نِگاہیں اُونچی کر

تدبیر کے جالوں میں مت پھنس
کر قبضہ جا کے مُقَدَّر پر

مَیں واحِد کا ہوں دِل دادہ
اور واحِد میرا پیارا ہے

گر تُو بھی واحِد بن جائے
تو میری آنکھ کا تارا ہے

تُو ایک ہو ساری دُنیا میں
کوئی ساجھی اور شریک نہ ہو

تُو سب دُنیا کو دے لیکن
خود تیرے ہاتھ میں بھیک نہ ہو

اخبار الفضل جلد 17-10 جنوری 1930ء

خُدایا اے مرے پیارے خُدایا
اِلٰہُ الْعَالَمِیْن رَبُّ الْبَرایا

ملیک و مالِک و خَلّاقِ عالَم
رحیم و راحِم و بَحْرُالْعَطایا

تری درگہ میں اِک اُمّید لے کر
ترا اِک بندۂ عاصی ہے آیا

وہ خالی ہاتھ ہے ہر پیشکش سے
نہیں لایا وہ ساتھ اپنے ہدایا

جو تُو نے دی تھی اس کو طاقتِ خیر
وُہ کر بیٹھا ہے اس کا بھی صفایا

وُہ حیوانوں سے بدتر ہو رہا ہے
نہیں تَقوٰی میں حاصِل کوئی پایا

سِمٹ کر بن گئی نیکی سُوَیْدا
اُفُقْ پہ چھا گئیں اس کی خطایا

بتاؤں کیا کہ شیطاں نے کہاں سے
کہاں لے جا کے ہے اس کو گرایا

نہیں آرام پَل بھر بھی مُیَسَّر
ہے اس ظالِم نے کچھ ایسا ستایا

جہاں کا چپّہ چپّہ دیکھ ڈالا
مگر کوئی ٹھکانا بھی نہ پایا

ہُوا مایُوس جب چاروں طرف سے
نہ جب کوشش نے اس کا کچھ بنایا

تو ہِر پھر کر یہی تدبیر سُوجھی
تری تَقْدیر کا در کھٹکھٹایا

یہی ہے آرزُو اس کی الٰہی
یہی ہے اِلتجا اس کی خُدایا

کہ مَشْرِق اور مَغْرِب دیکھ ڈالے
سکوں لیکن کہیں اس نے نہ پایا

تری درگاہ میں وہ آخِروُالاَمْر — تمنّا دِل میں لے کر ہے یہ آیا

تِری رحمت کی دیواروں کے اَنّدر — کلامُ اللہ کا مِل جائے سایہ

تو وُہ دُھونی محبّت کی رَما کر — جَلا دے سب جَہالت اور مایا

اخبارالفضل جلد 17-17 جنوری 1930ء

آمین

عزیزان امۃ السلام بیگم ۔ مرزا ناصر احمد، ناصرہ بیگم ۔ مرزا مبارک احمد ۔ امۃ القیوم بیگم
مرزا منوّر احمد ۔ امۃ الرشید بیگم ۔ امۃ العزیز بیگم ۔ سلّمہم اللہ و بارک لہم ۔

مِرا دِل ہو گیا خوشیوں سے معمُور
ہُوئے ہیں آج سب رنج و اَلَم دُور

نوِیدِ راحت اَفزا آ رہی ہے
بِشارت ساتھ اپنے لا رہی ہے

سلام ۔ اللہ کی پہلی عِنایت
مسیحا نے جِسے بخشی تھی بَرکَت

مِرا ناصر ۔ مِرا فرزندِ اَکبر
مِلا ہے جِس کو حق سے تاجِ و اَفسر

وہ میری ناصِرہ وہ نیک اَختر
عقیلہ با سَعادت پاک جَوہَر

مبارک جو کہ بیٹا دُوسرا ہے
خدا نے اپنی رحمت سے دیا ہے

مِری قیوّم ۔ میرے دل کی راحت
خدا نے جس کو بخشی ہے سعادت

منوّر جو کہ مولیٰ کی عطا ہے
بِشارت سے خدا کی جو مِلا ہے

رشیدہ جس کو حق نے رُشد بخشا
بنایا نیک طِینَت اور اچھّا

عزیزہ سب سے چھوٹی نیک فِطرَت
بہت خاموش پائی ہے طبیعت

یہ سارے ختمِ قرآں کر چکے ہیں — دلوں کو نورِ حق سے بھر چکے ہیں

خُدا کا فَضْل ان پر ہو گیا ہے — کلامُ اللّٰہ کا خِلْعَت مِلا ہے

یہ نِعْمَت سارے اِنْعاموں کی جاں ہے — جو سچ پُوچھو یہی باغِ جِناں ہے

مِلی ہے ہم کو یہ فضلِ خدا سے — حبیبِ پاک حضرت مصطفٰے سے

شہِ لَولاک یہ نِعْمَت نہ پاتے — تو اس دُنیا سے ہم اندھے ہی جاتے

کُجا ہم اور کُجا مولیٰ کی باتیں — کُجا دِن اور کُجا تاریک راتیں

رَسائی کب تھی ہم کو آسماں تک — جو اُڑتے بھی تو ہم اُڑتے کہاں تک

خُدا ہی تھا کہ جس نے دی یہ نِعمت — مُحمّدؐ ہی تھے جو لائے یہ خِلْعَت

پس اے میرے عزیزو میرے بچّو! — دِل و جاں سے اسے محبُوب رکھو

یہی ہے دین و دُنیا کی بھلائی — اسی سے دُور رہتی ہے بُرائی

اسی سے ہوتی ہے راحت مُیَسَّر — اِسی میں دیکھتے ہیں روئے دِلبر

یہی لے جاتی ہے مولیٰ کے دَر تک — یہی پُہنْچاتی ہے مؤمن کو گھر تک

خُدایا اے مرے پیارے خُدایا — اِلٰہُ الْعَالَمِیں رَبُّ الْبَرایا

ہو سب میرے عزیزوں پر عِنایت — مِلے تجُھ سے انہیں تقویٰ کی خِلْعَت

کلامُ اللّٰہ پر ہوں سب وُہ عامِل — نگاہوں میں تری ہوں نَفْسِ کامِل

بس اِک تیری ہی ان کے دِل میں جا ہو
نہ دیکھیں غیر کو کوئی ہو، کیا ہو

محبّت تیری اُن کے دِل میں رَچ جائے
ہر اک شیطان کے پنجے سے بچ جائے

عُلُومِ آسمانی اُن کو مِل جائیں
دِلوں کی اُن کے کلیاں خوب کِھل جائیں

ترا اِلہام بھی ہو اِن پہ نازِل
ترا اِکرام بھی ہو ان کے شامِل

کریں تیرے فرِشتے ان سے باتیں
مُعارِف کی بَہیں سینوں میں نہریں

ہر اِک ان میں سے ہو شمعِ ہدایت
بتائے اِک جہاں کو رازِ قُدرت

دِلوں کو نُور سے ہوں بھرنے والے
ہوں تیری رہ میں ہر دَم مرنے والے

بُرائی دُشمنوں کی بھی نہ چاہیں
ہمیشہ خیر ہی دیکھیں نگاہیں

لڑائی اور جھگڑے دُور کر دیں
دِلوں کو پیار سے مَعمُور کر دیں

جو بیکس ہوں یہ ان کے یار ہو جائیں
سَرِ ظالم پہ اِک تلوار ہو جائیں

بنیں ابلیسِ نافرماں کے قاتِل
لِوائے احمدیّت کے ہوں حامِل

یہ میدانِ وَغا میں جب کبھی آئیں
تو دِل اَعداء کے سینوں میں دَہل جائیں

بِنائے شِرک کو جڑ سے ہلا دیں
نِشانِ کُفر و بِدعَت کو مٹا دیں

خُدا کا نُور چمکے ہر نَظَر میں
مَلَک آئیں نَظَر چَشمِ بَشَر میں

بڑھیں اور ساتھ دُنیا کو بڑھائیں
پڑھیں اور ایک عالَم کو پڑھائیں

الٰہی دُور ہوں ان کی بَلائیں
پڑیں دُشمن پہ ہی اس کی جفائیں
الٰہی تیز ہوں ان کی نگاہیں
نَظَر آئیں سبھی تقوٰی کی راہیں
ہوں بحرِ مَعْرِفَت کے یہ شَناوَرْ
سَمائے عِلم کے ہوں مِہرِ اَنْوَرْ
یہ قَصْرِ احمدی کے پاسباں ہوں
یہ ہر میداں کے یارب پہلواں ہوں
ثُریا سے یہ پھر ایمان لائیں
یہ پھر واپس ترا قرآں لائیں

لہ حفظ قرآن

اخبار الفضل جلد 19 - 7 جولائی 1931ء

90

چھلک رہا ہے مرے غم کا آج پیمانہ — کسی کی یاد میں مَیں ہو رہا ہوں دیوانہ

زمانہ گزرا کہ دیکھیں نہیں وہ مَست آنکھیں — کہ جن کو دیکھ کے مَیں ہو گیا تھا مَستانہ

وُہ شمع رُو کہ جسے دیکھ کر ہزاروں شمع — بھڑک اُٹھی تھیں بسوزِ ہزار پروانہ

وُہ جس کے چہرہ سے ظاہر تھا نُورِ ربّانی — مَلَک کو بھی جو بناتا تھا اپنا دیوانہ

کہاں ہے وُہ کہ مَلوں آنکھیں اُس کے تلوؤں سے — کہاں ہے وُہ کہ گروں اُس پہ مثلِ پروانہ

وہ صُحبتیں کہ نئی زندگی دِلاتی تھیں — وُہ آج میرے لیے کیوں بنی ہیں افسانہ

وُہ یار جس کی مَحبّت پہ ناز تھا مجھ کو — کوئی بتاؤ کہ کیوں ہو رہا ہے بیگانہ

جو کوئی روک تھی اُس کو یہاں پہ آنے کی — بُلا لیا نہ وہیں کیوں نہ اپنا دیوانہ

نہ چھیڑ دُشمنِ ناداں نہ چھیڑ کہتا ہوں — چھلک رہا ہے مِرے غم کا آج پیمانہ

تِری نصیحتیں بے کار تیرے مکر فضول — یہ چھیڑ جا کے کسی اور جا پہ افسانہ

چھُڑائے گا بھلا کیا دِل سے میرے یاد اُس کی — تُو اور مجھ کو بناتا ہے اُس کا دیوانہ

نہ تیرے ظُلم سے ٹوٹے گا رِشتۂ اُلفت — نہ حرص مجھ کو بنائے گی اُس سے بیگانہ

ہے تیری سعی دلیلِ حماقتِ مُطلق — ہے تیری جِدّ و جُہد ایک فعلِ طِفلانہ

تِرا خیال کِدھر ہے یہ سوچ اے ناداں — رہا ہے دُور کبھی شمع سے بھی پروانہ

حدیثِ مدرسہ و خانقاہ مگو بخدا
فتاد بر سرِ حافظ ہوائے میخانہ

اخبار الفضل جلد 20 - 1 جنوری 1933ء

91

حضرت سیّدہ سارہ بیگم کی وفات پر

کر رحم اے رحیم مرے حالِ زار پر
زخمِ جگر پہ دردِ دلِ بے قرار پر

مجھ پر کہ ہوں عزیزوں کے حلقہ میں مثلِ غیر
اِس بے کس و نحیف و غریبُ الدّیار پر

جس کی حیات اِک ورقِ سوز و ساز تھی
جیتی تھی جو غذائے تمنّائے یار پر

مقصود جس کا علم و تُقیٰ کا حصول تھا
رکھتی تھی جو نگہ نگہِ لُطفِ یار پر

تھی ماحصلِ حیات کا اک سعیٔ ناتمام
کاٹی گئی غریب حوادث کی دھار پر

دِل کی اُمیدیں دِل ہی میں سب دفن ہوگئیں
پائے اُمید ثبت رہا انتظار پر

ہاں اے مُغیث سُن لے مری التجا کو آج
کر رحم اس وجودِ محبّت شعار پر

اُس مے گسارِ بادۂ اُلفت کی رُوح پر
اُس بوستانِ عشق و وفا کی مزار پر

ہاں اُس شہیدِ علم کی تُربت پہ کر نزول
خوشیوں کا باب کھول غموں کی شکار پر

میری طرف سے اس کو جزا ہائے نیک دے
کر رحم اے رحیم دلِ سوگوار پر

حاضر نہ تھا وفات کے وقت اے مرے خُدا
بھاری ہے یہ خیال دلِ ریش وزار پر

ڈرتا ہوں وہ مجھے نہ کہے بازُبانِ حال
جاؤں کبھی دُعا کو جو اس کے مزار پر

جب مر گئے تو آئے ہمارے مزار پر
پتّھر پڑیں صنم ترے ایسے پیار پر

[1] حضور کی حرمِ محترمہ جنہوں نے ۱۹۳۳ء میں وفات پائی۔

اخبار الفضل جلد 21-19 جولائی 1934 ء

92

آہ پھر موسمِ بہار آیا دل میں میرے خیالِ یار آیا
لالہ و گُل کو دیکھ کر محمودؔ یاد مجھ کو وُہ گُلعذار آیا
زخمِ دِل ہو گئے ہرے میرے
ہر چمن سے مَیں اشکبار آیا
خون رُلاتا تھا لالہ زار کا رَنگ مجلسِ یار کی بہار کا رَنگ
تازہ کرتے تھے یاد اس کی پھُول یاد آتا تھا گُلعذار کا رَنگ
لوگ سب شادمان وخوش آئے
ایک مَیں تھا کہ سوگوار آیا
سبزۂ گیاہ کا کہوں کیا حال چپّہ چپّہ پہ ڈالتا تھا جال
مستِ نظارۂ جمال تھے سب آنکھیں دُنیا کی ہو رہی تھیں لال
زخمِ دل ہو گئے ہرے میرے
ہر چمن سے مَیں اُشکبار آیا
مَیں وہاں ایک اور خیال میں تھا کیا کہوں مَیں نرالے حال میں تھا
سبزہ اک عکسِ زُلفِ جاناں ہے یہ تصوُّر ہی بال بال میں تھا

لوگ سب شادمان وخوش آئے
ایک مَیں تھا کہ سوگوار آیا
ندّیاں ہر طرف کو بہتی تھیں قلبِ صافی کا حال کہتی تھیں
آبشاروں کی شکل میں گِر کر صدمۂ اِفتراق سہتی تھیں
زخمِ دل ہو گئے ہرے میرے
ہر چمن سے مَیں اشکبار آیا
دیو داروں کی ہر طرف تھی قطار یاد کرتا تھا دیکھ کر قدِ یار
لوگ دل کر رہے تھے ان پہ نثار جان سے ہو رہا تھا مَیں بیزار
لوگ سب شادمان وخوش آئے
ایک مَیں تھا کہ سوگوار آیا
اَبر آتے تھے اور جاتے تھے دِل کو ہر اک کے خُوب بھاتے تھے
بجلیوں کی چمک میں مُجھ کو نظر جلوے اس کی ہنسی کے آتے تھے
زخمِ دِل ہو گئے ہرے میرے
ہر چمن سے مَیں اَشکبار آیا
شاخِ گُل پر ہزار بیٹھی تھی کانپتی بے قرار بیٹھی تھی

نغمہ سُن سُن کے اُس کے سب خوش تھے   وہ مگر دِل فِگار بیٹھی تھی

لوگ سب شادمان وخوش آئے

ایک مَیں تھا کہ سوگوار آیا

کیسی ٹھنڈی ہوائیں چلتی تھیں   ناز و رعنائی سے مچلتی تھیں

اُن کی رفتار کی دِلا کر یاد   دِل مرا چٹکیوں میں مَلتی تھیں

زخمِ دِل ہو گئے ہرے میرے

ہر چمن سے مَیں اشکبار آیا

تھے طرب سے دَرَخت بھی رقصاں   گویا قِسمت پہ اپنی تھے نازاں

پتّے پتّے کے پاس جا کر مَیں   سُونگھتا تھا بُوئے مہِ کِنعاں

لوگ سب شادمان وخوش آئے

ایک مَیں تھا کہ سوگوار آیا

جلوے اُس کے نُمایاں ہر شے میں   سُر اُسی کی تھی پیدا ہر لَے میں

رَنگ اُسی کا چھلک رہا تھا آہ   کفِ ساقی میں ساغرِ مَے میں

زخمِ دِل ہو گئے ہرے میرے

ہر چمن سے مَیں اشکبار آیا

اُس کے نزدیک ہو کے دُور بھی تھا　　دِلِ اُمّیدوار چُور بھی تھا
نارِ فُرقت میں جَل رہا تھا میں　　گو پسِ پردہ اِک ظُہور بھی تھا

لوگ سب شادمان وخوش آئے
اِک مَیں تھا کہ سوگوار آیا

دیکھئے کب وُہ مُنہ دکھاتا ہے　　پردہ چہرہ سے کب اُٹھاتا ہے
کب مِرے غَم کو دُور کرتا ہے　　پاس اپنے مجُھے بُلاتا ہے

ہنس کے کہتا ہے دیکھ کر مجھ کو
دیکھو وہ میرا دِل فِگار آیا

مَیں یُونہی اُس کو آزماتا تھا　　پاک کرنے کو دل جلاتا تھا
عِشق کی آگ تیز کرنے کو　　مُنہ چھپاتا کبھی دکھاتا تھا

میری خاطِر اگرچہ تھا بےچین
کب مجھے اس کے بِن قرار آیا

اخبارالفضل جلد 21-25 جولائی 1934ء

اے چاند تجھ میں نورِ خدا ہے چمک رہا
جس سے کہ جامِ حُسن ترا ہے چھلک رہا

تیری زمین پاک ہے لَوثِ گناہ سے
محفوظ خاک ہے تری ہر رُو سیاہ سے

تو زیرِ تابشِ رُخِ انور ہے روز و شب
ظُلمت کدہ میں لوٹ رہا ہوں میں دم بہ لب

قرآنِ پاک میں بھی ترا نام نور ہے
کیفِ وصال سے ترا دِل پُرسرور ہے

گُم گشتہ راہ کے لیے تو خضرِ راہ ہے
تیری ضیاء رفیقِ ازل کی نگاہ ہے

تجھ میں جمالِ یار کی پاتا ہوں میں جھلک
اُٹھتی ہے جس کو دیکھ کے دِل میں مرے کسک

دُوری کو اپنی دیکھ کے میں شرمسار ہوں
عاشق تو ہوں پہ حرص و ہوا کا شکار ہوں

آ اِک شعاع نُور کی مجھ پر بھی ڈال دے
تاریکیٔ گناہ سے باہر نکال دے

اخبار الفضل جلد 23-13 جولائی 1935ء

دُشمن کو ظُلم کی برچھی سے تُم سینہ و دل بَرمانے دو

یہ دَرد رہے گا بَن کے دَوا تم صبر کرو وقت آنے دو

یہ عِشق و وفا کے کھیت کبھی خوں سینچے بغیر نہ پنپیں گے

اس راہ میں جاں کی کیا پرواجاتی ہے اگر تو جانے دو

تم دیکھو گے کہ اِنہی میں سے قَطراتِ محبّت ٹپکیں گے

بادَل آفات و مصائب کے چھاتے ہیں اگر تو چھانے دو

صادِق ہے اگر تو صِدق دکھا قُربانی کر ہر خواہِش کی

ہیں جنسِ وفا کے ماپنے کے دُنیا میں یہی پیمانے دو[2]

جب سونا آگ میں پڑتا ہے تو کُندن بن کے نِکلتا ہے

پھر گالیوں سے کیوں ڈَرتے ہو دِل جَلتے ہیں جَل جانے دو

عاقِل کا یہاں پر کام نہیں وُہ لاکھوں بھی بے فائدہ ہیں

مَقصُود مرا پُورا ہو اگر مِل جائیں مجھے دیوانے دو[2]

وُہ اپنا سَر ہی پھوڑے گا وہ اپنا خون ہی پیئے گا

دُشمن حق کے پہاڑ سے گر ٹکراتا ہے ٹکرانے دو

یہ زخم تمھارے سینوں کے بن جائیں گے رشکِ چمن اس دن
ہے قادرِ مُطْلَقْ یار مرا، تم میرے یار کو آنے دو

جو سچے مومن بن جاتے ہیں موت بھی اُن سے ڈرتی ہے
تم سچے مومن بن جاؤ اور خَوف کو پاس نہ آنے دو

یا صِدقِ محمدِؐ عَرَبی ہے یا احمدِ ہندی کی ہے وفا
باقی تو پُرانے قِصّے ہیں زندہ ہیں یہی افسانے دو

وُہ تم کو حُسینؓ بناتے ہیں اور آپ یزیدی بنتے ہیں
یہ کیا ہی سَستا سَودا ہے دُشمن کو تیر چلانے دو

میخانہ وہی، ساقی بھی وہی، پھر اِس میں کہاں غیرت کا محَلّ
ہے دُشمن خود بھینگا جس کو آتے ہیں نَظَر خُم خانے دو[2]

محمودؔ اگر منزل ہے کَٹھن تو راہ نُما بھی کامِل ہے
تُم اُس پہ توکُّل کر کے چلو، آفات کا خیال ہی جانے دو

اخبار الفضل جلد 23-14 جولائی 1935ء

95

پڑھ چکے اَحرار بس اپنی کتابِ زندگی
ہو گیا پھٹ کر ہوا اُن کا حُبابِ زندگی

لُوٹنے نکلے تھے وُہ اَمن و سکونِ بیکساں
خُود اُنہی کے لُٹ گئے حُسن و شبابِ زندگی

دیکھ لینا اُن کی اُمیدیں بنیں گی حسرتیں
اِک پریشاں خواب نِکلے گا یہ خوابِ زندگی

فِتنہ و اَفساد و سَبّ و شَتم و ہَزل و اِبتذال
اس جماعت کا ہے یہ لُبِّ لبابِ زندگی

پڑ رہی ہیں اُنگلیاں اربابِ حَلّ و عَقد کی
بج رہا ہے اس طرح ان کا رُبابِ زندگی

کیا خبر اُن کو ہے کیا جامِ شہادت کا مزا
دیکھ کر خوش ہو رہے ہیں جو سرابِ زندگی

ہے حیاتِ شمع کا سب ماحصل سوز و گداز
اِک دِلِ پُرخون ہے یہ اِکتسابِ زندگی

دِلبرا اِلزام تو دیتے ہیں چھُپنے کا تجھے
اوڑھے بیٹھے ہیں مگر ہم خود نقابِ زندگی

دستِ عِزرائیل میں مَخفی ہے سب رازِ حیات
موت کے پیالوں میں بٹتی ہے شرابِ زندگی

غفلتِ خوابِ حیاتِ عارضی کو دُور کر
ہے تجھے گر خواہشِ تعبیرِ خوابِ زندگی

اخبار الفضل جلد 23 - 6 ستمبر 1935ء

میری نہیں زُبان جو اُس کی زُباں نہیں
میرا نہیں وُہ دل کہ جو اس کا مکاں نہیں

ہے دل میں عشق پہ مرے مُنہ میں زُباں نہیں
نالے نہیں ہیں آہیں نہیں ہیں، فغاں نہیں

فُرقت میں تیری حالِ دلِ زار کیا کہیں
وہ آگ لگ رہی ہے کہ جس میں دھواں نہیں

قُرباں ہوں زخمِ دِل پہ کہ سب حال کہہ دیا
شکوہ کا حرف کوئی مگر درمیاں نہیں

کیوں چھوڑتا ہے دِل مجھے اُس کی تلاش میں
آوارگی سے فائدہ کیا، وُہ کہاں نہیں

مطلوب ہے فقط مجھے خوشنودیٔ مزاج
اُمیدِ حُور و خواہشِ باغِ جناں نہیں

جلوہ ہے ذرّہ ذرّہ میں دِلبر کے حُسن کا
سارے مکاں اُسی کے ہیں وُہ لامکاں نہیں

مُشتاق ہے جہاں کہ سُنے معرفت کی بات
لیکن حیا و شرم سے چلتی زباں نہیں

یارب تری مدد ہو تو اِصلاحِ خَلق ہو
اُٹھنے کا ورنہ مُجھ سے یہ بارِ گراں نہیں

کھویا گیا خود آپ کسی کی تلاش میں
کچھ بھی خبر نہیں کہ کہاں ہوں کہاں نہیں

اے دوست تیرا عشق ہی کچھ خام ہو تو ہو
یہ تو نہیں کہ یار ترا مہرباں نہیں

ایمان جس کے ساتھ نہ ہو قوّتِ عمل
کشتی ہے جس کے ساتھ کوئی بادباں نہیں

اخبار الفضل جلد 24-31 دسمبر 1936ء

موت اُس کی رہ میں گر تمہیں منظور ہی نہیں
کہہ دو کہ عشق کا ہمیں مقدور ہی نہیں

کیوں جُرمِ نقضِ عہد کے ہوں مُرتکب جناب
جب آپ عہد کرنے پہ مجبور ہی نہیں

مومن تو جانتے ہی نہیں بُزدلی ہے کیا
اس قوم میں فرار کا دستور ہی نہیں

ڈر کا اثر ہو ان پہ نہ لالچ کا ہو اثر
ہوش آئیں جن کو ایسے یہ مخمور ہی نہیں

دِل دے چکے تو ختم ہوا قصّۂ حساب
معشوق سے حساب کا دستور ہی نہیں

بحرِ فنا میں غوطہ لگانے کی دیر ہے
منزل قریب تر ہے وہ کچھ دُور ہی نہیں

دُشمن کی چیرہ دستیوں پر اے خدا گواہ
ہیں زخمِ دل بھی سینے کے ناسور ہی نہیں

اس مہرِ نیم روز کو دیکھیں تو کس طرح
آنکھوں میں ظالموں کے اگر نُور ہی نہیں

اخبار الفضل جلد 26-29 دسمبر 1938ء

ذرادِل تھام لو اپنا کہ اِک دیوانہ آتا ہے
شرارِ حُسن کا جلتا ہُوا پروانہ آتا ہے

کمالِ جرأتِ اِنسانیت عاشِق دکھاتا ہے
کہ میدانِ بَلا میں بس وہی مردانہ آتا ہے

نگاہِ لُطف میری جُستجُو میں بڑھتی آتی ہے
ہُوں وہ مَیخوار جس کے پاس خود مَیخانہ آتا ہے

مجھے کیا اس سے گر دُنیا مجھے فرزانہ کہتی ہے
تمنّا ہے کہ تم کہہ دو 'مرا دیوانہ آتا ہے'

بھڑک اُٹھتی ہے پھر شمعِ جہاں کی روشنی یکدم
عَدَم سے سوئے ہستی جب کوئی پروانہ آتا ہے

مِری تو زندگی کٹتی ہے تیری یاد میں پیارے
کبھی تیری زباں پر بھی مِرا افسانہ آتا ہے

ہزاروں حسرتیں جل کر فنا ہونے کی رکھتا ہے
ہٹا بھی دیں ذرا فانوس اک پروانہ آتا ہے

اخبار الفضل جلد 26-31 دسمبر 1938ء

صاحبزادی امۃ القیوم کی تقریب رخصتانہ کے موقع پر

کل دوپہر کو ہم جب　　تم سے ہوئے تھے رخصت
ظاہر میں چُپ تھے لیکن　　دل خون ہو رہا تھا
افسُردہ ہو رہا تھا　　محزُون ہو رہا تھا

اے میری پیاری بیٹی

میرے جگر کا ٹکڑا　　میری کمر کی پیٹی
تم یاد آ رہی ہو　　دل کو ستا رہی ہو
مَیں کیا کروں کہ ہر دَم　　تُم دُور جا رہی ہو
ٹُوٹی ہوئی کمر کا　　اللہ ہی ہے سہارا
اللہ ہی ہے ہمارا　　اللہ ہی ہو تمھارا
اللہ کی تم پہ رحمت　　اللہ کی تم پہ بَرَکَت
اللہ کی مہربانی　　اللہ کی ہو عِنایَت

وہ ہم سَفَر تمھارا   آنکھوں کا میری تارا

اللہ کا صفی ہو   اللہ کا ہو پیارا

لو میری پیاری بچّی   تم کو خُدا کو سونپا

اُس مہربان آقا   اُس با وَفا کو سونپا

کرنا خُدا سے اُلفَت   رہنا تم اُس سے ڈر کر

تم اُس سے پیار رکھنا   بس اُس کو یاد رکھنا

سُوفارِ عشق اُس کا   تم دِل کے پار رکھنا

دِلبَر ہے وہ ہمارا   تم اُس سے چاہ رکھنا

مشکل کے وقت دونوں   اُس پر نگاہ رکھنا

اُلفت نہ اُس کی کم ہو   رشتہ نہ اُس کا ٹوٹے

چُھٹ جائے خواہ کوئی

دَامن نہ اُس کا چھوٹے

اخبار الفضل جلد 27-28 دسمبر 1939ء

نہیں کوئی بھی تو مُناسبت رہ شیخ وطرزِ ایاز میں
اُسے ایک آہ میں مِل گیا نہ مِلا جو اُس کو نماز میں

جو اَدب کے حُسن کی بجلیاں ہوں چمک رہی کفِ ناز میں
تو نگاہِ حُسن کو کچھ نہ پھر نظر آئے رُوئے نیاز میں

تجھے اِس جہان کے آئنہ میں جَمالِ یار کی جُستجُو
مجھے سو جہان دکھائی دیتا ہے چَشمِ آئنہ ساز میں

نَظر آ رہا ہے وُہ جلوہ حُسنِ ازَل کا شمعِ حجاز میں
کہ کوئی بھی اَب تو مزا نہیں رہا قیسؔ عشقِ مجاز میں

مِرا عشق دامنِ یار سے ہے کبھی کا جا کے لِپٹ رہا
تِری عقل ہے کہ بھٹک رہی ہے ابھی نَشیب وفَراز میں

تِرے جام کو مِرے خُون سے ہی مِلا ہے رنگ یہ دلفریب
ہے یہ اِضطِراب یہ زیر وبَم مِرے سوز سے تِرے ساز میں

اخبار الفضل جلد 28 - 3 جنوری 1940ء

101

ہم کس کی محبّت میں دوڑے چلے آئے تھے
وُہ کون سے رشتے تھے جو کھینچ کے لائے تھے

آخر وہ ہوئے ثابت پیغام ہَلاکَت کا
جو غمزے مرے دل کو بے حد تِرے بھائے تھے

جن باتوں کو سمجھے تھے بُنیاد ترقی کی
جب غور سے دیکھا تو مِٹتے ہوئے سائے تھے

اِکسیر کا دیتے ہیں اَب کام وُہ دُنیا میں
خونِ دلِ عاشق میں جو تیر بُجھائے تھے

تھا غَرقِ گُنہ لیکن پڑتے ہی نِگہ اُن کی
اشک آنکھوں میں اور ہاتھوں میں عَرش کے پائے تھے

یہ جسم مرا سَر سے پا تک جو مُعَطَّر ہے
راز اس میں ہے یہ زاہد وہ خواب میں آئے تھے

اس مرہمِ فردَوسی میں حق ہے ہمارا بھی
کچھ زخم تِری خاطر ہم نے بھی تو کھائے تھے

اخبار الفضل جلد 28 - 3 جنوری 1940ء

(102)

بادۂ عِرفاں پِلا دے ہاں پِلا دے آج تُو

چہرۂ زیبا دِکھا دے ہاں دِکھا دے آج تُو

خوابِ غَفلَت میں پڑا سویا کروں گا کب تلک

داورِ محشر جگا دے ہاں جگا دے آج تُو

جِس کے پڑھ لینے سے کُھل جاتا ہے رازِ کائنات

وہ سبق مجھ کو پڑھا دے ہاں پڑھا دے آج تُو

مُجھ کو سینہ سے لگا لے ہاں لگا لے پھر مجُھے

حسرتیں دِل کی مِٹا دے ہاں مِٹا دے آج تُو

نااُمیدی اور مایُوسی کے بادَل پھاڑ دے

حوصلہ میرا بڑھا دے ہاں بڑھا دے آج تُو

کب تَلَک رِستا رہے گا جانِ من ناسُورِ دِل

زَخم پر مَرہَم لگا دے ہاں لگا دے آج تُو

یا مِرے پہلو میں آکر بیٹھ جا، پھر بیٹھ جا

یا مِری خواہش مِٹا دے ہاں مِٹا دے آج تُو

جس سے جل جائیں خیالاتِ من و مائی تمام
آگ وہ دل میں لگا دے ہاں لگا دے آج تو

دامنِ دِل پھیلتا جاتا ہے بے حدّ و حساب
دھجّیاں اس کی اُڑا دے ہاں اُڑا دے آج تو

جس سے سب چھوٹے بڑے شاداب ہوں سیراب ہوں
دِل سے وہ چشمہ بہا دے ہاں بہا دے آج تو

میرے تیرے درمیاں حائل ہوا ہے اک عَدُو
خاک میں اس کو مِلا دے ہاں مِلا دے آج تو

کب تَلک پہنا کروں اَوراقِ جنّت کا لباس
چادرِ تقویٰ اوڑھا دے ہاں اوڑھا دے آج تو

پھر مری خوش قسمتی سے جمع ہیں اَبر و بہار
جام اِک بھر کر پلا دے ہاں پلا دے آج تو

ساکِنانِ جنّتِ فردَوس بھی ہو جائیں مَست
دِل میں وُہ خوشبو بسا دے ہاں بسا دے آج تو

اِرتباطِ عاشق و معشوق کے سامان کر
پھر مری بگڑی بنا دے ہاں بنا دے آج تُو
مُطرِبِ عِشق و محبّت گوش بر آواز ہوں
نغمۂ شیریں سُنا دے ہاں سُنا دے آج تُو
یا محمّد دِلبرَم از عاشِقانِ رُوئے تُست
مُجھ کو بھی اُس سے مِلا دے ہاں مِلا دے آج تُو
دستِ کوتاہَم کُجا اَثمارِ فردَوسی کُجا
شاخِ طُوبیٰ کو ہِلا دے ہاں ہلا دے آج تو
درسِ اُلفت ہی نہ گر پایا تو کیا پایا بتا
گُرِ محبّت کے سِکھا دے ہاں سِکھا دے آج تُو

اخبار الفضل جلد 28 - 4 جنوری 1940ء

یُوں اَنْدھیری رات میں اے چاند تُو چمکا نہ کر
حشر اک سیمیں بَدن کی یاد میں برپا نہ کر

کیا لبِ دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
تُو جگر کو چاک کر کے اپنے یُوں تڑپا نہ کر

دُور رہنا اپنے عاشق سے نہیں دیتا ہے زیب
آسماں پر بیٹھ کر تُو یُوں مُجھے دیکھا نہ کر

عَکس تیرا چاند میں گر دیکھ لُوں کیا عَیب ہے
اِس طرح تُو چاند سے اے میری جاں پردہ نہ کر

بیٹھ کر جب عشق کی کشتی میں آؤں تیرے پاس
آگے آگے چاند کی مانند تُو بھاگا نہ کر

اے شُعاعِ نُور یوں ظاہر نہ کر میرے عُیُوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مُجھے رُسوا نہ کر

ہے مَحبّت ایک پاکیزہ اَمانَت اے عزیز
عِشق کی عزّت ہے واجِب عشق سے کھیلا نہ کر

ہے عَمَل میں کامیابی مَوت میں ہے زِندگی
جا لِپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

نوٹ۔ اس نظم کے متعلق حضرت مصلح موعود کا مفصل نوٹ صفحہ 388 پر ملاحظہ فرمایئے

اخبار الفضل جلد 28-6 جولائی 1940ء

یہ نُور کے شُعلے اُٹھتے ہیں میرا ہی دِل گرمانے کو

جو بجلی اُفُق میں چمکی ہے چمکی ہے مِرے تڑپانے کو

یا بزمِ طَرَب کے خواب نہ تُو دِکھلا اپنے دیوانے کو

یا جام کو حَرَکت دے لیلیٰ اور چکّر دے پیمانے کو

پھر عَقل کا دَامَن چُھٹتا ہے پھر وَحشَت جوش میں آتی ہے

جب کہتے ہیں وُہ دُنیا سے چھیڑو نہ مِرے دیوانے کو

کُچھ لوگ وُہ ہیں جو ڈھونڈتے ہیں آرام کو ٹھنڈے سایوں میں

پر ملتی ہے تسکینِ دِل جلنے میں ترے پروانے کو

یہ میری حیات کی اُلجھن تو ہر روز ہی بڑھتی جاتی ہے

وُہ نازُک ہاتھ ہی چاہیئے ہیں اِس گُتھی کے سُلجھانے کو

عِرفان کے رازوں سے جاہِل تَسلیم کی راہوں سے غافِل

جو آپ بھٹکتے پھرتے ہیں آئے ہیں مِرے سمجھانے کو

اخبار الفضل جلد 28-9 جولائی 1940ء

105

اِک دِن جو آہ دِل سے ہمارے نِکل گئی
غیرت کی اور عِشق کی آپس میں چل گئی

لے ہی چلی تھی خُلد سے میری خَطا مُجھے
اُن کی نِگاہِ مِہر سے تَقدِیر ٹَل گئی

شاید کہ پھر اُمّید کی پیدا ہوئی جھلک
نتھنوں تک آکے رُوح ہماری مَچل گئی

آئینۂ خیال میں صُورت دِکھا گئے
یُوں گرتے گرتے میری طبیعت سَنبھل گئی

اَحوالِ عِشق پُوچھتے ہو مُجھ سے کیا نَدِیم
طَبعِ بَشَر پھِسَلنے پہ آئی پھِسل گئی

محمود رازِ حُسن کو ہم جانتے ہیں خُوب
صُورت کسی کی نُور کے سانْچے میں ڈھل گئی

اخبار الفضل جلد 28-29 اکتوبر 1941ء

106

مِری رات دِن بس یہی اِک صَدا ہے — کہ اِس عالَمِ کَوْن کا اِک خُدا ہے

اُسی نے ہے پیدا کیا اِس جہاں کو — ستاروں کو سُورج کو اور آسماں کو

وُہ ہے ایک اُس کا نہیں کوئی ہَمسَر — وُہ مالِک ہے سب کا وُہ حاکِم ہے سب پر

نہ ہے باپ اُس کا نہ ہے کوئی بیٹا — ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا

نہیں اُس کو حاجَت کوئی بیویوں کی — ضرورت نہیں اُس کو کچھ ساتھیوں کی

ہر اِک چیز پر اُس کو قُدرَت ہے حاصِل — ہر اِک کام کی اُس کو طاقَت ہے حاصِل

پہاڑوں کو اُس نے ہی اُونْچا کیا ہے — سَمنْدَر کو اُس نے ہی پانی دیا ہے

یہ دریا جو چاروں طرف بہہ رہے ہیں — اُسی نے تو قُدرَت سے پیدا کیے ہیں

سَمنْدَر کی مچھلی ہوا کے پَرِنْدے — گھریلو چرِنْدے بنوں کے دَرِنْدے

سبھی کو وہی رِزق پہنچا رہا ہے — ہر اِک اپنے مَطْلَب کی شَے کھا رہا ہے

ہر اِک شَے کو روزی وہ دیتا ہے ہر دَم — خزانے کبھی اس کے ہوتے نہیں کم

وُہ زندہ ہے اور زندگی بخشتا ہے — وُہ قائم ہے ہر ایک کا آسرا ہے

کوئی شَے نظر سے نہیں اُس کے مَخْفی — بڑی سے بڑی ہو کہ چھوٹی سے چھوٹی

دِلوں کی چھُپی بات بھی جانتا ہے — بدوں اور نیکوں کو پہچانتا ہے

وہ دیتا ہے بندوں کو اپنے ہدایت　　دکھاتا ہے ہاتھوں پہ اُن کے کرامت
ہے فریاد مظلوم کی سُننے والا　　صداقت کا کرتا ہے وُہ بول بالا
گناہوں کو بخشش سے ہے ڈھانپ دیتا　　غریبوں کو رحمت سے ہے تھام لیتا

یہی رات دن اب تو میری صدا ہے
یہ میرا خُدا ہے یہ میرا خُدا ہے

اخبار الفضل جلد 29-1 جنوری 1941ء

زخمِ دل جو ہو چکا تھا مُدّتوں سے مُنْدَمِل
پھر ہَرا ہونے کو ہے وہ پھر ہَرا ہونے کو ہے
پھر مرے سَر میں لگے اُٹھنے خیالاتِ جُنوں
فتنۂ محشر مرے دِل میں بَپا ہونے کو ہے
پھر مِری شامت کہیں لے جا رہی ہے کھینچ کر
کیا کوئی پھر مائلِ جَور وجَفا ہونے کو ہے
پھر کسی کی تیغِ اَبرو اُٹھ رہی ہے بار بار
پھر مرا گھر موردِ کرب وبَلا ہونے کو ہے
پھر بہا جاتا ہے آنکھوں سے مِری اِک سَیلِ اَشک
پھر مِرے سینہ میں اک طُوفاں بَپا ہونے کو ہے
پھر چُھٹا جاتا ہے ہاتھوں سے مرے دامانِ صبر
نالۂ آہ و فُغاں کا باب وا ہونے کو ہے
عُمر گزرے گی مری کیا یُونہی اُن کی یاد میں
کیا نہ رکھیں گے قدم وُہ اِس دلِ ناشاد میں

اخبار الفضل جلد 30 - 1 جنوری 1942ء

ایمان مُجھ کو دے دے عرفان مُجھ کو دے دے

قُربان جاؤں تیرے قرآن مُجھ کو دے دے

دِل پاک کر دے میرا دُنیا کی چاہتوں سے

سُبّوحِیَّت سے حِصّہ سُبحان مُجھ کو دے دے

دِل جل رہا ہے میرا فُرقت سے تیری ہر دَم

جامِ وِصال اپنا اے جان مُجھ کو دے دے

کر دے جو حق و باطِل میں اِمتیازِ کامِل

اے میرے پیارے ایسا فُرقان مُجھ کو دے دے

ہم کو تِری رَفاقَت حاصِل رہے ہمیشہ

ایسا نہ ہو کہ دھوکہ شیطان مُجھ کو دے دے

وہ دِل مجھے عطا کر جو ہو نِثارِ جاناں

جو ہو فِدائے دِلبر وہ جان مُجھ کو دے دے

دُنیائے کُفر و بِدعَت کو اس میں غرق کر دُوں

طُوفانِ نوحؑ سا اِک طُوفان مُجھ کو دے دے

جن پر پڑیں فرشتوں کی رشک سے نگاہیں
اے میرے مُحسن ایسے انسان مجھ کو دے دے
دُھل جائیں دل بدی سے سینے ہوں نُور سے پُر
اَمراضِ رُوح کا وہ دَرمان مُجھ کو دے دے
دجّال کی بڑائی کو خاک میں مِلا دُوں
قوّت مجھے عطا کر سُلطان مُجھ کو دے دے
ہو جائیں جس سے ڈھیلی سب فلسفہ کی چُولیں
میرے حکیم ایسا بُرہان مُجھ کو دے دے

اخبار الفضل جلد 32-21 مئی 1944ء

(109)

میری مریم

گھر سے میرے وُہ گُلعذار گیا — دل کا سُکھ چین اور قرار گیا
مُسکراتے ہوئے ہوا رُخصت — ساتھ اس کے مَیں اشکبار گیا
باغ سُونا ہوا مِرا جب سے — شَجَرِ سبز و بار دار گیا
اب تو ہم ہیں، خزاں ہے، نالے ہیں — بُلبلو! موسمِ بہار گیا
ہو گیا گُل دِیا مرے گھر کا — اَمن اور چَین کا حِصار گیا
نغمہ ہائے چمَن ہوئے خاموش — کیا ہوا، کِس طرف ہزار گیا
آہوئے عِشق رہ گیا باقی — عَنبَریں مُو و مُشک بار گیا
دُرد ہی دُرد رہ گئی ہے اب — عیشِ دُنیا کا سب خُمار گیا
وہ گئے تھے تو خیر جانا تھا — دِل پہ کیوں میرا اِختِیار گیا
ہر طرف سے رہا مجھے گھاٹا — دِل گیا دِل کا اِعتِبار گیا
اے خُدا اس کا چارہ کیا جس کا — غم کے بڑھتے ہی غمگسار گیا

سانس رُکتے ہی اس کا اے محمُود
تیر اِک دِل کے آرپار گیا

حضرت سیّدہ مریم بیگم مرحومہ (اُمّ طاہر)
اخبار الفضل جلد 32 - 24 مئی 1944ء

110

بحضور ربِّ ودود

با دِلِ رِیش و حالِ زار گیا	اس کی درگہ میں بار بار گیا
دلِ اندوہگیں کو لے کر ساتھ	چاک دامان و اَشکبار گیا
آہیں بھرتا ہوا ، ہوا حاضر	سینہ کوبان و سوگوار گیا
ساری عرضوں کا پُر بلا یہ جواب	ہم نے مانا ترا قرار گیا
پُر تجھے کیا مَحَلِّ شکوہ ہے	یار کے پاس اُس کا یار گیا

111

سیّدہ مریم بیگم مرحومہ کی رُوح کو خطاب

اے میری جاں ہم بنّدے ہیں اک آقا کے آزاد نہیں

اور سچّے بنّدے مالِک کے ہر حُکم پہ قرباں جاتے ہیں

ہے حُکم تمھیں گھر جانے کا اور ہم کو ابھی کچھ ٹھہرنے کا

تُم ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ ہم پیچھے پیچھے آتے ہیں

اخبار الفضل 24 مئی 1944ء

بحضور ربِّ غفور

وُہ میرے دِل کو چُٹکیوں میں مَل مَل کر یُوں فرماتے ہیں

کیا عاشق بھی معشوق کا شکوہ اپنی زباں پر لاتے ہیں

مَیں اُن کے پاؤں چُھوتا ہوں اور دامن چُوم کے کہتا ہوں

دِل آپ کا ہے جاں آپ کی ہے پھر آپ یہ کیا فرماتے ہیں

اخبارالفضل 24 مئی 1944ء

مَرثیہ حضرت سیّدہ اُمِّ طاہر

اَبْکِیْ عَلَیْكِ کُلَّ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ اَرْثِیْكِ یَا زَوْجِیْ بِقَلْبٍ دَامِیْ

میری بیوی مَیں تُجھ پر ہر دن رات روتا ہوں میں خون آلودہ دل سے تیرا مرثیہ کہتا ہوں

صِرْتُ کَصَیْدٍ صِیْدَ فِی الصُّبْحِ غِیْلَۃً قَدْ غَابَ عَنِّیْ مَقْصَدِیْ وَمَرَامِیْ

میں اس شکار کی طرح ہو گیا ہوں جو صُبح ہی اس کی غفلت کی وجہ سے پھانس لیا جاتا ہے میرا اصل مقصد میری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا

لَوْلَمْ یَکُنْ تَائِیْدُ رَبِّیْ مُسَاعِدِیْ لَاَصْبَحْتُ مَیْتًا غُرْضَۃً لِسِھَامِیْ

اگر خدا تعالیٰ کی تائید میری مدد پر نہ ہوتی تو میں اپنے دِل کے تیروں کا نشانہ بن کر مُردہ کی طرح ہو جاتا۔

وَلٰکِنَّ فَضْلَ اللّٰہِ جَآءَ لِنَجْدَتِیْ وَاَنْقَذَنِیْ مِنْ زَلَّۃِ الْاَقْدَامِ

مگر اللہ تعالیٰ کا فضل میری مدد کے لیے آ گیا اور اُس نے مجُھے قدموں کے پھسلنے سے محفوظ رکھا

یَا رَبِّ سَتِّرْنِیْ بِجُنَّۃِ عَفْوِكَ کُنْ نَاصِرِیْ وَمُصَاحِبِیْ وَمُحَامِیْ

اے میرے ربّ! مجھے اپنی بخشش کی ڈھال سے ڈھانپ لے میرا ساتھی میرا مددگار اور میرا محافظ بن جا

اَلْغَمُّ کَالضِّرْغَامِ یَاْکُلُ لَحْمَنَا لَا تَجْعَلْنِیْ لُقْمَۃَ الضِّرْغَامِ

غم شیر کی طرح ہمارا گوشت کھا رہا ہے۔ اے خدا تعالیٰ مجُھے اُس شیر کا لُقمہ نہ بننے دیجیو

يَا رَبِّ صَاحِبْهَا بِلُطْفِكَ دَائِمًا　　　وَاجْعَلْ لَّهَا مَأْوًى بِقَبْرٍ سَامِيْ

اے میرے رب اس پر ہمیشہ لطف کرتے رہنا اور اس کا ٹھکانا ایک بلند شان قبر میں بنانا

يَا رَبِّ اَنْعِمْهَا بِقُرْبِ مُحَمَّدٍ　　　ذِی الْمَجْدِ وَالْاِحْسَانِ وَالْاِکْرَامِ

اے میرے رب اس کو قربِ محمدؐ کی نعمت عطا فرما جو بڑی بزرگی اور احسان کرنے والے ہیں جن کو تُو نے عزت بخشی ہے

اخبار الفضل جلد 32 - 12 جولائی 1944ء

114

وہ یار کیا جو یار کو دِل سے اُتار دے
وُہ دِل ہی کیا جو خَوف سے میدان ہار دے

اِک پاک صاف دِل مجُھے پَروردِگار دے
اور اس میں عکسِ حُسنِ اَزَلْ کا اُتار دے

وہ سیم تن جو خواب میں ہی مُجھ کو پیار دے
دِل کیا ہے بندہ جان کی بازی بھی ہار دے

اَفسُردگی سے دِل مِرا مُرجھا رہا ہے آج
اے چشمۂ فیُوض نئی اِک بہار دے

دُنیا کا غم اِدھر ہے اُدھر آخرت کا خوف
یہ بوجھ میرے دِل سے اِلٰہی اُتار دے

مَسنَد کی آرزو نہیں بس جُوتیوں کے پاس
درگہ میں اپنی مجھ کو بھی اِک بار، بار دے

گُزری ہے ساری عُمر گناہوں میں اے خُدا
کیا پیشکش حُضُور میں یہ شرمسار دے

وَحشَت سے پھٹ رہا ہے مرا سَر مرے خُدا
اِس بے قَرار دِل کو ذرا تو قَرار دے

تُو بارگاہِ حُسن ہے مَیں ہوں گدائے حُسن
مانگوں گا بار بار مَیں، تو بار بار دے

دن بھی اسی کے راتیں بھی اس کی جو خوش نصیب
آقا کے دَر پہ عُمر کو اپنی گزار دے

دِل چاہتا ہے جان ہو اِسلام پہ نثار
توفیق اس کی اے مِرے پَروردگار دے

میرے دِل و دماغ پہ چھا جا او خوبرُو!
اور ماسوا کا خیال بھی دِل سے اُتار دے

ممکن نہیں کہ چین ملے وَصل کے سوا
فُرقَت میں کوئی دِل کو تسلّی ہزار دے

کیسے اُٹھے وہ بوجھ جو لاکھوں پہ بار ہو
جب غم دیا ہے ساتھ کوئی غم گُسار دے

ہے سب جہاں سے جنگ سہیڑی ترے لیے
اَب یہ نہ ہو کہ تُو ہمیں دِل سے اُتار دے

تنگ آ گیا ہوں نَفْس کے ہاتھوں سے میری جاں
جلد آ اور آ کے اِس مرے دُشمن کو مار دے

بچھڑے ہوؤں کو جنّتِ فردوس میں مِلا
جَسْرِ صِراط سے بہ سہولت گُزار دے

اخبار الفضل جلد 32-27 جولائی 1944ء

کبھی حضُور میں اپنے جو بار دیتے ہیں	ہَوا و حِرص کی دُنیا کو مار دیتے ہیں
وُہ عاشِقوں کے لیے بے قَرار ہیں خود بھی	وُہ بے قَرار دلوں کو قَرار دیتے ہیں
کِسی کا قرض نہیں رکھتے اپنے سَر پہ وُہ	جو ایک دے انہیں اُس کو ہزار دیتے ہیں
عطاء و بخشِش و اِنْعام کی کوئی حد ہے	جِسے بھی دیتے ہیں وُہ بے شُمار دیتے ہیں
جو اُن کے واسطے ادنیٰ سا کام کرتا ہے	وُہ دین و دُنیا کو اُس کی سُدھار دیتے ہیں
جو دن میں آہ بھرے اُن کی یاد میں اک بار	وُہ رات پہلو میں اُس کے گزُار دیتے ہیں
بگاڑلے کوئی اُن کے لیے جو دُنیا سے	وہ سات پُشت کو اُس کی سنْوار دیتے ہیں
وہ جیتنے پہ ہوں مائِل تو عاشِقِ صادق	خوشی سے جان کی بازی بھی ہار دیتے ہیں
وُہی فَلک پہ چمکتے ہیں بن کے شَمْس و قَمَر	جو دَر پہ یار کے عُمریں گزُار دیتے ہیں
وُہ ایک آہ سے بے تاب ہو کے آتے ہیں	ہم اِک نگاہ پہ سو جان ہار دیتے ہیں

جو تیرے عشق میں دِل کو لگے ہیں زَخْم اے جاں
اِدھر تو دیکھ وہ کیسی بہار دیتے ہیں

اخبار الفضل جلد 32-2 اگست 1944ء

116

ذرّہ ذرّہ میں نشاں مِلتا ہے اِس دِلدار کا
اِس سے بڑھ کر کیا ذریعہ چاہیے اِظہار کا

فلسفی ہے فلسفہ سے رازِ قدرت ڈھونڈتا
عاشقِ صادق ہے جویاں یار کے دیدار کا

عَقل پر کیا طالبِ دُنیا کی ہیں پَردے پڑے
ہے عِمارت پر فِدا مُنکِر مگر مِعمار کا

تیری رہ میں موت سے بڑھ کر نہیں عزّت کوئی
دار پر سے ہے گُزرتا راہ تیرے دار کا

غیر کیوں آگاہ ہو رازِ محبّت سے مِرے
دُشمنوں کو کیا پتا ہو میرے تیرے پیار کا

ڈھونڈتا پھرتا ہے کونا کونا میں گھر گھر میں کیوں
اس طرف آ مَیں پتا دُوں تُجھ کو تیرے یار کا

اے خُدا کر دے مُنوّر سینہ و دل کو مرے
سَر سے پا تک میں بنوں مَخزَن تِرے اَنوار کا

سَیر کروا دے مُجھے تو عالَمِ لاہُوت کی
کھول دے تو باب مُجھ پر رُوح کے اَسرار کا

قید و بندِ حرص میں گردن پھنسائی آپ نے
اس حَماقت پر ہے دعویٰ فاعِلِ مُختار کا

رشتۂ اُلفت میں باندھے جا رہے ہیں آج لوگ
توڑ بھی کیا فائدہ ہے اس ترے زُنّار کا

فلسفہ بھی، رازِ قُدرت بھی، رُمُوزِ عِشق بھی
کیا نِرالا ڈھنگ ہے پیارے تِری گُفتار کا

بَن رہی ہے آسماں پر ایک پوشاکِ جدید
تانا بانا ٹوٹنے والا ہے اب کُفّار کا

اُن کے ہاتھوں سے تو جامِ زہر بھی تِریاق ہے
وُہ پلائیں گر تو پھر زَہرہ کسے اِنکار کا

چُھٹ گیا ہاتھوں سے میرے دامنِ صبر و شکیب
چَل گیا دل پر مِرے جادو تِری رَفتار کا

اخبار الفضل جلد 32 - 3 نومبر 1944ء

دستِ کوتاہ کو پھر دَرازی بخش | خاکساروں کو سرفَرازی بخش
جیت لُوں تیرے واسطے سب دِل | وہ ادا ہائے جاں نَوازی بخش
پانی کر دے عُلومِ قرآں کو | گاؤں گاؤں ہیں ایک رازی بخش
رُوح فاقوں سے ہورہی ہے نِڈھال | ہم کو پھر نعمتِ حجازی بخش
بُتِ مَغرِب ہے ناز پر مائِل | اپنے بندوں کو بے نیازی بخش
جُھوٹ کو چاروں شانے چِت کر دیں | مومنوں کو وہ راستبازی بخش
رُوحِ اِقدام و دُور بین نِگاہ | قلبِ شیر و نگاہِ بازی بخش
پائے اَقدَس کو چُوم لُوں بڑھ کر | مُجھ کو تو ایسی پاک بازی بخش
سر گرانی میں عُمر گُزری ہے | سروَری بخش، سرفرازی بخش
کُفر کی چیرہ دستیوں کو مِٹا | دستِ اسلام کو درازی بخش
سَیِّدُ الۡاَنۡبِیَآء کی اُمّت کو | جو ہوں غازی بھی وہ نمازی بخش
ہوں جہاں گرد ہم میں پھر پیدا | سِنّدباد اور پھر جہازی بخش

میرے محمُود بَن مرا محمُود
مجُھ کو تو سیرتِ ایازی بخش

اخبار الفضل جلد 32- 30 دسمبر 1944ء

118

اے حُسن کے جادو مجھے دیوانہ بنا دے
اے شمعِ رُخ اپنا مجھے پروانہ بنا دے

ہر وقت مئے عشق یہاں سے رہے بٹتی
ویرانۂ دل کو مرے میخانہ بنا دے

مجھ کو تری مخمور نگاہوں کی قسم ہے
اک بار اِدھر دیکھ کے مستانہ بنا دے

کردے مجھے اسرارِ محبّت سے شناسا
دیوانہ بنا کر مجھے فرزانہ بنا دے

اُس اُلفتِ ناقص کی تمنّا نہیں مجھ کو
جو دِل کو مرے گوھر یکتا نہ بنا دے

بس جائزۂ عشق مرے عشق سے عاشق
دِل کو مرے عُشّاق کا پیمانہ بنا دے

جو ختم نہ ہو ایسا دِکھا جلوۂ تاباں
جو مر نہ سکے مُجھ کو وُہ پروانہ بنا دے

دِل میں مرے کوئی نہ بسے تیرے سوا اَور
گر تُو نہیں بستا اسے ویرانہ بنا دے

ابلیس کا سر پاؤں سے تو اپنے مَسَل دے
ایسا نہ ہو پھر کعبہ کو بُت خانہ بنا دے

اخبار الفضل جلد 32 - 30 دسمبر 1944ء

فیضانِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم

كَمْ نَوَّرَ وَجْهَ النَّبِيِّ صَحَابُهٗ　　كَالْفُلْكِ ضَاءَ سَطْحُهَا بِنُجُوْمِهَا

آپؐ کے صحابہؓ نے نبی کریمؐ کا چہرہ کس قدر منوّر کردیا　　جیسے سطح سماوی اپنے ستاروں سے روشن ہوجاتی ہے

كَمْ تَنْفَعُ الثَّقَلَيْنِ تَعْلِيْمَاتُهٗ　　قَدْ خُصَّ دِيْنُ مُحَمَّدٍ بِعُمُوْمِهَا

آپکے علوم جنّ وانس کو کس قدر نفع دے رہے ہیں۔　یہ علوم سارے کے سارے دینِ محمدی سے ہی خاص ہیں

ظَهَرَتْ هِدَايَةُ رَبِّنَا بِقُدُوْمِهٖ　　زَالَتْ ظَلَامُ الدَّهْرِ عِنْدَ قُدُوْمِهَا

ہمارے رب کی ہدایت آپؐ کے آنے سے ظاہر ہوئی۔ہدایت کے آنے سے زمانہ بھر کا اندھیرا دُور ہوگیا

جَاءَ بِتِرْيَاقٍ مُّزِيْلٍ سِقَامَنَا　　غَابَتْ غَوَايَتُنَا بِكُلِّ سُمُوْمِهَا

ایسا تریاق لائے جو ہماری بیماریاں دُور کرنے والا تھا۔ہماری گمراہی اپنے تمام زہروں سمیت چُھپ گئی

نَزَلَتْ مَلٰٓئِكَةُ السَّمَآءِ لِنَصْرِهٖ　　قَدْ فَاقَتِ الْاَرْضُ سَمًى بِظُلُوْمِهَا

آپؐ کی مدد کے لیے آسمان سے فرشتے اُترے۔اپنی چمک دمک سے زمین آسمان پر فوقیت لے گئی

رَدَّ عَلَى الْاَرْضِ كُنُوْزًا صِحَابُهٗ　　فُتِنَ الْيَهُوْدُ بِبَقْلِهَا وَبِفُوْمِهَا

آپؐ کے صحابہؓ نے زمین کو اُس کے خزانے واپس کردیئے مگر یہود اپنی ترکاریوں اور لہسن کے فتنہ میں پڑگئے

رُفِعَتْ بُیُوْتُ الْمُؤْمِنِیْنَ رَفَاعَةً　　خُسِفَ الْبِلَادُ بِفُرْسِهَا وَبِرُوْمِهَا

مرتبہ میں مومنوں کے گھر بلند ہو گئے۔ فارس اور روم کے شہروں کے شہر ذلیل ہو گئے

دَخَلَتْ صُفُوْفَ عِدًی بِغَیْرِ رَوِیَّةٍ　　فَازَتْ جَمَاعَةُ صَحْبِهٖ بِقُحُوْمِهَا

دُشمن کی صفوں میں بے دھڑک جا گھسے۔ آپؐ کے صحابہؓ کی جماعت باوجود کمزور ہونے کے کامیاب ہو گئی

مُنِحَ الْعُلُوْمَ صَغِیْرَهَا وَکَبِیْرَهَا　　صَبَّتْ سَمَآءُ الْعِلْمِ مَآءَ غُیُوْمِهَا

چھوٹے بڑے سب ہی کو علوم بخشے۔ علم کے آسمان نے علم کے بادلوں کا پانی بہا دیا

فَاضَتْ ضُفُوْفُ الْکَوْثَرِ شَوْقًا لَّهٗ　　وَعَدَتْ اِلَیْهِ الْجَنَّةُ بِکُرُوْمِهَا

کوثر کے پانی بہہ پڑے اُن کے اشتیاق کی وجہ سے۔ جنّت دوڑی آپؐ کی طرف اپنے انگوروں کو لے کر

اخبار الفضل جلد 33 - 4 جنوری 1945ء

تعریف کے قابل ہیں یا رَب ترے دیوانے　　آباد ہوئے جن سے دُنیا کے ہیں ویرانے

کب پیٹ کے دَھندوں سے مُسلِم کو بھلا فرصت　　ہے دین کی کیا حالت یہ اُس کی بَلا جانے

جو جاننے کی باتیں تھیں اُن کو بھلایا ہے　　جب پُوچھیں سَبَب کیا ہے کہتے ہیں 'خُدا جانے'

سَرمَستی سے خالی ہے دِل عشق سے عاری ہے　　بیکار گئے اُن کے سب ساغر و پیمانے

خاموشی سی طاری ہے مجلِس کی فَضاؤں پر　　فانُوس ہی اَنْدھا ہے یا اَندھے ہیں پروانے

فَرزانوں نے دُنیا کے شہروں کو اُجاڑا ہے　　آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

ہوتی نہ اگر روشن وُہ شمعِ رُخِ اَنْور　　کیوں جمع یہاں ہوتے سب دُنیا کے پروانے

ہے ساعتِ سعد آئی اسلام کی جنگوں کی
آغاز تو مَیں کر دُوں اَنْجام خُدا جانے

اخبار الفضل جلد 34 - 2 جنوری 1946ء

مَعْصِیّت و گناہ سے دِل مِرا داغ دار تھا
پھر بھی کسی کے وَصل کے شوق میں بیقرار تھا

بے عَمَل و خَطا شِعار بے کس و بے وقار تھا
پر میری جان یہ تو سوچ کِن میں مِرا شُمار تھا

ہِجر میں وَصل کا مزا پالیا میں نے ہمنشیں
لب پہ تو تھا نہیں مگر آنکھ میں اُن کی پیار تھا

سوؤں تو تجھ کو دیکھ کر جاگوں تو تجھ پہ ہو نظر
مَوت سے تھا کسے دَریغ اس کا ہی انتظار تھا

آہ غریب کم نہیں غَیظِ شہِ جہاں سے کچھ
جس سے ہُوا جہاں تباہ دِل کا مِرے غُبار تھا

شکوہ کا کیا سوال ہے اُن کا عَتاب بھی ہے مہر
مُنہ سے میں داد خواہ تھا دِل میں میں شرمسار تھا

دیر کے بعد وُہ ملے اُٹھ کے ملے کیسے سَکَت
دِل میں خوشی کی لہر تھی آنکھ سے اشکبار تھا

شکرِ خدا گزر گئی ناز و نیاز میں ہی عُمر
مجُھ کو بھی ان سے عشق تھا اُن کو بھی مجھ سے پیار تھا

اخبار الفضل جلد 34 - 3 جنوری 1946 ء

ہم نشیں تجھ کو ہے اِک پُر اَمن مَنزِل کی تَلاش
مُجھ کو اِک آتش فشاں پُر وَلوَلہ دِل کی تلاش

سعیٔ پیہم اور کُنجِ عافیت کا جوڑ کیا
مجھ کو ہے مَنزِل سے نَفرت تُجھ کو مَنزِل کی تلاش

ڈھونڈتی پھرتی تھی شمعِ نُور کو محفِل کبھی
اَب تو ہے خود شمع کو دُنیا میں محفِل کی تلاش

یا تو سرگرداں تھا دِل جُستجوئے یار میں
یا ہے اس یارِ اَزَل کو خود مِرے دِل کی تلاش

مَیں وُہ مجنوں ہوں کہ جس کے دِل میں ہے گھر یار کا
اور ہو گا وہ کوئی جس کو ہے مَحمِل کی تلاش

گُلشنِ عالَم کی رَونق ہے فَقَط انسان سے
گُل بنانے ہوں اگر تُو نے تو کر گِل کی تلاش

اس رُخِ رَوشن سے مِٹ جاتی ہیں سب تاریکیاں
عاشقِ سِفلی کو ہے کیوں اس میں اک تِل کی تلاش

آسمانی مَیں، عَدُو میرا زمینی، اس لیے
مَیں فَلک پر اُڑ رہا ہوں اس کو ہے بِل کی تلاش

اخبار الفضل جلد 34 - 27 اپریل 1946ء

اللہ کے پیاروں کو تم کیسے بُرا سمجھے
خاک ایسی سمجھ پر ہے سمجھے بھی تو کیا سمجھے

شاگرد نے جو پایا اُستاد کی دَولت ہے
احمدؐ کو محمدؐ سے تم کیسے جُدا سمجھے

دُشمن کو بھی جو مومن کہتا نہیں وُہ باتیں
تم اپنے کرم فرما کے حق میں رَوا سمجھے

جو چال چلے ٹیڑھی جو بات کہی اُلٹی
بیماری اگر آئی تم اُس کو شِفا سمجھے

لَعنَت کو پکڑ بیٹھے اِنعام سمجھ کر تم
حق نے جو رِدا بھیجی تم اُس کو رَدی سمجھے

کیوں قَعرِ مَذَلَّت میں گرتے نہ چلے جاتے
تم بُوم کے سائے کو جب ظِلِّ ہُما سمجھے

اِنصاف کی کیا اس سے اُمّید کرے کوئی
بے داد کو جو ظالِم آئینِ وَفا سمجھے

غَفلَت تری اے مُسلم کب تک چلی جائے گی
یا فَرض کو تُو سمجھے یا تجھ سے خُدا سمجھے

اخبار الفضل جلد 34 - 28 دسمبر 1946ء

124

دردِ نہاں کا حال کسی کو سُنائیں کیا
طُوفان اُٹھ رہا ہے جو دِل میں بتائیں کیا

کچھ لوگ کھا رہے ہیں غمِ قوم صُبح و شام
کچھ صُبح و شام سوچتے رہتے ہیں کھائیں کیا

جس پیار کی نگہ سے ہمیں دیکھتا ہے وُہ
اُس پیار کی نگاہ سے دیکھیں گی مائیں کیا

جامِ شراب و سازِ طَرب رَقصِ پُر خَروش
دُنیا میں دیکھتا ہوں ہیں یہ دائیں بائیں کیا

دُنیا ہے ایک زالِ عُمر خوردہ وضَعیف
اس زالِ زِشت رُو سے بھلا دل لگائیں کیا

دامن تہی ہے، فکر مشوّش، نگہ غلط
آئیں تو تیرے دَر پہ مگر ساتھ لائیں کیا

حِرص و ہوا و کِبر و تغلّب کی خواہشات
چمٹی ہوئی ہیں دامنِ دِل سے بلائیں کیا

اپنا ہی سب قصُور ہے اپنی ہی سب خطا
اِلزام اُن پہ ظُلم و جفا کا لگائیں کیا

اخبار الفضل جلد 1 لاہور پاکستان 28 دسمبر 1947ء

يَا رَازِقَ الثَّقَلَيْنِ اَيْنَ جَنَاكَ   جِئْنَاكَ رَاجِيْنَ لِبَعْضِ نَدَاكَ

اے جنّ وانس کے رازق تیرا پھل کہاں ہے ہم تیری بخشش سے کچھ حصّہ لینے کے اُمیدوار بن کر تیرے پاس آئے ہیں

نَشْكُوْ اَمَامَ النَّاسِ غَضَّ جَفَاكَ   وَالْحَقُّ لَيْسَ وَفَاءُنَا كَوَفَاكَ

ہم لوگوں کے سامنے تیری جفا کا شکوہ تو کرتے ہیں مگر بات یہ ہے کہ ہماری وفا تیری وفا جیسی نہیں ہے

كُنْتَ تَنَحَّىْ عَنْهُ كُلَّ تَنَحِّىْ   يَا قَلْبِيَ الْمَجْرُوْحَ كَيْفَ رَمَاكَ

اے میرے زخمی دل! تو تو اس سے بہت کنارہ کش رہتا تھا۔ اب جو تو اُس کی محبّت کا شکار ہو گیا ہے تو تیر اس نے تجھ پر کیسے چلایا

لَمَّا يَئِسْتُ وَقُلْتُ اَيْنَ نَجَاتِىْ   قَالَتْ عَنَايَتُهُ هِنَاكَ هِنَاكَ

جب مَیں مایوس ہو گیا اور کہا کہ میری نجات کہاں گئی؟ تو اللہ تعالیٰ کی عنایت نے کہا یہاں یہاں میرے پاس

يَا هَادِىَ الْاَرْوَاحِ كَاشِفَ هَمِّهَا   جِئْنَا بِبَابِكَ طَالِبِيْنَ هُدَاكَ

اے رُوحوں کے ہادی اور اُن کے غم کو دُور کرنے والے۔ ہم تیری رہنمائی کے طلب گار بن کر تیرے پاس آئے ہیں

يَا اَيُّهَا الْمَنَّانُ مُنَّ بِرَحْمَةٍ   وَارْزُقْ قُلُوْبَ عِبَادِكَ تَقْوٰكَ

اے منّان اپنی رحمت اور اپنے فضل سے احسان کر اور اپنے بندوں کے دلوں کو تقویٰ عطا کر

اَحْيَيْتَ نَفْسِىْ بِابْتِسَامٍ وَنَظْرَةٍ   غَطَّتْ وُجُوْدِىْ كُلَّهُ نُعْمَاكَ

تُو نے ایک ہی مُسکراہٹ اور نظرِ محبّت کے ساتھ مجھے زندہ کر دیا اور تیری نعمتوں نے میرے سراپا کو ڈھانک لیا

مَنْ يُّخْجِلُ الْوَرْدَ الطَّرِيَّ بِلَوْنِهٖ   عَيْنَايَ دَامِيَتَانِ اَوْ خَدَّاكَ

اپنے سُرخ رنگ سے تر و تازہ گُلِ گلاب کو کون شرمار رہا ہے میری دونوں خونبار آنکھیں یا تیرے سُرخ رُخسار

مِنْكَ السُّكُوْنُ وَكُلُّ رَوْحٍ وَّ رَوْاحَةٍ   مَنْ ذَا الَّذِيْ لَا يَبْتَغِيْ لُقْيَاكَ

سکون اور ہر قسم کا آرام و راحت تجھی سے (ملتا) ہے (تو پھر) وہ کون ہے جو تیرے دیدار کا طالب نہ ہو

يَا مَنْ تَخَافُ عَدُوَّكَ مُتَحَرِّزًا   عِنْدَ الْمَلِيْكِ الْمُقْتَدِرِ مَثْوَاكَ

اے وہ شخص جو دشمن سے گھبراتا اور ڈرتا ہے تجھے ڈرنے کی کیا وجہ ہے تو خدائے ملیک و مقتدر کے پاس بیٹھا ہے

عَطِشَتْ قُلُوْبُ الْعَاشِقِيْنَ لِرَاحِكَ   فَاَدِرْ كُؤُسَكَ وَاسْقِ مِنْ سُقْيَاكَ

عاشقوں کے دل تیری شراب کے لیے تڑپ رہے ہیں پس تو ان کی مجلس میں اپنے پیالوں کا دَور چلا اور شرابِ محبت کی تقسیم سے

ان کو بھی حصّہ دے

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 2 جنوری 1948ء

شاخِ طوبیٰ پہ آشیانہ بنا　　تا اَبَد جو رہے فسانہ بنا

عَرش بھی جس سے مُرتَعِش ہو جائے　　سوزِشِ دِل سے وُہ ترانہ بنا

فلسفی! زندگی سے کیا پایا؟　　حَیف ہے گر ترا خُدا نہ بنا

لَذَّتِ وَصل ہی میں سب کچھ ہے　　اِس سے ملنے کا کچھ بہانہ بنا

چھوڑتا ہے جو نَقش عالَم پر!　　کَس کمر عَزمِ مُقبِلانہ بنا

وہ تو بے پَردہ ہو گئے تھے مگر　　حَیف یہ دِل ہی آئینہ نہ بنا

دل کو لے کر مَیں کیا کروں پیارے　　تُو اگر میرا دلرُبا نہ بنا

خاک کر دے مِلا دے مٹّی میں　　پر مِرے دِل کو بے وفا نہ بنا

گر کے قدموں پہ ہو گیا مَیں ڈھیر　　وقت پہ خُوب ہی بہانہ بنا

چالِ عُشّاق کی چلوں مَیں بھی　　تُو بھی اَنداز دِلبَرانہ بنا

نعمتِ وَصل بے سوال ہی دے　　اپنے عاشِق کو بے حَیا نہ بنا

جو بھی دینا ہے آپ ہی دے دے　　مُجھ کو اَغیار کا گدا نہ بنا

تجُھ سے مل کر نہ غیر کو دیکھوں　　غیر کا مُجھ کو مُبتَلا نہ بنا

جِس کے نیچے ہوں سب جمعِ عُشّاق　　اپنی رَحمَت کا شامیانہ بنا

بخششِ حق نے پا لیا مجُھ کو کیا ہُوا مَیں اگر بھلا نہ بنا

مجُھ سے لاکھوں ہیں تیری دُنیا میں تجُھ سا پَر کوئی دُوسرا نہ بنا

تیری صَنْعَت پہ حَرْف آتا ہے توڑ دے پر مجُھے بُرا نہ بنا

دِل و دِلبر میں چھیڑ جاری ہے ہے یہ اک طُرفہ شاخسانہ بنا

دیکھ کر آدمی میں دانہ کی حِرص

آج اِبلیس خود ہے دانہ بنا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 23 اپریل 1948ء

بٹھا نہ مَسْنَد پہ پاس اپنے نہ دے جگہ اپنی اَنْجُمَنْ میں

یہ میرا دِل تو مرا ہی دل ہے اسے تو رہنے دو میرے تَنْ میں

نہ ہو مُیَسَّر جو حُرِّیَتْ تو ہے بے وَطَنْ آدمی وَطَنْ میں

قَفَسْ قَفَسْ ہی رہے گا پھر بھی ہزار رَکھو اسے چَمَنْ میں

جو دِل سَلامَتْ رہے تو عالَم کا ذرّہ ذرّہ ہے مُسکراتا

ہزار اَنْجُمْ نَظَرْ ہیں آتے ہزار پَیْوند پَیْرَہَنْ میں

جسے نوازے خُدا کی رَحْمَت اُسی میں سب خوبیاں ہوں پیدا

غزال لاکھوں ہیں اور بھی تو ہے بات کیا ہُوئے خُتَن میں

ہُوا جو مکّہ میں نُور پیدا اُسی کو مکّہ نے دُور پھینکا

کبھی ملی ہے نبی کو عزّت بتا تو اے مُعْتَرِضْ وَطَنْ میں

ہیں رَنگ رَلیاں منا رہے لوگ ساغَرِ مَے چھلک رہے ہیں

وُہ لُطف اُن کو کہاں مُیَسَّرْ مِلا جو مجھ کو تری لَگَنْ میں

تری مَحبّت ہے میرے دِل میں، مری مَحبّت ہے تیرے دل میں

زُباں میری ترے تَصَرُّف میں، بات تیری مرے دَہَنْ میں

مقابلہ دینِ مُصطفٰےؐ کا یہ دیگر اَدیان کیا کریں گے
ہیں مُردہ نبیوں کے مُردہ مذہب لپیٹ رکھو انہیں کفن میں

نظر بظاہر ہے عاشقوں اور مالداروں کا حال یکساں
وہ مَست رہتے ہیں اپنی دُھن میں یہ مَست رہتے ہیں اپنے دَھن میں

ہزاروں کلیاں چٹک رہی ہیں ہزاروں غُنچے مہک رہے ہیں
نسیم رَحمت کی چل رہی ہے چمَن چمَن میں چمَن چمَن میں

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 28 اپریل 1948ء

یہ غزل جو درحقیقت پندرہ سولہ سال پہلے لکھی گئی تھی مگر کہیں گم ہوگئی۔ اب یاد سے کام لے کر کچھ نئے شعر کہہ کر مکمل ہوئی ہے

(مرزا محمود احمد)

نگاہوں نے تری مجھ پہ کِیا ایسا فسوں ساقی
کہ دِل میں جوشِ وَحشت ہے تو سر میں ہے جنوں ساقی

جیوں تو تیری خوشنودی کی خاطر ہی جیوں ساقی
مروں تو تیرے دروازے کے آگے ہی مَروں ساقی

پلائے تو اگر مجھ کو تو مَیں اتنی پیوں ساقی
رہوں تا حشر قدموں پر ترے مَیں سرنگوں ساقی

تری دُنیا میں فرزانے بہت سے پائے جاتے ہیں
مجھے تو بخش دے اپنی محبّت کا جُنوں ساقی

سوا اک تیرے میخانے کے سب مے خانے خالی ہیں
پلائے گر نہ تُو مجھ کو تو پھر مَیں کیا کروں ساقی

تجھے معلوم ہے جو کچھ مرے دِل کی تمنّا ہے
مرا ہر ذرّہ گویا ہے زباں سے کیا کہوں ساقی

وُہ کیا صُورت ہے جس سے مَیں نِگاہِ لُطف کو پاؤں
چھوؤں دامن کو تیرے یا ترِے پاؤں پڑوں ساقی

مجُھے قیدِ محبّت لاکھ آزادی سے اچھّی ہے
کچھ ایسا کر کہ پابندِ سَلاسِل ہی رہوں ساقی

ترِے دَر کی گدائی سے بڑا ہے کون سا دَرجہ
مجُھے گر بادشاہت بھی ملِے تو مَیں نہ لُوں ساقی

فِدا ہوتے ہیں پَروانے اگر شمعِ مُنَوَّر پر
تو تیرے رُوئے رَوشَن پر نہ مَیں کیوں جان دُوں ساقی

نہ صورت اَمن کی مَسجِد میں پیدا ہے نہ مَندِر میں
زمانہ میں یہ کیسا ہو رہا ہے کُشت وخوں ساقی

شہیدانِ محَبّت سے ہی میخانے کی رَونَق ہے
چَھلکتا ہے ترِے پیمانہ میں اُن کا ہی خُوں ساقی

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 5 مئی 1948ء

مُرادیں لُوٹ لیں دیوانگی نے
نہ دیکھی کامیابی آگہی نے

مری جانب یُونہی دیکھا کسی نے
نظر آنے لگے ہر جا دفینے

مزاجِ یار کو برہم کیا ہے
مری اُلفت مری دل بستگی نے

زمین و آسماں کی بادشاہت
عطا کی مجھ کو تیری بندگی نے

جُدائی کا خیال آیا جو دل میں
لگے آنے پسینوں پر پسینے

کنارہ آہی جائے گا کبھی تو
چلائے جا رہے ہیں ہم سفینے

اُسی کے در پہ اب دُھونی رما دوں
کیا ہے فیصلہ یہ میرے جی نے

جو میرا تھا اب اُس کا ہو گیا ہے
مرے دل سے کیا یہ کیا کسی نے

جُدائی میں تری تڑپا ہوں برسوں
یُونہی گزرے ہیں ہفتے اور مہینے

وُہ مہ رُخ آگیا خود پاس میرے
لگائے چاند مجھ کو بے بسی نے

وُہ آنکھیں جو ہوئیں اُلفت میں بے نُور
بنیں وُہ اُس کی اُلفت کے نگینے

اُسی کا فضل ڈھانپے گا مرا ستر
نہ کام آئیں گے پشمینے مرینے

پرستارانِ زر یہ تو بتاؤ
غریبوں کو بھی پُوچھا ہے کسی نے ؟

کنوئیں جھانکا کیا ہُوں عُمر بھر مَیں
ڈبویا مُجھ کو دِل کی دوستی نے

اُنھیں ٹوٹا ہی سمجھو ہر گھڑی تُم
وہ دِل جو بَن رہے ہیں آبگینے

خُدا را اِس کو رہنے دیں سَلامَت
یہ دِل مجھ کو دیا تھا آپ ہی نے

عَلامت کُفر کی ہے تنگیٔ نَفْس
مگر اسلام سے کُھلتے ہیں سینے

وہی ہیں غوطہ خورِ بحرِ ہَستی
دُرَر سے ہیں بھرے جن کے سفینے

مہاجر بننے والو یہ بھی سوچا
کہ پیچھے چھوڑے جاتے ہو مدینے

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 12 مئی 1948ء

عِشق و وفا کی راہ دکھایا کرے کوئی
رازِ وِصالِ یار بتایا کرے کوئی

آنکھوں میں نُور بن کے سمایا کرے کوئی
میرے دل و دماغ پہ چھایا کرے کوئی

سالوں تک اپنا مُنّہ نہ دکھایا کرے کوئی
یُوں تو نہ اپنے دِل سے بُھلایا کرے کوئی

دُنیا کو کیا غَرَض کہ سُنے داستانِ عشق
یہ قِصّہ اپنے دل کو سُنایا کرے کوئی

مَیں اس کے ناز روز اُٹھاتا ہوں جان پر
میرے کبھی تو ناز اُٹھایا کرے کوئی

چہرہ مِرے حبیب کا ہے مِہرِ نیم روز
اس آفتاب کو نہ چُھپایا کرے کوئی

ہے دعوتِ نظر تری طرزِ حجاب میں
ڈھونڈا کرے کوئی تجھے پایا کرے کوئی

محفل میں قصّے عشق کے ہوتے ہیں صُبح و شام
حُسن اپنی بات بھی تو سُنایا کرے کوئی

پیدائشِ جہاں کی غرض بس یہی تو ہے
بگڑا کرے کوئی تو بنایا کرے کوئی

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 23 مئی 1948ء

اتر سوں خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص ہے اور وُہ میری ایک نظم خوش الحانی سے بلند آواز سے پڑھ رہا ہے۔ آنکھ کُھلی تو شعر تو کوئی یاد نہ رہا مگر وزن اور قافیہ ردیف خُوب اچھی طرح یاد رہے۔ اُسی وقت ایک مِصرع بنایا کہ وزن قافیہ ردیف یاد رہ جائیں۔ صُبح اس پر غزل کہی جو چھپنے کے لیے ارسال ہے۔ (مرزا محمود احمد)

مَردوں کی طرح باہر نِکلو اور ناز واَدا کو رہنے دو

سِل رکھ لو اپنے سینوں پر اور آہ وبُکا کو رہنے دو

اَب تیرِ نَظَر کو پھینک کے تم اک خنجرِ آہَن ہاتھ میں لو

یہ فولادی پنجوں کے ہیں دن اب دستِ حِنا کو رہنے دو

کیا جنگوں سے مومن کو ہے ڈر وہ موت سے کھیلا کرتا ہے

تم اس کے سَر کرنے کے لیے میدانِ وَغا کو رہنے دو

ایّامِ طَرَب میں ساتھ رہے جب غم آیا تم بھاگ اُٹھے

ہے دیکھی ہوئی اپنی یہ وفا تُم اپنی وفا کو رہنے دو

مُسلم جو خُدا کا بندہ تھا اَفسوس کہ اب یُوں کہتا ہے

اَسباب کرو کوئی پیدا جبریل و خُدا کو رہنے دو

خود کام کو چوپٹ کر کے تم اللہ کے سر منڈھ دیتے ہو
تم اپنے کاموں کو دیکھو اور اس کی قضا کو رہنے دو
جو اس کے پیچھے چلتے ہیں ہر قسم کی عزّت پاتے ہیں
لگ جاؤ اسی کی طاعت میں اور چوں و چرا کو رہنے دو
وُہ اس کی تیکھی چتوَن میں جنّت کا نظارہ دیکھتا ہے
اس جور و جفا کے واسطے تم پابندِ وفا کو رہنے دو

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 3 جون 1948 ء

132

ہَوا زمانہ کی جب بھی کبھی بگڑتی ہے
مِری نگاہ تو بس جا کے تجھ پہ پڑتی ہے

بدل کے بھیس مُعالج کا خود وہ آتے ہیں
زمانہ کی جو طبیعت کبھی بگڑتی ہے

زُبان میری تو رہتی ہے اُن کے آگے گُنگ
نگاہ میری نگاہوں سے اُن کی لڑتی ہے

اُلجھ اُلجھ کے مَیں گرتا ہُوں دامنِ تَر سے
مری اُمیدوں کی بستی یُونہی اُجڑتی ہے

کبھی جو ناخُنِ تدبیر مَیں ہلاتا ہوں
مجھے شکنجہ میں قِسمت مری جکڑتی ہے

مِنَٹ مِنَٹ پہ مرا امتحان لیتے ہیں
قَدَم قَدَم پہ مصیبت یہ آن پڑتی ہے

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 6 جولائی 1948ء

ذکرِ خُدا پہ زور دے، ظُلمتِ دل مِٹائے جا
گوہرِ شَبْ چراغ بن، دُنیا میں جگمگائے جا

دوستوں دُشمنوں میں فَرق داب سُلوک یہ نہیں
آپ بھی جامِ مے اُڑا غیر کو بھی پِلائے جا

خالی اُمیّد ہے فُضول سَعْیٔ عَمَلْ بھی چاہیے
ہاتھ بھی تُو ہلائے جا آس کو بھی بڑھائے جا

جو لگے تیرے ہاتھ سے زَخْم نہیں عِلاج ہے
میرا نہ کچُھ خیال کر زَخْم یُونْہی لگائے جا

مانے نہ مانے اس سے کیا بات تو ہوگی دو گھڑی
قِصّۂ دل طویل کر بات کو تُو بڑھائے جا

کِشْوَرِ دل کو چھوڑ کر جائیں گے وُہ بھلا کہاں؟
آئیں گے وُہ یہاں ضرور تُو انہیں بس بُلائے جا

مَنْزِلِ عشق ہے کَٹھن راہ میں راہزَن بھی ہیں
پیچھے نہ مُڑ کے دیکھ تُو آگے قدم بڑھائے جا

عِشق کی سوزِشیں بڑھا جنگ کے شُعلوں کو دَبا
پانی بھی سب طرف چھڑک آگ بھی تو لگائے جا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 9 جولائی 1948ء

مَسحُور کر دیا مجھے دیوانہ کر دیا
تیری نگاہِ لُطف نے کیا کیا نہ کر دیا

جادُو بھرا ہُوا ہے وہ آنکھوں میں آپ کی
اچھے بھلے کو دیکھ کے دیوانہ کر دیا

سوزِ دَرُوں نے جوش جو مارا تو دیکھنا
خود شمع بن گئے مجھے پروانہ کر دیا

آنکھوں میں گھُس کے وہ مِرے دل میں سما گئے
مَسجِد کو اِک نِگاہ میں بُت خانہ کر دیا

خُم کی طرف نِگاہ کی ساقی نے جب کبھی
مَیں نے بھی اُس کے سامنے پیمانہ کر دیا

ہیں ناخدائے قوم بنے صاحِبانِ عَقل
ہے اِس خیال نے مجھے دیوانہ کر دیا

ہر جلوۂ جدید نے تختہ اُلٹ دیا
خود مجھ کو اپنے آپ سے بیگانہ کر دیا

میری شکایتوں کو ہنسی میں اُڑا دیا
لایا تھا جو مَیں سَنگ اُسے دانہ کر دیا

کہتے ہیں میرے ساتھ رقیبوں کو بھی تُو چاہ
لو اور مجھ غریب پہ جُرمانہ کر دیا

ناصِح وُہ اِعتِراض ترے کیا ہوئے بتا
یکتا کے پیار نے مجھے یکتا نہ کر دیا؟

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 13 جولائی 1948ء

ہو چکا ہے خَتم اب چکّر تِری تَقدِیر کا
سونے والے اُٹھ کہ وقت آیا ہے اب تَدبِیر کا

شکوۂ جَورِ فلک کب تک رہے گا بَرِ زباں
دیکھ تو اب دُوسرا رُخ بھی ذرا تصویر کا

کاغذی جامہ کو پھینک اور آہَنی زِرَہیں پہن
وقت اب جاتا رہا ہے شوخیٔ تحریر کا

نیزۂ دُشمن تِرے سینہ میں پیوستہ نہ ہو
اُس کے دِل کے پار ہو سُوفار تیرے تیر کا

اپنی خوش اَخلاقیوں سے موہ لے دُشمن کا دل
دِلبری کر، چھوڑ سودا نالۂ دِل گیر کا

مُدّتوں کھیلا کیا ہے لَعل و گَوہَر سے عَدُو
اب دِکھا دے تُو ذرا جَوہَر اُسے شَمشِیر کا

پیٹ کے دھندوں کو چھوڑ اور قوم کے فکروں میں پڑ
ہاتھ میں شَمشِیر لے عاشق نہ بن کف گیر کا

مُلک کے چھوٹے بڑے کو وَعظ کر پھر وَعظ کر
وَعظ کرتا جا، نہ کچھ بھی فِکر کر تاثِیر کا

کَل کے کاموں کو بھی مُمکن ہو اگر تو آج کر
اے مِری جان وَقت یہ ہرگز نہیں تاخیر کا

ہو چکی مشقِ سِتَم اَپنوں کے سینوں پر بہت
اَب ہو دُشمن کی طرف رُخ خَنجر و شمشیر کا

اے مِرے فرہاد رکھ دے کاٹ کر کوہ و جَبَل
تیرا فَرضِ اَوّلیں لانا ہے جُوئے شِیر کا

ہو رہا ہے کیا جہاں میں کھول کر آنکھیں تو دیکھ
وقت آ پہنچا ہے تیرے خواب کی تَعبیر کا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 14 جولائی 1948ء

چھوڑ کر چل دئے میدان کو دو ماتوں سے
مَرد بھی چھوڑتے ہیں دل کبھی ان باتوں سے

مَیں دل و جاں بَخوشی اُن کی نَذر کر دیتا
ماننے والے اگر ہوتے وہ سوغاتوں سے

دِن ہی چڑھتا نہیں قِسمت کا مِری اے اَفسوس
مُنتَظِر ہوں تِری آمد کا کئی راتوں سے

رَنگ آ جاتا ہے اُلفَت کا نِگاہوں میں تِری
ورنہ کیا کام تِرے رِندوں کا برساتوں سے

میرا مَقدُور کہاں شِکوہ کروں اُن کے حُضُور
مُجھ کو فُرصَت ہی کہاں اُن کی مُناجاتوں سے

کامیابی کی تمنّا ہے تو کر کوہ کَنی
یہ پَری شیشے میں اُتری ہے کہیں باتوں سے

بار مل جاتا ہے مجلس میں کسی کی دوپہر
دن ہوئے جاتے ہیں رَوشن مِرے اب راتوں سے

ناز سے غَمزِے سے عَشوَۂِ سے فسُوں سازی سے
لے گئے دل کو اُڑا کر مِرے کن گھاتوں سے

کبھی گِریہ ہے کبھی آہ و فُغاں ہے اے دِل
تنگ آیا ہوں بہت میں تِری ان باتوں سے

تُو مِری جاں کی غِذا ہے مِرے دل کی راحَت
پیٹ بھرتا ہی نہیں تیری مُلاقاتوں سے

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 25 جولائی 1948ء

آنکھوں میں وُہ ہماری رہے اِبتدا یہ ہے
ہم اس کے دل میں بسنے لگیں اِنتہا یہ ہے

روزہ نماز میں کبھی کٹتی تھی زِندگی
اب تم خدا کو بھول گئے ، اِنتہا یہ ہے

لاکھوں خطائیں کرکے جو جُھکتا ہوں اُس طرف
پھیلا کے ہاتھ ملتے ہیں مُجھ سے وَفا یہ ہے

راتوں کو آ کے دیتا ہے مجھ کو تسلّیاں
مُردہ خُدا کو کیا کروں میرا خُدا یہ ہے

کیا حَرَج ہے جو ہم کو پہنچ جائے کوئی شَر
پہنچے کسی کو ہم سے اگر شَر بُرا یہ ہے

اس کی وَفا و مہر میں کوئی کمی نہیں
تُم اس کو چھوڑ بیٹھے ہو ظُلم و جَفا یہ ہے

مارے جِلائے کچھ بھی کرے مُجھ کو اس سے کیا
مَجلِس میں اُس کے پاس رہوں مُدّعا یہ ہے

بُوئے چمن اُڑائے پھرے جو، وہ کیا صَبا
لائی ہے بُوئے دوست اُڑا کر صَبا یہ ہے

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 28 جولائی 1948ء

عاشق تو وُہ ہے جو کہ کہے اور سُنے تِری
دُنیا سے آنکھ پھیر کے مَرضی کرے تِری

جو کام تجُھ سے لینا تھا وہ کام لے چکے
پرواہ رہ گئی ہے یہاں اب کِسے تِری

اُمّیدِ کامیابی وشُغلِ سُرود و رقص
یہ بیل چڑھ سکے گی نہ ہرگز منڈھے تِری

ہو رُوحِ عشق تیری مِرے دل میں جاگزیں
تصویر میری آنکھ میں آ کر بَسے تِری

مِٹ جائے میرا نام تو اس میں حَرج نہیں
قائم جہاں میں عِزّت وشَوکَت رہے تِری

میداں میں شیرِ نَر کی طرح لڑ کے جان دے
گردن کبھی نہ غیر کے آگے جُھکے تِری

دِل مانگ، جان مانگ کسے عُذر ہے یہاں
مَنظُور ہے ہمیشہ سے خاطِر مجُھے تِری

نِکلے گی وَصل کی کوئی صُورت کبھی ضرور
چاہت تجُھے مِری ہے تو چاہت مجُھے تِری

یکتا ہے تُو تو مَیں بھی ہوں اِک مُنفَرِد وُجود
میرے سِوا ہے آج مَحبّت کِسے تِری

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 31 جولائی 1948ء

وُہ گلِ رَعنا کبھی دل میں جو مہماں ہوگیا
گوشہ گوشہ خانۂ دِل کا گُلِستاں ہو گیا

مُحسنِ بدبیں کی صُحبت حق کی خاطر چھوڑ دی
کافرِ نعمت بنا لیکن مُسلماں ہو گیا

دل کو ہے وُہ قُوّت و طاقت عطا کی ضَبط نے
نالہ جو دل سے اُٹھا میرے وہ طُوفاں ہو گیا

کم نہیں کچھ کیمیا سے سوزِ اُلفت کا اَثر
اَشکِ خوں جو بھی بہا لَعلِ بَدَخشاں ہو گیا

آپ ہی وُہ آ گئے بیتاب ہو کر میرے پاس
درد جب دل کا بڑھا تو خود ہی دَرماں ہو گیا

سامنے آنے سے میرے جس کو ہوتا تھا گُریز
دِل میں میرے آ چُھپا غیروں سے پنہاں ہو گیا

مَیں دِکھانا چاہتا تھا ان کو حالِ دل، مگر
وُہ ہوئے ظاہر تو دل کا درد پنہاں ہو گیا

پہلے تو دِل نے دِکھائی خودسَری بے اِنتہا
رَفتہ رَفتہ پھر یہ سَرکش بھی مُسلماں ہو گیا

عِشق کی سوزِش نے آخر کر دیا دونوں کو ایک
وُہ بھی حیراں رہ گیا اور مَیں بھی حیراں ہو گیا

اس دلِ نازک کے صدقے جو مری لَغزِش کے وقت
دیکھ کر میری پریشانی پریشاں ہو گیا

اِک مکمّل گُلِستاں ہے وہ مرا غُنچہ دَہَن
جب ہُوا وُہ خَنْدہ زَن مَیں گُل بَداماں ہو گیا

آ گیا غیرت میں فوراً ہی مرا عیسیٰ نَفَس
مرتے ہی پھر زندگی کا میری ساماں ہو گیا

مَیں بڑھا اِک گز تو وہ سَو گز بڑھے میری طرف
کام مُشکل تھا مگر اس طرح آساں ہو گیا

سَیف اس پر جس کو رَدّی جان کر پھینکا گیا
ورنہ ہر ہر گُل چمن کا نَذرِ جاناں ہو گیا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 11 اگست 1948ء

وُہ آئے سامنے مُنہ پہ کوئی نِقاب نہ تھا　　یہ اِنقلاب کوئی کم تو اِنقلاب نہ تھا

مِرے ہی پاؤں اُٹھائے نہ اُٹھ سکے افسوس　　اُنھیں تو سامنے آنے میں کچھ حِجاب نہ تھا

تھا یادگار تری کیوں مِٹا دیا اُس کو　　مِرا یہ دردِ محبّت کوئی عذاب نہ تھا

جو دل پہ ہجر میں گُزری بتاؤں کیا پیارے　　عذاب تھا وہ مرے دل کا اِضطراب نہ تھا

ہوئے نہ انجمن آرا اگر تو کیا کرتے　　کہ ان کے حُسن کا کوئی بھی تو جواب نہ تھا

بُلا رہے تھے اِشاروں سے بار بار مجُھے　　مُراد میں ہی تھا مجُھ سے مگر خِطاب نہ تھا

وُفورِ حُسن سے آنکھیں جہاں کی خیرہ تھیں　　نظر نہ آتے تھے مُنہ پر کوئی نِقاب نہ تھا

عطائیں ان کی بھی بے اِنتہا تھیں مجھ پہ مگر　　مطالبوں کا مِرے بھی کوئی حِساب نہ تھا

چھِڑک دیا جو فضاؤں پہ عَفو کا پانی　　وہ کونسا تھا بدن جو کہ آب آب نہ تھا

بس ایک ٹھیس سے ہی پھٹ کے رہ گیا اے شیخ!　　یہ کیا ہُوا ترا دل تھا کوئی حُباب نہ تھا

ضِیاءِ مِہر ہے اَدنیٰ سی اک جھَلک اُس کی　　نہ جس کو دیکھ سکا میں وہ آفتاب نہ تھا

جو پُورا کرتے اُسے آپ، کیا خرابی تھی؛
مِرا خیال کوئی بوالہوَس کا خواب نہ تھا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 13 نومبر 1948ء

141

دل دے کے ہم نے ان کی مَحبّت کو پا لیا
بے کار چیز دے کے دُرِّ بے بہا لیا

میں مانگنے گیا تھا کوئی ان کی یادگار
لیکن وہاں اُنھوں نے مِرا دِل اُڑا لیا

کہتے ہیں لوگ کھاتے ہیں ہم صُبح و شام غم
ہم ان سے کیا کہیں کہ ہمیں غم نے کھا لیا

گِر کر گڑھے میں عَرش کے پائے کو جا چھُوا
کھوئے گئے جہاں سے مگر اُن کو پا لیا

نِکلا تھا مَیں کہ بوجھ اُٹھاؤں گا ان کا مَیں
لیکن اُنھوں نے گود میں مُجھ کو اُٹھا لیا

بھاگا تھا اُن کو چھوڑ کے یونسؑ کی طرح مَیں
لیکن اُنھوں نے بھاگ کے پیچھے سے آ لیا

ہنّستے ہی ہنّستے روٹھ گئے تھے وہ ایک دن
ہم نے بھی رُوٹھ رُوٹھ کے ان کو منا لیا

جا جا کے اُن کے دَر پہ تھکے پاؤں جب مرے
وُہ چال کی کہ اُن کو ہی دل میں بسا لیا

یہ دیکھ کر کہ دل کو لیے جا رہے ہیں وُہ
مَیں نے بھی اُن کے حُسن کا نقشہ اُڑا لیا

ناراضگی سے آپ کی آئی ہے لَب پہ جان
اب تھوک دیجے غُصّہ بہت کچھ ستا لیا

کیا دامِ عشق سے کبھی نِکلا ہے صَید بھی
کیا بات تھی کہ آپ نے عہدِ وفا لیا

نُقصاں اگر ہُوا تو فقط آپ کا ہُوا
دِل کو سَتا کے اے مِرے دِلدار کیا لیا

مَیں صاف دِل ہوں مجھ سے خطا جب کبھی ہوئی
آبِ خَجال سے مَیں اُسی دَم نہا لیا

ہونے دی اُن کی بات نہ ظاہر کسی پہ بھی
جو زَخم بھی لگا اُسے دِل میں چھُپا لیا

عِشق و وفا کا کام نہیں نالہ وفُغاں
بھر آیا دل تو چُپکے سے آنسو بہا لیا

اخبار الفضل جلد 2 لاہور پاکستان 28 دسمبر 1948ء

کھلے جو آنکھ تو لوگ اُس کو خواب کہتے ہیں
ہو عَقل اَندھی تو اُس کو شباب کہتے ہیں

کِسی کے حُسن کی ہے اس میں آب کہتے ہیں
بنی ہے طِین اسی سے تراب کہتے ہیں

وُہ عُمر جس میں کہ پاتی ہے عَقل نُور وجِلا
تُم اس کو شَیب کہو ہم شَباب کہتے ہیں

سُرورِ رُوح جو چاہے تو دِل کی سُن آواز
کہ تارِ دل ہی کو چنگ و رُباب کہتے ہیں

وُہ سَلسَبِیل کا چَشمہ کہ جس سے ہو سَیراب
حَسَد سے اس کو عَدُو کیوں سَراب کہتے ہیں

نگاہِ یار سے ہوتے ہیں سب طَبَق رَوشَن
رُموزِ عِشق کی اس کو کِتاب کہتے ہیں

ہمیں بھی تجھ سے ہے نِسبَت او رِندِ بادہ نوش
نگاہِ یار کو ہم بھی شَراب کہتے ہیں

جو چاہے تُو تو وہی غیر فانی بن جائے
وُہ زندگی کہ جسے سب حُباب کہتے ہیں

یہ فخر کم نہیں مجھ کو کہ دِل مَسَل کے مِرا
وُہ پیار سے مجھے خانہ خَراب کہتے ہیں

بڑھا کے نیکیاں میری خطائیں کر کے مُعاف
وُہ اس ظُہورِ کَرَم کو حِساب کہتے ہیں

فِراق میں جو مِری آنکھ سے بہے تھے اَشک
اُنہی سے حُسن نے پائی ہے آب کہتے ہیں

قدم بڑھا کہ ہے دیدارِ یار کی ساعَت
اُلٹنے والا ہے مُنہ سے نِقاب کہتے ہیں

اخبار الفضل جلد 3 لاہور پاکستان 31 دسمبر 1949 ء

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

تُو آئے تو ہم تجھ کو سرآنکھوں پہ بٹھائیں
جاں نذر یں دیں تجھ کو تجھے دل میں بسائیں

آپ آ کے محمد کی عمارت کو بنائیں
ہم کفر کے آثار کو دُنیا سے مِٹائیں

ہیں مَغرِب و مَشرِق کے تو معشوق ہزاروں
بھاتی ہیں مگر آپ کی ہی مجھ کو ادائیں

رحمت کی طرف اپنی نگہ کیجئے آقا
جانے بھی دیں کیا چیز ہیں یہ میری خطائیں

میں جانتا ہوں آپ کے اَندازِ تَلَطُّف
مانوں گا نہ جب تک کہ مری مان نہ جائیں

ہے چیز تو چھوٹی سی مگر کام کی ہے چیز
دِل کو بھی مِرے اپنی اَداؤں سے لُبھائیں

دے ہم کو یہ توفیق کہ ہم جان لڑا کر
اسلام کے سَر پر سے کریں دُور بَلائیں

ربوہ کو ترا مرکزِ توحید بنا کر
اِک نَعرۂ تکبیر فَلک بوس لگائیں

پھر ناف میں دُنیا کی ترا گاڑ دیں نیزہ
پھر پرچمِ اِسلام کو عالَم میں اُڑائیں

جس شان سے آپ آئے تھے مکّہ میں مری جاں
اِک بار اسی شان سے ربوہ میں بھی آئیں

ربوہ رہے کعبہ کی بڑائی کا دُعا گو
کعبہ کو پہنچتی رہیں ربوہ کی دُعائیں

اخبار الفضل جلد 4 لاہور پاکستان 19 جنوری 1950ء

144

سُنانے والے افسانے ہُما کے
کبھی دیکھے بھی ہیں بندے خُدا کے

نہ واپس آیا دل اُس دَر پہ جا کے
وہیں بیٹھا رہا دُھونی رَما کے

بھٹکتے پھر رہے ہو سب جہاں میں
لِیا کیا تم نے دِلبر کو بُھلا کے

درِ مَے خانہ پا کر بند اے شیخ!
چلے ہیں آپ بھی گھر کو خُدا کے

یہ تُم کو ہو گیا کیا اہلِ مِلّت
نہیں کیا یاد وُہ وعدے وفا کے

کیا کرتے ہیں ہم سَیرِ دوعالَم
کِسی کو اپنے پہلو میں بِٹھا کے

خُدا ہی نے لگائی پار کَشتی
اُٹھائے یُونْہی اِحساں ناخُدا کے

مُجھے دِلگیر جب بھی دیکھتے ہیں
بِٹھا لیتے ہیں پاس اپنے بُلا کے

کِسی دن لے کے چھوڑیں گے وہ یہ دل
بھلا رکھو گے کب تک دل چُھپا کے

جو پھر نِکلو تو جو چاہو سو کہنا
ذرا دیکھو تو اِس محفل میں آ کے

جنھوں نے ہوش مَے خانہ میں کھوئے
وُہ کیا لیں گے بھلا مسجد میں جا کے

یزیدی شان کے مالک اِدھر آ
مناظِر دیکھتا جا کربلا کے

مرے کانوں میں آوازیں خُدا کی
تِرے کانوں میں ایچ بم کے دھماکے

مِری اُمّید وابستہ فلک سے
تِری نظروں میں اس دُنیا کے خاکے

مِلا تجھ کو نہ کچھ دُنیا میں آ کے
نہ تُو دیکھے گا راحت یاں سے جا کے

اخبار الفضل جلد 4 لاہور پاکستان 10 مئی 1950ء

بتاؤں تمھیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں — ہوں بندہ مگر مَیں خُدا چاہتا ہوں

مَیں اپنے سیاہ خانۂ دِل کی خاطر — وفاؤں کے خالِق! وفا چاہتا ہوں

جو پھر سے ہرا کر دے ہر خُشک پَودا — چمَن کے لیے وُہ صَبا چاہتا ہوں

مجُھے بَیر ہرگز نہیں ہے کِسی سے — مَیں دُنیا میں سب کا بَھلا چاہتا ہوں

وہی خاک جس سے بنا میرا پُتلا — مَیں اس خاک کو دیکھنا چاہتا ہوں

نکالا مجُھے جس نے میرے چمَن سے — مَیں اس کا بھی دل سے بَھلا چاہتا ہوں

مرے بال و پَر میں وہ ہِمّت ہے پیدا — کہ لے کر قفَس کو اُڑا چاہتا ہوں

کبھی جس کو رِشیوں نے مُنّہ سے لگایا — وُہی جام اَب میں پِیا چاہتا ہوں

رقیبوں کو آرام و راحت کی خواہِش — مگر مَیں تو کرب وَبلا چاہتا ہوں

دِکھائے جو ہر دَم تِرا حُسن مجُھ کو
مِری جاں! مَیں وُہ آئنہ چاہتا ہوں

رسالہ مصباح - ماہ جنوری 1951ء

عِشق نے کر دیا خراب مُجھے ورنہ کہتے تھے لاجواب مجھے

کُچھ اُمنگیں تھیں کچھ اُمیدیں تھیں یاد آتے ہیں اب وُہ خواب مجھے

مَیں تو بیٹھا ہوں بَرلبِ جُو کیا دکھاتا ہے تُو سَراب مجھے

مَست ہُوں مَیں تو روزِ اوّل سے فائدہ دے گی کیا شراب مجھے

زِشت رُو مَیں ہُوں آپ مالکِ حُسن چھوڑیئے دیجئے نِقاب مجھے

داروئے ہر مَرَض، شِفائے جہاں حق نے بخشی ہے وہ کِتاب مجھے

جِس میں حِصّہ نہ ہو مِرے دِیں کا کیسے بھائے وہ آب وتاب مجھے

میرا باجا ہے تیغ کی جھنکار زہر لگتا ہے یہ رُباب مجھے

دُشمنوں سے تو رکھ مِرا پَردہ اس طرح کر نہ بے حِجاب مجھے

بے حد و بے شمار میرے گناہ کِس طرح دیں گے وہ حساب مجھے

عَزم بھی اُن کا ہاتھ بھی اُن کے وُہ کریں کام، دیں ثواب مجھے

بس کے آنکھوں میں دِل میں گھر کرکے کر گئے یُوں وُہ لاجواب مجھے

دِل میں بیداریاں ہیں پھر پیدا

پھر دِکھا چَشمِ نیم خواب مجھے

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 24 مارچ 1951ء

اے بے یاروں کے یار نگاہِ لُطف غریب مُسلماں پر
اس بے چارے کا ہنّدوستاں میں اب کوئی بھی یار نہیں
اے ہنّد کے مُسلم صَبر بھی کر، ہمّت بھی کر، شکوہ بھی کر
فریادیں گو اَلفاظ ہی ہیں پر پھر بھی وُہ بے کار نہیں
ہر ظُلم بھی سَہہ، ہر بات بھی سُن، پر دِین کا دامن تھامے رہ
غدّار نہ بن، بُزدل بھی نہ بن، یہ مومن کا کِردار نہیں
تُو ہندوستان میں روتا ہے مَیں پاکِستان میں کُڑھتا ہوں
ہے میرا دل بھی زار فَقَطْ تیرا ہی حالِ زار نہیں
آگِر جائیں ہم سَجدہ میں اور سجّادوں کو تَر کر دیں
اللہ کے دَر پر سَر پٹکیں جس سا کوئی دَربار نہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 27 مارچ 1951 ء

عُقبیٰ کو بُھلایا ہے تُو نے، تُو احمق ہے ہشیار نہیں

یہ تیری ساری لسّانی بے کار ہے گر کِردار نہیں

اس یار کے دَر پہ جانا کچھ مُشکِل نہیں کچھ دُشوار نہیں

اُس طرف جو راہیں جاتی ہیں وُہ ہرگِز ناہموار نہیں

مَیں اُس کا ہاتھ پکڑ کر نہ افلاک سے اُونچا اُڑتا ہوں

پر میرے دُشمن کا کوئی دَربار نہیں سَرکار نہیں

وُہ خاک سے پیدا کرتا ہے وہ مُردے زِندہ کرتا ہے

جو اُس کی راہ میں مَرتا ہے وُہ زِندہ ہے مُردار نہیں

تُم انسانوں کے چیلے ہو مَیں اس کے دَر کا ریزہ ہوں

مَیں عالِم ہُوں مَیں فاضِل ہوں پر سر پہ مرے دَستار نہیں

جادُو ہے میری نَظروں میں تاثیر ہے میری باتوں میں

مَیں سب دُنیا کا فاتح ہوں ہاتھوں میں مگر تلوار نہیں

مَیں تیز قَدَم ہوں کاموں میں بجلی ہے مری رَفتار نہیں

مَیں مَظلُوموں کی ڈھارَس ہوں مَرہَم ہے مِری گُفتار نہیں

ہوں صدر کہ شاہ کوئی بھی ہوں میں ان سے دَب کر کیوں بیٹھوں

سَرکار مری ہے مدینہ میں یہ لوگ مری سَرکار نہیں

تُو اس کے پیارے ہاتھوں کو اپنی گردن کا طَوق بنا

کیا تُو نے گلے میں ڈالا ہے ذُو النّار ہے یہ زُنّار نہیں

اسلام پہ آفت آئی ہے لیکن تُو غافِل بیٹھا ہے

اُٹھ دُشمَن پر یہ ثابت کر تُو زِندہ ہے مُردار نہیں

جن مَعنوں میں وہ کہتا ہے قہّار بھی ہے جبّار بھی ہے

جن مَعنوں میں تم کہتے ہو قَہّار نہیں جَبّار نہیں

دوزخ میں جلنا سخت بُرا پر یہ بھی کوئی بات نہ تھی

سَو عَیب کا اس میں عیب ہے یہ گُفتار نہیں دِیدار نہیں

کچھ اس میں کَشِش ہی ایسی ہے دل ہاتھ سے نِکلا جاتا ہے

وَرنہ میں اپنی جان سے کچھ ایسا بھی تو بیزار نہیں

جاں میری گھٹتی جاتی ہے دِل پارہ پارہ ہوتا ہے

تم بیٹھے ہو چُپ چاپ جو یُوں کیا تُم میرے دِلدار نہیں

مَیں تیرے فن کا شاہد ہوں تُو میری کمزوری کا گواہ
تجھ سا بھی طبیب نہیں کوئی مجھ سا بھی کوئی بیمار نہیں

وُہ جو کچھ مجھ سے کہتا ہے پھر میں جو اُس سے کہتا ہوں
اِک رازِ محبّت ہے جس کا اِعلان نہیں اِظہار نہیں

مَیں ہر صورت سے اچھّا ہوں اِک دل میں سوزش رہتی ہے
گر عشق کوئی آزار نہیں، مجھ کو بھی کوئی آزار نہیں

کیا اس سے بڑھ کر راحت ہے جاں نکلے تیرے ہاتھوں میں
تو جان کا لینے والا بَن مُجھ کو تو کوئی اِنکار نہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 3 اپریل 1951ء

149

حَریمِ قُدس کے ساکِن کو نام سے کیا کام
ہَوا و حِرص کے بَندہ کو کام سے کیا کام

ہو لَامَکان تو قَصرِ رُخام سے کیا کام
جو ہر جگہ ہو اسے اِک مَقام سے کیا کام

رَہینِ عشق کو کَیفِ مُدام سے کیا کام
پلائیے مُجھے آنکھوں سے جام سے کیا کام

ہر ایک حال میں ہے لَب پہ میرے نامِ خُدا
خُدا پَرَست ہوں مَیں، رام رام سے کیا کام

سُبُوئے دِل کو ڈُبوتا ہُوں جُوئے رحمت میں
مُجھے ہے ساغَر و مینا و جام سے کیا کام

ہے میرے دل میں محمدؐ تو اس کے دِل میں مَیں
مُجھے پیامبروں کے پیام سے کیا کام

مُجھے پِلانی ہو ساقی تو اَبرِ رحمت بھیج
بغیر اَبر کے صہبا و جام سے کیا کام

مِرا حبیبؐ تو بَستا ہے میری آنکھوں میں
مُجھے حَسینوں کے دَر اور بام سے کیا کام

جو اُس کی ذات میں کھو بیٹھے اپنی ہَستی کو
اُسے ہو اپنے پَرایوں کے نام سے کیا کام

کبھی بھی عِشق میں سَودے ہُوا نہیں کرتے
جو جاں ہی دینے پہ آئے تو دام سے کیا کام

سَمَندِ عزم پہ جو ہو گیا سوار تو پھر
اُسے رِکاب سے مَطلَبْ لگام سے کیا کام

اُسے تو موت کے سایہ میں مِل چکی ہے حَیات
شہیدِ عشق کو عیشِ دوام سے کیا کام

مُجھے خُدا نے سِکھایا ہے عِلمِ ربّانی
مجھے ہے فلسفہ منطِق، کلام سے کیا کام

جو ہولی کھیلتے رہتے ہیں خونِ مُسلم سے انُہیں وفا و وِفاق و نظام سے کیا کام

بغل میں بیٹھے ہوئے دشمنوں کی کیا حاجت ہوں پُختہ کار تو پھر عشقِ خام سے کیا کام

بچھے ہیں دام تو ان کے لیے جو اُڑتے ہیں

اسیرِ عشق ہُوں مَیں، مُجھ کو دام سے کیا کام

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 19 اپریل 1951ء

چاند چمکا ہے گال ہیں ایسے — تاج ہو جیسے بال ہیں ایسے

تن پہ کمخواب پیٹ میں حلوان — جاں پہ اُن کی وَبال ہیں ایسے

جن کو عُقبیٰ کا فِکر رہتا ہو — ہیں مگر خال خال ہیں ایسے

لوٹنے سے اُنھیں کہاں فُرصت — وُہ پریشان حال ہیں ایسے

لیڈرِ قوم بھی ہیں ڈاکو بھی — اُن کے اندر کمال ہیں ایسے

مَے کے پھندے میں جو پھنسا سو پھنسا — اِس کے مضبوط جال ہیں ایسے

جَل کے رہ جاتے ہیں تمام اَفکار — دِل کے اندر اُبال ہیں ایسے

جو کہ شرمندۂ جواب نہیں — ان کے دل میں سوال ہیں ایسے

اُن کو فُرصَت ہی صُلح کی کب ہے؟ — وقفِ جنگ و جِدال ہیں ایسے

وُہ کریں بے وفائی ! اے توبہ — آپ کے ہی خیال ہیں ایسے

قوم کے مال پھر خیانت سے — کون چھوڑے یہ مال ہیں ایسے

سجدۂ بارگہ بھی بوجھل ہے — کیا کریں وُہ نِڈھال ہیں ایسے

گالیاں تکیۂ کلام اُن کا — یہ عَدُو خوش خصال ہیں ایسے

محوِ حُسن وجَمال ہیں ایسے   دین و دُنیا کی سُدھ نہیں اُن کو

یہ مَحبّت کے جال ہیں ایسے   توڑنے کو بھی دل نہیں کرتا

ساری دُنیا میں مُشک پھینکیں گے
میرے بھی کچھ غزال ہیں ایسے

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 24 اپریل 1951ء

جو دل پہ زخم لگے ہیں مجھے دِکھا تو سہی
ہُوا ہے حال ترا کیا مجھے سُنا تو سہی

شمارِ عشق ہیں کیسے ! کبھی تو چکھ کر دیکھ
یہ بیج باغ میں اپنے کبھی لگا تو سہی

لگاؤں سینہ سے دِل میں بِٹھاؤں مَیں تجھ کو
نہ دُور بھاگ یُونہی میرے پاس آ تو سہی

وہ مُنہ چھپائے ہوئے مجھ سے ہمکلام ہوئے
وِصال گو نہ ہوا خیر کچھ ہُوا تو سہی

فریب خوردۂ اُلفت فریب خوردہ ہے
مگر تو سامنے اُس کو کبھی بُلا تو سہی

وہ آپ خود چلے آئیں گے تیری مجلس میں
خودی کے نَقش ذرا دِل سے تُو مِٹا تو سہی

بُرا جَما کہ بھلا اپنی اپنی قسمت ہے
ہمارے دِل پہ ترا نَقش کچھ جَما تو سہی

زمانہ دُشمنِ جاں ہے نہ اِس کی جانب پھر
تُو اُس کو اپنی مدد کے لیے بُلا تو سہی

نظر نہ آئے وہ تجھ کو یہ کیسے ممکن ہے
حِجاب آنکھوں کے آگے سے تُو ہٹا تو سہی

نکلتے ہیں کہ نہیں رُوح میں پَرِ پرواز
تُو اپنی جان کو اُس شمع میں جلا تو سہی

جو دَشت و کوہ بھی رَقصاں نہ ہوں مجھے کہیو
تُو اُس کی سُر سے ذرا اپنی سُر ملا تو سہی

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 10 مئی 1951ء

نِکل گئے جو ترے دِل سے خار کیسے ہیں　　جو تجھ کو چھوڑ گئے وہ نِگار کیسے ہیں

نہ آرزوئے ترقی نہ صدمۂ ذِلّت　　خدا بچائے یہ لَیل و نَہار کیسے ہیں

کبھی سے خانۂ خَمّار کا کُھلا ہے دَر　　جو چُھپکے بیٹھے ہیں وہ بادہ خوار کیسے ہیں

نہ حُسنِ خُلق ہے تجھ میں نہ حُسنِ سیرت ہے　　تُو ہی بتا کہ یہ نَقش و نِگار کیسے ہیں

خُدا کی بات کوئی بے سَبَب نہیں ہوتی　　نہیں ہے ساقی تو ابر و بہار کیسے ہیں

نہ غم سے غم، نہ خوشی سے مِری تجھے ہے خوشی　　خُدا کی مار یہ قُرب و جَوار کیسے ہیں

نہ دل کو چین نہ سر پر ہے سایۂ رحمت　　سِتم ظَرِیف! یہ باغ و بہار کیسے ہیں

نہ وَصل کی کوئی کوشش نہ دِید کی تدبیر　　خبر نہیں کہ وُہ پھر بے قرار کیسے ہیں

وہی ہے چال وہی راہ ہے وہی ہے رَوِش　　سِتَم وہی ہیں تو پھر شَرمسار کیسے ہیں

وُہ لالہ رُخ ہی یہاں پر نَظَر نہیں آتا　　تو اس جہان کے یہ لالہ زار کیسے ہیں

وُہ حسرتیں ہیں جو پوری نہ ہو سکیں افسوس　　بتاؤں کیا مِرے دل میں مَزار کیسے ہیں

مصیبتوں میں تعاوُن نہیں تو کچھ بھی نہیں
جو غم شریک نہیں غم گُسار کیسے ہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 23 مئی 1951ء

خطاب بہ ذاتِ باری تعالیٰ

تم نَظر آتے ہو ذرّہ میں غائب بھی ہو تم
سب خطاؤں سے بھی ہو تم پاک تائب بھی ہو تم
فہم سے بالا بھی ہو فہمِ مُجَسَّم بھی ہو تم
عام سے عام بھی ہو سِرِّ غرائب بھی ہو تم
تم ہی آقا ہو مرے تُم ہی مرے مالک ہو
میرے ساعاتِ غم و رنج میں نائب بھی ہو تم
غیر کی نُصرت و تائید سے ہو مُستَغنی
اور پھر صاحبِ اَجناد و کتائب بھی ہو تم
مَنبَعِ خَلق تم ہی ہو میرے خالق باری
صُلب بھی تم ہو مری جان ترائب بھی ہو تم

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 11 جولائی 1951ء

خطاب بہ رسُولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم

اے شاہِ مَعالی آ بھی جا

اے ضَوءِ لَالِیْ آ بھی جا

اے شاہِ جَلالی آ بھی جا

اے رُوحِ جَمالی آ بھی جا

تو میرے دِل میں۔دل تجھ میں

قَصْدِی وَمَنَالِیْ آ بھی جا

دُشمَن نے گھیرا ہے مُجھ کو

صَبْرِی وَبَسَالِی آ بھی جا

سب کام مِرے تُجھ بِن اے جاں

ہیں لُطف سے خالی آ بھی جا

اِرادے غیر کے ناگُفتنی ہیں

نِگاہیں زھر میں ڈوبی ہوئی ہیں

حَقارت کی نِگاہیں ہیں سُکڑتی

مَحبّت کی نِگاہیں پھیلتی ہیں

اُمیدوں کو نہ مار اے دُشمنِ جاں

اُمیدیں ہی تو مَغزِ زندگی ہیں

مَحبّت سے تجھے ہے روکتا کون

مَحبّت کی شرائِط پَر کڑی ہیں

کوئی مِلتا نہیں دُنیا کو رَہبر

نِگاہیں آ کے مُجھ پر ہی ٹِکی ہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 18 جولائی 1951 ء

156

زمیں کا بوجھ وہ سر پر اُٹھائے پھرتے ہیں

اِک آگ سینہ میں اپنے دَبائے پھرتے ہیں

وُہ جِس نے ہم کو کِیا بَرسرِ جہاں رُسوا

اُسی کی یاد کو دِل میں چھُپائے پھرتے ہیں

وُہ پھُول ہونٹوں سے اُن کے جَھڑے تھے جو اِک بار

اُنہی کو سینہ سے اپنے لگائے پھرتے ہیں

ہماری جان تو ہاتھوں میں اُس کے ہے لَٹّو

جِدھر بھی، جب بھی وہ اس کو پھرائے پھرتے ہیں

وہ دیکھ لے تو ہر اک ذرّہ پھُول بن جائے

وُہ موڑے مُنّہ تو سب اپنے پرائے پھرتے ہیں

خُدا تو عرش سے اُترا ہے مُنّہ دکھانے کو

پہ آدمی ہیں کہ بس مُنّہ بنائے پھرتے ہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 19 جولائی 1951ء

157

نوٹ :۔ اُردو میں عام طور پر مِٹائے نہیں مٹتی ، بولا جاتا ہے اور وہاں یہ مُراد ہوتا ہے کہ انسان مِٹانا چاہتا ہے مگر نشان نہیں مِٹتا۔ اِس کے برخلاف ایک نقش ایسا ہوتا ہے کہ کوئی خود تو اسے مٹانا نہیں چاہتا، لیکن مرورِ زمانہ سے وہ کمزور پڑتا جاتا ہے، چونکہ میں نے اسی مضمون کو لیا ہے، اس لیے بجائے 'مُٹائے نہیں مٹتی' کے 'مِٹتے نہیں مٹتی' استعمال کیا ہے ۔ جاہل ادیبوں کے نزدیک یہ بات ناجائز تصرّف معلوم ہوگا۔ مگر واقفوں کے نزدیک مفید اضافہ ۔ مرزا محمود احمد (۲۸ ؍جولائی ۱۹۵۱ء)

یہ کیسی ہے تقدیر جو مِٹتے نہیں مٹتی
پتّھر کی ہے تحریر جو مِٹتے نہیں مٹتی

سب اور تصوّر تو مِرے دِل سے مٹے ہیں
ہے اِک تِری تصویر جو مِٹتے نہیں مٹتی

اب تک ہے مِرے قَلب کے ہر گوشہ میں موجود
اُن لفظوں کی تاثیر جو مِٹتے نہیں مٹتی

کِس زور سے کعبہ میں کہی تم نے مِری جاں
اِک گونجتی تکبیر جو مِٹتے نہیں مٹتی

اِنسان کی تدبیر یہ غالِب ہے ہمیشہ
اللہ کی تدبیر جو مِٹتے نہیں مٹتی

ڈلہوزی و شملہ کی تو ہے یاد ہوئی مَحْو
ہے خواہشِ کشمیر جو مِٹتے نہیں مٹتی

اِسلام کو ہے نُور مِلا نورِ خُدا سے
ہے ایسی یہ تَنوِیر جو مِٹتے نہیں مٹتی

کُن کہہ کے نیا باب بلاغت کا ہے کھولا
ہے چھوٹی سی تقریر جو مِٹتے نہیں مٹتی

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 31 جولائی 1951ء

آنکھ گر مُشتاق ہے جلوہ بھی تو بیتاب ہے

دِل دھڑکتا ہے مرا آنکھ اُن کی بھی پُر آب ہے

سَر میں ہیں اَفکار یا اِک بادلوں کا ہے ہجُوم

دِل مرا سینہ میں ہے یا قَطرۂ سیماب ہے

ظُلمتوں نے گھیر رکھا ہے مجُھے پَرغم نہیں

دُور اُفُق میں جگمگاتا چہرۂ مہتاب ہے

حق کی جانِب سے مِلا ہو جِس کو تقوٰی کا لباس

جِسم پر اس کے اگر گاڑھا بھی ہو کمخواب ہے

جِسمِ ایماں سعی و کوشش سے ہی پاتا ہے نُمُو

آرزوئے بے عمل کچھ بھی نہیں اِک خواب ہے

عِشقِ صادق میں تِرا رونا ہے اِک آبِ حیات

بے غَرض رونا تِرا اِک بے پَنَہ سیلاب ہے

قید کافی ہے فقط اس حُسنِ عالَم گیر کی
تیرے عاشق کو بھلا حاجت ہی کیا زنجیر کی

وُہ کہاں اور ہم کہاں پر رحم آڑے آ گیا
رہ گئی عزّت ہمارے نالۂ دِلگیر کی

تب کہیں جا کر ہُوا حاصل وِصالِ ذاتِ پاک
مُدّتوں مَیں نے پرَستش کی تری تصویر کی

مجھ کو لڑنا ہی پڑا اعداءِ کینہ توز سے
جنگ آخر ہو گئی تدبیر سے تقدیر کی

جن کے سینوں میں نہ دِل ہوں بلکہ پتھّر ہوں دھرے
کیا پہنچ ان تک ہمارے نالۂ دِلگیر کی

صَیدِ زَخمی کی تڑپ میں تم نے پایا ہے مزہ
ہے مرا دل جانتا لَذّت تمہارے تیر کی

مجھ کو رہتی ہے ہمیشہ اس کے ہاتھوں کی تلاش
فکر رہتی ہے تجھے صبح و مَساکف گیر کی

جُستجوئے خَش نہ کر تُو دوسرے کی آنکھ میں
فِکر کر نادان اپنی آنکھ کے شہتیر کی

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 9 اگست 1951ء

توبہ کی بیل چڑھنے لگی ہے مُنڈھے پہ آج
اَے درد! میری آنکھ کا فوّارہ چھوڑ دے
رحمت کے چھینٹے دینے پہ صد شُکر و اِمتِنان
دِل کے لیے بھی پَر کوئی اَنگارہ چھوڑ دے
جنّت میں ایسی جِنس کا جانا حرام ہے
اپنے ذُنُوب کا یہیں پُشتارہ چھوڑ دے
لَعْنَتْ خدا کے بندوں پہ حاشا! کبھی نہیں
بچنا ہے گر تو لَعْنَتِ کفّارہ چھوڑ دے
اسلام کھانے، پینے، پہننے کے حق میں ہے
پَر یہ نہ ہو کہ نَفْس کو آوارہ چھوڑ دے

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 16 اگست 1951ء

161

سر پہ حاوی وُہ حماقَت ہے کہ جاتی ہی نہیں
کُفْر و بِدْعَت سے وہ رَغْبَت ہے کہ جاتی ہی نہیں
نہ خدا سے ہے مَحبّت نہ مُحَمَّدؐ سے ہے پیار
تم کو وہ دیں سے عداوت ہے کہ جاتی ہی نہیں
نام اسلام کا ہے کُفر کے ہیں کام تمام
اس پہ پھر ایسی رَعُونَت ہے کہ جاتی ہی نہیں
تم نے سَو بار مجھے نیچا دِکھانا چاہا
پَر مِرے دل کی مُرَوَّت ہے کہ جاتی ہی نہیں
تم کو مُجھ سے ہے عَدَاوَت تو مجھے تم سے ہے پیار
میری یہ کیسی مَحبّت ہے کہ جاتی ہی نہیں
ہر مُصیبت میں دیا ساتھ تمہارا لیکن
تم کو کچھ ایسی شِکایت ہے کہ جاتی ہی نہیں
توبہ بھی ہو گئی مَقبول حُضُوری بھی ہوئی
پَر مِرے دل کی نَدامت ہے کہ جاتی ہی نہیں

گالیاں کھائیں، پِٹے، خوب ہی رُسوا بھی ہوئے
عِشق کی ایسی حَلاوت ہے کہ جاتی ہی نہیں

کیا ہوا ہاتھ سے اسلام کے نِکلی جو زمیں
دِل پہ وہ اُس کی حُکومت ہے کہ جاتی ہی نہیں

دَشمنوں سے غیر نے ڈالے کئے اپنوں نے فَساد
میری تیری وُہ رَفاقت ہے کہ جاتی ہی نہیں

غیر بھی بیٹھے ہیں اپنے بھی ہیں گھیرا ڈالے
مجھ میں اور تجھ میں وُہ خَلوَت ہے کہ جاتی ہی نہیں

پھینکتے رہتے ہیں اَعداء مِرے کپڑوں پر گند
تُو نے دی مجھ کو وُہ نکہت ہے کہ جاتی ہی نہیں

رَنج ہو، غم ہو، کوئی حال ہو، خوش رہتا ہوں
دِل میں کچھ ایسی طَراوَت ہے کہ جاتی ہی نہیں

صدیوں سے لُوٹ رہا ہے تیری دَولَت دَجّال
دِلبرا تیری وہ ثَروَت ہے کہ جاتی ہی نہیں

کُفر نے تیرے گرانے کے کیئے لاکھ جَتَن
تیری وُہ شان وُہ شوکت ہے کہ جاتی ہی نہیں
مَیں تری راہ میں مَر مَر کے جیا ہوں سَو بار
موت سے مجھ کو وُہ رَغبَت ہے کہ جاتی ہی نہیں

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 6 نومبر 1951ء

ایک دل شیشہ کی مانند ہوا کرتا ہے
ٹھیس لگ جائے ذراسی تو صدا کرتا ہے

مَیں بھی کمزور مِرے دوست بھی کمزور تمام
کام میرے تو سبھی میرا خُدا کرتا ہے

ہوش کر دُشمنِ ناداں یہ تُو کیا کرتا ہے
ساتھ ہے جِس کے خُدا اُس پہ جَفا کرتا ہے

زندگی اُس کی ہے، دن اُس کے ہیں، راتیں اُس کی
وہ جو محبُوب کی صُحبت میں رہا کرتا ہے

قلبِ مومن پہ ہے اَنوارِ سماوی کا نُزول
رَوشن اِس جَگ کو یہ اللہ کا دِیا کرتا ہے

(1946ء کراچی کے سفر میں)

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 11 نومبر 1951ء

جو کچھ بھی دیکھتے ہو فقط اُس کا نُور ہے
ورنہ جمالِ ذات تو کوسوں ہی دُور ہے

ہے ہر گھڑی کرامت و ہر لمحہ مُعْجِزہ
یہ میری زندگی ہے کہ حَق کا ظُہور ہے

دیکھا نہ تُو نے آئینہ خانہ میں بھی جمال
تیری تو عَقل میں کوئی آیا فُتُور ہے

مُردہ دلوں کے واسطے ہر لفظ ہے حیات
میری صَدا نہیں یہ فرشتوں کا صُور ہے

ہے زندگی میں دخل. نہ کچھ موت پر ہے زور
تُو چیز کیا ہے ایک سرِ پُرغُرور ہے

وُہ زِشت رُو کہ جس سے چڑیلیں بھی خوف کھائیں
اُس کو بھی دیکھئے کہ تمنّائے حُور ہے

(جولائی 1948ء سندھ)

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 11 نومبر 1951ء

اُس کی رَعنائی مِرے قلبِ حزیں سے پُوچھئے
حُور و غلماں کی خبر خُلدِ بریں سے پُوچھئے

اِستجابت کے مزے عرشِ بریں سے پُوچھئے
سجدہ کی کیفیتیں میری جبیں سے پُوچھئے

نُسخۂ وصلِ خدا ہے بس مِری دکان پر
ہر جگہ پر دیکھ لیجے گا کہیں سے پُوچھئے

کوچۂ دِلبر کے رستہ سے ہے دُنیا بے خبر
پُوچھنا ہو آپ نے گر تو ہمیں سے پُوچھئے

آسمانی بادشاہت کی خبر احمدؐ کو ہے
کس کی مِلکیّت ہے خاتَم یہ نگیں سے پُوچھئے

اِبتدائے عشق سے دِل کھو چکا ہے عقل و ہوش
سرِّ اُلفت اُس نگاہِ سُرمگیں سے پُوچھئے

دُوسروں کی خُوبیاں اس کی نظر میں عیب ہیں
تجھ کو اپنی بھی خبر ہے نکتہ چیں سے پُوچھئے

آسماں کی راز جُوئی عقل سے ممکن نہیں
رازِ خانہ پُوچھنا ہو تو مکیں سے پُوچھئے

فَقر نے بخشا ہے لاکھوں کو شہنشاہی کا تاج
کیا ہوا ہے سِحر یہ نانِ جَویں سے پُوچھئے

کِس قدر تو بائیں توڑی ہیں یہ ہے دل کو خبر
کس قدر پونچھے ہیں آنسو آستیں سے پُوچھئے

کس قدر صدمے اُٹھائے ہیں ہمارے واسطے
قلبِ پاکِ رحمۃٌ لِلعَالَمِیںؐ سے پوچھئے

(اکتوبر 1951ء۔لاہور)

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 24 نومبر 1951ء

جُونہی دیکھا اُنھیں چشمہ محبّت کا اُبل آیا
درختِ عِشق میں مایُوسیوں کے بعد پھَل آیا
خطائیں کِیں، جفائیں کِیں، ہر اِک ناکَرْدَنی کر لی
کِیا سب کچھ مگر پیشانی پر اُن کے نہ بَل آیا
مُلَمَّع ساز اُس کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں دُنیا میں
مگر وُہ عاشِقِ صادِق کے پہلو سے نِکل آیا
اُمّیدیں روز ہی ہوتی تھیں پیدا شکلِ نَو لے کر
مگر قلبِ حزیں کو صَبر آج آیا، نہ کل آیا
نہیں بے چارگی و جَبْر کا دَخْل ان کی محفِل میں
جو آیا ان کی محفِل میں وُہ چل کے سَر کے بَل آیا

(۱۱ جولائی 1951ء دورانِ سفر سکیسر)

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 28 نومبر 1951ء

آؤ تمھیں بتائیں محبّت کے راز ہم
چھیڑیں تُمھاری رُوح کے خوابیدہ ساز ہم

میدانِ عشق میں ہیں رہے پیش پیش وُہ
محمود بن گئے وہ، بنے جب ایاز ہم

بطحا سے نِکلے وُہ کبھی سینا سے آئے وہ
جِدّت طراز وُہ ہیں کہ جِدّت طراز ہم

ایسی وفا ملے گی ہمیں اور کِس جگہ
آئیں گے اُن کے عشق سے ہرگز نہ باز ہم

وُہ آئے اور عِشق کا اِظہار کر دیا
پڑھتے رہے اندھیرے میں چُھپ کر نماز ہم

عِشق صنم سے عشق خُدا غیر چیز ہے
اس رہ کے جانتے ہیں نَشیب و فَراز ہم

اِک ذرّۂ حقیر کی قیمت ہی کیا بھلا
کرتے ہیں اُن کے لُطف کے بَل پر ہی ناز ہم

گاتے ہیں جب فرشتے کوئی نغمۂ جَدید
ہاتھوں میں تھام لیتے ہیں فوراً ہی ساز ہم

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 6 دسمبر 1951ء

جب وہ بیٹھے ہوئے ہوں پاس مِرے
پاس آئے ہی کیوں ہراس مِرے

ساعتِ وَصل آ رہی ہے قریب
ہو رہے ہیں بجا حَواس مِرے

میرے پہلو سے اُٹھ گئے گر تم
گِرد گھوما کرے گی یاس مِرے

خاک کر دے گی کُفر کا خاشاک
دِل سے نِکلی ہے جو بھَڑاس مِرے

دے گئے تھے جواب تاب و تَواں
کام آئی ہے ایک آس مِرے

اخبار الفضل جلد 5 لاہور پاکستان 9 دسمبر 1951ء

عاشقوں کا شوقِ قربانی تو دیکھ
خُون کی اِس رہ میں اَرزانی تو دیکھ

بڑھ رہا ہے حدّ سے کیوں تقریر میں
ہوش کر کچھ اُن کی پیشانی تو دیکھ

طَعنِ پاکاں شُغلِ صُبح و شام ہے
مولوی صاحب کی لَسّانی تو دیکھ

صدیوں اِس نے ہے ترا پہرہ دیا
اِس نگہباں کی نگہبانی تو دیکھ

وعظِ قرآں پر کبھی تو کان دَھر
عِلم کی اِس میں فراوانی تو دیکھ

شکوۂ قِسمت کے چکّر میں نہ پھنس
اپنی غَفلت اور نادانی تو دیکھ

خوردہ گیری آسماں کی چھوڑ بھی
ابنِ آدم! اپنی عُریانی تو دیکھ

اپنے دل تک سے ہے انساں بے خبر
پھر یہ دعوائے ہمہ دانی تو دیکھ

فَرش سے جا کر لیا دَم عَرش پر
مُصطفےٰ کی سیرِ رُوحانی تو دیکھ

اَبرِ رحمت پر تعجّب کس لیے
کُفر کی دُنیا میں طُغیانی تو دیکھ

دامنِ رحمت وہ پھیلائے نہ کیوں
مومنوں کی تنگ دامانی تو دیکھ

آسماں سے کیوں نہ اُتریں اب مَلک
کُفر کی اَفواجِ طُوفانی تو دیکھ

اَب نہ باندھیں گے تو کب باندھیں گے بند
کُفر کا بڑھتا ہُوا پانی تو دیکھ

کُفر کے چشمے سے کیا نسبت اِسے
میرے چشمہ کا ذرا پانی تو دیکھ

ہے اکیلا کُفر سے زور آزما
احمدی کی رُوحِ ایمانی تو دیکھ

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 1 جنوری 1952ء

کیا آپ ہی کو نیزہ چبھونا نہیں آتا؟ یا مُجھ کو ہی تکلیف میں رونا نہیں آتا

حاصِل ہو سکُوں چھُو لُوں اگر دامنِ دِلبر دامن کا مگر ہاتھ میں کونا نہیں آتا

بھڑ جاؤں تو اُٹھتے ہوئے طوفانوں سے لیکن کشتی کو سمندر میں ڈبونا نہیں آتا

جو کام کا تھا وَقت وہ رو رو کے گزارا اب رونے کا ہے وَقت تو رونا نہیں آتا

کہتے ہیں کہ مِٹ جاتا ہے دھونے سے ہر اک داغ اے وائے مجھے داغ کا دھونا نہیں آتا

آجاتے ہو تم یاد تو لگتا ہُوں تڑپنے وَرنہ کسے آرام سے سونا نہیں آتا

دامن بھی ہے، غُفراں کا سمندر بھی ہے موجود دامن کو سمندر میں ڈبونا نہیں آتا

موتی تو ہیں پر ان کو پرونا نہیں آتا آنسو تو ہیں آنکھوں میں پہ رونا نہیں آتا

مَیں لاکھ جتن کرتا ہُوں دِل دینے کی خاطِر پَر اُن کی نِگہ میں یہ کِھلونا نہیں آتا

کیا فائدہ اُس دَر پہ تجھے جانے کا اے دِل دامن کو جو اشکوں سے بِھگونا نہیں آتا

کِس بِرتے پہ اُمّید رکھوں اُس سے جزا کی کاٹوں گا مَیں کیا خاک کہ بونا نہیں آتا

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 3 جنوری 1952ء

لگ رہی ہے جہان بھر میں آگ — گھر میں ہے آگ رہ گزر میں آگ
بھائی بھائی کی جان کا بَیری — لَب پہ ہے صُلح اور بَر میں آگ
دُشمنی کی چلی ہوئی ہے رَو — بات میٹھی ہے پَر نَظَر میں آگ
کِس پہ اِنسان اِعتبار کرے — زور میں آگ ہے تو زَر میں آگ
مٹی پانی کا ایک پُتلا تھا — بھر گئی کیسے پھر بَشَر میں آگ
ابنِ آدم کو لگ گیا کیا روگ — آگ ہے دِل میں اور سَر میں آگ
کیسے نکلی ہے نُور سے یہ نار — باپ میں نُور تھا پِسَر میں آگ
کھا رہی ہے جَحیم دُنیا کو — شہر میں آگ ہے نَگَر میں آگ
اُن کو جنّت سے واسطہ ہی کیا — ہو لگی جن کے بَام و دَر میں آگ
بَن نہ بدخواہ تُو کِسی کا بھی — خیر میں ثَلج ہے تو شَر میں آگ

ابرِ رحمت خُدا ہی برسائے
ہے بھڑک اُٹھی بحر و بَر میں آگ

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 1 اگست 1952ء

دُنیا میں یہ کیا فِتنہ اُٹھا ہے مِرے پیارے
ہر آنکھ کے اندر سے نِکلتے ہیں شرارے

یہ مُنہ ہیں کہ آہنؔ گروں کی دھونکنیاں ہیں
دِل سینوں میں ہیں یا کہ سپیروں کے پٹارے

راتیں تو ہوا کرتی ہیں راتیں ہی ہمیشہ
پَرہم کو نَظرؔ آتے ہیں اب دن کو بھی تارے

ہے اَمن کا داروغہ بنایا جنھیں تُو نے
خود کررہے ہیں فِتنوں کو آنکھوں سے اشارے

اِسلام کے شیدائی ہیں خوں ریزی پہ مائل
ہاتھوں میں جو خنجرؔ ہیں تو پہلو میں کٹارے

سچ بیٹھا ہے اِک کونے میں مُنہ اپنا جُھکا کر
اور جُھوٹ کے اُڑتے ہیں فضاؤں میں غُبارے

ظُلم وستَم وجَورؔ بڑھے جاتے ہیں حدّ سے
ان لوگوں کو اب تُوہی سَنوّارے تو سَنوّارے

طُوفان کے بعد اُٹھتے چلے آتے ہیں طوفاں
لگنے نہیں آتی ہے مِری کشتی کِنارے

گر زندگی دینی ہے تو دے ہاتھ سے اپنے
کیا جِینا ہے یہ جیتے ہیں غیروں کے سہارے

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 5 اگست 1952ء

کُفر کی طاقتوں کا توڑ ہیں ہم
رُوحِ اِسلام کا نچوڑ ہیں ہم
گِنتیوں سے مَقام بالا ہے
ایک بھی ہوں اگر کروڑ ہیں ہم
اُن سے مِلنا ہے گر تو ہم سے مِل
وَصل کی وادیوں کے موڑ ہیں ہم
تم میں ہم میں مُناسبَت کیسی؟
تم مَفاصِل ہو اور جوڑ ہیں ہم
ہم اُمیّدوں سے پُر ہیں تم مایُوس
رونی صُورت ہو تم۔ ہنسوڑ ہیں ہم

13 جولائی 1951ء بمقام سکیسر

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 16 اگست 1952ء

وُہ دِل کو جوڑتا ہے تو ہیں دلفگار ہم
وہ جان بخشتا ہے تو ہیں جاں نثار ہم

دُولہا ہمارا زندۂ جاوید ہے جناب
کیا بے وُقوف ہیں کہ بنیں سوگوار ہم

دَر اُس کا آج گر نہ کھلا خیر کل سہی
جائیں گے اُس کے دَر پہ یُونہی بار بار ہم

تَدبیر ایک پردہ ہے تقدیر اَصل ہے
ہوں گے بس اس کے فَضل سے ہی کامگار ہم

کوئی عمل بھی کر نہ سکے اُس کی راہ میں
رہتے ہیں اِس خیال سے ہی شرمسار ہم

دُنیا کی مِنّتوں سے تو کوئی بنا نہ کام
روئیں گے اُس کے سامنے اب زار زار ہم

اُٹھ کر رہے گا پَردہ کسی دن تو دیکھنا
باندھے کھڑے ہیں سامنے اس کے قطار ہم

دُشمَن ہے خوش کہ نعمَتِ دُنیا ملی اُسے
لُوٹیں گے اُس کی گود میں جا کر بہار ہم

قِسمَت نے کیسا جوڑ ملایا ہے دیکھنا
وُہ خالِق جہاں ہے تو مُشتِ غُبار ہم

اخبار الفضل جلد 6 لاہور پاکستان 31 دسمبر 1952ء

اُلفَت اُلفَت کہتے ہیں پر دِل اُلفَت سے خالی ہے
ہے دِل میں کچھ اور مُنہ پر کچھ دُنیا کی رِیت نرالی ہے
کہتے ہیں آ دُنیا کو دیکھ ہیں اِس میں کیسے نظّارے
مَیں کہتا ہوں بس چُپ بھی رہو یہ میری دیکھی بھالی ہے
یاں عالِم ان کو کہتے ہیں جو دین سے کورے ہوتے ہیں
جب دیکھو بھیڑیا نِکلے گا جو بھیڑوں کا رَکھوالی ہے
تقویٰ کا جھنڈا جھکتا ہے پر کُفر کی گُڈی چڑھتی ہے
اس دُنیا میں اب نیکوں کا کوئی تو اللہ وَالِی ہے
اَندھیاری راتوں میں سجدے کرنا تو پہلی باتیں تھیں
اَب دن اِک مجلس عیش کی ہے اور رات جو ہے دیوالی ہے
اَب صوفے، کوچیں گرِجا میں اِک شان سے رکھے رہتے ہیں
مسجد میں چٹائی ہوتی تھی سو ظالِم نے سَرکالی ہے
کافِر کے ہاتھ میں بندوقیں مومن کے ہاتھ سَلاسِل ہیں
کافِر کا ہاتھ خزانوں پر مومن کی پیالی خالی ہے

اخبار الفضل جلد 7 لاہور پاکستان 3 جنوری 1953ء

ارے مُسلِم طبیعت تیری کیسی لا اُبالی ہے
تِرے اَعمال دُنیا سے جُدا فِطرت نرالی ہے

خُدا کو دیکھ کر بھی تو کبھی خاموش رہتا ہے
کبھی اس زِشت رُو کو دیکھ کر اَے واہ کہتا ہے

کبھی اس چشمۂ صافی کے ہمسائے میں بَستا ہے
کبھی اِک قطرۂ آبِ مُقَطّر کو ترستا ہے

کبھی خروارِ غلّے کے اٹھا کر پھینک دیتا ہے
کبھی چیونٹی کے ہاتھوں سے بھی دانہ چھین لیتا ہے

کبھی آفاتِ اَرضی و سماوی سے ہے ٹکراتا
کبھی لُو بھی جو لگ جائے تو تیرا مُنہ ہے مُرجھاتا

کبھی کہتا ہے تُو اَللہ کو کس نے بنایا ہے؟
کبھی کہتا ہے رازِ خَلقِ دُنیا کس نے پایا ہے؟

کبھی اللہ کی قدرت کا بھی اِنکار ہے تجھ کو
کبھی اِنسان کی رِفعت پہ بھی اِصرار ہے تجھ کو

کمالِ ذاتِ انسانی پہ سَو سَو ناز کرتا ہے
کبھی شانِ خداوندی پہ سَو سَو حَرف دَھرتا ہے

جو راحت ہو تو مُنہ راحت رَساں سے موڑ لیتا ہے
مُصیبت ہو تو اس کے دَر پہ سَر تک پھوڑ لیتا ہے

جہانِ فلسفہ کی عِلّتوں کا چارہ گر ہے تُو
مگر جو آنکھ کے آگے ہے اس سے بے خبر ہے تُو

تُو مَشرِق کی بھی کہتا ہے تُو مَغرِب کی بھی کہتا ہے
مگر رازِ دَرُونِ خانہ پوشیدہ ہی رہتا ہے

سُرود و ساز و رَقص و جامِ اَنگوری و مَے خواری
پھر اس کے ساتھ تکبیریں بھی ہیں کیسی ہے خودداری؟

اگر چاہے تو بَندے کو خُدا سے بھی بڑھا دے تُو
اگر چاہے تو کرّوبی کو دوزخ میں گرا دے تُو

غُلامی رُوس کی ہو یا غلامی مَغرِبیّت کی
کوئی بھی نام رکھ لے تُو وہ ہے زنجیرِ لعنت کی

تُو آزادی کا ٹھپّہ کیوں غُلامی پر لگاتا ہے
غلافِ فَوضَویّت لے کے قرآں پر چڑھاتا ہے

یہ کھیل اَضداد کی عرصہ سے تیرے گھر میں جاری ہے
کبھی ہے مارکس کا چرچا کبھی درسِ بُخاری ہے

مُسلمانی ہے پر اسلام سے ناآشنائی ہے
نہیں ایمان کسبی، باپ دادوں کی کمائی ہے

کبھی نعروں پہ تُو قرباں کبھی گُفتار پہ قرباں
مرے بھولے صَنم میں اس ترے کِردار پہ قُرباں

اخبار المصلح جلد 6 - 25 ستمبر 1953ء کراچی پاکستان

دِل کعبہ کو چلا مرا بُت خانہ چھوڑ کر
زَمْزَم کی ہے تلاش اُسے مَیخانہ چھوڑ کر

کیوں چل دیا ہے شَمع کو پروانہ چھوڑ کر
جاتا ہے کوئی یوں کبھی کاشانہ چھوڑ کر

منّجدھار میں ہے کشتی ڈبوئی خِرَد نے آہ
کیا پایا مَیں نے خَصلَتِ رِنّدانہ چھوڑ کر

اِک گُونہ بے خودی مجُھے دِن رات چاہیے
کیوں کر جیوں گا ہاتھ سے پیمانہ چھوڑ کر

سچ ہے کہ فَرق دوزخ وجَنّت میں ہے خَفیف
پائی نَجات دام سے اِک دانہ چھوڑ کر

ہے لَذّتِ سَماع بھی لُطفِ نِگاہ بھی
کیوں جا رہے ہو صُحبتِ جانانہ چھوڑ کر

مُلک و بِلاد سونّپ دیے دشمنوں کو سب
بیٹھے ہو گھر میں خَصلَتِ مردانہ چھوڑ کر

ہے گنّجِ عَرْش ہاتھ میں قرآن طاق پر
مِینا کے ہو رہے ہیں وہ مَیخانہ چھوڑ کر

دِل دے رہا ہوں آپ کو لیتے تو جایئے
کیوں جا رہے ہیں آپ یہ نَذرانہ چھوڑ کر

اخبار الفضل جلد 8 لاہور پاکستان 26 ستمبر 1954ء

ہے مدّت سے شیطان کے ہاتھ آئی حکومت جہاں کی خدا کی خُدائی

ہر اک چیز اُلٹی نظر آرہی ہے بھَلائی بُرائی، بُرائی بھَلائی

یہ گنگا تو اُلٹی بہے جا رہی ہے جو مُسلم کی دَولَت تھی کافِر نے کھائی

مَیں خود اپنے گھر کا بھی مالِک نہیں ہوں ہے غیروں کے ہاتھوں میں میری بڑائی

فرائڈ کا ہے ذکر ہر اِک زباں پر ہیں بھولے ہوئے اَب بخاری، نِسائی

شَجَرِ کُفر کا کاٹنا ہے مُصیبت ہے دَمڑی کی بڑھیا ٹکا سَر مُنڈائی

تِرے باپ دادوں کے مَخزَن مُقفّل تِرے دِل کو بھائی ہے دَولت پرائی

ہیں مدح و ثنا حِصّۂ گَبر و تَرسا یہ مُسلم کی قِسمت میں ہے جگ ہنسائی

شیاطیں کا قبضہ ہے مُسلم کے دل پر خُدا کی دُہائی، خُدا کی دُہائی

تُو اِک بار مَجلس میں مُجھ کو بُلا تو کروں گا نہ تجھ سے کبھی بے وفائی

خُدا میرا بدلہ ہے لیتا ہمیشہ جو گزری مِرے دِل پہ دُنیا پہ آئی

سُنا کرتے ہیں دِل کی حالت ہمیشہ کبھی آپ نے بھی ہے اپنی سُنائی

مِرا کام جلتی پہ پانی چھِڑکنا رقیبوں کا حِصّہ لگائی بجھائی

مُحمَّد کی اُمّت مسیحا کا لشکر پہیلی یہ میری سمجھ میں نہ آئی

نُبُوّت سے مُنکِر وِراثت کا دعویٰ ذرا دیکھنا مولوی کی ڈِھٹائی

رہی ہے نہ تیری نہ شیطان کی وُہ

کچھ ایسی ہے بگڑی خُدایا خدائی

اخبار الفضل جلد 8 لاہور پاکستان 7 اکتوبر 1954ء

دِلبر کے دَر پہ جیسے ہو جانا ہی چاہیئے گر ہو سکے تو حال سُنانا ہی چاہیئے

بے کار رکھ کے سینہ میں دل کیا کروں گا میں آخر کسی کے کام تو آنا ہی چاہیئے

رنگِ وفا دکھاتے ہیں ادنیٰ وُحُوش بھی غم دوستوں کا کچھ تمھیں کھانا ہی چاہیئے

اِس سیہ رُوئی پہ شوقِ ملاقات ہے عَبَث اس ماہ رُو کا رنگ چڑھانا ہی چاہیئے

بے عیب چیز لیتے ہیں تحفہ میں خُوبرُو داغِ دلِ اثیم مِٹانا ہی چاہیئے

شرّ و فَسادِ دَہر بڑھا جا رہا ہے آج اس کے مِٹانے کو کوئی دانا ہی چاہیئے

ساتھی بڑھیں گے تب کہ بڑھاؤ گے دوستی دِل غیر کا بھی تم کو لُبھانا ہی چاہیئے

تَعْمِیرِ کعبہ کے لیے کوئی جگہ تو ہو پہلے صَنَمْ کَدَہْ کو گرانا ہی چاہیئے

رَوْنَقْ مَکاں کی ہوتی ہے اس کے مَکِین سے اس دلرُبا کو دل میں بسانا ہی چاہیئے

دِل ہے شِکارِ حِرْص و ہوا وہَوَس ہوا
پَنْجَہ سے ان کے اس کو چُھڑانا ہی چاہیئے

(اگست 1954ء۔ ناصرآباد۔ سندھ)

ہے تاروں کی دُنیا بہت دُور ہم سے ہم ان سے ہیں اور وہ ہیں مہجور ہم سے

خدا جانے ان کو ہے آزادی حاصل کہ ہیں وُہ بھی معذور و مجبُور ہم سے

زمانہ کو حاصل ہو نُورِ نبُوّت جو سیکھے قوانین و دستور ہم سے

خدا جانے دونوں میں کیا رَس بھرا ہے ہم ان سے ہیں اور وُہ ہیں مخمُور ہم سے

ہم ان سے نگاہیں لڑائیں گے پیہم وہ باتیں کریں گے بَسر طُور ہم سے

اِدھر ہم بضد ہیں اُدھر دِل بضد ہے ہم اُس سے ہیں اور وہ ہے مجبُور ہم سے

رَقیبوں سے بھی چھیڑ جاری رہے گی تعلُّق رہے گا بدستُور ہم سے

دلِ دوستاں کو نہ توڑیں گے ہرگز نہ ٹوٹے گا ہرگز یہ بلُّور ہم سے

دَھرا ہم پہ بارِ شَرِیعَت تو پھر کیوں فرشتوں پہ ظاہر ہو مستُور ہم سے

مبارک ہو یہ ڈاروِن کو ہی رِشتہ
قرابت نہیں رکھتے لنگور ہم سے

(ناصر آباد۔ سندھ)

اخبار الفضل جلد 8 لاہور پاکستان 21 اکتوبر 1954ء

آدمؑ سے لے کر آج تک پیچھا ترا چھوڑا نہیں
شیطان ساتھی ہے ترا لیکن وُہ ہے بِئْسَ الْقَرِیں

گو بارہا دیکھا انہیں لیکن وُہ لَذَّت اور تھی
دل سے کوئی پوچھے ذرا لُطفِ نگاہِ اَوّلیں

ان سے اسے نِسبَت ہی کیا وُہ نُور ہیں یہ نار ہے
گر وُہ مِلائے تو مِلیں ان کے قَدَم میری جَبیں

سَو بار توبہ توڑ کر جُھکتی نہیں میری نَظَر
جُھکتی ہے ناکردہ گُنہ ان کی نِگاہِ شَرمگیں

آنے کو وُہ تیّار تھے مَیں خود ہی کچھ شرما گیا
ان کو بِٹھاؤں مَیں کہاں دل میں صفائی تک نہیں

اَبدال کیا، اَقطاب کیا، جبریل کیا، میکال کیا
جب تُو خُدا کا ہو گیا سب ہو گئے زیرِ نگیں

اِس پر ہوئے ظاہر مُحَمَّدؐ مُصطفٰے حِبُّ الوریٰ
بالا ہے نہ اَفلاک سے گَرد بیوا میری زمیں

کھولا ہے کس تدبیر سے بابِ لِقائے دِل رُبا
آئے ہیں کس اَنداز سے اوڑھے رِداءُ المُرسلیں

آ دوست دامن تھام لیں ہم مُصطفٰے کا زور سے
ہے اِک یہی بچنے کی رہ ہے اک یہی حَبلُ المَتیں

کیا فکر ہے تجھ کو اگر شیطاں ہے بازی لے گیا
دُنیا خُدا کی مِلک ہے تیری نہیں میری نہیں

اخبار الفضل جلد 8 لاہور پاکستان 23 نومبر 1954ء

181

مَیں نے مانا مرے دلبر ترِی تصویر نہیں — تیرے دِیدار کی کیا کوئی بھی تدبیر نہیں

سب ہی ہو جائیں مُسلماں تری تقدیر نہیں — یا دُعاؤں میں ہی میری کوئی تاثیر نہیں

دِل میں بیٹھے کہ سمائے میری آنکھوں میں تُو — میری تعظیم ہے اس میں تِری تحقیر نہیں

دِل رُبا کیسا ہے جو دِل نہ لُبھائے میرا — سینے کے پار نہ ہو جائے تو وُہ تیر نہیں

ہے قیادت سے بھی پُر لُطف اِطاعت مُجھ کو — ہوں تو مَیں پیر مگر شُکر ہے بے پیر نہیں

صاف ہو جائے دلِ کافر و مُنکِر جس سے — تیری تقدیر میں ایسی کوئی تدبیر نہیں

اس کی آواز پہ پھر کیوں نہیں کہتے لبّیک — طَوق گردن میں نہیں پاؤں میں زنجیر نہیں

مُجھ سے وحشی کو کیا ایک اِشارے میں رام — کیا یہ جادُو نہیں کیا رُوح کی تسخیر نہیں

سَبق آزادی کا دیتے ہیں دلِ عاشق کو — اُن کی زُلفوں میں کوئی زُلفِ گرہ گیر نہیں

کوئی دُشمن اُسے کر سکتا نہیں مُجھ سے جُدا — ہے تصوّر ترا دِل میں کوئی تصویر نہیں

ان کی جادُو بھری باتوں پہ مَرا جاتا ہوں — قتل کرتے ہیں مگر ہاتھ میں شمشیر نہیں

جس کی تھی چیز اُسی کے ہی حوالے کر دی — دے کے دل خوش ہوں میں اس بات پہ دِلگیر نہیں

جس پہ عاشق ہوا ہُوں مَیں، وُہ اِسی قابل تھا — خود ہی تم دیکھ لو اس میں میری تقصیر نہیں

رُوحِ انسانی کو جو بخشے جِلا ہے اِکسیر
مِس کو چُھو کر جو طِلاء کر دے وُہ اِکسیر نہیں

اخبار الفضل جلد 8 لاہور پاکستان 17 دسمبر 1954ء

تصویر کا پہلا رُخ

مَر رہا ہے بُھوک کی شِدّت سے بے چارہ غَریب ڈھانکنے کو تَن کے گاڑھا تک نہیں اس کو نَصیب

کھاتے ہیں زردہ پلاؤ قورما و شیر مال مخملی دوشالے اوڑھے پھرتے ہیں اس کے رَقیب

تیرے بندے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

اَصطبَل میں گھوڑے ہیں بھینسیں بھی ہیں کچھ شیر دار سبزے کی کثرت سے گھر بھی بن رہا ہے مَرغزار

لب پہ اُن کے قہقہے ہیں اُن کی آنکھوں میں بہار رُوحِ انسانی ہے پَر خاموش بیٹھی سوگوار

تیرے بندے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

جب وَبا آئے تو پہلے اس سے مرتے ہیں غریب مال داروں کو مگر لگتے ہیں ٹیکے، ہے عجیب

مَوت جس کے پاس ہے، ہے وہ تو محرومِ دَوا اور جو محفوظ ہیں ان کو دوائیں ہیں نَصِیب

تیرے بندے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

نُورِ قرآں کی تجلّی ہے زمانہ بھر میں آج احمدِ ثانی نے رکھ لی احمدِ اوّل کی لاج

کُفر نے بُت توڑ ڈالے دَیر کو وِیراں کیا پَر مُسلمانوں کے گھر میں ہے جہالت ہی کا راج

تیرے بندے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

وِرثۂ نبوی کے ڈر سے مولوی کا احترام — اُلفتِ پدری کی خاطر سیّدوں کے ہیں غلام
جو بھی کچھ ہے غیر کا ہے اِن کی حالت ہے تو یہ — دولتِ عقبیٰ سے خالی نعمتِ دُنیا حرام

تیرے بندے اے خدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

یاد ہیں قرآن کے الفاظ تو ان کو تمام — اور پوچھیں تو ہیں کہتے یہ ہے اللہ کا کلام
پر یقیں مفقود ہے ایمان ہے بالکل ہی خام — عِلم و عرفاں کی غذا اِن پر ہے قطعاً ہی حرام

تیرے بندے اے خدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

مال سے ہے جیب خالی عِلم سے خالی ہے سر — یادِ خالق سے ہے غفلت رہتی ہے فکرِ دگر
مالِ خود برباد و ویراں مالِ دیگر پر نظر — منزلِ آخر سے غافل پھر رہے ہیں در بدر

تیرے بندے اے خدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

ہے قدم دُنیا کا ہر دم آگے آگے جا رہا — تیز تر گردش میں ہیں پہلے سے اب ارض و سما
آج کوئی بھی نظر آتا نہیں ساکن ہمیں — ایک مُسلم ہے کہ ہے آرام سے بیٹھا ہُوا

تیرے بندے اے خدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

فکرِ انسانی فلک پر اُڑ رہا ہے آج کل — فلسفہ دکھلا رہا ہے خوب اپنا زور و بل
پر مسلماں راستہ پر محوِ حیرت ہے کھڑا — کہہ رہا ہے اُس کو مُلّا اک قدم آگے نہ چل

تیرے بنّدے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

شمعِ نورِ آسمانی کو دیا جس نے بجھا
باب وحیٔ حق کا جس نے بنّد بالکُل کر دیا

جس نے فضلِ ایزدی کی راہیں سب مسدود کیں
ہے اسی مُلّا کو مُسلم نے بنایا راہ نما

تیرے بنّدے اے خُدا دُنیا میں کچھ ایسے بھی ہیں

تصویر کا دوسرا رُخ

وُہ بھی ہیں کچھ جو کہ تیرے عشق سے مخمُور ہیں
دُنیوی آلائشوں سے پاک ہیں اور دُور ہیں

دُنیا والوں نے انھیں بے گھر کیا بے در کیا
پھر بھی ان کے قلب حُبّ خَلق سے معمُور ہیں

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

ڈھانپتے رہتے ہیں ہر دم دوسروں کے عیب کو
ہیں چھپاتے رہتے وُہ دُنیا جہاں کے عیب کو

ان کا شیوہ نیک ظنّی نیک خواہی ہے سدا
آنے دیتے ہی نہیں دل میں کبھی بھی ریب کو

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

روز و شب قرآن میں فکر و تدبّر مشغلہ
اُن پہ دروازہ کھلا ہے دین کے اسرار کا

تجھ میں اُن میں غیریّت کوئی نظر آتی نہیں
ہیں اگر وُہ مال تیرا تُو بھی ان کا ہے صِلہ

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں
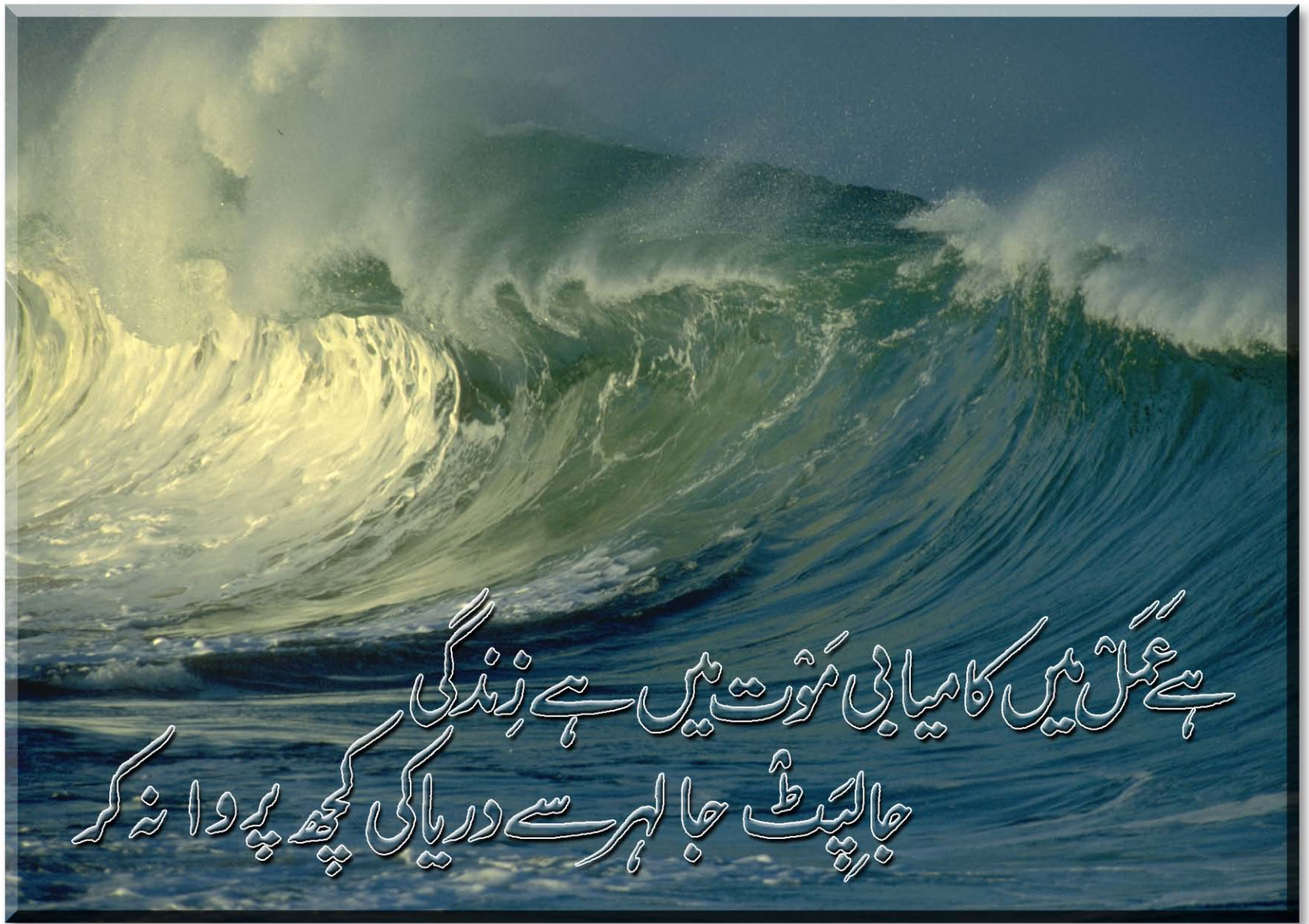
ہے عَمَل میں کامیابی مَوت میں ہے زِندگی
جا لپَٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

اِک طَرَف تیری مَحبّت اک طرف دُنیا کا دَرد　　دِل پھٹا جاتا ہے سینے میں ہے چہرہ زَرد زَرد
ہیں لگے رہتے دُعاؤں میں وُہ دن بھی رات بھی　　ہیں زمین و آسماں میں پھر رہے وُہ رَہ نَوَرد

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

جن کو بیماری لگی ہے وُہ ہیں غافِل سو رہے　　پَر یہ ان کی فِکر میں ہیں سَخت بے کَل ہو رہے
ایک بیماری سے گھائل ایک فِکروں کا شکار　　دیکھئے دُنیا میں باقی یہ رہے یا وُہ رہے

تیرے بنّدے اے خدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

بادۂ عِرفاں سے تیری ان کے سر مخمُور ہیں　　جذبۂ اُلفت سے تیرے ان کے دِل معمُور ہیں
ان کے سینوں میں اُٹھا کرتے ہیں طوفاں رات دن　　وُہ زمانہ بھر میں دیوانے ترے مشہور ہیں

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

طاقت و قوّت کے مالِک ان کا مُنہ کرتے ہیں بنّد　　دین کی گدّی کے وارِث پھینکتے ہیں ان پہ گنّد
وہ ہر اک صیّاد کے تیروں کا بنتے ہیں ہَدَف　　جس کا بس چلتا ہے پہنچاتا ہے وہ ان کو گزَنّد

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

فِکرِ خود سے فکرِ دُنیا کے لیے آزاد ہیں　　شاد کرتے ہیں زمانہ بھر کو خود ناشاد ہیں
دُنیا والوں کی نظر میں پھر بھی ٹھہرے ہیں حَقیر　　ہیں گُنہ لازِم مگر سب نیکیاں بَرباد ہیں

تیرے بنّدے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

بند کر کے آنکھ دُنیا کی طرف سے آج وُہ رکھ رہے ہیں تیرے دیں کی سب جہاں میں لاج وُہ
تیری خاطر سہہ رہے ہیں ہر طرح کی ذِلّتیں پر ادا کرتے نہیں شیطاں کو ہرگز باج وُہ

تیرے بندے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

ساری دُنیا سے ہے بڑھ کر حوصلہ ان کا بُلند پھینکتے ہیں عرش کے کنگوروں پر اپنی کمند
کیوں نہ ہو وُہ صاحبِ معراج کے شاگرد ہیں آسماں پر اُڑ رہا ہے اس لیے ان کا سَمَند

تیرے بندے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

جن کو سمجھی تھی بُرا دُنیا وہی تیرے ہوئے شیر کی مانند اُٹھے ہیں وہ اب بپھرے ہوئے
نام تیرا کر رہے ہیں ساری دُنیا میں بُلند جاں ہتھیلی پر دھرے سر پر کفن باندھے ہوئے

تیرے بندے اے خُدا سچ ہے کہ کچھ ایسے بھی ہیں

بڑھتی رہے خُدا کی مَحبّت خُدا کرے
حاصِل ہو تم کو دید کی لَذّت خُدا کرے

توحید کی ہو لب پہ شہادَت خُدا کرے
ایمان کی ہو دِل میں حلاوت خُدا کرے

پڑ جائے ایسی نیکی کی عادَت خُدا کرے
سَرزَد نہ ہو کوئی بھی شرارت خُدا کرے

حاکِم رہے دِلوں پہ شَرِیعَت خُدا کرے
حاصِل ہو مُصطفٰیؐ کی رَفاقَت خُدا کرے

مِٹ جائے دِل سے زَنگِ رَذِالت خُدا کرے
آجائے پھر سے دَورِ شرافَت خُدا کرے

مِل جائیں تم کو زُہد و اَمانت خُدا کرے
مشہور ہو تمہاری دِیانَت خُدا کرے

بڑھتی رہے ہمیشہ ہی طاقَت خُدا کرے
جِسموں کو چُھو نہ جائے نَقاہَت خُدا کرے

مِل جائے تُم کو دین کی دَولَت خُدا کرے
چمکے فلک پہ تارۂ قِسمَت خُدا کرے

ٹَل جائے جو بھی آئے مُصِیبَت خُدا کرے
پہنچے نہ تم کو کوئی اَذِیّت خُدا کرے

مَنظُور ہو تمہاری اِطاعت خُدا کرے
مَقبُول ہو تمہاری عِبادَت خُدا کرے

سُن لے نِدائے حق کو یہ اُمَّت خُدا کرے
پکڑے بزور دامنِ مِلّت خُدا کرے

چُھوٹے کبھی نہ جامِ سَخاوَت خُدا کرے
ٹُوٹے کبھی نہ پائے صَداقَت خُدا کرے

راضی رہو خُدا کی قَضا پر ہمیش تم
لب پر نہ آئے حرفِ شِکایت خُدا کرے

احسان و لُطف عام رہے سب جہان پر
کرتے رہو ہر اِک سے مُرَوَّت خُدا کرے

گہوارۂ علوم تمہارے بنیں قلوب — پھٹکے نہ پاس تک بھی جہالت خدا کرے

بدیوں سے پہلو اپنا بچاتے رہو مدام — تقوٰی کی راہیں طے ہوں بعجلت خدا کرے

سُننے لگے وہ بات تمہاری بذوق و شوق — دُنیا کے دل سے دُور ہو نفرت خدا کرے

اِخلاص کا درخت بڑھے آسمان تک — بڑھتی رہے تمہاری اِرادت خدا کرے

پھیلاؤ سب جہان میں قولِ رسولؐ کو — حاصل ہو شرق و غرب میں سطوت خدا کرے

پایاب ہو تمہارے لیے بحرِ معرفت — کھُل جائے تم پہ رازِ حقیقت خدا کرے

اُٹھتا رہے ترقی کی جانب قدم ہمیش — ٹوٹے کبھی تمہاری نہ ہمت خدا کرے

تبلیغِ دین و نشرِ ہدایت کے کام پر — مائل رہے تمہاری طبیعت خدا کرے

سایہ فگن رہے وہ تمہارے وجود پر — شامل رہے خدا کی عنایت خدا کرے

زندہ رہیں عُلوم تمہارے جہان میں — پائندہ ہو تمہاری لیاقت خدا کرے

سَو سَو حجاب میں بھی نظر آئے اُس کی شان — تم کو عطا ہو ایسی بصیرت خدا کرے

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ — ہر مُلک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

قرآنِ پاک ہاتھ میں ہو دل میں نُور ہو — مِل جائے مومنوں کی فراست خدا کرے

دجّال کے بچھائے ہوئے جال توڑ دو — حاصل ہو تم کو ایسی ذِہانت خدا کرے

پرواز ہو تمہاری نہ افلاک سے بلند — پیدا ہو بازوؤں میں وہ قوّت خدا کرے

اِک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
مِلّت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

بطحا کی وادیوں سے جو نکلا تھا آفتاب — بڑھتا رہے وہ نُورِ نبُوّت خُدا کرے

قائم ہو پھر سے حُکمِ محمّدؐ جہان میں — ضائع نہ ہو تمہاری یہ محنت خُدا کرے

تم ہو خُدا کے ساتھ خُدا ہو تمہارے ساتھ — ہُوں تم سے ایسے وقت میں رُخصت خُدا کرے

اِک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
مِلّت کے اس فدائی پہ رَحمت خُدا کرے

اخبار الفضل جلد 9 - 1 جنوری 1955ء ربوہ۔ پاکستان

دِید کی راہ بتائی تھی ہے تیرا احساں
اس کی تدبیر سُجھائی تھی ہے تیرا اِحساں

تم سے مِلنے کی خُدا کو بھی ہے خواہش یہ خبر
مصطفٰےؐ! تو نے سُنائی تھی، ہے تیرا اِحساں

ہفت اَقلیم کو جو راکھ کئے دیتی تھی
تُو نے وہ آگ بُجھائی تھی ہے تیرا اِحساں

راہ گیروں کو بچانے کے لیے ظُلمت میں
شمع اِک تو نے جلائی تھی ہے تیرا احساں

جس نے وِیرانوں کو دُنیا کے کیا ہے آباد
بستی وُہ تُو نے بَسائی تھی ہے تیرا احساں

جس کی گرمی سے مری رُوح ہوئی ہے پُختہ
تو نے وُہ آگ جلائی تھی ہے تیرا احساں

عرش سے کھینچ کے لے آئی خُدا کو جو چیز
تیری بَروَقت دوہائی تھی ہے تیرا احساں

آج مُسلم کو جو ملتی ہے وِلایت وَاللہ
سب ترے حصّے میں آئی تھی ہے تیرا احساں

قیدِ شیطاں سے چُھڑانے کے لیے عاصی کو
کس نے تکلیف اُٹھائی تھی ہے تیرا احساں

تُو نے اِنسان کو اِنسان بنایا پھر سے
ورنہ شیطاں کی بَن آئی تھی ہے تیرا اِحساں

اخبار الفضل جلد 9 10 فروری 1955ء ربوہ۔ پاکستان

کرو جان قُربان راہِ خدا میں — بڑھاؤ قدم تم طریقِ وفا میں

فرِشتوں سے مِل کر اُڑو تُم ہَوا میں — مہک جائے خوشبوئے ایماں فضا میں

ہؤا کیا کہ دُشمن ہے ابلیس پیارو — خُدا نے نوازا ہے ہر دو[2] سَرا میں

ہے قرآن میں جو سُرور اور لذّت — نہ ہے مثنوی میں نہ بانگِ درا میں

مُحبّت رہے زندہ تیرے ہی دَم سے — تو مشہُورِ عالم ہو مِہر و وفا میں

خُدا کی نظر میں رہے تُو ہمیشہ — ہو مشغُول دِل تیرا ذکرِ خُدا میں

تجھے غیر کے غم میں مرنے کی عادت — مہارت ہے غیروں کو جَور و جفا میں

مُساواتِ اسلام قائم کرو تم
رہے فرق باقی نہ شاہ و گدا میں

اخبار الفضل جلد 10 30 دسمبر 1956ء ربوہ۔ پاکستان

186

کچھ دن کی بات ہے بارہ بجے کے قریب میری آنکھ کُھلی تو زبان پر یہ اشعار جاری تھے ۔ گویا یہ غزل اِلقائی ہے ۔ ہاں اتنا فرق ہے کہ پہلا شعر تو لفظ بلفظ یاد رہا ہے اور باقی اشعار میں سے اکثر ایسے ہیں جن کے بعض لفظ تو بھُول گئے اور جاگنے پر خود اُس کمی کو پُورا کیا گیا اور دو تین شعر ایسے ہیں جو سارے کے سارے جاگنے پر بنائے گئے ۔ اب یہ سب اشعار اشاعت کے لیے الفضل کو بھجوائے جاتے ہیں ۔

(مرزا محمُود احمد)

اے خُدا دِل کو مِرے مَزرَعِ تقویٰ کر دیں ہُوں اگر بَد بھی تو تَو بھی مجُھے اچّھا کر دیں

میری آنکھیں نہ ہٹیں آپ کے چہرہ سے کبھی دِل کو وارفتہ کریں محوِ تَماشا کر دیں

دانۂ سُبحہ[1] پراگندہ ہیں چاروں جانِب ہاتھ پر میرے اُنھیں آپ اِکٹھا کر دیں

ساری دُنیا کے پیاسوں کو کروں مَیں سیراب چشمۂ شور بھی ہُوں گر مجُھے میٹھا کر دیں

مَیں بھی اُس سَیّدِ بَطحاؐ کا غلامِ در ہوں دَم سے رَوْشن مرے بھی وادیٔ بطحا کر دیں

ٹیڑھے رستہ پہ چلے جاتے ہیں تیرے بندے پھیر لائیں اُنھیں اور راہ کو سیدھا کر دیں

مُنتَظِر بیٹھے ہیں دروازہ پہ عاشِق اے رَب تھُوک دیں غُصّہ کو دروازہ کو پھر وَا کر دیں

احمدی لوگ ہیں دُنیا کی نِگاہوں میں ذَلیل اُن کی عزّت کو بڑھائیں اُنہیں اُونّچا کر دیں

میرے قدموں پہ کھڑے ہو کے تجھے دیکھیں لوگ ربّ اِبراہمؑ[2] مجُھے اُس کا مُصَلّیٰ کر دیں

مجھ سے کھویا ہوا ایمان مُسلماں پا لیں ہوں تو سِفلی یہ مجھے آپ ثُریّا کر دیں

لوگ بے تاب ہیں بے حد کہ نمونہ دیکھیں سالِکِ رَہ کے لیے مُجھ کو نمونہ کر دیں

مَقْصَدِ خَلْق بر آئے گا یہی تو ہو گا اَنْدھی دُنیا کو اگر فَضْل سے بِینا کر دیں

ظُلْمَتیں آپ کو سَجْتی نہیں میرے پیارے پَردے سب چاک کریں چہرہ کو ننگا کر دیں

اپنے ہاتھوں سے ہوئی ہے مِری صحّت برباد میری بیماری کا اب آپ مُداوا کر دیں

بار آور ہو جو ایسا کہ جہاں بھر کھائے دِل میں میرے وہ شَجَرِ خیر کا پیدا کر دیں

مَیں تہی دست ہوں رکھتا نہیں کچھ راسِ عَمَل

جو نہیں پاس مرے آپ مُہیّا کر دیں

لہ مرادِ مُسلمان ہیں

لہ ابراہیم علیہ السلام

اخبار الفضل جلد 11 - 6 فروری 1957ء ربوہ۔ پاکستان

میرے آقا! پیش ہے یہ حاصلِ شام و سحر
سینۂ صافی کی آہیں آنکھ کے لعل و گُہر

میں نے سمجھا تھا جوانی میں گزر جاؤں گا پار
اب جو دیکھا سامنے ہیں پھر وہی خوف و خطر

کثرتِ آثام سے ہے خم ہوئی میری کمر
اب یہی اس کا مداوا ہے کہ کر دیں در گزر

آپ تو ہیں مالکِ ارض و سما اے میری جاں
آپ کا خادم مگر پھرتا ہے کیوں یوں دربدر

بے سر و ساماں ہوں اس دنیا میں اے میرے خدا
اپنی جنت میں بنادیں آپ میرا ایک گھر

آدمِ اوّل سے لے کر وہ ہے زندہ آج تک
ایسی طاقت دے کچل ڈالوں میں اب شیطاں کا سر

مومنِ کامل کا گھر ہے جنتِ اعراف میں
اور دوزخ کا مکیں ہے جو بنا ہے مَنْ کَفَرْ

وہ بھی اوجھل ہے مری آنکھوں سے جو ہے سامنے
ہے ترے علمِ ازل میں جو ہے غائب مستتر

میرے ہاتھوں میں نہیں ہے نیک ہو یا بد ہو وہ
مِلک میں تیری ہے یارب خیر ہو وہ یا کہ شر

آج سب مسلم خواتیں کی ہیں عریاں زینتیں
تو نے فرمایا تھا ہے پردے سے باہر مَا ظَهَرْ

سایۂ کفار سے رکھیو مجھے باہر ہمیش
اے مرے قدوس اے میرے ملیکِ بحر و بر

لاکھ حملہ کُن ہو مجھ پر فتنۂ زندیقیت
بیچ میں آ جائیو بن جائیو میری سپر

ہیں ترے بندے مگر ہاتھوں کی طاقت سلب ہے
کفر کا خیمہ لگا ہے قریہ قریہ گھر بہ گھر

جن کو حاصل تھا تقرب وہ ہیں اب معتوبِ دہر
اور ہیں مسند پہ بیٹھے جو ہیں خچر اور خر

اخبار الفضل جلد 11 31 دسمبر 1957ء ربوہ۔ پاکستان

ہوئی طے آدمؑ و حوّا کی منزل اُنس و قُربت سے
مگر ابلیس اندھا تھا کہ چمٹا حق کی لعنت سے

خُدا کا قُرب پائے گا نہ راحت سے نہ غفلت سے
یہ درجہ گر ملے گا تو فقط ایثار و محنت سے

الٰہی تُو بچالے سب مُسلمانوں کو ذِلّت سے
کہ جو کچھ کر رہے ہیں، کر رہے ہیں وُہ جہالت سے

عزیزو! دل رہیں آباد بس اُس کی محبّت سے
بنو زاہد، کرو اُلفت نہ ہرگز مال و دولت سے

خُدا سے پیار کر دِل سے اگر رہنا ہو عِزّت سے
کہ ابراہیمؑ کی عِزّت تھی سب مولیٰ کی خُلّت سے

اگر رہنا ہو راحت سے تو رہ کامِل قناعت سے
کبھی بھی تر نہ ہو تیری زُباں حرفِ شِکایت سے

تعلُّق کوئی بھی رکھنا نہ تم بُغض و عداوت سے
کہ مومن کو ترقی ملتی ہے مِہر و محبت سے

تِری یہ عاجزی بالا ہے سب دُنیا کی عِزّت سے
تجھے کیا کام ہے دُنیا کی رِفعت اور شوکت سے

ترا دُشمن بُرائی چاہتا ہے گر شرارت سے
تو اس کا توڑ دے مُنہ تُو محبّت سے مُرَوّت سے

مِلا ہے عِلم سے مجھ کو نہ کچھ اپنی لِیاقت سے
مِلا ہے مجھ کو جو کچھ بھی سو مولیٰ کی عِنایت سے

بَسَر کر عُمر تو اپنی نہ سو سو کر نہ غفلت سے
کہ مِلتی ہے ہر اِک عِزّت اِطاعت سے عِبادت سے

گئی اِبلیس کی تدبیر ضائِع سب بہ فضلِ اللہ
ملی ہے آدم و حوّا کو جنّت حق کی رحمت سے

کلیمُ اللہ کے پیرَو بنے ہیں پیرِوِ شیطاں
دکھایا سامری نے کیا تماشا اپنی لُعبت سے

جِنھوں نے پائی ہے اللہ کی کوئی شریعت بھی
اُنھیں تُو ٹھیک کر سکتا نہیں، پر حقّ و حِکمت سے

مرے ہاتھوں تو پیدا ہو گئی ہیں اُلجھنیں لاکھوں

جو سُلجھیں گی، تو سُلجھیں گی ترے دَشتِ مُرَوّت سے

مِرا سردارِ کَوثر بانٹنے بیٹھا ہے جب پانی

تو دِل میں خیال تک مت لاکہ وُہ بانٹے گا رِعَایت سے

مسیحًا کے لیے لِکّھا ہے وُہ شیطاں کو مارے گا

نہ مارے گا وہ آہَن سے کرے گا قتل حُجّت سے

مِری بَخشِش تو وابَستہ ہے تیری چَشم پوشی سے

الٰہی رحم کر مُجھ پر مرا جاتا ہُوں خِفَّت سے

مُجھے تو اے خُدا دُنیا میں ہی تُو بخش دے جَنَّت

تسلّی پا نہیں سکتا، قِیامَت کی زِیارَت سے

ترے دَر کے سوا دیکھوں نہ دروازہ کسی گھر کا

کبھی مت کھینچیو ہاتھ اپنا تو میری کَفالَت سے

نہ بھُول اے ابنِ آدمؑ اپنے دادا کی حِکَایَت کو

نکالا تھا اُسے اِبلیس نے دھوکا سے جَنَّت سے

خُدا سے بڑھ کے تم کو چاہنے والا نہیں کوئی
کِسی کا پیار بڑھ سکتا نہیں ہے اُس کی چاہَت سے

کرو دجّال کو تم سرنگوں اَطرافِ عالَم میں
کہ ہے لَبریز دِل اس کا مُحمّدؐ کی عدَاوَت سے

کبھی مَغرِب کی باتوں میں نہ آنا اے مرے پیارو!
نہیں کوئی ثَقَافَت بڑھ کے اسلامی ثَقافَت سے

یہ ظاہر میں غُلامی ہے مگر باطِن میں آزادی
نہ ہونا مُنْحَرِف ہرگز مُحمّدؐ کی حُکومَت سے

کہا تھا طُور پر موسیٰؑ کو اُس نے لَنْ تَرَانِیْ پر
مُحمّد پر ہُوا جلوہ تَدَلّٰی کا عِنایَت سے

تِرے دُشمن تو سَر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جائیں گے
نہ ڈر اُن سے کھڑا ہو سامنے تو اُن کے جُرأَت سے

ہے کرنا زیر شیطاں کا، بہت مُشکل مگر سمجھو
کہ حَل ہوتی ہے یہ مشکِل دُعاؤں کی اَجابَت سے

خُدایا دُور کر دے ساری بدیاں تو مِرے دِل سے
ہُوا برباد ہے میرا سکوں عُقبیٰ کی دہشَت سے

اخبار الفضل جلد 12 21 دسمبر 1958ء ربوہ۔پاکستان

بَلا کی آگ برستی ہے آسماں سے آج
ہیں تیر چھُٹ رہے تقدیر کی کماں سے آج

اُٹھ اور اُٹھ کے دِکھا زورِ حُبِّ مِلّت کا
یہ اِلتجا ہے مری پیر اور جواں سے آج

وُہ چاہتا ہے کہ ظاہر کرے زمانہ پر
ہمارے دِل کے ارادے اس اِمتحاں سے آج

جو دل کو چھید دے جاکر عَدُوِّ مُسلم کے
وُہ تیر نکلے الٰہی مری کماں سے آج

خُدا ہماری مدد پر ہے جو کہ ہیں مَظلُوم
مِٹائے گا وُہ عَدُو کو مِرے جہاں سے آج

جَلا کے چھوڑیں گے اَعدائے کینہ پَرور کو
نِکل رہے ہیں جو شُعلے دلِ تپاں سے آج

ہزار سال مُسلماں نے تُجھ کو پالا ہے
یہ غَیظ تجُھ میں اُبھر آیا ہے کہاں سے آج

جو قَلبِ مومنِ صادِق سے اُٹھ رہی ہے دُعا
اُتر رہے ہیں فرشتے بھی کہکشاں سے آج

ہمارے نیک اِرادوں پر اِس قدر شُبہات
خُدا ضرور ہی نپٹے گا بدگُماں سے آج

عَدُو یہ چاہتا ہے ہم کو لامکاں کر دے
ہمیں بھی آئے گی اِمداد لامکاں سے آج

فَرِشتے بھر رہے ہیں اُس کو اپنے دامَن میں
نِکل رہی ہے دُعا جو مِری زُباں سے آج

پڑے گی رُوح نئی جِسمِ زارِ مُسلم میں
وُہ کام ہو گا مِرے جِسمِ نیم جاں سے آج

دُعائیں شعلۂ جوّالا بن کے اُتریں گی
جَلا کے رکھ دیں گے اَعداء کو ہم فُغاں سے آج

جیُوشِ اَبرہہ کو تہس نہس کر دے گی
اُڑے گی فوجِ طیُور اپنے آشیاں سے آج

شہید ہوں گے جو اِسلام کی حفاظت میں ملاقی ہوں گے وہی اپنے دِلستاں سے آج
انہیں کے نام سے زِنّدہ رہے گا نامِ وَطَن گھروں سے نکلیں گے جو ہاتھ دھوکے جاں سے آج
ہمیں وُہ دامنِ رحمت سے ڈھانّپ لیں گے ضرور بھریں گے گھر کو ہمارے وہ اَرمُغاں سے آج
مُشامِ جان مُعَطّر کرے گی جو خوشبو!
مہک رہی ہے وہی میرے بوستاں سے آج

اخبار الفضل جلد 54/19 15 ستمبر 1965ء ربوہ۔پاکستان

یہ نظم بہت پرانی ہے۔ غالباً ۱۹۲۴ء کے لگ بھگ کی۔ کھوگئی تھی۔ صرف حضور کو مطلع یاد رہ گیا تھا اور حضور نے ۱۹۴۶ء میں دوبارہ اسی مطلع پر نظم کہی تھی۔ جو ۹ نومبر ۱۹۵۱ء کے "الفضل" میں شائع ہوئی۔ اب کاغذات دیکھتے ہوئے پہلی نظم حضور کے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی مِل گئی ہے۔ جو ذیل میں شائع کی جارہی ہے۔ (مریم صدیقہ)

ایک دِل شیشہ کی مانند ہوا کرتا ہے
ٹھیس لگ جائے ذراسی تو صدا کرتا ہے

مَیں نے پوچھا جو ہو کیوں چُپ تو ٹُھنک کر بولے
ہم بھرے بیٹھے ہیں جانے بھی دے کیا کرتا ہے

دوستی اور وفاداری ہے سب عیش کے وقت
آڑے وقتوں میں بھلا کون وفا کرتا ہے

چلتے کاموں میں مدد دینے کو سب حاضر ہیں
جب بگڑ جائیں فقط ایک خُدا کرتا ہے

کیا بتاؤں تجھے کیا باعثِ خاموشی ہے
میرے سینہ میں یُونہی دَرْد ہوا کرتا ہے

مَیں تو بیداری میں رکھتا ہوں سنبھالے دل کو
جب مَیں سو جاؤں تو یہ آہ و بُکا کرتا ہے

تُم نے بھی آگ بُجھائی نہ کبھی آ کے مری
میری آنکھوں سے مرا دِل یہ گِلہ کرتا ہے

دَرْد تو اور ہی کرتا ہے تقاضا دل سے
پَر وُہ اظہارِ محبّت سے دَبا کرتا ہے

ہجر میں زیست مجھے موت نظر آتی ہے
کوئی ایسا بھی ہے عاشق جو جیا کرتا ہے

بیٹھ جاتا ہوں وہیں تھام کے اپنے سر کو
جب کبھی دل میں مرے دَرْد اُٹھا کرتا ہے

اخبار الفضل جلد 55/20 26 مارچ 1966ء ربوہ۔ پاکستان

191

قبل از ہجرت قادیاں میں

آمد کا تیری پیارے ہو انتظار کب تک
ترسے گا تیرے مُنہ کو یہ دلِ فگار کب تک

کرتا رہے گا وعدے اے گُل عذار کب تک
چُبھتا رہے گا دل میں حسرت کا خار کب تک

کھولے گا مجھ پہ کب تک یہ رازِ خلق و خالق
دیکھوں گا تیری جانب آئینہ وار کب تک

ہر چیز اس جہاں کی ڈھلتا ہُوا ہے سایہ
روزِ شباب کب تک لُطفِ بہار کب تک

اِن وادیوں کی رونق کب تک رہے گی قائم
یہ ابر و باد و باراں یہ سبزہ زار کب تک

یہ خدّ و خال کب تک یہ چال ڈھال کب تک
اس حُسنِ عارضی میں آخر نکھار کب تک

بیٹھیں گے ابنِ آدم کب کُنجِ عافیت میں
شور و شغب یہ کب تک یہ خرخشار کب تک

بعد ہجرت سندھ کے سفر میں

تری تدبیر جب تقدیر سے لڑتی ہے اے ناداں
تو اِک نُقصان کے بدلے ترے ہوتے ہیں سو نُقصاں

وُہ خود دیتے ہیں جب مجھ کو بھلا انکار ممکن ہے
مَیں کیوں فاقے رہوں جب شاہ کے گھر میں ہوا مہماں

بٹھا کر مائدہ پر لاکھ وُہ خاطر کریں میری
گدا پھر بھی گدا ہے اور سُلطاں پھر بھی ہے سُلطاں

جب آئے دِل میں آؤ اور جو چاہو کہو اس سے
یہ وُہ در ہے کہ جس کا کوئی حاجب ہے نہ ہے درباں

اخبار الفضل جلد 55/20 26 مارچ 1966ء ربوہ۔ پاکستان

جنابِ مولوی تشریف لائیں گے تو کیا ہو گا
وُہ بھڑکائیں گے لوگوں کو مگر اپنا خُدا ہو گا

یہی ہو گا نا ۔ غُصّہ میں وُہ ہم کو گالیاں دیں گے
سُنائیں گے وُہ کچھ پہلے نہ جو ہم نے سُنا ہو گا

ہم اُن کی تلخ گُفتاری پہ ہرگز کچھ نہ بولیں گے
جو بگڑے گا تو اُن کا مُنہ ۔ ہمارا حرج کیا ہو گا

وُہ کافِر اور مُلحِد ہم کو بتلائیں گے منبر پہ
ہمارے زَندقہ کا فتویٰ سب میں برملا ہو گا

کہیں گے قتل کرنا اس کا جائز بلکہ واجِب ہے
جو اِس کو قتل کر دے گا وُہ محبوبِ خُدا ہو گا

جو اس کا مال لُوٹے گا وُہ ہو گا داخلِ جنّت
جو حملہ اس کی عزّت پر کرے گا باصفا ہو گا

جو اِس کے ساتھ چھُو جائے اَچھُوتوں کی طرح ہو گا
جو اِس سے بات کرلے گا وُہ شیطاں سے بُرا ہو گا

ہر اِک جاہِل یہ باتیں سُن کے بھر جائے گا غصّہ سے
ہمارے قتل پر آمادہ ہر چھوٹا بڑا ہو گا

وُہ جن کے پیار و اُلفت کی قسم کھاتے تھے ہم اب تک
ہر اِک اُن میں سے کل پیاسا ہمارے خُون کا ہو گا

تعلُّق چھوڑ دیں گے باپ ماں بھائی برادر سب
جو اب تک یارِ جانی تھا وُہ کل نا آشنا ہو گا

وُہ جس کی صُحبَت و مَجلِس میں دن اپنے گزرتے تھے
ہمارے ساتھ اس کا کل سُلوکِ ناروا ہو گا

ہماری سنگ باری کے لیے پتّھر چُنیں گے سب
کمر میں ہر کَس و ناکس کے اِک خَنجر بَندھا ہو گا

اکابِر جمع ہو کر بھنگیوں کے گھر بھی جائیں گے
کہیں گے گر کرو گے کام ان کا تو بُرا ہو گا

اگر سَودے کی خاطِر ہم کبھی بازار جائیں گے
ہر اک تاجِر کہے گا جا میاں ! وَرنہ بُرا ہو گا

ہمارے واسطے دُنیا بنے گی ایک ویرانہ
سِوا اُس یارِ جانی کے نہ کوئی دُوسرا ہو گا

ہمیں وُہ ہر طرف سے ڈھانپ لے گا اپنی رَحمت سے
جو آنکھوں میں بَسا ہو گا تو دِل میں وُہ چھُپا ہو گا

تبھی تَوحِید کا بھی لُطف آئے گا ہمیں صاحِب
زمیں پر بھی خدا ہو گا فَلک پر بھی خُدا ہو گا

سمجھتے ہو کہ یہ سب کچھ ہمارے ساتھ کیوں ہو گا؟
یہ ظُلمِ نارَوا کس وجہ سے ہم پر رَوا ہو گا؟

ہمارا جُرم بس یہ ہے کہ ہم ایمان رکھتے ہیں
کہ جب ہو گا اِسی اُمّت سے پیدا رَہنُما ہو گا

نہ آئے گا مُسلمانوں کا رہبر کوئی باہَر سے
جو ہو گا خود مُسلمانوں کے اندر سے کھڑا ہو گا

ہمارے سَیّد و مَولا نہیں مُحتاج غیروں کے
قیامت تک بس اب دَورہ اُنہی کے فیض کا ہو گا

جو اپنی زندگی اُن کی غُلامی میں گزارے گا
بنے گا رہنمائے قوم فَخرُ الاَنبِیَا ہو گا

اخبار الفضل جلد 20- 20 جون 1966ء ربوہ۔ پاکستان

خُدا کی رحمت سے مِہرِ عَالم اُفُق کی جانِب سے اُٹھ رہا ہے
رگِ مَحبّت پھڑک رہی ہے دل ایک شُعلہ بنا ہوا ہے

تمھارے گھٹتے ہوئے ہیں سائے ہمارے بڑھتے ہوئے ہیں سائے
ہماری قسمت میں یہ لکھا ہے تمھاری قسمت میں وُہ لِکھا ہے

اِدھر بھی دیکھو اُدھر بھی دیکھو زَمیں کو دیکھو فَلک کو دیکھو
تو راز کُھل جائے گا یہ تم پر کہ بَندہ بَندہ، خُدا خُدا ہے

وُہ شَمسِ دُنیائے مَعرِفَت جو چَمک رہا تھا کبھی فَلک پر
خُدا کے بَندوں کی غَفلَتوں سے وہ دَلدَلوں میں پَھنسا ہوا ہے

کلامِ یَزداں پہ آج مُلّا نے ڈھیروں کپڑے چڑھا رکھے ہیں
کبھی جو تھا زندگی کا چَشمہ وہ آج جَوہَڑ بنا ہوا ہے

نِگاہِ کافِر زمیں سے نیچے نِگاہِ مومِن فَلک سے اُوپر
وہ قَعرِ دوزَخ میں جَل رہا ہے یہ اپنے مولیٰ سے جا مِلا ہے

تَلاش اس کی عَبَث ہے واعِظ کہاں ترا دل کہاں وہ دِلبَر
وہ تیرے دِل سے نِکل چکا ہے نِگاہِ مومِن میں بَس رہا ہے

ہیں مجھ میں لاکھوں ہی عَیب پھر بھی نِگاہِ دِلبرؔ پہ چڑھ گیا ہوں
جو بات سچّی ہے کہہ رہا ہوں نہ کچھ خِفا ہے نہ کچھ رِیا ہے

یہ اشعار جون 1950ء میں سندھ کے سفر میں کہے گئے تھے

اخبار الفضل 11 جنوری 1968ء ربوہ۔ پاکستان

194

قدموں میں اپنے آپ کو مَولا کے ڈال تُو
خوف و ہراس غیر کا دِل سے نِکال تُو

لَعل و گُہر کے عِشق میں دُنیا ہے پھَنس رہی
تُو اس سے آنکھ موڑ، ہے مَولا کا لال تُو

سایہ ہے تیرے سر پہ خدائے جَلیل کا
دُشمَن کے جَور وظُلم سے ہے کیوں نِڈھال تُو

اے میرے مِہربان خُدا ! اِک نِگاہِ مِہر
کانٹا جو میرے دِل میں چُبھا ہے نِکال تُو

اس لالہ رُخ کے عِشق میں مَیں مَستِ حال ہوں
آنکھیں دِکھا رہا ہے مجُھے لال لال تُو

دُنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلا ہُوا ہے گنّد
ہر ہر قدم پہ ہوش سے دامَن سَنبھال تُو

تیرا جہان وَہم ہے میرا جہاں عَمَل
مَیں مَستِ حال ہُوں تو ہے مَستِ خیال تُو

اخبارالفضل 31 دسمبر 1968ء

دل دے کے مُشتِ خاک کو دِلدار ہو گئے ۔ اپنی عطا کے آپ خریدار ہو گئے
پہلے تو ساحروں کے عصا مار ہو گئے ۔ لیکن عصائے موسیٰ سے بے کار ہو گئے
اِس عِشق میں گلاب بھی اب خار ہو گئے ۔ دِل کے پھپھولے جَل اُٹھے اَنگار ہو گئے
تیری عِنایتوں نے دِکھایا ہے یہ کمال ۔ اَعداء سخت آج نگوں سار ہو گئے
میرے مسیح! تیرا تقدّس کمال ہے ۔ بے دین تھے جو آج وہ دیندار ہو گئے
کیوں کانپتا ہے دُشمنِ جاں تیرے پیار سے ۔ جو دوست تھے وُہ طالبِ آزار ہو گئے
اُن کو سزا بھی دی تو بڑائی ہے اس میں کیا ۔ جو خود ہی اپنے نَفس سے بیزار ہو گئے
اللہ کے فرشتوں کی طاقت تو دیکھ تُو ۔ جو ہم کو مارتے تھے گرفتار ہو گئے
چھوٹوں کو حق نے کر کے دکھایا ہے سَربلند ۔ جو تھے ذلیل قوم کے سردار ہو گئے
بھائی! زمانہ کا یہ تغیّر تو دیکھنا ۔ جو صاحبِ جلال تھے بے کار ہو گئے
مولا کی مہربانی تو دیکھو کہ کِس طرح ۔ جو تابعِ فرنگ تھے سرکار ہو گئے
سُستی نے خُون قوم کا چُوسا ہے اس طرح ۔ جو سربراہِ کار تھے بے کار ہو گئے

عِشقِ خُدا نے خول چڑھایا تھا اس کے گِرد
اَنگار بھی خلیلؑ پہ گُلزار ہو گئے

اخبار الفضل جلد 24- 26 دسمبر 1970ء

حضور کی یہ نظم ہمیں حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدّظلہا العالی نے عطا فرمائی ہے۔

روتے روتے ہی کٹ گئیں راتیں ذکر میں ہی بسر ہوئیں راتیں

جن میں ہوتا ہے وصلِ یار نصیب ایسی بھی ہوتی ہیں کہیں راتیں

ایسی راتوں کو یاد کرتا ہوں دل مکاں ہے تو ہیں مکیں راتیں

جن کو ہوتا ہے یار کا دیدار ہیں انہیں کے لیے بنی راتیں

لاکھ دن ان کے نام پر قرباں نگہتیں راتیں عنبریں راتیں

عاشقوں کے لیے ہیں اک رحمت ناز بردار نازنیں راتیں

دن کی تاریکیاں ہیں کرتی دور مہ نما ہیں یہ مہ جبیں راتیں

جن میں موقع ملے تہجّد کا ہوتی ہیں بس وہ بہتریں راتیں

شمع پروانوں کو نصیب ہو جب دن کہو ان کو وہ نہیں راتیں

سوتے سوتے میں جو گزر جائیں

وہی راتیں ہیں بدتریں راتیں

اُس کی چشمِ نیم وا کے مَیں بھی سرشاروں میں ہوں
درمیاں میں ہوں نہ سوتوں میں نہ بیداروں میں ہوں

گِرد اُس کے گھومتا ہوں روز و شب دیوانہ وار
لوگ گر سمجھیں تو بس اِک میں ہی ہُشیاروں میں ہوں

ہم سفر سنبھلے ہوئے آنا کہ رَستہ ہے خراب
پر قدم ڈِھیلا نہ ہو مَیں تیز رفتاروں میں ہوں

خود پِلائی ہے مجھے اُس نے مئے عرفانِ خاص
مُعترِض! نازاں ہُوں میں اس پر کہ مے خواروں میں ہوں

پائی جاتی ہے وفا جو اُس میں مجھ میں وُہ کہاں
مَیں کہوں کس مُنہ سے اس کو میں وفاداروں میں ہوں

اخبار الفضل جلد 12- 22 نومبر 1924ء

198

یا فاتحِ رُوحِ ناز ہو جا　　یا تُو ہمہ تَن نیاز ہو جا

خِدمَت میں ہی عِشق کا مزا ہے　　محمُود نہ بن ایاز ہو جا

کر خانۂ فِکر کو مُقفّل　　ہاتھوں میں کسی کے ساز ہو جا

ہے جَسْرِ صِراط پر تِرا پاؤں　　وا دِیدہ وگوش باز ہو جا

کوتاہ نِگاہیاں یہ کب تک　　گیسُو کی طرح دراز ہو جا

جا دُھونی رَما دے اُس کے دَر پر　　اَنّجام سے بے نیاز ہو جا

پیارے تجھے غیر سے ہے کیا کام　　آ آ مِرے دِل کا راز ہو جا

اخبار الفضل جلد 20- 3 جنوری 1933ء

199

گو بحرِ گنہ میں بے بس ہو کر　　پیہم غوطے کھاتے جاؤ

دل مت چھوڑو پیارو اپنا　　سر لہروں میں اُٹھاتے جاؤ

جِس ذات سے پالا پڑتا ہے　　وہ دِل کو دیکھنے والی ہے

مایُوس نہ ہو تم جتنا ڈُوبو　　اُتنی اُمید بڑھاتے جاؤ

اخبار الفضل جلد 20- 3 جنوری 1933ء

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تِری رَضا ہو

200

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلا ہو
راضی ہیں ہم اُسی میں جس میں تری رضا ہو

مِٹ جاؤں میں تو اس کی پروا نہیں ہے کچھ بھی
میری فنا سے حاصل گر دین کو بقا ہو

سینہ میں جوشِ غیرت اور آنکھ میں حیا ہو
لب پر ہو ذکر تیرا دِل میں تری وفا ہو

شیطان کی حکومت مِٹ جائے اِس جہاں سے
حاکم تمام دُنیا پہ میرا مصطفٰےؐ ہو

محمود عمر میری کٹ جائے کاش یُونہی
ہو رُوح میری سجدہ میں سامنے خُدا ہو

از رسالہ الفرقان ماہ اپریل 1944ء

201

نِکال دے مرے دل سے خیال غیروں کا
محبّت اپنی مرے دِل میں ڈال دے پیارے

یہ گھر تو تُو نے بنایا تھا اپنے رہنے کو
بُتوں کو کعبۂ دل سے نِکال دے پیارے

اُچھل چکا ہے بہت نام لات و عُزّیٰ کا
اب اپنا نام جہاں میں اُچھال دے پیارے

حیات بخش وُہ جس پر فنا نہ آئے کبھی
نہ ہوسکے جو تبہ ایسا مال دے پیارے

بُجھا دے آگ مرے دل کی آبِ رحمت سے
مصائب اور مکارہ کو ٹال دے پیارے

اخبار الفضل جلد 32- 17 مئی 1944ء

202

پڑے سو رہے ہیں جگا دے ہمیں
مَرے جا رہے ہیں جِلا دے ہمیں

اِرادت کی راہیں دِکھا دے ہمیں
محبّت کی گھاتیں سِکھا دے ہمیں

جو پیاروں کے کانوں میں کہتے ہیں لوگ
وُہ میٹھی سی باتیں سُنا دے ہمیں

وُہ کثرت پہ اپنی ہیں رکھتے گھمنڈ
تُو اپنے کرَم سے بڑھا دے ہمیں

ہَیں رو رو کے آنکھیں بھی جاتی رہیں
مری جان اب تو ہنسا دے ہمیں

(ناصر آباد۔سندھ)

اخبار الفضل جلد 8- 5 ستمبر 1954ء لاہور پاکستان

203

عِشقِ خُدا کی مَے سے بھرا جام لائے ہیں
ہم مصطفٰیؐ کے ہاتھ پہ اِسلام لائے ہیں

عاشِق بھی گھر سے نِکلے ہیں جاں دینے کے لیے
تشریف آج وُہ بھی سرِ بام لائے ہیں

تم غیر کو دکھا کے ہمیں قتل کیوں کرو
ہم کب زُباں پہ شکوہ سرِ عام لائے ہیں

ہم اپنے دِل کا خُون اُنھیں پیش کرتے ہیں
گُل رُو کے واسطے مئے گُل فام لائے ہیں

دُنیا میں اس کے عِشق کا چرچا ہے چار سُو
تحفہ کے طور پر دلِ بدنام لائے ہیں

قرآں سے ہم نے سیکھی ہے تدبیرِ بے خطا
صیدِ ہُما کے واسطے اک دام لائے ہیں

(کنجھے جی (سندھ) اور ربوہ کے سفر کے دوران)

اخبار الفضل جلد 8- 12 ستمبر 1954ء لاہور پاکستان

204

ہے بھاگتی دُنیا مجھے دیوانہ سمجھ کر
ہے شمع قریب آ رہی پروانہ سمجھ کر

دیکھا تو ہر اک جام میں تھا زہرِ ہلاہل
ہم آئے تھے اِس دُنیا کو مے خانہ سمجھ کر

مَیں تم سے ہُوں تم مُجھ سے ہو تَن ایک ہے جاں ایک
کیوں چھوڑتے ہو تم مجھے بیگانہ سمجھ کر

کہتے رہے ہم اُن سے دلِ زار کی حالت
سُنتے رہے وہ غیر کا افسانہ سمجھ کر

لٹکی ہے ہر اک گوشہ میں تصویر کِسی کی
دل کو نہ مرے چھوڑیئے ویرانہ سمجھ کر

اخبار الفضل جلد 8- 26 اکتوبر 1954ء لاہور پاکستان

205

لاکھ دوزخ سے بھی بَدتَر ہے جدائی آپ کی
بادشاہی سے ہے بڑھ کر آشنائی آپ کی

اِک نگہ میں زالِ دُنیا چھین کر دل لے گئی
رہ گئی بے کار ہو کر دِل رُبائی آپ کی

مُسلِم بے چارہ قیدِ عیسوی میں ہے پھنسا
یہ خُدائی کُفر کی ہے یا خُدائی آپ کی

حُسن و اِحساں میں نہیں ہے آپ کا کوئی نَظیر
آپ اَندھا ہے جو کرتا ہے بُرائی آپ کی

اس کا ہر ہر قول حُجَّت ہے زمانہ بھر پہ آج
میرزا میں جلوہ گر ہے میرزائی آپ کی

اخبار الفضل جلد 8- 14 نومبر 1954ء لاہور پاکستان

206

اے مُحمّدؐ ! اے حبیبِ کِردگار!	مَیں ترا عاشِق، ترا دِل دادہ ہُوں

گو ہیں قالِب دو مگر ہے جان ایک	کیوں نہ ہو ایسا کہ خادِم زادہ ہُوں

اے مِرے پیارے! سہارا دو مُجھے	بےکَس و بےبَس ہوں خاک اُفتادہ ہُوں

جنّتِ فِردَوس سے آیا ہُوں میں	تِشنہ لَب آئیں کہ جامِ بادہ ہوں

میری اُلفت بڑھ کے ہر اُلفت سے ہے	تیری رہ میں مرنے پر آمادہ ہوں

اخبار الفضل جلد 12- 16 جولائی 1958ء لاہور پاکستان

207

میرے تیرے پیار کا ہو رازداں کوئی نہ اور

روک مجھ میں اور تجھ میں پھر نہ کچھ باقی رہے	ایک مَیں ہوں پینے والا ایک تُو ساقی رہے

کاش تُو پہلو میں میرے خود ہی آ کر بیٹھ جائے	عِشق سے مخمُور ہو کر وَصل کا ساغر پلائے

ایک بےکَس نیم جاں کو آزمانا چھوڑ دے	نارِ فُرقت سے مِرے دل کو جلانا چھوڑ دے

اخبار الفضل جلد 16- 25 دسمبر 1962ء ربوہ۔ پاکستان

208

صُبح اپنی دانہ چیں ہے شام اپنی ملک گیر
ہاں بڑھائے جا قدم سُستی نہ کر اے ہم صَفِیر

اپنی تدبیر و تفکّر سے نہ ہرگز کام لے
راہ نُما ہے تیرا کامل راہِ اُو مُحکَم بگیر

آسماں کے راستوں سے ایک تُو ہے باخبر
ورنہ بھٹکے پھر رہے ہیں آج سب بَرناؤ پیر

ذرّہ ذرّہ ہے جہاں کا تابِعِ فرمانِ حق
تم ترقی چاہتے ہو تو بنو اس کے اَسیر

مجلّۃ الجامعہ ربوہ بابت ماہ اکتوبر، نومبر، دسمبر 1965ء

209

وُہ عِلم دے جو کتابوں سے بے نیاز کرے
وہ عقل دے کہ دو عالَم میں سرفراز کرے

وُہ بھر دے جوشِ جُنوں میرے سر میں اے مولیٰ
جو آگے بڑھ کے درِ وصل پھر سے باز کرے

مجھے تو اِس سے غَرَض ہے کہ راضی ہو دِلبَر
یہ کام قیس کرے یا کوئی ایاز کرے

نہ آئیں اُس کے بُلانے پہ وُہ، ہے ناممکن
جو شخص عِشق کی راہوں میں دِل گُدا ز کرے

خدا کرے اُسے دُنیا و آخرت میں تباہ
جو دُشمنانِ محمّدؐ سے ساز باز کرے

تِری ہتھیلی پہ مَیں اپنے جان و دِل دَھر دُوں
گر اپنا ہاتھ مِری سَمت تو دراز کرے

خدا کرے مِری سب عمر یُوں گزر جائے
مَیں اس کے ناز اُٹھاؤں وہ مجھ پہ ناز کرے

رسالہ مصباح ربوہ بابت ماہ نومبر، دسمبر 1965ء

210

گناہوں سے بھری دُنیا میں پیدا کر دیا مجھ کو
مرے خالق مرے مالک یہ کیسا گھر دیا مُجھ کو

تقدُّس کی تڑپ دل میں تو آنکھوں میں حیا رکھی
مگر اِن خواہشوں کے ساتھ دامن تر دیا مُجھ کو

اِنہیں اَضداد میں گر زندگی میری گزرنی تھی
نہ کیوں اک عقل و دانائی سے خالی کر دیا مجھ کو

مثالِ سَنگ بحرِ سَعیٔ پیہم میں پڑا رہتا
نہ کچھ پرواہ ہوتی پاس رہتا یا جُدا رہتا

لُڑھکنا ہی تھا قسمت میں تو بیہوشی بھی دی ہوتی
نہ احساسِ وفا رہتا نہ پاسِ آشنا رہتا

مگر یہ کیا کہ میرے ہاتھ پاؤں باندھ کر تُو نے
لگا دی آگ اور وَقفِ تمنّا کر دیا مُجھ کو

211

خَم ہو رہی ہے میری کمر جِسم چُور ہے
مَنزِل خُدا ہی جانے ابھی کتنی دُور ہے

میرا تو کچھ نہیں ہے اُسی کا ظُہُور ہے
فَانُوس ہوں مَیں اور خدا اِس کا نُور ہے

کھڑکی جمالِ یار کی ہیں "عِجز و اِنکسار"
سب سے بڑا حجاب سَر پُر غرُور ہے

ہِمّت نہ ہار اُس کے کَرَم پر نِگاہ رکھ
مایوسیوں کو چھوڑ وُہ ربِّ غَفُور ہے

اخبار الفضل ربوہ جلد نمبر 9 - 19 دسمبر 1965ء

قطعات

باغِ کُفّار سے ہم نت نئے پھل کھاتے ہیں
دِل ہی دِل میں وہ جسے دیکھ کے جل جاتے ہیں

یہ نہ سمجھو کہ وُہ بِن کھائے پیئے جیتے ہیں
وُہ بھی کھاتے ہیں مگر نیزوں کے پھَل کھاتے ہیں

بدؔر 18 فروری 1905ء

لیکھؔو سے کہا تھا جو، ہُوا وُہ پورا
کیا تم نے وُہ دیکھی نہیں مرزا کی دُعا

اب بھی کرو اِنکار تو حیرت کیا ہے
مشہور ہے بے شرم کی ہے دُور بَلا

بدؔر 6 مارچ 1907ء

چھ مارچ کو لیکھؔو نے اُٹھایا لنگر
دُنیا سے کِیا کُوچ سُوئے نارِ سَقَرْ

تھی موت کے وقت اس کی یہ طُرفہ حالَت
لَبْ پہ تھی اگر آہ تو تن میں خنجر

یہ آریہ کہتے ہیں کہ لیکھؔو ہے شہید
ایسی تو نہ تھی ہم کو بھی اُن سے اُمّید

تھی موت وُہ ذِلّت کی شہادت کیسی
کیا جن پہ پڑے قہرِ خدا، ہیں وُہ شہید؟

بدؔر 21 مارچ 1907ء

کہتا ہے زاہد کہ مَیں فرماں روائی چھوڑ دوں
گر خُدا مجھ کو ملے ساری خدائی چھوڑ دُوں

دانۂ تسبیح اور اشکوں کا مَطلَب ہے اگر
آب و دانہ کے لیے سب پارسائی چھوڑ دُوں

بدؔر 18 فروری 1909ء

ہائے کثرت مِرے گناہوں کی		وائے کوتاہی میری آہوں کی

اِس پہ یہ فضل یہ کرم یہ رحم		کیا طبیعت ہے بادشاہوں کی

بدر 30 جون 1910ء

ہائے اس غفلت میں ہم یاروں سے پیچھے رہ گئے		یہ بھی کیسا پیار ہے پیاروں سے پیچھے رہ گئے

بڑھ گئے ہم سے صحابہؓ توڑ کر ہر روک کو		ہم سُبک ہو کر گراں باروں سے پیچھے رہ گئے

بدر 20 جولائی 1910ء

عابد کو عبادت میں مزا آتا ہے		قاری کو تلاوت میں مزا آتا ہے

میں تو بندۂ عشق ہوں مجھے تو صاحب		دلبر کی محبّت میں مزا آتا ہے

الفضل 9 اگست 1910ء

مرکزِ شرک سے آوازۂ توحید اُٹھا		دیکھنا دیکھنا مغرب سے ہے خورشید اُٹھا

نُور کے سامنے ظلمت بھلا کیا ٹھہرے گی		جان لو جلد ہی اب ظُلمِ صنادید اُٹھا

21 ستمبر 1920ء

اُٹھی آواز جب اَذاں کی اللہ کے گھر سے		تو گونج اُٹھے گا لنڈن نعرۂ اَللّٰہُ اکبر سے

اُڑے گا پرچمِ توحید پھر سقفِ مُعلّٰی پر		ملیں گے دھکّے دیوِ شرک کو گھر گھر سے دَر دَر سے

الفضل 11 اکتوبر 1920ء

مرے جان و دل کے مالک مری جاں نکل رہی ہے
تیری یاد چٹکیوں میں مرے دل کو مل رہی ہے

نہیں جز دعائے یونسؑ کے رہا کوئی بھی چارہ
کہ غم و الم کی مچھلی مجھے اب نگل رہی ہے

کبھی وہ گھڑی بھی ہو گی کہ کہوں گا یا الٰہی!
مری عرض تو نے سُن لی وہ مجھے اُگل رہی ہے

اخبار الفضل 22 نومبر 1920ء

عبث ہیں باغِ احمدؐ کی تباہی کی یہ تدبیریں
چھپی بیٹھی ہیں تیری راہ میں مولیٰ کی تقدیریں

بھلا مومن کو قاتل ڈھونڈنے کی کیا ضرورت ہے
نگاہیں اُس کی بجلی ہیں تو آہیں اُس کی شمشیریں

تری تقصیریں خود ہی تجھ کو لے ڈوبیں گی اے ظالم
لپٹ جائیں گی تیرے پاؤں میں وہ بن کے زنجیریں

اخبار الفضل 30 دسمبر 1937ء

نظر آ رہی چمک وہ حُسنِ ازل کی شمعِ حجاز میں
کہ کوئی بھی اب تو مزا نہیں رہا قیسؔ عشقِ مجاز میں[1]

سمندر سے ہوائیں آ رہی ہیں
مرے دل کو بہت گرما رہی ہیں

عرب جو ہے مرے دلبر کا مسکن
بوئے خوش اُس کی لے کر آ رہی ہیں

بشارت دینے سب خورد و کلاں کو
اُچھلتی کودتی وہ آ رہی ہیں[2]

[1،2] بتقریب جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقدہ مورخہ 11 دسمبر 1938ء مسجد اقصیٰ میں بعد نماز عصر حضرت مصلح موعود نے اپنی تقریر میں خود یہ اشعار بیان فرمائے۔ (ناشر)

اے مسیحا کبھی پُوچھو گے بھی بیمار کا حال | کون ہے جس سے کہے جا کے دِلِ زار کا حال
آنکھ کا کام نکل سکتا ہے کب کانوں سے | دِل کے اَندھوں سے کہوں کیا ترے دیدار کا حال

اخبار الفضل 31 دسمبر 1968ء
اندازاً 1938 یا 1939ء

رہے حسرتوں کا پیارے میری جاں شکار کب تک؟
ترے دیکھنے کو ترسے دِلِ بے قرار کب تک؟
شبِ ہجر ختم ہو گی کہ نہ ہو گی یا الٰہی!
مجھے اِتنا تو بتا دے کروں اِنتظار کب تک؟
کبھی پُوچھو گے بھی آ کر کہ بتا تُو حال کیا ہے
یُوں ہی خوں بہائے جائے دلِ داغدار کب تک؟

اخبار الفضل 31 دسمبر 1968ء
اندازاً 1938-1939ء

گُل ہیں پر اِن میں پہلی سی اَب بُو نہیں رہی | صُوفی تو مِل ہی جاتے ہیں پر "ھو" نہیں رہی
مَغرِب کا ہے بچھونا تو مَغرِب کا اوڑھنا | اِسلام کی تو کوئی بھی اَب خُو نہیں رہی

از رسالہ ریویو آف ریلیجنز اُردو ماہ جولائی 1944ء

اس زمانہ میں اِماموں کی بڑی کثرت ہے | مُقتَدی مِلتے نہیں ان کی بڑی قِلّت ہے
اس پہ یہ اور ہے آفت کہ ہیں باغی پیرو | اور لیڈر کو جو دیکھو تو وہ کم ہِمّت ہے

از رسالہ ریویو آف ریلیجنز اُردو۔ ماہ جولائی 1944ء

یہ متاعِ ہوشِ دینداری کبھی لُٹنا بھی ہے | اس جہاں کی قید و بندِش سے کبھی چُھٹنا بھی ہے
کر توکُّل جس قدر چاہے کہ اِک نعمت ہے یہ | یہ بتا دے باندھ رکھا اُونٹ کا گُھٹنا بھی ہے

20 جولائی 1950ء نوشہرہ

اپنا لیا عدو نے ہر ایک غیر قوم کو
تقسیم ہو کے رہ گئے ہو تم شعوب میں
سالک! تجھے نویدِ خوشی دینے کے لیے
پھرتا ہوں شرق و غرب و شمال و جنوب میں
فقہی سے اِس سوال کا حل ہو نہیں سکا
ہیں تجھ میں ہی قلوب کہ تو ہے قلوب میں

20 جولائی 1951ء

قرض سے دُور رہو قرض بڑی آفت ہے
قرض لے کر جو اکڑتا ہے وُہ بے غیرت ہے
اپنے مُحسن پہ سِتم اس سے بڑا کیا ہو گا
قرض لے کر جو نہ دے سخت ہی بدفطرت ہے

(اخبار المصلح جلد 7-3 جنوری 1954ء کراچی پاکستان)

فاقوں مرجائے پہ جائے نہ دیانت تیری
دُور د نزدیک ہو مشہور امانت تیری
جان بھی دینی پڑے گر تو نہ ہو اس سے دریغ
کسی حالت میں نہ جھوٹی ہو ضمانت تیری

غضب خُدا کا کہ مالِ حرام کھاتا ہے
نہیں ہے حرص کی حد صُبح و شام کھاتا ہے
نماز چھوٹے تو چھُٹ جائے کچھ نہیں پروا
مگر حرام کی روٹی مُدام کھاتا ہے

حرام مال پہ تو جان و دِل سے مرتا ہے
وُہ جس طرح سے بھی ہاتھ آئے کر گزرتا ہے
یہ کیسا پیار ہے اہل و عیال سے تیرا
شکم غریبوں کا انگاروں سے جو بھرتا ہے

وقف ہے جاں بہرِ مالِ و سیم و زر
مال دینے والے سے ہے بے خبر
ایسے اندھے کا کریں ہم کیا عِلاج
مغز سے غافِل ہے چھِلکے پر نظر

وَقف کرنا جاں کا ہے کسبِ کمال جو ہو صادق وَقف میں ہے بے مثال
چمکیں گے واقف کبھی مانندِ بدر آج دُنیا کی نظر میں ہیں ہلال

دھیرے دھیرے ہوتا ہے کسبِ کمال بوبکرؓ کو بننا پڑتا ہے بلالؓ
شمس پہلے دن سے کہلاتا ہے شمس بدر ہوتا ہے مگر پہلے ہلال

آ کہ پھر ظاہر کریں اُلفت کے راز یار میں ہو جائیں گُم، عمرت دراز
میرے پیچھے پیچھے چلتا آ کہ میں بندۂ محمود ہوں اور تُو ایاز

تیری اُلفت کا جو شکار ہُوا مر کے پھر زندہ لاکھ بار ہُوا
سر کو سینہ پہ رکھ لیا میرے غم سے جب بھی مَیں اشکبار ہوا

31 جنوری 1957ء

تیری خوشی گیاہ ہیں میری خوشی نگاہ میں میرا جہان اور ہے تیرا جہان اور ہے
ہیں اسی بحر کے گُہر، ہے اسی حبیب کا یہ نُور ظالمو! بات ہے وہی لیک زبان اور ہے

رسالہ جامعہ النصرت میگزین جلد 4 نمبر 1 بابت ماہ جون 1966ء

الہامی قطعہ واشعار

آج 22 جنوری کی رات کو مَیں نے دیکھا کہ کراچی کا کوئی اخبار ہے۔ جو کسی دوست نے مجھے بھیجا ہے اور اس میں کچھ باتیں احمدیت کی تائید میں لکھی ہوئی ہیں۔ اس اخبار میں سیاہی سے اس دوست نے نشان کر دیا ہے تاکہ مَیں اس کو پڑھ سکوں۔ اس کا مطالعہ کرنے کے بعد مَیں نے دیکھا کہ اخبار کے اُوپر کے حِصّہ میں چار کالموں میں چار قطعات دو دو شعر کے چھپے ہوئے ہیں اور اچھے اچھے موٹے موٹے حروف میں لکھے ہوئے ہیں مضمون تو میرے ذہن میں نہیں مگر مجھے وہ پسند آیا اور مَیں نے چاہا کہ میں بھی ایک قطعہ لکھوں۔ اس پر میں نے رؤیا میں ایک قطعہ کہنا شروع کیا جو یہ ہے:

مَیں آپؐ سے کہتا ہوں کہ اے حضرتِ لولاکؐ

ہوتے نہ اگر آپؐ تو بنتے نہ یہ اَفلاک

جو آپؐ کی خاطر ہے بنا آپ کی شے ہے

میرا تو نہیں کچھ بھی یہ ہیں آپؐ کے اَملاک

یوں معلوم ہوتا ہے کہ جُوں جُوں یہ شعر کہتا جاتا ہوں گویا اس جگہ یعنی اس اخبار میں بہت ہی خوبصورت طور پر ساتھ ہی لکھے بھی جاتے ہیں۔ مَیں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یہ الفاظ بعینہٖ سارے کے سارے اسی طرز پر تھے لیکن مضمون اور اکثر الفاظ یہی تھے۔ پھر رؤیا کی حالت بدل جانے کے بعد غنودگی میں مَیں یہ شعر پڑھتا رہا ہوں۔ اس لئے ممکن ہے کہ بعض الفاظ اس میں بدل کر آ گئے ہوں۔

(اخبار الفضل جلد 6 - 27 جنوری 1952ء لاہور پاکستان)

اک طرف تقدیرِ مُبرَم اک طرف عرض و دُعا
فضل کا پلڑا جُھکا دے اے مرے مُشکل کُشا

روزِ جزا قریب ہے اور رَہ بعید ہے

اخبار الفضل بابت 1945ء

رہے وفا و صداقت پہ میرا پاؤں مُدام   ہو میرے سر پہ مری جان! تیری چھاؤں مُدام

اخبار الفضل جلد 25 - 4 نومبر 1946ء

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب   پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

دارالہجرت ربوہ کے متعلق الہامی شعر اندازاً اپریل 1949ء

اک طرف تقدیرِ مُبرَم اک طرف عرض و دُعا
فضل کا پَلڑا جُھکا دے اے مرے مُشکل کُشا

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے اپنی بعض نظموں کے بارے میں نوٹس

نظم نمبر 5 مثل ہوش اُڑ جائیں گے اُس زلزلہ آنے کے دن

جہاں چند آدمی مِل کر بیٹھیں گے ضروری ہے کہ اُن میں کوئی بَد رُوح بھی ہو کیونکہ جیسے نیکی کا اثر خدا کی طرف سے بندہ پر پڑتا ہے ویسا ہی کچھ خبیث اثر بَد رُوحوں کا بھی ہونا ضروری ہے۔ بلکہ یہ زیادہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اِنسان کی فطرت کمزور ہے۔ اس لئے جب اُسے کچھ سبز باغ دکھائے جائیں تو ظنِ غالب ہے کہ وہ اپنے جامۂ عقل و خرد کو چاک کر کے اُس آواز کی طرف جو کہ اُس کو ایک تاریک گڑھے کی طرف بُلاتی ہے چلا جائے۔ مگر جس کو خدا توفیق دے۔ اور مشاہدہ ایسا ہی ثابت کرتا ہے۔ کیونکہ ہمیشہ اور ہر زمانہ میں منافق اور فاسق فاجر زیادہ ہوتے ہیں اور خدا کی پرستش کرنے والے اور بُری باتوں سے بچنے والے بہت ہی کم ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی جن کی قوتِ قدسیہ سب سے بڑھی ہوئی ہے صرف ایک لاکھ چوبیس ہزار آدمی ہی ایسے نکلے جنہوں نے کہ خدا کی آواز کو سُنا اور قبول کیا۔ ہاں! یہ ضروری اَمر ہے کہ جب خدائی آواز آئے تو اُس کے مقابل میں ایک شیطانی آواز بھی آئے جو کہ انسان کو اُس نیک کام کی طرف جس کو وہ اختیار کرنے والا ہو روکنے کی کوشش کرتی ہے اس وقت اُس کا تازہ نمونہ ہمارے سامنے پیش ہے کیونکہ جب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک عظیم الشان زلزلہ کی خبر خدائے علیم و خبیر سے پاکر دُنیا میں شائع کی تاکہ پیشتر اس کے کہ عذاب آئے حُجّت قائم کر دی جائے تاکہ کُفّار کا قیامت کے دن یہ عُذر نہ رہے کہ ہم نے وہ آواز ہی نہیں سُنی جس نے ہم کو نیکی کی طرف بُلایا ہو اور تاکہ شاید کوئی نیک رُوح اُس سے متأثر ہو کر اُس عذابِ عظیم سے بچ جائے۔ لیکن اس غم خواری و دل سوزی کا نتیجہ یہ ہوا کہ اس روحانی آواز کے مقابلہ میں ایک شیطانی آواز بھی اُٹھی جس نے چاند پر غُبار ڈالنے کی بہت کچھ کوشش کی لیکن کیا یہ ممکن ہے۔ کیا کبھی اس سے پہلے ایسا ہوا۔ ہاں کیا کوئی بتاسکتا ہے کہ اس سے کیا کرنا چاہتے ہیں یا کریں گے یا جنہوں نے اس زمانہ میں ایسا کیا ہے ضرور ضرور اپنے کئے کو پہنچ گئے اور وہ خدا جس کے ہاتھ میں سب کچھ ہے اُن کو سزا دیے بغیر نہیں رہے گا۔ کیونکہ انہوں نے اس کے ماموروں

کی مخالفت کی۔ پس وہ غیور خدا اپنے دوستوں کی ہتک گوارا نہیں کرے گا۔ میرا مطلب اس وقت اُس شخص سے ہے جس نے پچھلے دنوں زلزلہ کی پیشگوئی کی مخالفت میں اُسی طرح پر کہ جس پر حضرت صاحب نے شعر کہے تھے اور اس میں زلزلہ کی پیشگوئی کا اعلان کیا تھا اور لوگوں کو اُس عذاب کے دن سے بچنے کے لئے نصیحت کی تھی ایک غزل زلزلہ کی مخالفت میں پیسہ اخبار میں شائع کرائی اور بڑے زور کے ساتھ اُس نے چاہا کہ یہ اُمّت جو کہ کبھی بڑے بڑے انعاموں کی مستحق رہ چکی ہے۔ اب اس عذاب کو بھی بھگتے اور ایسا نہ ہو کہ اُس دن سے پہلے یہ بیدار ہو جائے خدا اُن کے ارادے کو پورا ہونے نہ دے۔ میرے چند دوستوں نے اس کا جواب لکھا ہے اور خوب لکھا ہے۔ میں نے بھی چند اشعار اس کی غزل کی رَدّ میں کہے ہیں اور اس لئے کہ شاید کسی کو اُن سے فائدہ پہنچے۔ شائع کرتا ہوں۔ بہتر ہو کہ پیسہ اخبار بھی اس کو اپنے اخبار میں شائع کر دے۔

(الحکم 24 جون 1906ء)

نظم نمبر 25 کیا جانئے کہ دل کو مرے آج کیا ہوا

یہ وہ نظم ہے کہ جو میری طرف سے ڈاکٹر احمد حسین صاحب لائل پوری نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پڑھی۔ میں نے اُس وقت بھی حاضرینِ جلسہ کی خدمت میں عرض کر دی تھی کہ میں شاعری کے شوق میں نظم نہیں کہتا بلکہ ایک خاص جوش جب تک پیدا نہ ہو نظم کہنا مکروہ سمجھتا ہوں اس لئے سامعین اسے شعر سمجھ کر نہیں بلکہ دردِ دل سے نکلی ہوئی نصیحت سمجھ کر سُنیں اور اب بھی میں کُل ناظرین کی خدمت میں التماس کرتا ہوں کہ وہ اسے غور سے پڑھیں اور پھر اس کے مطالب پر غور کریں اور حَتَّی الْوَسَعْ اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ وما توفیقی الا باللہ۔

(تشحیذ الاذہان فروری 1909ء)

نظم نمبر 39 خدا سے چاہیئے ہے لَو لگانی

میری اور عزیزان بشیر احمد، شریف احمد، مبارکہ کی آمین بنانے کے بعد حضرت صاحب کا ارادہ تھا کہ آئندہ

آمین کا مصرع **فسبحان الذی اوفی الامانی** ہو لیکن منشائے الٰہی کے ماتحت آپ تو اس کام کو نہ کر سکے اب امۃ الحفیظ میری چھوٹی ہمشیرہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن شریف ختم کیا ہے۔ اس کے لئے میں نے یہ آمین تیار کی ہے اور حضرت صاحب کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے اسی مصرع کو مصرعہ آمین رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کام کو بابرکت کرے۔ آمین!

(الحکم 14 جولائی 1911ء)

نظم نمبر 65 ہے رضائے ذاتِ باری اب رضائے قادیاں

اس نظم میں کئی جگہ قادیان سے مُراد خود قادیان یا قادیان کے احمدی نہیں ہیں۔ بلکہ زیادہ تر قادیان سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔ یعنی احمدی ہیں خواہ کہیں کے رہنے والے ہوں۔ قصبہ قادیان صرف اس جگہ مراد لینا چاہیئے۔ جہاں عبارت سے ظاہر ہو کہ قصبہ مُراد ہے۔

(الفضل 25 جولائی 1924ء)

نظم نمبر 85 میں تمھیں جانے نہ دوں گا

اہلِ وفا کی زندگی کا ایک پہلو

ذیل میں ایک نظم ہے جس کی محرک ایک انگریزی نظم ہوئی ہے۔ اس میں وفا کے اس پہلو کو جو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔ نہایت لطیف پیرایہ میں بیان کیا گیا تھا۔ اس نظم کا میرے دل پر اس قدر اثر ہوا کہ اسی وقت مغرب و عشاء کے درمیان کے عرصہ میں یہ نظم کہی گئی۔ گو اس نظم کا طریق اُردو کے عام متداول طریقوں کے خلاف ہے۔ لیکن اب چونکہ اس کی رَو چل گئی ہے۔ اس لئے میں نے بھی خیالات کی رَو کے ماتحت اسے معیوب نہیں سمجھا۔ اس میں بتایا یہ گیا ہے کہ کس طرح مخالف حالات میں وفادار محب اپنے محبوب کی ناراضگی کو برداشت کرتا ہے اور اس کی ناراضگی سے چڑ کر علیحدہ نہیں ہوتا۔ بلکہ محبت کی باریک در باریک راہوں سے چل کر اس کے دل تک پہنچنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ یقین رکھتا ہے کہ میرا رب مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتا۔ اور پہلے اس کی ناراضگی کو زیادہ سنجیدگی سے نہیں دیکھتا۔ لیکن پھر اس کا دل عاشقانہ بے اعتباری سے کام لیتا ہے۔

اور سنجیدگی سے اس امر کو ظاہر کرنے لگتا ہے۔ کہ اس کے تعلقات ہی ایسے ہیں کہ وہ جُدا نہیں ہو سکتا۔ مگر اس اصرار کی حالت میں پھر اس کے دل میں اپنی محبت کے جذبات ترقی کر کے اُسے شبہ میں ڈال دیتے ہیں۔ اور وہ اپنی خیالی جنت میں کھڑا ہو کر ناراضگی کو صرف بناوٹ خیال کرنے لگتا ہے۔ مگر عاشقانہ بیتابی اسے اس حالت پر بھی کھڑا رہنے نہیں دیتی۔ اور پھر ناراضگی کو حقیقی سمجھنے لگتا ہے۔ اسی طرح اس کے خیالات کئی پلٹے کھاتے ہیں۔ اور آخر وہ والہانہ طور پر معشوق سے اپیل کرتا ہے کہ اگر کچھ وجہ بھی ہے تو جانے دو۔ اور اپنے قُرب سے مجھے محروم نہ کرو۔ کیا خدا تعالیٰ کی سی رحیم ہستی اس التجا کا انکار کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

(الفضل 10 فروری 1938 ء)

نظم نمبر 89 — مرا دل ہو گیا خوشیوں سے معمور

الحمد للہ کہ اس وقت میرے سات بچے قرآن کریم ختم کر چکے ہیں۔ اور ایک اللہ تعالیٰ کے فضل سے حافظِ قرآن بھی ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور میں اس کے فضل سے امید کرتا ہوں۔ کہ دُوسرے بچّوں کو بھی اس نعمتِ عظمیٰ سے حِصّہ لینے کی توفیق دے گا اور خدمتِ دین کا موقع دے کر اور اپنے قُرب کی نعمت بخش کر اپنے احسانوں کی زنجیر کو مکمل کرے گا۔ میں نے کچھ شعر اسی خوشی میں بطورِ شکریہ و دعا کہے ہیں اور عزیزہ امۃ السلام بیگم کو بھی، جو ہم سب بہن بھائیوں کی اولاد میں صرف ایک ہی یادگار حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے زمانہ کی ہے، اس آمین میں شامل کر لیا ہے۔ اشعار درج ذیل ہیں۔

(الفضل 7 جولائی 1931 ء)

نظم نمبر 91 — کر رحم اے رحیم مرے حالِ زار پر

ذیل میں چند اشعار دُعائیہ و اظہار حال درج ہیں۔ اس کے آخر میں جس احساس کا ذکر ہے۔ اس کے متعلق اس نظم کے بعد ایک رویاء دیکھی جس سے دل کو ایک حد تک تسلّی ہوئی۔ گو رویاء اس رنگ میں نہ تھی کہ اس سے لیطمئِن قلبی کا مفہوم پورا ہوتا ہو۔ لیکن پھر بھی دُعا کی قبولیّت کا ایک ظاہری نشان ضرور تھی۔ مگر میں رویاء کے معاملہ کو اپنے مضمون کے تتمہ کے لئے اٹھا رکھتا ہوں جسے نمبر ۲ کی صورت میں انشاء اللہ بعد میں کسی

وقت شائع کروں گا۔ اس وقت صرف اس مختصر نوٹ کے ساتھ اس دُعائیہ نظم کو شائع کرتا ہوں۔

(الفضل 9 جولائی 1933ء)

نظم نمبر 92

آہ پھر موسم بہار آیا

کئی سال ہوئے پرانے کاغذات دیکھتے ہوئے ایک کاغذ پر کچھ مصرعے اور شعر امۃ الحیٔ مرحومہ کے لکھے ہوئے ملے تھے۔ نہ معلوم اُن کے تھے۔ یا کسی کے شعر پسند کر کے نقل کئے تھے۔ ان میں سے ایک شعر پر میں نے ایک نظم کہی تھی۔ جو شائع ہو چکی ہے۔ ایک اور شعر پر چار بند کہے تھے۔ لیکن وہ نظم نامکمل پڑی رہی۔ ۱۹۲۹ء کے ڈلہوزی کے سفر میں وہ بند لکھے گئے۔ اور اس کے بعد طبیعت اس طرف سے ہٹ گئی۔ کئی دفعہ کوشش کی لیکن مضمون بالکل بند معلوم ہوتا تھا۔ اس دفعہ پالم پور میں اس طرف طبیعت میں رغبت پیدا ہوئی۔ اور میں نے اس نظم کو پورا کیا۔

اب مجھے یہ بھی یاد نہیں رہا۔ کہ وہ کون سا شعر یا مصرع تھا۔ جو امۃ الحیٔ مرحومہ کا لکھا ہوا مجھے ملا تھا۔ نہ یہ کہ اسے میں نے پورا نقل کیا ہے یا تصرّف کے ساتھ اسے استعمال کیا ہے۔ بہرحال اس قدر یقینی بات ہے کہ ان کا منتخب شدہ یا کہا ہوا شعر غالباً بہ تصرّف اس نظم کے پہلے بند میں موجود ہے۔ اور وہی اس نظم کا محرّک ہے۔ اللہ تعالےٰ رحم کرے اس مرنے والی پر اور اپنے قُرب میں جگہ دے۔ اس نظم میں سالک کے قُرب کی اس کیفیت کو بیان کیا گیا ہے۔ جب اسے معشوق کے سوا کچھ اور نظر نہیں آتا۔ جب ہر ذرّہ اسے اپنی طرف متوجہ کرتا اور پھر اس توجہ کو حُسنِ اَزل کی طرف منتقل کر دیتا ہے جب ہر اچھی چیز اسے دردِ ہجر سے آشنا کرتی۔ اور ہر جلوۂ حسن جدائی کی تکلیف کو تیز کر دیتا ہے۔ جب آرام اس کے لئے مصیبت اور خوشی اس کے لئے افسردگی پیدا کرنے کا موجب ہو جاتی ہے۔ وہ ہر شئے میں خدا تعالےٰ کو دیکھتا۔ لیکن پھر اس سے اپنے کو دُور پاتا ہے۔ درحقیقت یہی اس کی پہلی منزل کی آخری گھڑیاں ہوتی ہیں۔ اس حالت کو لمبا اس کے دل کی صفائی کے لئے کیا جاتا ہے ورنہ دراصل اس وقت دونوں طرف آگ برابر لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ خدا کی محبت اس کے بندہ کے دل پر گرنے کے لئے اسی طرح بے چین ہو رہی ہوتی ہے جس طرح کہ بندہ کا عشق اس کے دل کو بے تاب کر رہا ہوتا ہے۔

(الفضل 25 جولائی 1933ء)

نظم نمبر 113

ابکی علیك کل یَوْمٍ وَّلیلۃ

ساری جماعت کے لئے جامع دعا

اے میرے رب تو کتنا پیارا ہے۔ نہ معلوم میری موت کب آنے والی ہے۔ اس لئے میں آج ہی اپنی ساری اولاد اور اپنے سارے عزیز و اقارب اور ساری احمدیہ جماعت تیرے سپرد کرتا ہوں۔ اے میرے رب تو ان کا ہو جا اور یہ تیرے ہو جائیں۔ میری آنکھیں اور میری رُوح ان کی تکلیف نہ دیکھیں۔ یہ بڑھیں اور پھلیں اور پُھولیں اور تیری بادشاہت کو دُنیا میں قائم کر دیں۔ اور نیک نسلیں چھوڑ کر جو ان سے کم دین کی خادم نہ ہوں تیرے پاس واپس آئیں۔ خدایا صدیوں تک تو مجھے ان کا دُکھ نہ دکھائیو اور میری رُوح کو ان کے لئے غمگین نہ کیجیو۔ اور اے میرے رب میری امۃ الحیّ اور میری سارہ اور میری مریم پر بھی اپنے فضل کر اور ان کا حافظ و ناصر ہو جا۔ اور ان کی ارواح کو اگلے جہان کی ہر وحشت سے محفوظ رکھ۔ اللّٰھم آمین۔

آخری درد بھرا پیغام

اے مریم کی رُوح اگر خدا تعالےٰ تم تک میری آواز پہنچا دے۔ تو لو یہ میرا آخری درد بھرا پیغام سن لو۔ اور جاؤ خدا تعالیٰ کی رحمتوں میں جہاں غم کا نام کوئی نہیں جانتا۔ جہاں درد کا لفظ کسی کی زبان پر نہیں آتا۔ جہاں ہم ساکنانِ ارض کی یاد کسی کو نہیں ستاتی۔ والسلام۔ وآخر دعوٰنا و دعوٰکم ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

اس دُنیا کی سب محبتیں عارضی ہیں اور صدمے بھی۔ اصل محبت اللہ تعالےٰ کی ہے۔ اس میں ہو کر ہم اپنے مادی عزیزوں سے مِل سکتے ہیں۔ اور اس سے جُدا ہو کر ہم سب کچھ کھو بیٹھے ہیں۔ ہماری ناقص عقلیں جن امور کو اپنے لئے تکلیف کا موجب سمجھتی ہیں۔ بسا اوقات ان میں اللہ تعالیٰ کا کوئی احسان پوشیدہ ہوتا ہے۔ پس میں تو یہی کہتا ہوں کہ میرا دل جھوٹا ہے اور میرا خدا سچا ہے۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَال۔

خدا تعالےٰ کے فضل کا طالب   مرزا محمود احمد

(الفضل 12 جولائی 1944ء)

نونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے

اے نوجوانانِ جماعت احمدیہ

ہر قوم کی زندگی اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے کس قدر ہی محنت سے کوئی کام چلایا جائے اگر آگے اس کے جاری رکھنے والے لوگ نہ ہوں تو سب محنت غارت جاتی ہے اور اس کام کا انجام ناکامی ہوتا ہے۔ گو ہمارا سلسلہ روحانی ہے مگر چونکہ مذکورہ بالا قانون بھی الٰہی ہے اس لئے وہ بھی اس کی زَدْ سے بچ نہیں سکتا۔ پس اس کا خیال رکھنا ہمارے لئے ضروری ہے۔ ہم پر واجب ہے کہ آپ لوگوں کو ان فرائض پر آگاہ کر دیں جو آپ پر عائد ہونے والے ہیں اور ان راہوں سے واقف کر دیں جن پر چل کر آپ منزلِ مقصود پر پہنچ سکتے ہیں اور آپ پر فرض ہے کہ آپ گوشِ ہوش سے ہماری باتوں کو سُنیں اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کریں تا خدا تعالےٰ کی طرف سے جو امانت ہم لوگوں کے سپرد ہوئی ہے اس کے کما حقہ، ادا کرنے کی توفیق ہمیں بھی اور آپ لوگوں کو بھی ملے۔ اس غرض کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے میں نے مندرجہ ذیل نظم لکھی ہے۔ جس میں حتیّٰ الوُسع وہ تمام نصیحتیں جمع کر دی ہیں جن پر عمل کرنا سلسلہ کی ترقی کے لئے ضروری ہے گو نظم میں اِختصار ہوتا ہے مگر یہ اِختصار ہی میرے مُدّعا کے لئے مفید ہے کیونکہ اگر رسالہ لکھا جاتا تو اس کو بار بار پڑھنا وقت چاہتا جو ہر شخص کو میسر نہ ہو سکتا۔ مگر نظم میں لمبا مضمون تھوڑی عبارت میں آجانے کے باعث ہر ایک شخص آسانی سے اس کا روزانہ مطالعہ بھی کر سکتا ہے اور اس کو ایسی جگہ بھی لٹکا سکتا ہے جہاں اس کی نظر اکثر اوقات پڑتی رہے اور اس طرح اپنی یاد کو تازہ رکھ سکتا ہے۔ خوب یاد رکھو کہ بعض باتیں چھوٹی معلوم ہوتی ہیں مگر ان کے اثر بڑے ہوتے ہیں۔ پس اس میں لکھی ہوئی کوئی بات چھوٹی نہ سمجھو اور ہر ایک بات پر عمل کرنے کی کوشش کرو۔ تھوڑے ہی دن میں اپنے اندر تبدیلی محسوس کرو گے اور کچھ ہی عرصہ کے بعد اپنے آپ میں اس کام کی اہلیت پیدا ہوتی دیکھو گے جو ایک دن تمہارے سپرد ہونے والا ہے۔ یہ بھی یاد رکھو کہ تمہارا یہی فرض نہیں کہ اپنی اصلاح کرو بلکہ یہ بھی فرض ہے کہ اپنے بعد میں آنے والی نسلوں کی بھی اصلاح کی

فکر رکھو اور ان کو نصیحت کرو کہ وہ اگلوں کی فکر رکھیں اور اسی طرح یہ سلسلہ ادائے امانت کا ایک نسل سے دوسری نسل کی طرف مُنتقل ہوتا چلا جاوے تاکہ یہ دریائے فیض جو خدا تعالیٰ کی طرف سے جاری ہوا ہے ہمیشہ جاری رہے اور ہم اس کام کے پورا کرنے والے ہوں جس کے لئے آدمؑ اور اس کی اولاد پیدا کی گئی ہے۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔ اَللّٰھُمَّ آمِیْنَ

نَونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے پر ہے یہ شرط کہ ضائعؔ مرا پیغام نہ ہو

چاہتا ہوں کہ کروں چند نصائح تم کو تاکہ پھر بعد میں مجھ پر کوئی اِلزام نہ ہو

جب گزر جائیں گے ہم تم پہ پڑے گا سب بار سُستیاں ترک کرو طالبِ آرام نہ ہو

جب تک انسان کسی کام کا عادی اپنے آپ کو نہ بنالے اس کا کرنا دوبھر ہو جاتا ہے۔ پس یہ غلط خیال ہے کہ جب ذمہ داری پڑے گی دیکھا جائے گا۔ آج ہی سے اپنے آپ کو خدمتِ دین کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

خدمتِ دین کو اِک فضلِ اِلٰہی جانو

اِس کے بدلے میں کبھی طالبِ اِنْعام نہ ہو

کبھی خدمتِ دین کر کے اس پر فخر نہیں کرنا چاہیئے یہ خدا کا فضل ہوتا ہے کہ وہ کسی کو خدمتِ دین کی توفیق دے نہ بندہ کا احسان کہ وہ خدمتِ دین کرتا ہے۔ اور یہ تو حد درجہ کی بیوقوفی ہے کہ خدمتِ دین کر کے کسی بندہ پر احسان رکھے یا اس سے کسی خاص سلوک کی اُمید رکھے۔

دِل میں ہو سوز تو آنکھوں سے رواں ہوں آنسو تُم میں اِسلام کا ہو مغز، فقط نام نہ ہو

سَر میں نخوت نہ ہو آنکھوں میں نہ ہو برقِ غضب دِل میں کینہ نہ ہو لب پہ کبھی دُشنام نہ ہو

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زورِ دعا دیکھو تو

اس زمانہ کا اثر اس قسم کا ہے کہ لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے عجز و نیاز کرنے کو بھی وضع کے خلاف سمجھتے ہیں اور خدا کے حضور میں ماتھے کا خاک آلود ہونا انہیں ذِلّت معلوم ہوتا ہے حالانکہ اس کے حضور میں تذلّل ہی اصل عزّت ہے۔

خیر اندیشیٔ احباب رہے مدِّ نظر   عیب چینی نہ کرو مُفسِد و نمّام نہ ہو
چھوڑ دو حِرص کرو زُہد و قناعت پیدا   زَر نہ محبُوب بنے سیم دِل آرام نہ ہو

اس زمانہ میں مادی ترقی کے اثر سے روپے کی محبت بہت بڑھ گئی ہے اور لوگوں کو ہر ایک معاملہ میں روپے کا خیال زیادہ رہتا ہے۔ روپے کمانا بُرا نہیں لیکن اس کی محبت خدا تعالیٰ کی محبت کے ساتھ مل کر نہیں رہ سکتی۔ جو شخص رات دن اپنی تنخواہ کی زیادتی اور آمد کی ترقی کی فکر میں لگا رہتا ہے اس کو خدا تعالیٰ کے قرب کے حاصل کرنے اور بنی نوع انسان کی ہمدردی کا موقع کب مل سکتا ہے۔ مومن کا دل قانع ہونا چاہیئے۔ ایک حد تک کوشش کرے پھر جو کچھ ملتا ہے اس پر خوش ہو کر خدا تعالیٰ کی نعمت کی قدر کرے۔ اس بڑھی ہوئی حرص کا نتیجہ اب یہ نکل رہا ہے کہ لوگ خدمتِ دین کی طرف بھی پوری توجہ نہیں کر سکتے اور دینی کاموں کے متعلق بھی ان کا یہی سوال رہتا ہے کہ ہمیں کیا ملے گا اور مقابلہ کرتے رہتے ہیں کہ اگر فلاں دُنیا کا کام کریں تو یہ ملتا ہے اس دینی کام پر یہ ملتا ہے ہمارا اکس میں فائدہ ہے۔ گویا وہ دینی کام کسی کا ذاتی کام ہے جس کے بدلہ میں یہ معاوضہ کے خواہاں ہیں۔ حالانکہ وہ کام ان کا بھی کام ہے اور جو کچھ ان کو مل جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں میں سے ہے۔ اور اس مال کی محبت کا ہی نتیجہ ہے کہ دُنیا کا امن اُٹھ رہا ہے۔ ضروریات ایسی شَے ہیں کہ ان کو جس قدر بڑھاؤ بڑھتی جاتی ہیں۔ پس قناعت کی حد بندی توڑ کر پھر کوئی جگہ نہیں رہتی جہاں انسان قدم ٹکا سکے۔ کروڑوں کے مالک بھی تنگی کے شاکی نظر آتے ہیں۔ جس کے ہاتھ سے قناعت گئی اور مال کی محبت اس کے دل میں پیدا ہوئی وہ خود بھی دُکھ میں رہتا ہے اور دوسروں کو بھی دُکھ دیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تو اس کا تعلق ہو ہی نہیں سکتا۔

رغبتِ دِل سے ہو پابندِ نماز و روزہ   نظر انداز کوئی حِصّۂ احکام نہ ہو
پاس ہو مال تو دو اس سے زکوٰۃ و صدقہ   فکرِ مسکیں رہے تم کو غمِ ایّام نہ ہو

فکرِ مسکیں رہے یعنی یہ غم نہ ہو کہ اگر غرباء کی مدد کریں گے تو ہمارا روپیہ کم ہو جائے گا پھر ضرورت کے

وقت کیا کریں گے جو اس وقت محتاج ہے اس کی دستگیری کرو اور آئندہ ضروریات کو خدا پر چھوڑ دو۔

حُسن اس کا نہیں کُھلتا تمہیں یہ یاد رہے
دوشِ مُسلم پہ اگر چادرِ احرام نہ ہو

حج ایک نہایت ضروری فرض ہے۔ نئی تعلیم کے دلدادہ اس کی طرف سے بہت غافل ہیں حالانکہ اسلام کی ترقی کے اسباب میں سے یہ ایک بڑا سبب ہے۔ طاقتِ حج سے یہ مراد نہیں کہ کروڑوں روپیہ پاس ہو۔ ایک معمولی حیثیت کا آدمی بھی اگر اخلاص سے کام لے تو حج کے سامان مہیّا کر سکتا ہے۔

عادتِ ذکر بھی ڈالو کہ یہ ممکن ہی نہیں
دِل میں ہو عشقِ صنم لب پہ مگر نام نہ ہو

نماز کے علاوہ ایک جگہ بیٹھ کر تسبیح و تحمید و تکبیر کرنا یا کاموں سے فراغت کے وقت تسبیح و تحمید و تکبیر کرنا دل کو روشن کر دیتا ہے۔ اس میں آج کل لوگ بہت سُستی کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ رُوحانی صفائی بھی حاصل نہیں ہوتی۔ نمازوں کے پہلے یا بعد اس کا خاص موقع ہے۔

عقل کو دِین پہ حاکِم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اَندھی ہے گر نیّرِ اِلہام نہ ہو

ہر ایک شخص کا فرض ہے کہ مذہب کو سچّا سمجھ کر مانے یوں ہی اگر سچّے دین کو بھی مان لیا جائے تو کچھ فائدہ نہیں لیکن جب پوری طرح یقین کر کے ایک بات کو مانا جائے تو پھر کسی کا حق نہیں کہ اس کی تفصیلات اگر اس کی عقل کے مطابق نہ ہوں تو ان پر حُجّت کرے۔ روحانیات کا سلسلہ تو خدا تعالےٰ کی طرف سے قائم ہے۔ بس عقل اور مذہب کا مقابلہ نہیں بلکہ عقل کو مذہب پر حاکم بنانے سے یہ مطلب ہو گا کہ آیا ہماری عقل زیادہ معتبر ہے یا خدا تعالیٰ کا علم۔ **نعوذ باللہ من ذالك**۔ ہاں یہ بات دریافت کرنی بھی ضروری ہے کہ جس چیز کو ہم مذہب کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ مذہب کا حصہ ہے بھی یا نہیں۔

جو صداقت بھی ہو تم شوق سے مانو اس کو
عِلم کے نام سے پر تابعِ اَوہام نہ ہو

آج کل یورپ سے جو آواز آوے اور وہ کسی فلاسفر اور سائنس دان کی طرف منسوب ہو تو جھٹ اس کا نام عِلم رکھ لیا جاتا ہے اور اس کے خلاف کہنے والوں کو عِلم کا دشمن کہا جاتا ہے۔ یہ نادانی ہے۔ جو بات مشاہدوں سے ثابت ہو اُس کا انکار کرنا جہالت ہے لیکن بِلا ثبوت صرف بعض فلسفیوں کی تھیوریوں کو علم سمجھ کر قبول کرنا بھی کم عقلی ہے۔ اس وقت بہت سے یورپ کے نو ایجاد علوم تھیوریوں (قیاسات) سے بڑھ کر حقیقت نہیں رکھتے ان کے اجزاء ثابت ہیں لیکن ان کو ملا کر جو نتیجہ نکالا جاتا ہے وہ بالکل غلط ہوتا ہے۔ لیکن علوم جدیدہ کے شیدائی اُس امر پر غور کئے بغیر ان وہموں کی اِتباع کرنے لگ جاتے ہیں۔

دشمنی ہو نہ مُحبّانِ مُحمّدؐ سے تمہیں
جو مُعانِد ہیں تمہیں اُن سے کوئی کام نہ ہو

مومن کا فرض ہے کہ بجائے حقارت اور نفرت سے کام لینے کے محبّت سے کام لے اور امن کو پھیلائے۔ مومن کا وطن سب دُنیا ہے۔ اس سے جہاں تک ممکن ہو تمام فریقوں میں جائز طور پر صُلح کرانے کی کوشش کرے اور قانون کی پابندی کرے۔

امن کے ساتھ رہو فتنوں میں حِصّہ مت لو
باعثِ فکر و پریشانیٔ حُکّام نہ ہو

اپنی اِس عمر کو اک نعمتِ عظمیٰ سمجھو
بعد میں تا کہ تمھیں شکوۂ ایّام نہ ہو

حُسن ہر رنگ میں اچھا ہے مگر خیال رہے
دانہ سمجھے ہو جِسے تُم وہ کہیں دام نہ ہو

اچھی بات خواہ دین کے متعلق ہو خواہ دُنیا کے متعلق ہو اچھی ہی ہوتی ہے مگر بہت دفعہ بُری باتیں اچھی شکل میں پیش کی جاتی ہیں اس کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔ انگریزی کی مثل ہے

تم مُدَبِّر ہو کہ جرنیل ہو یا عالِم ہو
ہم نہ خوش ہوں گے کبھی تم میں گر اِسلام نہ ہو

دنیاوی ترقی کے ساتھ اگر دین نہیں تو ہمیں کچھ خوشی نہیں ہو سکتی کیونکہ اگر یہ اصل مقصد ہوتی تو پھر ہمیں اسلام اختیار کرنے کی کیا ضرورت تھی پھر مسیحیت جو اس وقت ہر قسم کے دنیاوی سامان رکھتی ہے اس کو کیوں نہ قبول کر لیتے۔

سیلف رسپکٹ کا بھی خیال رکھو تم بیشک
یہ نہ ہو پَر کہ کسی شخص کا اِکرام نہ ہو

آج کل لوگ سیلف رسپکٹ کے نام سے بزرگوں کا ادب چھوڑ بیٹھے ہیں۔ حالانکہ صحیح عزّت کے لئے ادب کا قائم رکھنا ضروری ہے۔ اگر ادب نہ ہو تو تربیت بھی درست نہیں ہو سکتی۔ سیلف رسپکٹ کے تو یہ معنی ہیں کہ انسان کمینہ نہ بنے نہ کہ بے ادب ہو جائے۔

عُسر ہو یُسر ہو تنگی ہو کہ آسائش ہو
کچھ بھی ہو بند مگر دعوتِ اِسلام نہ ہو

کسی زمانہ، کسی وقت، کسی حالت میں اِسلام کی تبلیغ کو نہ چھوڑو۔ ایک دفعہ اس کے خطرناک نتائج دیکھ چکے ہیں۔ نہ تنگی تمھاری کوششوں کو سُست کرے کہ ہر تکلیف سے نجات اسی کام سے وابستہ ہے اور نہ ترقی تم کو سُست کر دے کیونکہ جب تک ایک آدمی بھی اِسلام سے باہر ہے تمہارا فرض ادا نہیں ہوا اور ممکن ہے کہ وہ ایک آدمی کفر کا بیج بن کر ایک درخت اور درخت سے جنگل بن جائے۔

تم نے دُنیا بھی جو کی فتح تو کچھ بھی نہ کیا
نَفسِ وحشی و جفا کیش اگر رام نہ ہو

سب سے پہلا فرض اصلاحِ نفس ہے اگر اس کے ظُلم ہوتے رہیں اور ان کی اصلاح نہ ہو تو دوسروں کی

اصلاح تم کو اس قدر نفع نہیں پہنچا سکتی۔

منّ و احسان سے اعمال کو کرنا نہ خراب
رشتۂ وصل کہیں قطعِ سرِ بام نہ ہو

انسان نیکی کرتے کرتے کبھی خدا تعالےٰ کا پیارا بننے والا ہوتا ہے کہ احسان جتا کر پھر وہیں آ گرتا ہے جہاں سے ترقی شروع کی تھی۔ اور چوٹی پر پہنچ کر گر جاتا ہے اس کی ہمیشہ احتیاط رکھنی چاہیئے۔ کیونکہ وہ محنت جو ضائع ہو جاتی ہے حوصلہ پست کر دیتی ہے۔

بھولیو مت کہ نزاکت ہے نصیبِ نسواں
مَرد وُہ ہے جو جفاکش ہو گُل اَندام نہ ہو

صفائی اچھی چیز ہے مگر نازک بدنی اور جسم کے سنگار میں مشغول رہنا اور حُسنِ ظاہری کی فکر میں رہنا یہ مرد کا کام نہیں۔ عورتوں کو خدا تعالےٰ نے اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ علاوہ دوسرے فرائض کی ادائیگی کے جو بحیثیت انسان ہونے کے ان کے ذمہ ہیں مرد کی اس خواہش کو بھی پورا کریں۔ مرد کے ذمہ جو کام لگائے گئے ہیں وہ جفاکشی اور محنت کی برداشت کی عادت چاہتے ہیں۔ پس جسم کو سختی برداشت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیئے اور چونکہ ظاہر کا اثر باطن پر پڑتا ہے اس لئے زینت اور سنگار میں اپنا وقت ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

شکلِ مَے دیکھ کے گِرنا نہ مگس کی مانند
دیکھ لینا کہ کہیں دُرد تہِ جام نہ ہو

جس طرح بُری چیز اچھی شکل میں پیش ہو جائے تو دھوکا لگ جاتا ہے اس طرح کبھی اچھی چیز کے اندر بُری مل جاتی ہے اور اس کے اثر کو خراب کر دیتی ہے پس ہر ایک کام کو کرتے وقت اور ہر ایک خیال کو قبول کرتے وقت یہ بھی سوچ لینا چاہیئے کہ اس کا کوئی پہلو بُرا تو نہیں۔ اگر مخفی طور پر اس میں بُرائی ملی ہو تو اس سے بچنا چاہیئے۔

یاد رکھنا کہ کبھی بھی نہیں پاتا عِزّت
یار کی راہ میں جب تک کوئی بدنام نہ ہو

بعض لوگ دینی کاموں میں حصّہ لینے سے اس خیال سے ڈرتے ہیں کہ لوگ بُرا کہیں گے یا ہنسی کریں گے۔ حالانکہ خدا تعالیٰ کی راہ میں بدنام ہونا ہی اصل عزت ہے۔ اور کبھی کسی نے دینی عزت حاصل نہیں کی جب تک دُنیا میں پاگل اور قابلِ ہنسی نہیں سمجھا گیا۔

کام مشکل ہے بہت منزلِ مقصود ہے دُور
اَے مِرے اہلِ وفا سُست کبھی گام نہ ہو

گامزن ہو گے رہِ صِدق و صَفا پر گر تم
کوئی مشکل نہ رہے گی جو سرانجام نہ ہو

حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رُسوا و خراب
پیارو آموختۂ درسِ وفا خام نہ ہو

یعنی جو کچھ دین کی محبت اور خدا تعالیٰ سے عشق کے متعلق ہم سے سیکھ چکے ہو اس کو خوب یاد کرو۔ ایسا نہ ہو کہ یہ سبق کچا رہے اور قیامت کے دن سُنا نہ سکو اور ہمیں جنہیں اس سبق کے پڑھانے کا کام سپرد کیا ہے شرمندگی اُٹھانی پڑے۔ دوسروں کے شاگرد فر فر سُنا جاویں اور تم یوں ہی رہ جاؤ۔ والسلام مع الاکرام۔

ہم تو جس طرح بنے کام کیے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سِلسلہ بدنام نہ ہو

میری تو حق میں تمھارے یہ دُعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

ظلمتِ رَنج و غم و دَرد سے محفوظ رہو
مہرِ اَنوار درخشندہ رہے شام نہ ہو

خاکسار
مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

لوحُ الہدیٰ ۔ انوار العلوم جلد صفحات 189 تا 194

یُوں اَنّدھیری رات میں اے چاندؔ تُو چمکا نہ کر

سمندر کے کنارے چاند کی سیر نہایت پُرلطف ہوتی ہے۔ اس سفر کراچی میں ایک دن ہم رات کو کلفٹن کی سیر کے لئے گئے۔ میری چھوٹی بیوی صدیقہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، میری تینوں لڑکیاں ناصرہ بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ الرشید بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ العزیز سلمہا اللہ تعالیٰ، امۃ الودُود مرحومہ اور عزیزم منصور احمد سلمہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ تھے۔ رات کے گیارہ بجے چاند سمندر کی لہروں میں ہلتا ہوا بہت ہی بھلا معلوم دیتا تھا اور اوپر آسمان پر وہ اور بھی اچھا معلوم دیتا تھا۔ جُوں جُوں ریت کے ہموار کنارہ پر ہم پھرتے تھے لُطف بڑھتا جاتا تھا اور اللہ تعالیٰ کی قدرت نظر آتی تھی۔ تھوڑی دیر اِدھر اُدھر ٹہلنے کے بعد ناصرہ بیگم سلمہا اللہ اور صدیقہ بیگم جن دونوں کی طبیعت خراب تھی تھک کر ایک طرف ان چٹائیوں پر بیٹھ گئیں جو ہم ساتھ لے گئے تھے۔ ان کے ساتھ عزیزم منصور احمد سلمہٗ اللہ تعالےٰ بھی جا کھڑے ہوئے اور پھر عزیزہ امۃ العزیز بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ بھی وہاں چلی گئی۔ اب صرف میں، عزیزہ امۃ الرشید بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ اور عزیزہ امۃ الودُود مرحومہ پانی کے کنارے پر کھڑے رہ گئے۔ میری نظر ایک بار پھر آسمان کی طرف اُٹھی اور مَیں نے چاند کو دیکھا جو رات کی تاریکی میں عجیب انداز سے اپنی چمک دکھا رہا تھا۔ اس وقت قریباً پچاس سال پہلے کی ایک رات میری آنکھوں میں پھر گئی جب ایک عارف باللہ محبوبِ ربّانی نے چاند کو دیکھ کر ایک سرد آہ کھینچی تھی اور پھر اس کی یاد میں دوسرے دن دنیا کو یہ پیغام سُنایا تھا۔ ؎

چاند کو کل دیکھ کر مَیں سخت بے کل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشاں اُس میں جمالِ یار کا

پہلے تو تھوڑی دیر مَیں یہ شعر پڑھتا رہا پھر میں نے چاند کو مُخاطب کر کے اسی جمالِ یار والے محبوب کی یاد میں کچھ شعر خود کہے۔ جو یہ ہیں :-

یوں اَنّدھیری رات میں اے چاند تُو چمکا نہ کر
حشر اِک سِیمیں بَدَن کی یاد میں برپا نہ کر

کیا لبِ دریا مری بے تابیاں کافی نہیں
تُو جگر کو چاک کر کے اپنے یُوں تڑپا یا نہ کر

اس کے بعد میری توجہ براہِ راست اس محبوبِ حقیقی کی طرف پھر گئی جس کے حُسن کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شعر میں اشارہ کیا گیا ہے اور میں نے اسے مخاطب کر کے چند شعر کہے۔ جو یہ ہیں :-

دُور رہنا اپنے عاشق سے نہیں دیتا ہے زیب
آسمان پر بیٹھ کر تُو یُوں مجھے دیکھا نہ کر

بے شک چاند میں سے کسی وقت اللہ تعالیٰ کا حُسن نظر آتا ہے مگر ایک عاشق کے لئے وہ کافی نہیں۔ وہ چاہتا ہے کہ اس کا محبوب چاند میں سے اُسے نہ جھانکے بلکہ اس کے دل میں آئے اس کے عرفان کی آنکھوں کے سامنے قریب سے جلوہ دکھائے، اس کے زخمی دل پر مرہم لگائے اور اس کے دُکھ کی دوا خود ہی بن جائے کہ اس دوا کے سوا اس کا کوئی علاج نہیں مگر کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ اس محبوبِ حقیقی کا عاشق چاند میں بھی اس کا جلوہ نہیں دیکھتا۔ چاند میں ایک پھیکی ٹکیہ سے زیادہ کچھ بھی تو نظر نہیں آتا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس محبوب نے اپنا چہرہ اس سے بھی چھپا رکھا ہے کہ کہیں اس میں سے اس کا عاشق اس کا چہرہ نہ دیکھ لے اور وہ کہتا ہے کہ کاش چاند کے پردہ پر ہی اس کا عکس نظر آجائے اور میں نے کہا۔

عکس تیرا چاند میں گر دیکھ لوں کیا عَیب ہے
اِس طرح تو چاند سے اَے میری جاں پردہ نہ کر

پھر میری نظر سمندر کی لہروں پر پڑی جن میں چاند کا عکس نظر آتا تھا اور میں اس کے قریب ہوا اور چاند کا عکس اور پرے ہو گیا۔ میں اور بڑھا اور عکس اور دُور ہو گیا اور میرے دل میں ایک درد اُٹھا اور میں نے کہا۔ بالکل اسی طرح کبھی سالک سے سلوک ہوتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے کوشش کرتا ہے مگر بظاہر اس کی کوششیں ناکامی کا منہ دیکھتی ہیں، اس کی عبادتیں، اس کی قربانیاں، اس کا ذکر، اس کی آہیں کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کے استقلال کا امتحان لیتا ہے اور سالک اپنی کوششوں کو بے اثر پاتا ہے۔ کئی تھوڑے دل والے مایوس ہو جاتے ہیں اور کئی ہمّت والے کوشش میں لگے رہتے ہیں یہاں تک کہ ان کی مُراد پوری ہو جاتی ہے مگر یہ دن بڑے ابتلاء کے دن ہوتے ہیں اور سالک کا دل ہر لحظہ مُرجھایا

رہتا ہے اور اس کا حوصلہ پست ہو جاتا ہے۔ چونکہ چاند کے عکس کا اس طرح آگے آگے دوڑتے چلے جانے کا بہترین نظارہ کشتی میں بیٹھ کر نظر آتا ہے جو میلوں کا فاصلہ طے کرتی جاتی ہے مگر چاند کا عکس آگے ہی آگے بھاگا چلا جاتا ہے۔ اس لئے مَیں نے کہا۔

بیٹھ کر جب عشق کی کشتی میں آؤں تیرے پاس
آگے آگے چاند کی مانند تُو بھاگا نہ کر

مَیں نے اس شعر کا مفہوم دونوں بچیوں کو سمجھانے کے لئے ان سے کہا کہ آؤ ذرا میرے ساتھ سمندر کے پانی میں چلو اور مَیں انہیں لے کر کوئی پچاس ساٹھ گز سمندر کے پانی میں گیا اور میں نے کہا دیکھو چاند کا عکس کس طرح آگے آگے بھاگا جاتا ہے اسی طرح کبھی کبھی بندہ کی کوششیں اللہ تعالیٰ کی ملاقات کے لئے بیکار جاتی ہیں اور وہ جتنا بڑھتا ہے اتنا ہی اللہ تعالیٰ پیچھے ہٹ جاتا ہے اور اس وقت سوائے اس کے کوئی علاج نہیں ہوتا کہ انسان اللہ تعالیٰ ہی سے رحم کی درخواست کرے اور اسی کے کرم کو چاہے تاکہ وہ اس ابتلاء کے سلسلہ کو بند کر دے اور اپنی ملاقات کا شرف اسے عطا کرے۔

اس کے بعد میری نظر چاند کی روشنی پر پڑی، کچھ اور لوگ اس وقت کہ رات کے بارہ بجے تھے سیر کے لئے سمندر پر آ گئے، ہوا تیز چل رہی تھی لڑکیوں کے برقعوں کی ٹوپیاں ہوا سے اُڑی جارہی تھیں اور وہ زور سے ان کو پکڑ کر اپنی جگہ پر رکھ رہی تھیں۔ وہ لوگ گو ہم سے دُور تھے مگر مَیں لڑکیوں کو لے کر اور دُور ہو گیا اور مجھے خیال آیا کہ چاند کی روشنی جہاں دلکشی کے سامان رکھتی ہے وہاں پردہ بھی اٹھا دیتی ہے اور میرا خیال اس طرف گیا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کبھی بندہ کی کمزوریوں کو بھی ظاہر کر دیتے ہیں اور دشمن انہیں دیکھ کر ہنستا ہے اور مَیں نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا۔

اے شعاعِ نُور یوں ظاہر نہ کر میرے عُیُوب
غیر ہیں چاروں طرف ان میں مجھے رُسوا نہ کر

اس کے بعد میری نظر بندوں کی طرف اُٹھ گئی اور میں نے سوچا کہ محبت جو ایک نہایت پاکیزہ جذبہ ہے اسے کس طرح بعض لوگ ضائع کر دیتے ہیں اور اس کی بے پناہ طاقت کو محبوبِ حقیقی کی ملاقات کے لئے خرچ کرنے کی جگہ اپنے لئے وبالِ جان بنا لیتے ہیں اور مَیں نے اپنے دوستوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

ہے محبّت ایک پاکیزہ اَمَانَت اے عزیز
عِشق کی عِزّت ہے واجِب عشق سے کھیلا نہ کر

پھر میری نگاہ سمندر کی لہروں کی طرف اُٹھی جو چاند کی روشنی میں پہاڑوں کی طرح اُٹھتی ہوئی نظر آتی تھیں اور میری نظر سمندر کے اس پار ان لوگوں کی طرف اُٹھی جو فرانس کے میدان میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں ہر روز اپنی جانیں دے رہے تھے اور میں نے خیال کیا کہ ایک وہ بہادر ہیں جو اپنے ملکوں کی عزت کے لئے یہ قربانیاں کر رہے ہیں، ایک ہندوستانی ہیں جن کو اپنی تن آسانیوں سے ہی فرصت نہیں اور مجھے اپنی مستورات کا خیال آیا کہ وہ کس طرح قوم کا بے کار عضو بن رہی ہیں اور حقیقی کوشش اور سعی سے محروم ہو چکی ہیں۔ کاش کہ ہمارے مردوں اور عورتوں میں بھی جوشِ عمل پیدا ہو اور انہیں یہ احساس ہو کہ آخر وہ بھی تو انسان ہیں جو سمندر کی لہروں پر کُودتے پھرتے ہیں اور اپنی قوم کی ترقی کے لئے جانیں دے رہے ہیں، جو میدانوں کو اپنے خون سے رنگ رہے ہیں اور ذرہ بھی پرواہ نہیں کرتے کہ ہمارے مرجانے سے ہمارے پسماندگان کا کیا حال ہوگا۔ اور میں نے کہا۔

ہے عَمَل میں کامیابی مَوت میں ہے زِندگی
جا لِپَٹ جا لہر سے دریا کی۔ کچھ پروا نہ کر

جب مَیں نے یہ شعر پڑھا میری لڑکی امۃ الرشید نے کہا ابا جان دیکھیں آپا دُودی کو کیا ہو گیا ہے۔ میں نے کہا کیا ہُوا ہے۔ اس نے کہا اس کا جسم تھر تھر کانپنے لگ گیا ہے۔ میں نے پوچھا دُودی تم کو کیا ہوا ہے اس نے جیسے بچیاں کہا کرتی ہیں کہا کچھ نہیں اور ہم سمندر کے پانی کے پاس سے ہٹ کر باقی ساتھیوں کے پاس آ گئے اور وہاں سے گھر کو واپس چل پڑے۔

امۃ الودُود کی وفات کے بعد میں یہی شعر پڑھ رہا تھا کہ صدیقہ بیگم نے مجھے بتایا کہ امۃ الودُود نے مجھ سے ذکر کیا کہ شاید چچا ابا نے یہ شعر میرے متعلق کہا تھا تب میں نے مرحومہ کے کانپنے کی وجہ کو سمجھ لیا۔ وہ امتحان دے چکی تھی اور تعلیم کا زمانہ ختم ہونے کے بعد اس کے عمل کا زمانہ شروع ہوتا تھا۔ اس کی نیک فطرت نے اس شعر سے سمجھ لیا کہ مَیں اسے کہہ رہا ہوں کہ اب تم کو عملی زندگی میں قدم رکھنا چاہیئے اور ہر طرح کے خطرات برداشت کر کے اسلام کے لئے کچھ کر کے دکھانا چاہیئے۔

خدا کی قدرت عمل میں کامیابی کا منہ دیکھنا اس کے مقدر میں نہ تھا۔ موت میں زندگی اللہ تعالیٰ نے اُسے دے دی وہ قادر ہے جس طرح چاہے اسے زندگی بخش دیتا ہے۔

ہے عَمَل میں کامیابی مَوت میں ہے زندگی
جا لپٹ جا لہر سے دریا کی کچھ پروا نہ کر

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم فرماتے ہیں اُذْکُرُوا اَمْوَاتَکُمْ بِالْخَیْرِ مُردوں کا نیک ذکر قائم رکھو اسی لئے میں نے اس واقعہ کا ذکر کر دیا ہے کہ اس سے مرحومہ کی سعید طبیعت کا اظہار ہوتا ہے کس طرح اس نے اس شعر کا اپنے آپ کو مخاطب سمجھا حالانکہ بہت ہیں جو نصیحت کو سنتے ہیں اور اندھوں کی طرح اس پر سے گزر جاتے ہیں اور کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے ۔

اس موقع پر ایک اور واقعہ مرحومہ کا مجھے یاد آگیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسے کس طرح نصیحت پر فوراً عمل کرنے کا احساس تھا اور میرے لفظوں پر وہ کس طرح کان رکھتی تھی۔ مَیں نے سفر میں دیکھا کہ عزیز منصور احمد سلمہ اللہ تعالیٰ جرمن ریڈیو کی خبریں شوق سے سُنا کرتے تھے مجھ پر یہ اثر ہوا کہ شاید وہ ان خبروں کو زیادہ درست اور زیادہ سچّا سمجھتے ہیں۔ مجھے یہ بات کچھ بُری معلوم ہوئی ۔ میری بیوی اور لڑکیاں ایک کمرہ میں بیٹھی ہوئی تھیں ۔ میں وہاں آیا اور میں نے افسوس کا اظہار کیا کہ حقیقت تو اللہ تعالےٰ ہی جانتا ہے کہ کون ظالم ہے اور کون مظلوم مگر اس وقت تک جو ہمارا علم ہے وہ یہی ہے کہ انگریزوں کی کامیابی میں دُنیا کی بھلائی ہے ۔ پس جب تک ہمارا علم یہ کہتا ہے ہمیں ان سے ہمدردی ہونی چاہیئے اور ان کی تکلیف سے تکلیف اور ان کی کامیابی سے خوشی ہونی چاہیئے ۔ پھر نہ معلوم ہمارے بچے کیوں خوشی سے جرمن خبروں کی طرف دوڑتے ہیں ۔ میں بات کر رہا تھا کہ امۃ الودود مرحومہ وہاں سے اُٹھ کر چلی گئیں مجھے حیرت ہوئی کہ بات کے درمیان میں یہ کیوں اُٹھ گئیں اور مجھے خیال ہؤا کہ شاید اپنے بھائی کے متعلق بات سُن کر وہ برداشت نہیں کر سکیں ۔ تھوڑی ہی دیر کے بعد وہ واپس آئیں اور کہا کہ میں نے بھائی سے کہا ہے کہ جب ابّا اس امر کو پسند نہیں کرتے تو آپ کیوں اس طرح خبریں سُنتے ہیں ۔ بھائی نے جواب دیا کہ اگر وہ منع کریں تو میں کبھی یہ بات نہ کروں ۔ میں نے کہا بی بی منع کرنے کی کیا ضرورت ہے میرے خیال کا اظہار کیا کافی نہیں ؟ اس پر اس نے کہا کہ میں نے بھائی سے یہی کہا ہے کہ منع کرنے کا کیوں انتظار کرتے ہو ان کی مرضی معلوم ہونے پر وہی کرو جس طرح وہ کہتے ہیں (اس کے یہ معنی نہیں کہ عزیزم منصور احمد اطاعت میں کمزور ہے ایسے امور میں لڑکیاں لڑکوں سے طبعاً زیادہ ذکی ہوتی ہیں ورنہ عزیز کا معاملہ میری لڑکی سے ایسا عمدہ ہے کہ میرا دل اس سے نہایت خوش ہے اور کبھی بھی وہ میری لڑکی کے ذریعہ میرے لئے تکلیف کا باعث نہیں ہؤا

بلکہ ہمیشہ میرا دل ان دونوں کے معاملہ پر مطمئن رہا ہے اور یہ کوئی معمولی نیکی نہیں بلکہ اعلیٰ اخلاق سے ہی ایسے عمل کی توفیق ملتی ہے) میرے دل میں یہ سن کر اپنی اُس بچی کی قدر کئی گنے بڑھ گئی کہ کس طرح اُس نے میری بات سن کر فوراً میرے منشاء کو پورا کرنے کی کوشش کی اور بات ختم ہونے سے بھی پہلے اس پر عمل کروانے کے لئے دوڑ گئی۔ اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں اس پر ہوں اور اللہ تعالیٰ اس کی خوشی کے سامان ہمیشہ پیدا کرتا رہے۔

مرزا محمود احمد

الفضل 6 جولائی 1940ء

ل ابوداؤد کتاب الادب باب فی النہی عَنْ سَبِّ الْمَوْتٰی میں یہ الفاظ آئے ہیں۔

"اُذْكُرُوْا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوْا عَنْ مَسَاوِيْهِمْ"

اُردو الفاظ، انگریزی میں تلفظ، اُردو معانی، انگریزی معانی

GLOSSARY

Urdu Words, Transliteration,
Urdu Meaning, English Meaning

Page 1 to 129

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے

Apne karam se bakhsh de mere Khudaa ...

﴾1﴿

کَرَم karam

احسان، عنایات، مہربانی، بخشش

Benevolence, graciousness, mercy, beneficence, kindness, generosity, bounty

بیمارِ عشق beemaar-e-ishq

عشق میں بدحال

One lost in love, yearning for love, languishing in love, devotee

شِفا shifaa

صحت، تندرستی، بیماری سے صحت

Cure, restoration of health, recovery from illness

قضا qazaa

حکمِ خدا، فرمانِ الٰہی، مُدت

Destiny, God's decree, death

بےکَس bekas

بے یارومددگار، تنہا، اکیلا

Friendless, abandoned, defenseless, forsaken, forlorn

بےکَس نواز bekas nawaaz

بے یارومددگار کی مدد کرنے والا

Patron of the forsaken, friend of the helpless

مِنْ جُملہ min jumla

سب میں سے، کُل میں سے، تمام میں سے

Sum, in all, totally

فَضْل fazl

اللہ تعالیٰ کی اپنی مرضی سے عطا

Grace, bounty of God

مسیح maseeh

حضرت مسیح موعودؑ (چارہ گر، معالج)

The Promised Messiah (AS) (Healer, physician)

رہنما rehnumaa

راستہ دکھانے والا، ہدایت دینے والا، راہبر

Leader, guide, mentor, teacher, one who guides to the right path

رَضا razaa

خوشنودی

Approval, approbation, favour, acceptance

طَلَبْ گار talabgaar

خواہشمند، متلاشی

One who desires, seeker

بحرِ گُنہ bahr-e-gunah

گناہ کا سمندر، بے شمار گناہ

A sea of sins, innumerable sins

لَنْ ترانیاں lan taraaniaaN

یہ دعویٰ کہ تُو مجھے ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔

An allusion to Allah's answer to Moses when he said, "My Lord, show Thyself to me that I may look at Thee." He replied, "Thou shall not see Me." (Al-A'raf:144)

زِنہار zinhaar

زینہار، ہرگز، کبھی نہیں، خبردار

On no account, never, beware!

تا زیست taa zeest

زندگی بھر، تمام عمر

Entire lifetime

سَجْدہ کُناں sajdah kunaaN

سجدہ کئے ہوئے، سر جھکائے ہوئے

In complete prostration and total submission

بحرِ عشق behr / bahr-e-ishq

عشق کا سمندر، عشق و محبت کی کیفیت

Ocean of love, over whelming love, abounding love

آبِ بقا aab-e-baqaa

آبِ حیات، ایسا پانی جسے پی کر ہمیشہ کی زندگی مل سکتی ہے۔

Immortal drink, the elixir of life

پڑھ لیا قرآن عبدالحئی نے

Parh liyaa Quraan Abdul Ha'i ne

﴾2﴿

نظیر nazeer

مثال، نمونہ، مانند

Parallel, match, comparison, likeness

شب و روز shab-o-roaz

رات اور دِن

Day and night (literally: night and day)

ہاتھوں ہاتھ haathoN haath

فوراً، جلد
Quickly, speedily

صَد sad

سَو
A hundred

مہدیٔ مسعود mahdi-e-mas'ood

سعید صفت، نیک، مبارک رہنما، ہادی، مراد حضرت مسیح موعودؑ
Blessed and august leader, i.e. the Promissed Messiah (AS)

عُمرِ طَبْعی omr-e-tab'i

پوری عمر، اصلی عمر جواز روئے حکمت وفطرت قرار دی گئی۔
Natural lifespan, normal lifetime as ordained by nature

محفوظ mehfooz / mahfooz

حفاظت کیا گیا، بچایا گیا
Kept safe, guarded, protected, sheltered

سَرْشار sarshaar

مست، مخمور، نشے میں چُور
Intoxicated, drunk (with love of God)

اُلفت ulfat

محبت، پیار
Love, fondness, attachment, affection

دِیں deeN

مذہب، مسلک، دھرم، ایمان (جمع ادیان)
Religion, creed, faith

مُدام mudaam

سدا، ہمیشہ
Always, forever, eternally

کَونَین kaunain

ہر دو عالم، دونوں جہان، دین و دُنیا، ہر دوسرا (واحد: کون)
The two worlds, the physical and the spiritual, worldly life and religious life

شادکام shaad kaam

خوشحال، بامراد، کامیاب
Happy, contented, triumphant, successful

پُرخَطَر pur khatar

خوف سے پُر، اندیشے سے بھرا ہوا
Full of fear and trepidation, apprehensive, anxious, perturbed

شَر shar

برائی، خرابی، نقصان
Harm, injury, evil, vice

عِنایت 'enaayat

(جمع عنایات) مہربانی، التفات
Favour, kindness, indulgence

شام وسحر shaam-o-sahar

شام اور صبح، سارا دن
Literal : Evening and morning, meaning throughout the day

مرتبہ martabah

رُتبہ، منصب، عہدہ، عزّت
Position, status, rank, prestige

دِلدادہ dildaadah

(جمع: دلدادگان) دِل دینے والا
Devotee, lover

فِدا fidaa

نِثار
Ready to lay down one's life for the sake of a cause or a person

احمدِ مختارؐ ahmad-e-mukhtaar

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا صفاتی نام
Attributive name of Prophet Muhammad (SAW)

غیرت ghairat

حمیت، لحاظ، شرم، حیا
Honour, regard, prestige, dignity, deference

سِپَر sipar

آڑے آنے والا، ڈھال، پناہ، محافظ، مددگار
One who intercedes, shield, shelter, protector, helper

فَضْل دیکھئے صفحہ 1

میاں اسحٰق کی شادی ہوئی ہے آج اے لوگو

MiyaaN Ishaaq ki shaadi hui hai aaj ae logo

3

بَنی bani

دُلہن
The bride

Oppression, calamity, injustice, darkness

کُوچہ koochah
گلی، محلّہ (کُو کی تصغیر)
A lane, a street, neighbourhood

وبال wabaal
بوجھ، عذاب، آفت، مصیبت، تباہی
Calamity, disaster, catastrophe, destruction

حاکم haakim
A king, a ruler بادشاہ، حکومت کرنے والا

خَیال khayaal
سوچ، تصور، سمجھ
Thought, consideration, regard, concern

شوروفُغاں shor-o-fughaaN
Outburst of anger, لڑائی، دنگا، ہنگامہ
disturbance, tumult, discord, strife, conflict

صَدا sadaa
Sound, voice, call, echo آواز، گونج، آہٹ

کُجا kujaa
Whither? whence? where? کہاں، کس جگہ

پیشہ peshah
عادت، رواج
Practice, profession, habit, routine, custom

مُرَوَّت muruwwat / murawwat
اخلاق، پاسِ خاطر، لحاظ
Thoughtfulness, regard, consideration, affability, amiability

چارسُو chaar soo
چاروں طرف : شمال-جنوب-مشرق-مغرب، ہر طرف
In all four directions:
North-South-East-West, everywhere

شوروغوغا shor-o-ghoghaa
Disturbance, clamour, uproar شور شرابا، بہت شور

قیامت qeyaamat
روزِ حساب، روزِ جزا، آفت، مصیبت
Day of Judgement, doomsday

بنے banay
The bridegroom دولھا

محبت mahabbat
Love, fondness, affection پیار، چاہت، انس

تَعَشُّق ta'ash-shuq
چاہ، عشق، پیار، محبت، پریم
Passionate love, captivating love

شر
دیکھئے صفحہ 2

سایہ saayah
چھاؤں بمعنی پناہ، حفاظت، سرپرستی
Shade, shelter, protection, patronage

صبح ومسا subh-o-masaa
صبح وشام، جاری، مسلسل
Day and night, constant, continuous

آزار aazaar
Affliction, torment, grief, harm دُکھ، تکلیف

صحت seh-hat
Health, well being آرام، تندرستی، شفا، تصحیح

بھایا bhaayaa
Liked it, approved پسند آیا، بھلا لگا، گوارا ہوا

مصرع misra'
Single line of a couplet شعر کی ایک سطر، آدھی بیت

یاد ایّام کہ تھے ہنؔد پہ انڈھیر کے سال

Yaad ayyaam ke thay hiNd pe aNdhair ke saal

4

ایّام ayyaam
(یوم کی جمع) دِن، زمانہ، حالات
Days, period of time, era

ہنؔد hiNd
ہندوستان، انڈیا، بھارت
The Indian Sub Continent, India, Bharat

انڈھیر aNdhair
ظلم وستم، غضب، آفت، بے انصافی، سیاہی

تاج وسریر taaj-o-sareer
تخت وتاج،حکومت
Sovereignty, rule, sway, power, dominion, authority

کفگیر kafgeer
بڑا چمچ، ڈوئی، کفنچہ، ڈنڈی والا بڑا چمچ
Cooking spoon, a long handled spoon (That is, the poor will not get anything out of supporting the rich and the powerful other than an empty ladle)

تَلَطُّف talat-tuf
مہربانی، عنایت، شفقت، لطف، کرم
Generosity, munificence, magnanimity, kindliness, benevolence

خوف وخطر khauf-o-khatar
خوف، خطرہ، ڈر
Terror, fear, danger, dread

شورش وشر shorash-o-shar
فتنہ فساد، دنگا، ہنگامہ
Disorder, disturbance, rioting

رہزن rahzan
چور، ڈاکو، اُچکّا
Thief, dacoit, robber

کھٹکا khatkaa
ڈر، خوف، اندیشہ
Danger, fear, apprehension

پھائے رکھنا phaa'e rakhnaa
زخم پر مرہم رکھنا، تسلّی دینا
To put balm on someone's wounds, to console, to comfort; bandage, dressing

مرہمِ کافوری marham-e-kaafoori
ٹھنڈک پہنچانے والی مرہم، زخم بھرنے والی دوا
A cooling ointment made from camphor, a medicine used for healing wounds

چرکے charke
زخم، دھوکے
Wounds, injuries, insults, affront

ڈنکا بجنا daNKaa bajnaa
دھوم مچنا، شہرت ہونا
Become famous, gain acclaim, be applauded

محو mehw / mahw
زائل ہونا، بھول جانا، فنا کرنا
Erased, abolished, forgotten

تَزَلْزُل tazalzul
بکھرنا،ٹکڑے ٹکڑے ہونا،ٹوٹنا
Crumbling, floundering, falling apart, disintegration

قاضی qaazi
فیصلہ کرنے والا، منصف
Judge, arbitrator

مُفْتی mufti
فتویٰ دینے والا
Expounder of Muslim law, Muslim jurist

مَعْدُوم ma'doom
مٹایا گیا، فنا کیا گیا، ناپید، کالعدم
Removed, erased, absent, non-existant

فُنون funoon
(فن کی جمع) صنعت، گُن، ہنر، طریقہ
Skills, techniques, methods, art

چوپٹ chaupat
جاہلِ مطلق، بالکل ناواقف
Ignorant, lacking knowledge

ہَٹ hat
ضد، اصرار، ہٹ دھرمی
Obstinacy, being adamant, obduracy

کھٹ پٹ khat pat
لڑائی جھگڑا
Quarrels, disputes, squabbles, bickering

مرہٹہ marhattah
ایک قوم جو مہاراشٹر (ہندوستان) کی رہنے والی ہے۔
Native community of Maharashtara (India), Marhattas

اطراف atraaf
(طرف کی جمع) پہلو، کنارے، سمت
Sides, directions

گُھن ghun
گُھن ایسا کیڑا جو لکڑی یا غلے میں ہوتا ہے۔
Weevil (insect), Wood-louse, an insect of grain

شیر بکری کا ایک گھاٹ میں پانی پینا shair bakri ka aik ghaat main paani peenaa

An idiom for perfect justice, equity and fair play — عدل و انصاف کے لئے محاورہ ہے۔

ترچھی نظر tirchee nazar

قہر کی آنکھ، بُرے ارادے سے دیکھنا
To look askance, with ill intentions

مجال majaal

Daring, courage, nerve — طاقت، جرأت

شیر و شکر sheer-o-shakkar

دودھ اور شکر کی طرح ملا ہوا، ایک جان دو قالب، گہرے دوست
Intermixed like milk and sugar, i.e. close, friendly, inseparable

یکسر yaksar

یکساں، ایک جیسی، برابر
The same, similar, alike, equal

آمد و رَفت aamad-o-raft

Coming and going form one place to another, travelling — آنا جانا، سفر

صیغہ seeghah

Department, section, office, unit — محکمہ، شعبہ، دفتر

دِقّت diqqat

مشکل، دشواری، رُکاوٹ
Difficulty, problem, obstacle, hindrance

عالِم (جمع علما) 'ulamaa / 'aalim

Knowledgeable person, scholar — پڑھا لکھا، علم والا

اشک ashk

Tears — آنسو

ہاتھ دھونا haath dhonaa

Give up hope — آس چھوڑ بیٹھنا

روزِ محشر roz-e-mehshar

The day of Resurrection — قیامت کا دِن

قادر Qaadir

قدرت والا، اللہ تعالیٰ کی صفت
Powerful, Almighty (an attribute of God)

نقشہ بدلنا naqshah badalnaa

Change the situation — حالت بدل دینا

خار khaar

A thorn, barb — کانٹا

گُلِ لالہ gul-e-laalah

The Poppy — سُرخ رنگ کا پھول

قیصرِ روم qaisar-e-roam

روم کے بادشاہوں کا خطاب، بادشاہ
Qaiser, title of Roman kings, emperor

مُکرّر mukar-rar

دوبارہ، بارِ دیگر، پھر
Repeatedly, again, a second time, encore

اِبنِ مریم ibn-e-maryam

مریم کا بیٹا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام
Son of Mary, Prophet Jesus (AS)

محکوم mehkoom / mahkoom

Subordinate, subservient, subject, governed — تابع، رعایا، زیرِ حکومت

نُصرت nusrat

Help, succour, support — مدد، حمایت

گمراہی gumraahi

Irreligiousness, going astray from the right path — بے دینی، بے راہروی

مثلِ ہوش اُڑ جائیں گے اُس زلزلہ......

Misle hoash ur jaa'aiNge us zalzalah......

5

مِثل misl

Like as, similarly — مانند، کی طرح

ہوش اُڑنا hoash urnaa

To lose one's senses — حواس کھو جانا

غبی ghabi

Unintelligent, stupid, — کم عقل، بیوقوف، کند ذہن

نخوت nakhwat

Hauteur, conceit, snobbery, disdain گھمنڈ، غرور، تکبر

آگ بھڑکانا aag bharkaanaa

To provoke (arouse) anger, instigate trouble, inflame غصہ دلانا، فساد پھیلانا

عزیز 'azeez

Cherished, held dear, valued پیارا

خونِ دل کھانا khoon-e-dil khaanaa

غم کھانا، اندر ہی اندر غم کرنا، نہایت افسوس کرنا

To be vexed, distressed, grieved

غَفلت ghaflat

سُستی، کاہلی، لاپرواہی

Indolence, laziness, unconcern

ترغیب دینا targheeb denaa

رغبت دلانا، لالچ دلانا، آمادہ کرنا

Persuade, influence, cajole

تھرّانا thar-raa-naa

To tremble (with fear) کانپنا (خوف سے)

ضُعف zu'f

Weakness, feebleness کمزوری

عقل وخرد 'aql-o-kherad

Sagacity, wisdom, intelligence, prudence, enlightenment دانائی، فہم، تمیز، شعور، ادراک

بَل پڑنا bal parnaa

Distortions, misinterpretations, twists, differences خرابی آنا، فرق آنا، تفاوت، دوری پیدا ہونا

سُلجھانا suljhaanaa

Resolve, explain, straighten out, clear up اُلجھن دور کرنا

پچھتانا pachtaanaa

پشیمان ہونا، افسوس کرنا

Regret, repent, be sorry, bemoan

فُضول fuzool

Useless, futile, بیکار، بے فائدہ، لاحاصل، فالتو

dull-witted, of poor intelligence

تلوے سہلانا talwe sehlaanaa

To flatter, cajole, fawn خوشامد کرنا

زَماں zamaaN

Time وقت

ظہور zuhoor

Appearance, advent ظاہر ہونا

دھری رہ جانا dhari reh jaanaa

To be rendered useless, become ineffective رکھی رہنا، بیکار ہونا

طوطے اُڑنا tote urnaa

To be confounded, flabbergasted, bewildered سخت گھبرا جانا، بدحواس ہونا

غافِلو ghaafelo

Neglectful, disregardful, careless, heedless, indifferent غفلت کرنے والو

مُقتَدِر muqtadir

Powerful, strong, the one with authority, commanding اقتدار رکھنے والا، قدرت رکھنے والا، زبردست

مِلّت millat

Religion, creed, nation دین، مذہب، فرقہ، گروہ

خیرُ الرُّسل Khairur rusul

سب رسولوں سے بہتر، حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

The most superior of all prophets, Muhammad (SAW)

جھٹلانا jhutlaanaa

Falsify, defy, repudiate جھوٹا ثابت کرنا

پاؤں پھیلانا paa'oN phailaanaa

Be idle and remiss, be greedy or mercenary سستی اور کاہلی دکھانا، لالچ کرنا

صلاحِیّت salaahiyyat

نیکی، بھلائی، بہتری، پارسائی، لیاقت

Virtue, integrity, morality, merit, goodness

کِبر kibr

Pride, arrogance, vanity تکبر، غرور

unavailing, ineffectual, valueless, worthless

سماں samaaN

Scene, view, sight, spectacle — منظر، نظارہ

چارسُو — دیکھئے صفحہ 3

مُژدہ muydah / muzdah

Good news, good tidings — خوشخبری، بشارت، نوید

غمخوار gham khaar

A sympathising friend, comforter, an intimate — غمگسار، ہمدرد، دکھ درد کا شریک

یا مَسیحَ الخَلْقِ عدوانا

yaa maseeh al-khalqe 'adwanaa

حضرت اقدس مسیح موعودؑ کا الہام ہے جو تین چار بار ہوا (تذکرہ صفحات 225، 263، 346، 635) اے مسیح جو خلق کی بھلائی کے لئے بھیجا گیا ہماری مدد کر

O, Messiah who has been sent for the beneficence of mankind do help us (A prophecy of the Promised Messiah)

گوشِ ہوش goash-e-hoash

Listen to with attention, mark well — توجہ سے سُننا

محافظ muhaafiz

حفاظت کرنے والا، بچانے والا

Guard, protector, shield, defender

وہ قصیدہ میں کروں وصفِ مسیحا میں رقم

Woh qaseedah maiN karooN....

6

قصیدہ qaseedah

کسی کی تعریف میں کہی گئی نظم (جمع قصائد)

Eulogy in verse, a panegyric poem, a long poem in tribute to someone

وصف wasf

Praise, description, merit, virtue, worth, quality, attribute — تعریف، خوبی، گُن

رَقم کرنا raqam karnaa

To pen down, to write — لکھنا

باعثِ فخر baa'is-e-fakhr

کسی چیز کی وجہ عزت، ناز، شان وشوکت

Cause of honour, prestige, glory, fame

دست dast

Hand — ہاتھ

کامل kaamil

Absolute, complete, perfect, an accomplished craftsman, a skilled artisan, a consummate artist — مکمل، ماہر، کاریگر

جام jaam

پیالہ، گلاس، شراب پینے کا برتن

A glass for drinking wine, goblet

پاؤں چومنا paa'oN choomnaa

Kiss at someone's feet, revere, give respect to, regard — پاؤں کا بوسہ دینا، تعظیم کرنا

جم jam

ایک قدیم بادشاہِ ایران کے نام جمشید کا مخفف

The abbreviation of Jamshed - an ancient king of Iran

بحر bahr / behr

The Ocean — سمندر

عُرفی و ذوق 'urfi-o-zauq

فارسی اور اُردو زبان کے دو مشہور شعراء کے نام

Names of two renowned poets of Persian and Urdu language

قلم ہونا qalam honaa

Cut-off, rendered useless — ترشنا، کٹنا

اوصافِ حمیدہ ausaaf-e-hameedah

قابلِ تعریف خوبیاں

Praise worthy and commendable qualities

شہِ والا جاہ shah-e-waalaa jaah

بہت شان وشوکت والا بادشاہ

King of great glory and magnificence

مَنبع mamba'

پانی نکلنے کی جگہ، سرچشمہ، سوتا

The fountain-head, head spring, well-spring

جُود وسَخا jood-o-sakhaa

بخشش، سخاوت

Munificence, bounty, generosity, magnanimity

ابرِ کرم abr-e-karam

رحمت کا بادل

Cloud of blessings and benediction

نَصیبا naseebaa

قسمت

Fortune, destiny, luck, fate

تَقلید taqleed

نقل، پیروی، کسی کے قدم بقدم چلنا

To follow in the footsteps of someone, imitate, copy

ابنِ مریم دیکھئے صفحہ 5

فیض faiz

فائدہ، بھلائی، نیکی (جمع فیوض)

Benefits, boon, blessings

بیڑا اُٹھانا beeraa uthaanaa

عہد کرنا، کسی کام کو کرنے کا ارادہ کرنا، آمادہ ہونا۔

To pledge, to undertake a mission

حاتم haatam

قبیلہ طَے کا سخی اور بہادر سردار، سخی، بہادر، فیاض، بلند حوصلہ، محاورۃً سخی

Chief of an Arab tribe by the name of Tai (known for his genorisity, philanthropy, large-heartedness, and courage)

اِقبال iqbaal

خوش قسمتی، بلندی

Prosperity, good fortune, luck, success

مُزیّن muzayyan

زینت دیا گیا، سجایا گیا، آراستہ

Adorned, decorated, embelished

نصرت دیکھئے صفحہ 5

پرچم parcham

جھنڈا، علَم

Flag, standard

حُسّاد hussaad

حاسد کی جمع، بہت سے حسد کرنے والے

The jealous, the envious

خونِ دل پینا khoon-e-dil peenaa

اندر ہی اندر غم کرنا، غصہ کھانا، پیچ و تاب کھانا، نہایت افسوس کرنا

To be vexed, distressed, irritated, angered

غم کھانا gham khaanaa

صدمہ اُٹھانا، رنج سہنا

Be grieved, be in affliction

حِیلہ heelah

بہانہ، فریب، دھوکہ، مکر

Excuse, deception, pretence

سَبّ وشتم sab-bo-shatam

گالی گلوچ، بُرا بھلا کہنا

(Use of) Abusive language, derision, insults

پُشت pusht

کمر، پیٹھ، (یہاں مراد: تیرے پیچھے، تیرا مددگار)

The back, (here: behind you, supporting you, helping you)

مَلک/ ملائک/ ملائکہ malak / mala'ik / mala'ikah

ملک: فرشتہ (جمع: ملائک، ملائکہ)

Angels

سرخم ہونا sar kham honaa

اطاعت کرنا، جھک جانا

To show obedience

عداوت 'adaawat

دُشمنی

Enmity, animosity, hatred

دہر dahr

زمانہ، دُنیا

The world, the earth

آتھم Aatham

عبداللہ آتھم، حضرت مسیح موعودؑ کے ایک مخالف کا نام

Abdullah Aatham, name of an opponent of the Promised Messiah (AS)

بھنبھناہٹ bhinbhenaahat

مکھیوں کے اُڑنے کی آواز

Buzzing sound of flies

مُخالِف mukhaalif

مدمقابل

Opponents, adversaries

پَشّہ pash-shah

مچھر، بے حقیقت، کمزور، ناطاقت

Mosquito, i.e., as insignificant, weak and immaterial as a mosquito

شاہِ جہاں Shaah-e-jahaaN

Ruler of the world, king شہِ جہاں، ساری دُنیا کا بادشاہ

ہفت خواں haft KhaaN

A difficult and arduous task نہایت کٹھن اور مشکل کام

رُستم rustam

(مجازاً بہادر) فارس کے مشہور بارہ پہلوانوں میں سے ایک ''زال بن سام'' کا بیٹا نو برس قبل مسیح میں جنگی کارناموں کے لئے مشہور ہوا

(Brave, courageous), One of the twelve famous heroes of Persia, son of Zaal bin Saam. In 9 B.C. he became known for his heroic deeds in various battles

چرخِ نیلی charkh-e-neeli

The blue, azure sky نیلا آسمان

کمر خم ہونا kamar kham honaa

Bowed down, weakening of resolve and strength کمزور ہو جانا، کم ہمت ہو جانا

فِیل feel

Elephant ہاتھی

ضیغم zaigham

A ferocious lion شیر ببر، پھاڑنے والا، شیر

مُلکِ عدم mulk-e-'adam

وہ عالم جہاں مرنے کے بعد روح رہتی ہے۔

A place of nothingness, annihilation, the abode of the hereafter

حیف haif

Alas!, Pity! (exclamation to express regret) افسوس

فعل fe'l

Action, doings, deeds کام

بُغض bughz

Rancour, malice, grudge حسد، کینہ، پرخاش

کوشاں koshaaN

Hard at work (in achieving one's goals), struggling, striving کوشش کرنے میں مصروف

قدم پڑنا qadam parnaa

Make progress, forge ahead, lead, improve, ameliorate آگے بڑھنا

انگُشت بَدَنداں aNgusht bedaNdaaN

دانتوں میں اُنگلی دبانا، حیرت، افسوس، تعجب کا اظہار کرنا

Surprised (literally: to put one's finger between the teeth - a gesture of extreme astonishment)

آبرو aabroo

عصمت، قدر و منزلت، شرف، ناموری، عزت، ساکھ، اعتبار

Honour, respect, regard, esteem, prestige, renown, repute

غرق gharq

Sunk low, steeped in ڈوبا ہوا

معاصی ma'aasi

Sins, transgressions (معصیت کی جمع) گناہ

عقبیٰ 'uqbaa

The hereafter, next world, the future state آخرت، دوسرا جہان

خُرم khurram

Happy, glad, joyous, elated, cheerful خوش، مسرور

فُسوں خوردہ fusooN khurdah

Bewitched, entranced, over powered, mesmerized جادو کیا ہوا، سحرزدہ

دام و دِرَم daam-o-deram

Money, currency, cash and coin روپے پیسے، رقم

صَریر sareer

The scratching sound made by a pen while writing قلم چلنے کی آواز

ضعیف za'eef

Aged, helpless, weak, in decline عمر رسیدہ، بوڑھا، کمزور

پرچم دیکھئے صفحہ 8

ہیہات haehaat

دور کی بات، ہائے ہائے، افسوس کا کلمہ Woe betide!, Woe begone!, how woeful!, alas!

ماتم پڑنا maatam parnaa

کسی کی موت پر رونا پیٹنا Mourning, lamentation

غضب ghazab

افسوس، ظلم، اندھیر، برائی کی زیادتی پر بولا جاتا ہے۔
What a calamity! (an expression of shock at some great wrong, injustice, or loss)

جا jaa

جگہ، مقام Place, position

وائے waa'e

افسوس کا کلمہ جو اظہارِ مصیبت یا رنج والم کے موقع پر زبان پر آتا ہے۔
Alack! (an expression of torment)

ستم sitam

ظلم، نااِنصافی A gross injustice, outrage, great wrong

پیہم paiham

لگاتار، متواتر Continuous, constant, ceaseless, incessant, unending

مُونِس moonis

اُنس رکھنے والا، آرام دینے والا، ساتھی An intimate friend, a companion

ہمدم hamdam

رفیق، یار، دوست A friend, comrade, companion

غوی ghawi

گمراہ Those who have gone astray

حسرت ویاس hasrat-o-yaas

نااُمیدی، افسوس Helplessness, despair, despondency, dejection

بہ چشمِ پُرنم ba chashm-e-purnam

آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ With tearful eyes

غیور ghayyoor

خداتعالیٰ کا صفاتی نام، بہت غیرت والا An attributive name of God; with a keen sense of honour, dignified

خیرُ الرُّسُلؐ دیکھئے صفحہ 6

دَجّال dajjaal

فریبی، جھوٹا Antichrist, the great deceiver, the fabricator

ہاتھ قلم ہونا haath qalam honaa

ہاتھ کٹ جانا، خاتمہ ہو جانا، بے طاقت ہو جانا To have one's hands cut-off, become helpless, disarmed, disable, powerless

دَجَل dajal

جھوٹ، فریب، دھوکا Duplicity, deception, fraud

ظِلّ zil

سایہ، چھاؤں، پناہ Shadow, shade

ظِلِّ اسلام zil-le-islaam

اسلام کے زیرِ اثر Under the pale of Islam

تابع taabe'

ماتحت، مطیع، فرمانبردار، ملازم Subordinate, follower, loyal to, servant

بھرم bharam

ساکھ، اعتبار، نام وَری Repute, honour, fame

اعداء a'daa'

(عدو کی جمع) دُشمن Foes, enemies, adversaries, opponents

ڈنکا بجنا دیکھئے صفحہ 4

سرخم ہونا sar kham honaa

سر جھک جانا، نیچا ہونا، شرمندگی اُٹھانا Heads bowed in shame, belittled

باغِ اِرم baagh-e-erum

بہشت، جنت (یمن کے ایک بادشاہ شداد کی بنائی ہوئی مصنوعی جنت)
Paradise, (The gardens built by Shaddad, an ancient King of Yemen, on the

ordained or decreed by God

مُدعا mud-da-'aa

Objective, desire مقصد

تسلیم tasleem

مان لینا، قبول کرنا (جمع:تسلیمات)

Acceptance, acknowledgement, affirmation

عذر 'uzr

Excuse, objection, dispute, exception, denial, refusal بہانہ،حیلہ،اعتراض،انکار

عفوِ تقصیر 'afw-e-taqseer

Forgiveness for mistakes, errors, or lapses قصور معاف کرنا

لَم یَزَل lam yazal

The Everlasting, the Eternal (an attribute of God) لازوال،اٹل، ہمیشہ رہنے والا، غیر فانی

شاد shaad

Happy, content, blissful خوش،مسرور،مطمئن

دینِ قویم deen-e-qaweem

The lasting, continuing religion, i.e. Islam, perfect قائم رہنے والا دین یعنی اسلام

فدا دیکھئے صفحہ 2

ظلمت zulmat

Dense darkness اندھیرا، تاریکی

شرک shirk

دوئی، خدا کی ذات وصفات میں کسی غیر کو شامل کرنا

To associate a partner with God

کفر kufr

Atheism, ingratitude بے دینی، خدا کو نا ماننا، ناشکری

جدھر دیکھو ابرِ گنہ چھا رہا ہے

jidhar dekho abr-e-gunah chaa rahaa hai

8

ابرِ گنہ abr-e-gunaah

Thick cover of sins گناہ کا بادل

model of Paradise), a fake paradise

غصہ میں بھرا ہوا خدا ہے

ghussey maiN bharaa huaa Khudaa hai

7

فُرصت fursat

Leisure time, free time, opportunity وقت،موقع

امن amn

Peace, contentment چین،سکون واطمینان،صلح

بَلا balaa

Calamity, disaster, catastrophe, misfortune, tragedy آفت،مصیبت

مامور maamoor

Appointed, designated مقرر کیا گیا

اِتّقا itteqaa

Piety, righteousness, fear of God, virtuousity تقویٰ، پرہیزگاری، خدا کا خوف، پاکیزگی

گُمراہ gumraah

Irreligious, astray, erring بے راہ رو، بے دین

کوئے دِلبر koo-e-dilbar

محبوب کی گلی

Path leading to the beloved, i.e. God

واللہ wal-laah

By God! (an oath) خدا کی قسم

گِلہ gilah

Complaint, grievance شکوہ، شکایت

بوئے وفا boo-e-wafaa

وفا کی خوشبو، اخلاص کا جذبہ

Sense of loyalty, allegiance, sincerity

تقدیر taqdeer

Fate, destiny, providence نصیب،بخت،مقدر

مُقدر muqaddar

تقدیر، بخت،نصیب،قسمت کا لکھا جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر ہو چکا ہے۔

Destiny, fortune, lot; that which is

مبتلا mubtalaa

گرفتار، ماخوذ، پکڑا ہوا، عاشق، دلدادہ
Caught up, involved, fallen into, enamoured of

شرک دیکھئے صفحہ 11

بلا دیکھئے صفحہ 11

کوئے دِلدار koo'e dildaar

محبوب کی گلی
Path leading to the beloved, i.e. God

رہنما دیکھئے صفحہ 1

غضب دیکھئے صفحہ 10

پھنک رہا ہے phuNk rahaa he

جل رہا ہے، سلگ رہا ہے، جھلس رہا ہے
Kindling, inflamed, smouldering

بے کس beykas

لاچار، بے یارومددگار
Helpless, defenseless, abandoned

بجالانا bajaa laanaa

عمل کرنا، حکم ماننا
Obey, carry out a command, fulfil

بوئے وفا دیکھئے صفحہ 11

صداقت sadaaqat

صدق، سچ، سچائی
Truth, veracity, fact

بدخواہ bad khaah

بُرا چاہنے والا
Foe, enemy, ill-wisher, spiteful and malicious person

محافظ دیکھئے صفحہ 7

بپاہونا bapaa honaa

برپا ہونا، قائم ہونا
To break loose (....the storm broke loose), to happen

یکا یک yakaa yak

ناگہاں، اکبارگی، اچانک
Suddenly, all of a sudden, abruptly, out of the blue

اِتّقا دیکھئے صفحہ 11

ہادی haadi

ہدایت دینے والا، سیدھا رستہ دکھانے والا
Reformer, one who guides to the right path

حَمیت hamiyyat

غیرت
Dignity, self-respect

مقتضاء muqtazaa'

تقاضا کیا گیا، مقصد، مطلب، مصلحت
Requirement, demand, claim, urge, need

دَم وخَم dam-o-kham

طاقت، قوت، مضبوطی
Strength, power, vigour, energy, stamina

للکارنا lalkaarnaa

پکارنا، مقابلے کے لئے بلانا، نعرہ مارنا
To challenge, call out, confront

حیا hayaa

شرم، حجاب غیرت، لحاظ
Modesty, decency, virtue

دوراں dauraaN

زمانہ، وقت
Period of time, age

منتظر muntazir

انتظار کرنے والا
One who is waiting

علم 'alam

جھنڈا، پرچم
Flag, standard

خطا khataa

غلطی
Error, fault, mistake

ہمسر hamsar

برابر، شریک
Associate, match, equal

گناہ گاروں کے درد ِدل کی بس اک قرآن

Gunaah gaaroN ke dard-e-dil ki bas ik....

9

خضر Khizar/Khizr

راہبر، رہنما (عام روایت ہے کہ خضر ایک پیغمبر تھے جو آب حیات

دَغا daghaa

Deceit, fraud, deception, treachery دھوکا،فریب

عُقبیٰ دیکھئے صفحہ 9

نَے nae

The flute بانسری

غوطہ ghautah

A dive (into water), to reach the depths/essence of something ڈُبکی، کسی کی گہرائی تک جانا

فتنہ زا fitnah zaa

Instigating or inciting trouble فتنہ پھیلانے والا

قضیہ qazyah

جھگڑا، بکھیڑا

Dispute, argument, controversy, quarrel

شورشرابہ shoar sharaabah

Uproar, chaos, disturbance شوروغُل، فساد

بحر دیکھئے صفحہ 7

بر bar

Land, ground, earth خشکی

باہم baham

Together, in unison ساتھ ساتھ، یکجا، آپس میں

ہمدم دیکھئے صفحہ 10

ازل azal

وہ زمانہ جس کی کوئی ابتدا نہ ہو،شروع،آغاز

Eternity, without a beginning, from the very beginning

رحیم Raheem

مہربان، بار بار رحم کرنے والا (اللہ تعالیٰ کی ایک صفت)

Most Merciful (an attribute of God)

رحماں RehmaaN

بن مانگے دینے والا (اللہ تعالیٰ کی ایک صفت)

The Beneficent (an attribute of God)

نگہباں negehbaaN

Guard, keeper, نگران، محافظ، بچانے والا، چوکیدار

پی کر ہمیشہ کی زندگی حاصل کر گئے۔ اب بھٹکے ہوؤں کو راستہ دکھاتے ہیں)

A leader, a guide (Name of a prophet who is said to have discovered the fountain of life and having drunk of it, attained immortality)

رہِ طریقت rah-e-tareeqat

روحانی کمال حاصل کرنے کا راستہ

The way to acquire spiritual perfection

ساغر saaghar

شراب کا پیالہ، جام، گلاس

A wine glass, a goblet, a cup

حق نُما haq numaa

سچ دکھانے والا، سچ کو ظاہر کرنے والا

Showing/revealing the truth

مُخالِف دیکھئے صفحہ 8

حربہ harbah

آلۂ جنگ، جنگی ہتھیار

Weapon, deterrent, device, trick, scheme

بدخواہ دیکھئے صفحہ 12

ظلمت دیکھئے صفحہ 11

مَعْرِفَت ma'refat

خدا کی پہچان، خداشناسی، علمِ الٰہی، دانائی

A profound knowledge of the existence of God, mystic knowledge, insight, wisdom

رہِ ہُدیٰ rah-e-hudaa

Path to righteousness ہدایت کا راستہ

پیر peer

Elderly, advanced in age, old, leader, spiritual guide بوڑھا،عمر رسیدہ،مُرشد

عَصا 'asaa

A staff, a rod, a support سونٹا، سہارا

تَعْوِیز ta'weez

وہ کاغذ یا تختی جو حصولِ مراد کے لئے ہر وقت گلے میں ڈالے رکھتے ہیں۔

An amulet, a goodluck charm worn around the neck for attainment of desires

خُدانما khudaa numaa
خدا کی صفات کا مظہر
One who manifests the attributes of God

مَکّاری makkaari
دغابازی، عیاری، فریب کاری
Deception, fraud, trickery

فَساد fasaad
Riot, disturbance, disorder خرابا، لڑائی، جھگڑا

ڈیرا جمانا deraa jamaanaa
رہ پڑنا، مستقل قیام کر لینا، معمول ہو جانا
To stay on permanently, become the norm

نقشہ اُلٹنا naqshah ulatnaa
To turn the tables شکل بدل دینا، حالت تبدیل کر دینا

آتھم دیکھئے صفحہ 8

لیکھو lekhoo
لیکھرام، ایک آریہ مذہبی لیڈر جس کے حق میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی پوری ہوئی اور مقررہ میعاد میں مر گیا۔
Lekhram, a religious leader of the Aryaas, in whose behalf the prediction of the Promised Messiah (AS) came true, and he died within the stipulated time

سرخم کرنا sar kham karnaa
سر جھکانا، شرمندہ ہونا، غلطی تسلیم کر لینا
To bow one's head in shame - a gesture signifying acknowledgement of having made an error

پرچم دیکھئے صفحہ 8

ھُما humaa
ایک مشہور خیالی پرندہ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ جس کسی کے سر پر بیٹھ جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے
A famous legendary bird about whom it is said that the person on whose head it sits down, becomes a king

شمشیر shamsheer
Sword تلوار

protector, defender, watchman

جِن وانساں jin-no-insaaN
Superior and inferior creations جن اور انسان

مَثِیل/مِثل maseel/misl
Similar in سب صفات میں برابر، ہم شکل، مشابہ qualities, parallel, resembling, alike

ڈنکا بجنا دیکھئے صفحہ 4

مَنْصَبْ mansab/mansib
Rank, designation, position رتبہ، عہدہ، مرتبہ

مَطْلع matla'
غزل یا قصیدے کا پہلا شعر جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوں
The first couplet of a poem in Urdu both lines of which are rhyming

آبدار aabdaar
Sparkling, beautiful, چمک، خوبصورت، نفیس، لطیف glittering, gleaming, brilliant

حُسّاد دیکھئے صفحہ 8

دل خوں ہونا dil khooN honaa
To be struck with sorrow, to be سخت رنجیدہ ہونا deeply grieved

حروف huroof
Letters, alphabets حرف کی جمع، حرفِ تہجی

گُہر پرونا guhar peronaa
To string beads/pearls موتی پرونا

رَوا rawaa
Right, permissable, مناسب، جائز، درست befitting, proper, suitable, accurate

بُرُوز burooz
Reflection, mirror-image ظِلّ، سایہ، عکس

اَقْطاب aqtaab
(قطب کی جمع) برگزیدہ، ولی
Saints, friends of God

خونچکاں khooN chakaaN
Dripping with blood خون ٹپکتا ہوا

قصوری qasoori
غلام دستگیر قصوری حضرت مسیح موعودؑ کا ایک مخالف
Ghulam Dastgeer Qasoori, an opponent of the Promised Messiah (AS)

تصدیق tasdeeq
Corroboration, confirmation, affirmation of truth صداقت، سچ ہونے کی تائید

طاعوں taa'ooN
ایک مہلک اور متعدی وبا جس میں گلٹیاں نکلتی ہیں۔
The Plague; a fatal, infectious disease characterised by high fever and swelling of the lymph nodes

سُتون sutoon
Pillar, main support کھمبا، اہم رُکن

خَلْقت khalqat
All creations, people مخلوق، لوگ

تریڑا tarairaa
پانی کی دھار جو اونچی جگہ سے گرے۔
A jet of water falling from a height

مُقابِلہ muqaabalah
آمنا سامنا، مخالفت، جنگ و جدل
Opposition, face-to-face fight

دبدبہ dabdabah
شان و شوکت، رُعب
Majesty, nobility, magnificence, distinction

عذاب 'azaab
Torture, suffering, anguish, pain, torment, punishment دُکھ، تکلیف، مصیبت، سزا

بدبختی bad bakhti
Misfortune, trouble, affliction بدقسمتی

صَبا sabaa
A soft, gentle morning breeze; the zephyr صبح کی نرم تازہ ہوا

ثَواب sawaab
Reward for doing good اجر، انعام، نیک کام کا بدلہ

مُحتاج muhtaaj
حاجت مند، ضرورت مند، خواہاں
Dependent, needy, in want of

قَبول کرنا qabool karnaa
پسند کرنا، تسلیم کرنا، منظوری کرنا
To favour with acceptance

ناخدا naa Khudaa
Captain of the ship ملاّح

شفاعت shafaa'at
گناہوں کی معافی کی سفارش
Intercedence for forgiveness of sins

نُور noor
Light, radiance, brilliance روشنی، ضیا

عنایت دیکھئے صفحہ 2

اِلتجا iltejaa
درخواست، گزارش، منت سماجت
Request, appeal, entreaty, plea, to implore

مُدَّعا دیکھئے صفحہ 11

سخن sakhun/sukhan
Speech, statement, utterance گفتگو، کلام، بات

دوستو ہر گز نہیں یہ ناچ اور گانے کے دِن
Dosto hargiz nahiN ye naach or gaaney....

10

خزاں khazaaN
بے رونقی، زوال
Decline, deterioration, enfeeblement

ضِد و تعصب zid-do-ta-'as-sub
بے جا حمایت، طرفداری، ضد، ہٹ دھرمی
Prejudice, bias, being adamant

جاہ و حشمت jaah-o-hashmat
Rank and dignity, grandeur, شان و شوکت

پاسبان paasbaan
رکھوالا، نگہبان، پہرے دار، چوکیدار، پاسبانی کرنے والا
Keeper, guard, protector, watchman

بوسہ bosah
A kiss پیار، چومنا

سنگ saNg
Stone, gravel پتھر

دَرِ آستان dar-e-aastaaN
Gateway, چوکھٹ، ڈیوڑھی، بزرگ کے مزار کی دہلیز
threshold, doorway to a saint's shrine

سِینہ سپر seenah separ
Ready to fight مقابلہ کے لئے تیار

تَوحید tauheed
Unity of the Godhead اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

روگ بننا roag ban-naa
To be afflicted with a disease کوئی مرض لگ جانا

عقل وخِرَد دیکھئے صفحہ 6

بال بیکا نہ ہونا baal beeka naa honaa
آنچ نہ آنا، ذرا بھی صدمہ یا نقصان نہ پہنچنا
Not be touched by any harm, may not be hurt or injured in any way

یاس yaas
Despair, hoplessness, dejection نا اُمیدی، مایوسی

نِشان neshaan
Sign, omen, portent علامت

اَلْاَمان alamaan
O God, protect us! اے خدا ہمیں امان دے

شور بپا ہونا shoar bapaa honaa
To be on everyone's lips شُہرہ ہونا، ہر زبان پر ہونا

بعید ba'eed
Remote; perchance, not unlikely دور، ناممکن

نالہ naalah
فریاد، واویلا، شور، غل، آہ وفغاں (جمع نالے)
Protest, hue and cry

splendour, magnificence

ثلج salj
Snow برف

ٹھٹھرنا thitharnaa
To shiver with cold سردی سے کانپنا

غم کھانا gham khaanaa
To be stricken with grief غمگین ہونا

ہر چار سُو ہے شہرہ ہوا قادیان کا

Har chaar soo he shuhrah hua Qadian kaa

11

چار سُو دیکھئے صفحہ 3

شُہرہ shuhrah
Fame, acclaim مشہوری، دھوم دھام

مَسکَن maskan
رہنے کی جگہ، گھر، مکان (جمع مساکن)
Dwelling, abode, home, house

خَیرُ الرُّسُل دیکھئے صفحہ 6

لُطف lutf
Kindness, favour مہربانی

فَضل دیکھئے صفحہ 1

شَوکت shaukat
Grandeur, شان، قوت، رعب و دبدبہ
magnificence, eminence, glory, distinction

جبروت jabroot
قدرت، بزرگی، عظمت، جاہ وجلال
Majesty, stateliness, nobility, dignity, loftiness, sublimity

گُماں gumaaN
Thought, doubt, qualm خیال، اندیشہ، وہم، احتمال

مُرسَل mursal
Messenger of God بھیجا ہوا، رسول، پیغمبر

شقی shaqi
Cruel, ruthless, heartless ظالم، سفاک، سخت دل

نَوحہ خواں nauhah khaaN

ماتم کرنے والا، گریہ آہ وزاری کرنے والا

Mourner, one who bewails the loss of someone or something

اے مولویو! کچھ تو کرو خوف خدا کا

Ae maulwiyo kuch to karo khauf khudaa kaa

12

روزِ جزا roaz-e-jazaa

The day of Judgement روزِ حساب

پیٹھ دکھائی peeth dekhaa'i

منہ موڑنا، لڑائی سے بھاگ جانا، چھوڑ دینا

To flee, run away, show cowardice

وفا wafaa

اخلاص، ساتھ دینا، نباہ، وابستگی، عقیدت مندی

Loyalty, allegiance, fidelity, faithfulness

ہادی دیکھئے صفحہ 12

علماء دیکھئے صفحہ 5

حشر hashr

Doomsday, chaos, day of judgement, Resurrection قیامت، ہنگامہ، شوروغل

اشک فشاں ashk feshaaN

Weep, cry, shed tears اشک افشاں، آنسو بہانا، رونا

آہِ رسا aah-e-rasaa

A lament or complaint that is heard by God Almighty مؤثر فریاد

شاہِ جہاں دیکھئے صفحہ 9

چشم براہ chashm baraah

Waiting expectantly, eagerly awaiting منتظر

وحشی wehshee / wahshee

غیر مہذب، جنگلی، ناتراشیدہ (جمع وحوش)

Savage, uncivilized, uncultured

مُہذَّب muhazzab

شائستہ، تہذیب یافتہ، خوش اخلاق

Civilized, cultured, refined

اِعجاز 'ijaaz

معجزہ، خارق عادت (کام)

Miracles; miraculous, extraordinary (deeds)

تاکا taakaa

To take aim at someone نشانے پر لیا

نائِب naa'ib

Deputy, vicegerent بدل

فِرِشتادہ faristaadah

بھیجا ہوا، قاصد

One who is sent, a messenger, an envoy

یوں الگ گوشۂ ویراں میں جو چھوڑا ہم کو

YooN alag gosha-e-weeraaN maiN jo...

13

گوشۂ ویراں gosha-e-weeraaN

بے آباد کونا، جہاں رونق نہ ہو

A lonely, uninhabited and desolate place

فردا fardaa

Tomorrow, the future کل، مستقبل

زُہد zuhd

Piety, devoutness پاکیزگی

اَصْلا aslaa

مطلقاً، ہرگز، کبھی، کسی حالت میں، بالکل

At all, never, not at all

وحدت wehdat / wahdat

Being one, oneness ایک ہونا

رَبُّ العِزَّت rab-bul-'izzat

God of Honour and Glory عزت کا مالک

تَحَمُّل tahammul

(جمع تحملات) برداشت، بردباری، نرمی، حلم

Patience, forbearance, tolerance

زیبا zebaa

Appropriate, suitable زیب دینے والا

لَو لگانا lau lagaanaa

(اللہ تعالیٰ سے) اُمید باندھنا، آس و توقع رکھنا

To fix all hopes and desires (in God)

ایما eemaa

اشارہ، منشاء، ارادہ، مقصد، عندیہ

Aim, intent, design, purpose, objective

حشر دیکھئے صفحہ 17

دھڑکا لگنا dharkaa lagnaa

Be apprehensive, مسلسل ڈرر ہنا، ہر وقت خوف ہونا
alarmed, in trepidation

محبوب mehboob / mahboob

پسندیدہ، جس سے محبت کی جائے، معشوق

The beloved, cherished, admired

آبرو دیکھئے صفحہ 9

تواضع tawaazu'

Civility, courtesy, خوش اخلاقی، انکسار، مہمان نوازی
humility, hospitality

کِبر kibr

Pride, haughtiness, تکبر، غرور، بڑائی، شیخی، نافرمانی
arrogance, vanity, disobedience

پُتلا putlaa

An image, idol, icon, statue مُورتی، بت، مجسمہ

درندوں darindooN

Wild animals, beasts جنگلی جانور

خونخوار KhooN khaar

Blood thirsty, ferocious خون پینے والا، ظالم، جلاد

خونِ جگر کھانا khoon-e-jigar khaanaa

To be burdened with grief and سخت مصیبت اُٹھانا
affliction, troubled, distressed, vexed

ربِّ وَدُود rab-be-wadood

چاہنے والا خدا، محبت سے پالنے والا

The Most Loving God

خوں رُلایا khooN rulaayaa

Caused great انتہا سے زیادہ رُلایا، بہت ستایا
suffering, agony, sorrow and distress

ستائش setaa'ish

تعریف و توصیف

Praise, approbation, commendation

کیوں ہو رہا ہے خُرّم و خوش آج کل جہاں

KiyooN ho rahaa he khurram-o-khush aaj...

14

خُرّم دیکھئے صفحہ 9

دِیار deyaar

Land, region, territory, country ملک، ممالک

بوستان boastaan

Garden باغ

ضَعیف دیکھئے صفحہ 9

ناتواں naatawaaN

کمزور، ناطاقت، ضعیف

Frail, weak, feeble, powerless

پاسباں دیکھئے صفحہ 16

عیاں 'ayaaN/'iyaaN

Manifest, obvious, clear, apparent ظاہر، اعلانیہ

ظُلمت دیکھئے صفحہ 11

تَغَیُّر taghayyur

بدلنا، انقلاب (جمع تغیرات)

Change, revolution, transformation

نہاں nehaaN

Hidden, concealed چھپا ہوا

اِنس و جاں ins-o-jaaN

انسان اور جن۔کل مخلوق

Superior and inferior creations

عَزَّ وجَلّ 'azza-wa-jal

عزت و مرتبے والا، بزرگی والا، اللہ تعالیٰ

God of Glory and Exaltation

عِزّ وشاں izzoshaaN

شان و شوکت، عظمت، رعب، دبدبہ

Rank and dignity, grandeur, splendour

نیم جاں neem jaaN
ادھ مؤا، نیم مردہ، کمزور
Half-dead, weak, exhausted, spent-out

مُحال muhaal
مشکل، غیر ممکن، دشوار
Difficult, impossible, unlikely to happen

ملال malaal
غم واندوہ، اُداسی، غمگینی
Sorrow, grief, lament

راہِ راست raah-e-raast
سیدھا راستہ، درست راستہ
The right path

جام دیکھئے صفحہ 7

معرفت دیکھئے صفحہ 13

شکوک وشبہ shakook-o-shubah
(شک کی جمع) شبہات
Doubts, misgivings, qualms, scruples, objections

معجزات mu'jezaat
معجزہ کی جمع
Miracles

دِیا diyaa
چراغ
Light, torch, beacon, an oil lamp

بُغض دیکھئے صفحہ 9

کور koar
اندھا، نابینا
(Inwardly) Blind, sightless

کمال kamaal
جوہر، خوبی، مہارت
Perfection, excellence

ڈوئی Dowie جان الیگزینڈر ڈوئی

قصوری Qasuri دیکھئے صفحہ 15

دہلوی Dehalvi مولوی نذیر حسین دہلوی

لیکھو Lekhoo دیکھئے صفحہ 14

سومراج Somraaj
(حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخالفین کے نام ہیں)
[Names of the opponents of the Promised Messiah (AS)]

کُفّار kuffaar
(کافر کی جمع) خدا تعالیٰ کا انکار کرنے والے، ملحد، منکر، بیگانہ
Apostates

بے کَراں bekaraaN
بہت زیادہ، بے حد و حساب، نہایت وسیع، جس کا کنارہ نہ ہو۔
Limitless, unbounded, unending, boundless, immeasurable

نِعمت ne'mat
بخشش
Favour, blessing, bounty

نازِل naazil
اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا جانا، آنا، اُترنا
To be sent by or come from God

قیصر روما دیکھئے صفحہ 5

سوا sewaa
زیادہ
Over and above

گِلہ دیکھئے صفحہ 11

دبدبہ دیکھئے صفحہ 15

خنجرِ بُرّاں khanjar-e-burraaN
تیز کاٹ والا خنجر، تیز دھار
Sharp, razor-edged dagger

مہر وعنایات mehr-o-'inaayaat
عطا، مہربانی، لطف، کرم
Blessing, bounty, favour, kindliness

نَے nae
نہیں
No

شور وشر دیکھئے صفحہ 4

آہ وفغاں aah-o-fughaaN
چیخ وپکار، رونا پیٹنا، شکوہ وشکایت
Wailing and moaning, hue and cry, loud complaints

عَدل 'adl
انصاف، برابری، مساوات
Justice, fairplay, equity, impartiality

شورہ پشت shorah pusht
بدذات، شریر، سرکشی کرنے والا
Mischief-maker,

Leader, guide, mentor, teacher

قیصر دیکھئے صفحہ 5

نہ کچھ قوت رہی ہے جسم و جاں میں

na kuch quwwat rahi hai jism-o-jaaN maiN

15

کارواں kaarwaaN

قافلہ
A caravan

خوابِ گراں khaab-e-giraaN

گہری نیند
A deep sleep

قیدِ گراں qaid-e-giraaN

بھاری قید (زندگی کی)
Strict, heavy confinement (of life)

حیاتِ جاوِداں hayaat-e-jaawedaaN

ہمیشہ کی زندگی
Immortal, everlasting life

عارف 'aarif

پہچاننے والا، خداشناس، ولی
A holy man, a mystic, saint

مخفی makhfi

چھپا ہوا، پوشیدہ
Concealed, hidden

کامل دیکھئے صفحہ 7

مُرغِ دل murgh-e-dil

متحرک دل، دھڑکنے والا دِل
The throbbing / beating heart

آشیاں aashiyaaN

گھونسلہ، نشیمن، رات گزارنے کی جگہ، گھر
Resting place, home

نِدا nedaa

آواز، پکار
A sound, voice or call

اماں ammaaN

تحفظ، پناہ
Protection, shelter, safety

جا دیکھئے صفحہ 10

evil-doer, rebel, agitator, insurgent

نیم جان neem jaan

کمزور، ناطاقت، ادھ مؤا
Weak, feeble, half-dead

زِیاں zeyaaN

نقصان، ضرر، خسارہ
Disadvantage, damage, loss, drawback

گوسپند gospaNd

بھیڑ، بکری
Goat, sheep

سلطنت saltanat

بادشاہت، حکومت، عملداری
Kingdom, empire

بےخرد be kherad

بےعقل، ناسمجھ، بےوقوف
Unintelligent, senseless, foolish, stupid

ہُنر hunar

فن، کام، کاریگری، حرفت، سلیقہ
Talent, skill, craftsmanship, artistry, creativity, finesse

جَہل jahl

جہالت، لاعلمی
Unenlightenment, illiteracy, ignorance

چارہ گر chaarahgar

معالج، ڈاکٹر، مشکل حل کرنے والا
Healer, doctor, aide

در dar

دروازہ
Door, gate

تبر tabar

کلہاڑی
Axe

بشر bashar

آدمی، انسان
Human being, man

نفع nafa'

فائدہ، حاصل، نتیجہ، پھل، سود
Profit, gain, advantage

بےضرر be zarar

بغیر نقصان کے، غیر نقصان دہ
Harmless, innocuous, inoffensive

راہبر raahbar

راستے دکھانے والا، ہدایت دینے والا، رہنما

Access, entree, ingress, admittance

دَغا دیکھئے صفحہ 13

عار ہونا 'aar honaa

شرم، غیرت، لاج، مانع ہونا Shame, embarrassment, contrition, inhibition

طبع taba'

مزاج، طبیعت، فطرت

Temperament, disposition, nature

طعنہ زن ta'nah zan

طعنہ دینے والا

Sarcastic, taunting, scornful, mocking

بےخودی bekhudi

بیہوشی، ازخودرفتگی، سرشاری، مستی Rapture, ecstasy, transport, exaltation, elation

ناصح naasih

نصیحت کرنے والا Admonisher, one who admonishes to do good

دہر دیکھئے صفحہ 8

غُبار ghubaar

دل کی کدورت، رنج، ملال، آزردگی، ناراضگی

Resentment, irritation, vexation, annoyance, pique, displeasure

قُدوس quddoos

پاک، اللہ تعالیٰ کی صفت

The Holy One (an attribute of God)

شَیدا shaidaa

پسندکرنے والا Fond of, devoted

پلید paleed

گندا، ناپاک، نجس Dirty, unclean, foul, filthy

اِفتخار iftekhaar

اعزاز، عزت، ناز، فخر، بزرگی

Distinction, eminence, honour

یکتائی yaktaa'i

خدا تعالیٰ کی وحدانیت، واحد، یکتا لاشریک ہونا (یہاں پر معنی، انوکھا پن، نرالا پن، سب سے الگ، منفرد، اکیلا)

منور munawwar

روشن Luminous, shinning, resplendent

جلوہ jalwah

تجلی، نور، روشنی Manifestation, light, radiance, splendour, brilliance

کون ومکاں kaun-o-makaaN

عالم موجودات، دنیا، جہاں

The universe, the world, the creation

لالہ وگل laalah-o-gul

پھول، سرخ پھول، گلاب Poppy flowers, roses

دلستان dilsetaaN

دل موہ لینے والا، خوبصورت، محبوب

Captivating, beautiful, cherished, beloved

ذُوالمِنَن zulmenan

خدا تعالیٰ کی صفت، بخشش اور احسان کرنے والا

An attribute of God, the Bountiful

تغیُّر دیکھئے صفحہ 18

نِشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شُمار نہیں

Neshan saath hain itne ke kuch shumaar...

16

مَدار madaar

اِنحصار، قرار، ٹھہراؤ

Foundation, dependence, reliance

فُرقت furqat

جدائی، علیحدگی، ہجر

Separation (from the beloved), disunion

اَشکبار ashkbaar

آنسو برسانے والا، رونے والا

Tearful, weeping, shedding tears

دَرگہِ عالی dargah-e-'aali

بلند چوکھٹ، مراد اللہ تعالیٰ کے حضور Exalted, stately, lofty court, that is of God Almighty

بار baar

پہنچ، رسائی، دخل

مسکَن دیکھئے صفحہ 16

رَطْبُ اللِّسَان ratbul-lisaan

Full of praise تر زبان، بہت تعریف کرنے والا

شیریں sheereeN

Sweet, pleasing, gentle میٹھی

زُباں zubaaN

گفتگو، بات چیت

Speech, discourse, conversation

عِزّ وشاں 'izzo shaaN

Esteem, honour, prestige, عزت، مرتبہ، شہرت acclaim, rank

مکاں makaaN

Home, residence, abode گھر، دار، رہائش گاہ

دارُالاَماں darul amaaN

امن کا گھر

House of peace and safety, sanctuary

نیم جاں دیکھئے صفحہ 19

دنیائے دُوں dunyaa-e-dooN

Base, lowly, inferior, حقیر دنیا، ادنیٰ، بے حقیقت دنیا contemptible, and/or ignoble world

زِیاں دیکھئے صفحہ 20

دو رَنگی doraNgi

Hypocrisy, duplicity, deception منافقت، مکاری

جبیں jabeeN

ماتھا، پیشانی (یہاں پر چہرے سے بھی مراد ہے)

Forehead, brow; here it also means face, countenance

عیاں دیکھئے صفحہ 18

خوں فِشاں khooN fishaaN

خون کے آنسو رونا

To shed tears of blood, bleeding

سنگِ پارس saNg-e-paaras

ایک پتھر جس کے لئے مشہور ہے کہ جس دھات کو چھوئے سونا بنا

Oneness of God, Unity of Godhead (Here it means being unique, singular, one of a kind, distinct, individual)

غمگُسار ghamgusaar

A sympathising friend, غم خوار، ہمدرد، دُکھ درد کا شریک comforter, an intimate

منصور mansoor

ایک ولی اللہ کا نام جنہوں نے حالتِ جذب میں انا الحق کا نعرہ بلند کیا جس کی پاداش میں اُنہیں سولی دی گئی۔

Name of a holy man who while in spiritual trance, raised the cry "I am the truth" and was hanged for the same

دار daar

The gallows, wooden pole for سولی، پھانسی کا کھمبا hanging criminals

آشکار aash kaar

ظاہر، واضح، نمایاں

Manifest, obvious, evident, clear

اِقْتدار iqtedaar

اختیار، حکومت، قدرت

Power, authority, command, influence

پَرخچے اُڑنا parkhache urnaa

پرزے پرزے ہو جانا، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا

Torn into shreds

لُطف وعِنایات lutf-o-'inaayaat

Loving-kindness, پیار بھرا سلوک، مہربانیاں benevolence, goodness, benificence, favour

ظہورِ مہدیٔ آخر زماں ہے

Zuhoor-e-mahdi-e-aakher zamaaN he

17

ظہور دیکھئے صفحہ 6

مثل دیکھئے صفحہ 5

جاوِداں jaawedaaN

Eternal, immortal, ہمیشہ، دائم، مُدام، سدا permanent, everlasting, continual, imperishable

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
Muhammad par hamaari jaaN fidaa he

18

کوئے صنم koo-e-sanam

Path to the beloved, i.e. Allah محبوب کی گلی

دم گُھٹنا dam ghutnaa

To experience a feeling of suffocation سانس رُکنا، دم بند ہونا، گھبراہٹ ہونا

زخمِ جگر zakhm-e-jegar

Grief, sorrow, woe غم، رنج

شیدا دیکھئے صفحہ 21

تَلاطُم talaatum

موجوں کا زور، پانی کے تھپیڑے، موج، لہر، جوش
Turbulence, upheaval, tempest

بحرِ ہستی bahr-e-hasti

Ocean of life, i.e. the world زندگی کا سمندر، مراد دُنیا

ظلمت دیکھئے صفحہ 11

ناخدا دیکھئے صفحہ 15

تُفتہ tuftah

Agitated, afflicted, chagrined, distracted, uneasy مضطرب، بےقرار، عاشق

گدا gadaa

Begger, a supplicant فقیر، گداگر

جاں بلَب jaaN balab

On one's last breaths, on the verge of death مرنے کے قریب، قریب المرگ

کلیجہ منہ کو آنا kaleja mooN ko aanaa

دل گھبرانا، خفقان ہونا، اضطرار ہونا، گھبراہٹ طاری ہونا
To be alarmed, apprehensive, to experience foreboding, to be greatly perturbed

خوف و خطر دیکھئے صفحہ 4

حمایت hemaayat

Help, succour, طرفداری، امداد، نگہبانی، محافظت

دیتا ہے۔
A stone known as the Philosophers' stone, which upon contact with metals turns them into gold

سنگِ آستاں saNg-e-aastaaN

A stone in the doorway دہلیز کا پتھر، سنگِ در

خضر دیکھئے صفحہ 12

منارہ manaarah

Minaret مینار

نَردباں nardbaaN

A ladder, staircase, a flight of steps سیڑھی، زینہ

پِیرِ مُغاں peer-e-mughaaN

شراب بیچنے والا، یہاں مراد حضرت مسیح موعودؑ اور شراب سے مراد روحانی علم و معرفت کی مَے
One dispensing wine; here it refers to the Promised Messiah (AS), and the wine is that of spiritual knowledge

پاسباں دیکھئے صفحہ 16

ڈوئی دیکھئے صفحہ 19

دَمِ مُعجِز نُما dam-e-mu'jiz numaa

معجزے دکھانے والا سانس؛
A breath that brings about miracles

سنگِ گراں saNg-e-giraaN

A heavy stone بھاری پتھر

عِناں 'inaaN

Reins, hold, control باگ، لگام، باگ ڈور، اختیار

چشمک (کرنا) chashmak (karnaa)

To taunt, to treat with ridicule/derision, to oppose طعنہ زنی، طنز، مخالفت (کرنا)

تاب و تواں taab-o-tawaaN

Strength and power طاقت و قدرت

باغباں baaghbaaN

مالی، رکھوالا، نگہبان
Gardener, custodian, keeper, guardian

تسکین taskeen

سکون، اطمینان، تسلی
Solace, comfort, encouragement, consolation

رہنما دیکھئے صفحہ 1

چھیدنا chaidnaa

سوراخ کرنا، زخم لگانا، تکلیف و آزار پہنچانا
To bore, to pierce, to inflict pain

قہر qehr

غصہ، ناراضگی، غضب
Rage, fury, wrath

اِکسیر ikseer

وہ دوا جو ہر مرض میں مفید ہو
Panacea, elixir

کیمیا keemeeyaa

نسخہ
Panacea, remedy

بابِ رحمت خود بخود پھر تم پہ

Baab-e-rehmat khud ba khud phir tum pe...

19

بابِ رحمت baab-e-rehmat

رحمت کا دروازہ
The door to Divine Blessings

وا ہونا waa honaa

کھل جانا
To be opened

قادِرِ مُطلق qaader-e-mutlaq

ہر طاقت کا بلا شرکت غیرے مالک
The Almighty, Sovereign

آشنا aashnaa

جان پہچان والا، دوست
Friend, well-wisher, acquaintance

بُوم boom

اُلو
The owl

ہما دیکھئے صفحہ 14

مِس mis

ایک دھات کا نام، تانبا
A metal, copper

support, protection, assistance

امرِ حق amr-e-haq

سچی بات، حقیقت
The truth

صِدق و صفا sidq-o-safaa

سچ، راستی، خلوص
Truthfulness, sincerity, righteousness

حیاتِ جاوِداں دیکھئے صفحہ 20

آبِ بقا دیکھئے صفحہ 1

دمِ عیسیٰ dam-e-'eesaa

حضرت عیسیٰ کی پھونک جس سے مردے زندہ ہو جاتے تھے، صحت بخش، جاں بخش
Life-infusing breath of Jesus Christ, healthful, invigorating

شاہِد shaahid

دیکھنے والا، گواہ
One who bears witness

وبا wabaa

متعدی بیماری، وہ بیماری جو ہوا کے خراب ہونے سے پھیلتی ہے
Epidemic

مُدَّعا دیکھئے صفحہ 11

کیکر keekar

ببول کا درخت، مغیلاں، کانٹے دار جھاڑی
The acacia tree, a thorny bush

حَنظل hanzal

اندرائن کا پھل جو سخت کڑوا ہوتا ہے۔
The bitter apple, wild gourd

خرما khurmaa

کھجور، چھوہارا
Dates, dried dates

صلح sulh

میل ملاپ، دوستی، اتحاد، امن و امان، نئے سرے سے دوستی
Amity, peace, reconciliation, accord

پیشوا paishwaa

رہنما، پیشوائی کرنے والا
A leader, a guide

دوسرا dosaraa

دونوں جہان
The two worlds, the entire world

a magic

موسیٰ کا عصا moosaa ka 'asaa

حضرت موسیٰؑ کے ہاتھ کی لکڑی جس سے وہ معجزہ دکھاتے تھے۔

The staff of Moses with which he worked miracles

ٹِکٹکی لگانا tiktiki lagaanaa

نظر جما کے دیکھنا، اُمید کی نظروں سے دیکھنا

To gaze steadfastly (at), to look hopefully

لَعل la'al

قیمتی پتھر A gemstone, a precious stone

بے بہا be bahaa

قیمتی، انمول، نایاب، کمیاب

Precious, rare, invaluable, priceless

حُسّاد دیکھئے صفحہ 8

روزِ جزا دیکھئے صفحہ 17

آبِ بقا دیکھئے صفحہ 1

گرداب girdaab

بھنور، پانی کا چکر A vortex, whirlpool

ناخدا دیکھئے صفحہ 15

خطا ہونا khataa honaa

نشانے پر نہ لگنا، چوک جانا

To misfire, to miss the target

موجزن maujzan

ٹھاٹھیں مارنے والا Raging, tumultuous

یا الٰہی! رحم کر اپنا کہ میں بیمار ہوں

Yaa ilaahi rehm kar apnaa ke maiN beemar...

20

آنکھیں سپید ہونا aaNkheN sapaid/supaid honaa

حد درجہ انتظار کرنا To wait endlessly

بُتِ سیمیں بدن but-e-seemeeN badan

چاندی کے جسم والا پیکر، بے حد خوبصورت

One possessing a silvery/shining body, i.e. very beautiful

طِلا telaa

سونا Gold

مُلک mulk

سلطنت، بادشاہت Kingdom, empire

فرمانروا farmaaN rawaa

بادشاہ، حکمران، حاکم The ruler, king, monarch

مِہرِ عالمتاب mihr-e-'aalamtaab

تمام دنیا کو روشن کرنے والا سورج

The sun, lighting up the entire world

خاکِ پا khaak-e-paa

پاؤں کی دھول The dust under one's feet

سِوا دیکھئے صفحہ 19

تقویٰ taqwaa

خدا کا خوف، پاکیزگی، راستی

Piety, fear of God, righteousness

قِبلہ رُخ qiblah rukh

قِبلہ نما: قبلے کا رُخ معلوم کرنے کا آلہ (یہاں پر معنی سیدھی راہ دکھانے والے کے ہیں)

The mariner's compass (here it refers to the guide who shows the right way)

مَسلَک maslak

راہ، رستہ، قاعدہ، طریقہ، مذہبی عقیدہ Path, way, course, rule of conduct, religious belief

اِتّقا دیکھئے صفحہ 11

ساعت saa'at

گھڑی، لمحہ (موت کا) Moment, hour (of death)

اِلتوا iltewaa

تاخیر Postponement

خیرالرسلؐ دیکھئے صفحہ 6

دَجّال دیکھئے صفحہ 10

طِلسم talism

جادو Illusory, a spell, an enchantment,

کرم خاکی kirm-e-khaaki
Earthly worm, moth, insect زمین کا کیڑا، مکوڑا، پتنگا

گراں geraaN
Oppressive ناگوار ہونا

بار ہونا baar honaa
Burdensome, heavy بھاری بوجھ ہونا

کلیسا kaleesaa
Church گرجا

صنم خانہ sanam khaanah
A temple مندر، بت کدہ

سرشار دیکھئے صفحہ 2

مقام muqaam
Abode ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ

قُرب qurb
Nearness نزدیک ہونا

حَرم haram
The Holy Ka'abah خانہ کعبہ کی چاردیواری

دار daar
House گھر

تمکیں tamkeeN
طاقت، زور، رتبہ، عزت
Power, influence, position, eminence

نادار naadaar
Poor, penniless, destitute مفلس، تنگدست

دلدار dildaar
The lover/beloved محبوب

اے مرے مولا! مرے مالِک! مری جاں کی سپر
Ae mere maulaa, mere maalik, meri jaaN...

21

سِپر separ
ڈھال، پناہ، آڑ، مددگار، محافظ
Protector, shield, armour, helper

دامن گیر daaman geer
To take hold, to take possession (In context: fear has assailed me) دامن پکڑے ہوئے، گھیرے ہوئے

بحر دیکھئے صفحہ 7

بر دیکھئے صفحہ 13

مِلک milk
ملکیت، جاگیر، جائداد، مال اسباب
Property, possessions, estate, assets, effects, goods, resources, wealth

مِلکیت milkiyyat
ملکیت، جاگیر، جائداد، مال اسباب
Property, possessions, estate, assets, effects, goods, resources, wealth

لاَ تَقْنَطُوا laa taqnatoo
Do not lose hope مایوس نہ ہو

عصیاں 'isyaaN
Transgressions, sins, faults, crimes گناہ، خطا، جرم

رہزن دیکھئے صفحہ 4

متاع mataa'
Wealth, resources, means پونجی، مال، طاقت، اثاثہ

زیروزبر zer-o-zabar
تہس نہس، نیچے اوپر، درہم برہم
Disturbed, disrupted, ruined, lost

کوئی گیسو مرے دل سے پریشاں ہو نہیں سکتا
Koi gesoo mre dil se preeshaaN ho naheeN...

22

گیسو gesoo
Lock of hair بال، زُلف

خانۂ دل khaanah-e-dil
Heart's chamber دل کا گھر، دل ایک گھر

درماں darmaaN
Redress, remedy, alleviation, treatment, cure علاج، چارہ

گنجِ شہیداں gaNj-e-shaheedaaN
وہ گڑھا جس میں شہیدوں کی اجتماعی قبر بنائی جاتی ہے
A mass grave of martyrs

کوہِ آتِش بار koh-e-aatishbaar
آتش فشاں پہاڑ، آگ برسانے والا پہاڑ
A raging volcano

فُغاں fughaaN
Cry of pain or distress رونا

بِریاں biryaaN
بھُنا ہوا، جلا ہوا
Enkindled, inflamed, impassioned

مُنْفَعِل munfa'il
Ashamed, embarrassed نادم، شرمندہ

مَغْفِرَت maghferat
Salvation, redemption, absolution, deliverance, forgiveness بخشش، نجات، معافی

خواہاں khahaaN
Desirous, wishful, hopeful خوہشمند، چاہنے والا

دِیَت deeyat
Atonement, reparation, amends, compensation, recompense, expiation خوں بہا، جرمانہ

وہ خواب ہی میں گر نظر آتے تو خوب تھا

Wo khaab he maiN gar nazar aate to khoob...

23

جِلانا jelaanaa
To revive, revitalize, reanimate, resuscitate, rejuvenate نئی زندگی دینا، روشن کرنا، چمکانا

رائگاں raa'egaaN
Vain, futile, useless, worthless, unproductive, unavailing ضائع، لاحاصل، بے فائدہ، فضول، عبث

دُنیائے دُوں دیکھئے صفحہ 22

دُھونی رَمانا dhooni ramaanaa
سب کچھ چھوڑ کر ویرانے میں آگ جلا کر جوگیوں کی طرح بیٹھ جانا،

پِنْہاں pinhaaN
Concealed, secret, hidden چھپا ہوا، پوشیدہ

پشیماں pashemaaN
Ashamed, abashed, penitent, contrite, remorseful شرمندہ، نادم، پچھتانے والا

گِریاں giryaaN
Grieving, bewailing, moaning, weaping, crying, lamenting رونے والا

ابر abr
Cloud, black clouds heavy with rain, haze, mist بادل، گھٹا، بدلی

روئے جاناں roo-'e-jaanaaN
Face, countenance of the beloved محبوب کا چہرہ

زَرِخالص zar-e-khaalis
Pure gold خالص سونا

ہوا نکلنا hawaa nekalnaa
غرور ڈھینا، دم نکلنا، پھونک نکلنا، طاقت نہ رہنا
To lose pride, to be humbled, to be rendered powerless

آزار دیکھئے صفحہ 3
فُرقَت دیکھئے صفحہ 21

مُبارَک mubaarak
Blessed, holy, venerated برکت دیا گیا

فِردوس firdaus
Paradise/heaven باغ، گلزار، گلشن، جنت، بہشت

شاداں shaadaaN
Happy, elated خوش وخرم، مسرور

خَنْداں khandaaN
Happy, laughing ہنستا ہوا، خوش، کھِلا ہوا

داماں daamaaN
Hem of the dress دامن، لباس کا کنارہ

فقیر ہو کر بیٹھ جانا To sit lost in the memory of God with incense burning before him

آبِ حیات دیکھئے صفحہ 1

خضر دیکھئے صفحہ 12

لُنڈھانا luNdhaanaa

اُنڈیلنا، بہانا To shed, spill (blood)

خاک اُڑانا khaak uraanaa

رسوا کرنا، ویران کرنا، آوارہ پھرنا
To roam, loiter, to be dishonoured

بحرِگنہ دیکھئے صفحہ 1

ناخدا دیکھئے صفحہ 15

فُرقت دیکھئے صفحہ 21

حال غیر ہونا haal ghair honaa

بری حالت ہونا To be wretched, woeful, pitiable

میں نے جس دن سے ہے پیارے ترا چہرہ دیکھا

MaiN nay jis din se he piaare teraa chehrah...

24

رُخِ زیبا rukh-e-zebaa

حسین چہرہ Beautiful face

یوسُف yoosuf

حضرت یوسف علیہ السلام جو خوبصورتی کے لئے مثال ہیں۔
Hazrat Yoosuf (Joseph), who is known for his beauty

زُلیخا zulaikhaa

حسین، جمیل عورت، عزیزِ مصر کی بیوی A beautiful woman, wife of an Egyptian nobleman

پُتلا دیکھئے صفحہ 18

غزالی آنکھیں ghazaali aaNkhaiN

ہرن جیسی آنکھیں، خوبصورت آنکھیں
Gazelle eyes, beautiful eyes

مَلکُ المَوت malakul maut

موت کا فرشتہ Angel of death

قضا دیکھئے صفحہ 1

مشتری mushtari

ایک ستارے کا نام، گاہک
The planet Jupiter, a buyer

پِتّا پگھلنا pittaa pighalnaa

پِتّا پانی ہونا، برداشت ہونا، دل پر جبر کرنا To exert oneself to the limit of one's patience or endurance

ہِلالِ ابرو hilaal-e-abroo

بھوں کی شکل کو پہلی رات کے چاند سے تشبیہ دی جاتی ہے۔
The arched eyebrows in a crescent shape

پارہ ہائے جگرِ شمس paarah haa'e jegar-e-shams

سورج کے جگر کے ٹکڑے، (اللہ تعالیٰ کے حسن کی تاب نہ لاتے ہوئے سورج کو ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہوئے دیکھا)
Fragments of the sun's core (The sun blew to smithereens as it could not withstand the divine beauty)

شفق پھولنا shafaq phoolnaa

شام کی سرخ روشنی پھیلنا Twilight in the evening

کیا جانئے کہ دل کو مرے آج کیا ہوا

Kia jaani'e ke dil ko mere aaj kia huaa

25

خروش kharoosh/khuroosh

شور غل Noise, commotion

آبلہ aablah

پھپھولہ، چھالہ A blister

مردنی چھانا murdani chaanaa

موت کے آثار نظر آنا، چہرہ اُتر جانا، رنگ زرد پڑ جانا
Death-like face, pale, downcast

بادِ سَموم baad-e-samoom

گرم ہوا، مصائب، مشکلات، لُو
Hot air, troubles, worries of life

بَلا دیکھئے صفحہ 11

کِرکِرا ہونا kirkiraa honaa

خاک آمیز، ریتلا، مزا خراب ہونا Pleasure being spoilt

آہ وفغاں دیکھئے صفحہ 19

نالہ دیکھئے صفحہ 16

رَسا rasaa

پہنچ رکھنے والا Having access

نا رَوا naa rawaa

ناجائز، بے جا، نامناسب Uncalled for, unnecessary

جیبِ شکیبائی چاک ہونا

jaib-e-shakaibaa'i chaak honaa

صبر کا پیمانہ لبریز ہونا To be put to the limits of endurance

سوگوار sogwaar

مغموم، غمگین، ماتم کی حالت Sorrowful, grieved, afflicted, mourning

بیدادہائے دہر bedaad haa'e dehr

زمانے کے ظلم وستم Visscitudes of time, ravages of time

زار ونزار zaar-o-nezaar

لاغر، نحیف، بُرا حال Miserable, weak, emaciated

پارہ paarah

ٹکڑا A piece

رنج ومحن raNj-o-mahan / mehan

دُکھ درد، تکلیف، مصیبت Affliction, sorrow, grief

کوشاں koshaaN

کوشش کرنے والا One making an effort

حُصول husool

حاصل، فائدہ، نفع Profit, advantage

ہمہ تن hamah tan

سرتاپا، سربہ سر، سب کا سب، بالکل، تمام Wholly, entirely, from end to end

خوشنَوا khushnawaa

اچھی آواز والا، سُریلا، خوش گلو

One with a melodious voice

خاکِ شفا khaak-e-shefaa

شفا بخشنے والی مٹی، محاورۃً کربلا یا مکہ مدینہ کی خاک

Healing dust, usually attributed to the Holy dust of Ka'aba, Mecca, Medina or Karbala

مُعتقد mu'taqid

اعتقاد رکھنے والا A believer

گھاؤ ghaa'o

زخم Injury, deep injuries

پِسر pesar

بیٹا، لڑکا، فرزند Son, child

اِضطراب izteraab

بےچینی، بےقراری، بیتابی

Vexation, anguish, distress

تپاں tapaaN

گرم، تپا ہوا Hot

دل کباب dil kabaab

جلا ہوا دل، تکلیف میں دل The lamenting heart

رائگاں دیکھئے صفحہ 27

نہاں دیکھئے صفحہ 18

عیاں دیکھئے صفحہ 18

قصرِ شیطنت qasr-e-shaitanat

شیطانی حرکتوں کا مرکز

Centre of satanic, evil doings

سمندِ طبع sumaNd-e-taba'

فکر کی اُڑان Flight of fancy / imagination

جولانی jaulaani

طبیعت کی روانی، تیزفہمی، چُستی، تیزی Agility, alacrity, dexterity, speed, swiftness, nimbleness, alertness

یلانِ فوجِ لعیں yalaan-e-fauj-e-la'eeN

لعنتی کی فوج کے پہلوان، شیطانی طاقتیں

Wrestlers/warriors of the accursed (satan's) army, satanic forces

رَنج وتَعب raNj-o-ta'ab

رنج دُکھ، غم، تھکان، تکلیف Trial and tribulation, suffering, hardship, toil, affliction, misfortune

خلائق khalaa'iq

Creatures, people (خلق کی جمع) مخلوقات، لوگ

ہم زباں ham zubaaN

Unanimous, agreeing, concordant, like-minded ہم کلام، متفق، ایک بات کہنے والا

مہ رُو، مہ لقا، مہ جبیں

mahroo, mahlaqaa, mahjabeeN

Beauteous as the moon, most enchanting and radiant چاند جیسا خوبصورت، نہایت خوبصورت

حالِ زَبوں haal-e-zabooN

Pathetic/wretched state, plight, quandary, predicament خراب حال، بے چارگی

رَواں rawaaN

Gush forth, run, surge جاری، بڑھتا ہوا

وصل wasl

وصال (محبوب سے) ملاقات

Meeting, union (with the beloved)

شادماں shaadmaaN

Happy, joyous, jubilant, elated خوش وخرم، بے غم

منعمین mun'imeeN

(منعم کی جمع) نعمت دینے والے، فیاض، سخی، مخیرّ، اعلیٰ کردار کے مالک

Noble, high-minded, unselfish, magnanimous, lofty, large-hearted

---

قصۂ ہجر ذرا ہوش میں آلوں تو کہوں

Qissa-e-hijr zaraa hoash maiN aa looN...

26

ہجر hijr

(محبوب سے) دُوری

Separation (from the beloved)

مجنوں majnooN

Insane, mad, crazy دیوانہ

دھجیاں اُڑانا dhajjiaaN uraanaa

ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پُرزے پُرزے کرنا

To rend to shreds, tear apart

جامۂ تن jaama-e-tan

Body's raiments تن بدن کا لباس

رازداں raazdaaN

Confidant ہمراز، رازرکھنے والا

کنوئیں جھنکالوں koo'aiN jhaNkaalooN

To tire out a person by making him do what one pleases تھکا مارنا، دربدر پھرانا

لَعْلِ دَہَنِ اَفْعی la'l-e-dahan-e-af'i

A ruby from the lips of a poisonous snake زہریلے سانپ کے منہ کا لعل

پتے تُلسی کے چبانا patte tulsi ke chabaanaa

تُلسی ہندؤں کے نزدیک ایک مبارک پودا ہے جس کے پتے چبا کر کوئی جھوٹ نہیں بولتا

Tulsi, a plant sacred to the Hindus, who believe that upon chewing its leaves one is rendered incapable of lying

---

وہ چہرہ ہر روز ہیں دکھاتے رقیب کو تو

Wo chechra har roaz haiN dekhaate...

27

رقیب raqeeb

مخالف، محبوب کو چاہنے والا

Rival in love, an opponent

غزالی آنکھیں دیکھئے صفحہ 28

چباچبا کر باتیں کرنا

chabaa chabaa kar baataiN karna

تکلف سے باتیں کرنا

To speak affectedly, pretentiously

دَھتّا بتانا dhattaa bataanaa

ٹکال دینا، علیحدہ کرنا، ٹال مٹول کرنا

To deceive, mislead, to turn one away

فِراق feraaq

Separation, distance (from the beloved) (محبوب سے) دوری

قُلی qulee

غلام، مزدور، بوجھ اُٹھانے والا

The coquetish, dallying ways of the beloved are likened to a dagger

عُریاں 'uryaaN

ننگا، بے لباس
Bared, exposed, uncovered

گداگر gadaagar

فقیر، بھیک مانگنے والا، گدا
Beggar

سُلیماں sulaimaaN

بادشاہ، حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے جو پیغمبر اور بادشاہ تھے
King, son of Hazrat Da'ood (AS) who was prophet and king (King Solomon)

شہ خوباں shah-e-khoobaaN

(خوب کی جمع) خوبصورت حسین لوگوں کا بادشاہ یعنی بہت خوبیوں والا
King of the beauteous, i.e. one with many praiseworthy qualities

ابرو abroo

آنکھوں کے اوپر ہلالی شکل کے بال، بھوں
The arched eyebrows

چکور chakoar

چاند کا عاشق پرندہ
In Indian tradition, a bird of the Partridge family which sings on moonlit nights, it is known as the moon's lover

ہدیہ hadiyyah

تحفہ، نذرانہ، نذر، پیشکش (جمع ہدایا)
A gift, an offering, a tribute, a present

دم کرنا dam karnaa

دعا پڑھ کر پھونکنا
To blow incantations of prayers

شیر قالیں shair-e-qaaleeN

قالین کا شیر، بے اصل
The lion on the carpet, i.e. an unreal lion

نَیستاں nayastaaN

بانسوں کا جنگل
A forest of bamboos

مجھ سا نہ اس جہاں میں کوئی دِلفِگار ہو

Mujh saa na is jahaaN maiN koi dilfegaar ho

29

A porter, bearer, attendant, steward

یوسف دیکھئے صفحہ 28

عبث 'abas

بے فائدہ، لا حاصل، فضول، بیکار
Useless, vain, futile, ineffectual

بزم bazm

محفل، مجلس
An assembly or gathering of friends

خِضر دیکھئے صفحہ 12

جاناں jaanaaN

محبوب، پیارا
The beloved

زَعم / زُعم za'm / zo'm

ظن، گمان، خیال
Presumption, conjecture, opinion

ڈنکا بجانا daNkaa bajaanaa

دھوم مچانا، مشہوری کرنا، منادی کرنا
To proclaim, to promulgate, declare

بَرملا barmalaa

کھلا، ظاہر، صاف صاف
Clearly, obviously

پری رُو paree roo

خوبصورت، حسین چہرہ
One with a beautiful, enchanting face

تیرِ مژگاں teer-e-miygaaN

پلکوں کے نوکیلے پن کو تیر سے تشبیہ دیتے ہیں
Curved eyelashes are compared to pointed /sharp arrows

کوچہ دیکھئے صفحہ 3

اہلِ ظاہر ahl-e-zaahir

ظاہر پر نظر رکھنے والے
Those giving importance to appearance only

آؤ محمود! ذرا حال پریشاں کر دیں

Aa-o Mahmood zaraa haal preshaaN kar daiN

28

پشیماں دیکھئے صفحہ 27

خنجرِ ناز khaNjar-e-naaz

خنجر چھرے کی طرح کا ہتھیار - ناز کا مطلب نخرہ، خوبصورتی

دِلفِگار dilfegaar
جس کا دل زخمی ہو، غمگین، محزون
One with a wounded heart, melancholic, depressed, dejected

غمگسار، غم خوار
دیکھئے صفحہ 22

پُل صراط pul-e-seraat
جسرِ صراط، عام مسلمانوں کے عقیدے کے مطابق دوزخ کے اوپر بال برابر باریک پل جس پر سے گزرنے والے جنت میں اور گرنے والے جہنم میں جائیں گے، سخت مشکل گزرنا
According to common Muslim faith, the hair breadth wide bridge over hell, which it would be necessary to cross in order to enter heaven; those who slip, will go to hell

دھار dhaar
چھری یا تلوار وغیرہ کا تیز کنارہ
The razor-sharp edge of a knife or sword etc

اُستوار ustuwaar
پائیدار، مضبوط، محکم، مستحکم
Determined, resolute, strong, stable, secure, steady, firm

طُور toor
کوہِ سینا، جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام پر الٰہی تجلی ہوئی
Mount Sinai, where God revealed His divine light to Moses

لالہ زار laalaa zaar
سرخ پھولوں سے بھرا ہوا باغ
A garden full of red flowers

جلوہ کناں jalwah kunaaN
جو جلوہ دکھا رہا ہو، ظاہر، نمایاں
One displaying his beauty, prominent due to his beauty

ساقی saaqi
شراب پلانے والا، محبوب
A cup bearer dispensing wine, the beloved

مَے mae
شراب
Wine

جام
دیکھئے صفحہ 7

ابر بہار abr-e-bahaar
موسم بہار کا بادل
A spring cloud

خمار khumaar
مستی، سرشاری، نشہ
Intoxication, inebriation

خوار khaar
رُسوا
(Made) miserable, disgraced, reviled

تقویٰ
دیکھئے صفحہ 25

خلش khalish
چُبھن، کھٹک، رنجش
Prick (of conscience), distress

ہزار hazaar
بلبل
The nightingale

غنی ghani
بے پروا، بے نیاز
Oblivious of, uninterested in

زار zaar
بری حالت
Dejected, miserable, pathetic, and / or pitiable state

اِعتبار i'tebaar
تکیہ، بھروسا، ساکھ، اعتماد، لحاظ
Faith, trust, confidence

مَرگ marg
موت، خاتمہ، وفات
Death, the end of life

سنگار siNgaar
سنگھار، بناؤ، تزئین، زیب، زینت
Makeup, elaborate decoration, ornament, embelishment

شمار shumaar
گنتی
To be counted

چیونٹی پر اونٹ کا بوجھ لادنا
che'ooNti par ooNt kaa boajh laadnaa
کمزور پر زیادہ ذمہ داریاں ڈالنا
To burden a weak person with heavy and onerous responsibilities

ستمِ روزگار setam-e-roozgaar
زمانے کی زیادتی، قسمت کی سختیاں
Tyranny of fate

ارض وسما arz-o-samaa
زمین و آسمان
Earth and Heaven, the whole universe

دُوئی doo'i
دو سمجھنا، شریک، دوری
Duality, associating partners with God/Allah

دوچار ہونا do chaar honaa
To come face to face ملاقات ہونا، سامنے ہونا

سُرمہ surmah
کالا پاؤڈر جو آنکھ میں خوبصورتی کے لئے لگایا جاتا ہے۔
Antimony reduced to fine powder for applying to the eyes

غبار ہونا ghubaar honaa
To be scattered like dust ہوا میں گرد ہونا

ہائے وہ دل کہ جسے طرزِ وَفا یاد نہیں

Haae woh dil ke jise tarz-e-wafaa yaad nahiN

30

قولِ بلیٰ qaol-e-balaa
خدا تعالیٰ/ حاکم کی آواز پر ہاں کہنا، لبیک کہنا، خدا کے بُلانے پر کھڑے ہو جانا
To say 'Yes' to God's call, to comply; according to Holy Quran, even before the creation of life in the blue print of God's scheme of creation, He enquired from each soul, "Am I your Lord or not?" They all responded, "Why not, why not?"

سوزِ جگر soaz-e-jigar
Burning of the heart, intense pain جگر کا جلنا، ازحد غم

دغا دیکھئے صفحہ 13

ہوش رُبا hoash rubaa
Mind-boggling ہوش اُڑا دینے والا، ہوش لے جانے والا

دُوبھر doobhar
Difficult, hard, onerous دشوار، مشکل، ناگوار، بوجھ

لَغزِشِ پا laghzish-e-paa
To make a slip پاؤں پھسل جانا، سہو، بھول چُوک

مرض maraz
Ailment, sickness, malady, malaise بیماری

کم بختی kambakhti
بدبختی، بدقسمتی، مصیبت، بُرے دن
Bad luck, misfortune, adversity, trouble

روزِ جزا دیکھئے صفحہ 17

وہ نِکاتِ مَعْرِفت بتلائے کون

Wo nekaat-e-ma'refat batla'ei kaun

31

نکات nekaat
(نکتہ کی جمع) باریکیاں
Finer nuances, subtle details / points of note

معرفت دیکھئے صفحہ 13

جامِ وصلِ دلربا jaam-e-wasl-e-dilrubaa
The intoxicating draught of meeting one's heart's darling محبوب سے ملاقات کی خوشی، نشہ

اَڑے وقت are waqt
مصیبت کے وقت
In difficult or trying circumstances

آڑے آنا aare aanaa
To protect, to act as a shield, to defend درمیان آنا، پشت پناہ ہونا، حمایت کرنا

راہِ ہدیٰ دیکھئے صفحہ 13

سرد مہری sardmihri
Indifference, apathy, unconcern, insensibility, disinterest بے مروّتی، بے وفائی، بے التفاتی

دل سرد ہونا dil sard honaa
To become indifferent, unresponsive and impassive; to become apathetic and unfeeling متنفر ہونا، ولولہ اور جوش جاتا رہنا

تاثیر taaseer
نشان، نتیجہ، پھل، اثر، خاصیت
Influence, effect, impression

دل گرمانا dil garmaanaa
To kindle a flame of desire in the heart اُمنگ پیدا کرنا، خواہش پیدا کرنا

ظلمت دیکھئے صفحہ 11

یاس و نومیدی yaas-o-naumeedi
مایوسی، نااُمیدی
Despair, hopelessness, disillusionment

زاری کرنا zaari karnaa

عجز و نیاز، رونا پیٹنا، گریہ

To supplicate, entreat, bemoan, weep

دَرگہِ ربّی dargah-e-rabbee

Before God's threshold, i.e. in God's presence — اللہ تعالیٰ کے دروازے پر، دربارِ الٰہی

گُلِ رعنا gul-e-ra'naa

An exquisitely beautiful flower — خوبصورت پھول

جانفزا jaaN fazaa

Life-giving, invigorating, enlivening, refreshing, vitalizing — فرحت انگیز، دل خوش کرنے والا، مسرت انگیز

شاد دیکھئے صفحہ 11

پھڑکانا pharkaanaa

To disturb, make uncomfortable, to upset, to distress — بے چین اور مضطر کرنا، بے قرار کرنا

کل پانا kal paanaa

چین آنا، آسودگی حاصل ہونا

To be satisfied, to be at ease

کل پڑنا kal parnaa

To be at ease — چین آنا

سَودائی saudaa'i

Obsessed with love to the degree of madness — (محبت میں) دیوانہ

مئے عشقِ خدا میں سخت ہی مخمور رہتا ہوں

Ma'e 'ishq-e-khudaa maiN sakht hi...

﴾32﴿

مَخمور makhmoor

Intoxicated — نشے میں مدہوش

چُور رہنا choor rehnaa

سرشار، مست

Intoxicated, inebriated, totally drunk

نِہاں دیکھئے صفحہ 18

چشمِ بد بیناں chashm-e-bad beenaaN

The evil eye of the jealous — حسد کی آنکھ

مَستور mastoor

چھپا ہوا، پردے میں

Hidden away, veiled, concealed

وِرثۂ پدری wirsa-e-pidri

باپ کا ترکہ، میراث

Inheritance from one's father, legacy

مَقہور maqhoor

The object of people's ire, focus of their wrath — قہر کیا گیا، جس پر غصہ ہو

مَعاش ma'aash

Means of livelihood, food, subsistence — روزی، خوراک، رِزق

پوشَش poshash

Clothing, raiment, garments, dresses — لباس، غلاف، پوشاک، پیرہن

حضرتِ یزداں hazrat-e-yazdaaN

Allah, The Almighty — اللہ تعالیٰ

منصور دیکھئے صفحہ 22

جگہ دیتے ہیں جب ہم اُن کو......

Jagah dete haiN jab ham un ko...

﴾33﴿

کُوئے قاتل koo-e-qaatil

The lane in which is the dwelling of the murderer — قاتل کی گلی

مُرغِ بسمل murgh-e-bismil

Injured, writhing in pain caused by injury, in great distress — گھائل، زخمی، تڑپنے والا، بے قرار

مُل mul

Wine — شراب، مَے، بادہ

سِتمگاری setamgaari

Torment, cruelty, harshness, — تشدد، ظلم، ایذا دہی

دخلِ بدبیں dakhl-e-bad beeN
Interference of بُری آنکھ سے دیکھنے والے کی دخل اندازی
one looking with an evil eye

عرش 'arsh
A lofty position, اونچا مقام، بلند مرتبہ، آٹھواں آسمان
high rank, the highest sphere of heaven

دل پھٹا جاتا ہے مثلِ ماہیٔ بے آب کیوں
Dil phataa jaataa he misl-e-maahi-e-be aab...

35

ماہیٔ بے آب maahi-e-be aab
A fish out وہ مچھلی جو پانی سے باہر نکل جائے، بہت بیتاب
of water - i.e. restless, greatly disturbed

بیتاب betaab
Pining for, restless with longing بے قرار

خالق khaaliq
پیدا کرنے والا
God as Creator, an attribute of God

اسباب asbaab
Means of something (سبب کی جمع) ذرائع

خشمگیں khashmgeeN
غصہ سے بھرا ہوا، غضبناک، خشم ناک
Angry, furious, wrathful

مَرْفُوعُ القَلَم marfoo'-ul-qalam
One whose وہ جس کا جُرم قابلِ بازپُرس نہ ہو، دیوانہ
crime is not liable to accountability, insane, lunatic

کلید kaleed
Key چابی، کنجی

معرِفت دیکھئے صفحہ 13

باب baab
The door دروازہ

دِید deed
To look دیکھنا

torture

تجسُّس tajas-sus
Curiosity, inquisitiveness کھوج ہونا، ٹوہ ہونا

محمل mehmil / mahmil
The litter carried on a camel's اونٹ کا ہودہ، کجاوہ
back, the camel's saddle

ہولی holi
ہندوؤں کا ایک تہوار جو موسمِ بہار میں منایا جاتا ہے۔
Holi - a Hindu festival celebrating the beginning of spring

پھنک جانا phuNk jaanaa
To be set on fire, smoulder جلنا، سلگنا

اَوس پڑنا aus parnaa
To be disappointed, مدھم ہونا، بے رونق ہونا، اُداس ہونا
to lose colour, to fade

عَنادل 'anaadil
Plural of nightingale (عندلیب کی جمع) بُلبُلیں

یہیں سے اگلا جہاں بھی دکھا دیا مجھ کو
YahiN se aglaa jahaaN bhi dekhaa diyaa...

34

ساغر دیکھئے صفحہ 13

کِرمِ خاکی دیکھئے صفحہ 26

طالِب taalib
مانگنے والا، طلب کرنے والا، محبت کرنے والا
A lover, a seeker, an enquirer

رُخِ نگار rukh-e-nigaar
محبوب کا خوبصورت چہرہ
The beautiful face of the beloved

جفا jafaa
Tyranny, oppression, persecution, ظلم و جور
severity, hard heartedness

شاکی shaaki
Complainant شکایت کرنے والا، جس کو شکایت ہو

رُخِ جاناں rukh-e-jaanaaN

محبوب کا چہرہ
Face of the beloved

صِراطِ مستقیم seraat-e-mustaqeem

سیدھا راستہ، راہِ راست
The right path

پیچ وتاب paich-o-taab

غصہ، بے قراری، بے چینی
Anger, discomfort, restlessness

یارِ یگانہ yaar-e-yagaanah

واحد لاشریک محبوب
The One and Only Beloved, i.e. God

تاب آنا taab aanaa

طاقت آنا، برداشت ہونا
To tolerate, endure

تیزاب tezaab

ایسڈ جو چیزوں کو جلا دیتا ہے، رنگ بدل دیتا ہے، ترش سیّال
Strong, concentrated acid

اِطناب itnaab

طول دینا، بات کو لمبا کھینچنا
Profusion of speech

عہد شکنی نہ کرو اہلِ وفا ہو جاؤ

'Ehd shikni na karo ahl-e-wafaa ho jaa'o

36

عہدِ شکنی 'ehd shikni

وعدہ توڑنا، عہد پورا نہ کرنا
To break one's pledges

رسا دیکھئے صفحہ 29

آبِ بقا دیکھئے صفحہ 1

بادِ صبا baad-e-sabaa

ٹھنڈی ہوا، نسیم، بہشت کی ہوا
Morning breeze, a refreshing wind

کُفر دیکھئے صفحہ 11

بِدعت bid'at

دین میں نئی بات شامل کرنا، نئی رسم بنانا
Innovation in religion

دستِ قضا dast-e-qazaa

موت، اجل، موت کا ہاتھ
Death-knell, the hand of death

سُرخ رُو surkhroo

کامیاب، عزت وآبرو حاصل کرنے والا
Victorious, successful

رُوبرو roobaroo

سامنے، منہ درمنہ، آمنے سامنے
Face to face

داوَرِ محشر daawar-e-mahshar / mehshar

قیامت کے دن انصاف کرنے والا، خدا تعالیٰ
The arbitrator on the day of Judgement, i.e. Allah

عہدہ برآ ہونا 'uhdah bar'aa honaa

بری الذمہ ہونا، فرض ادا کرنا، وعدہ پورا کرنا
To fulfil one's responsibilities

بحرِ عرفاں behr-e-'irfaaN

وسیع خدا شناسی
Vast, profound knowledge (of God)

سیر کرو sair karo

پیٹ بھر کے کھلاؤ، مطمئن کرو
To satisfy, to satiate

خوانِ ہُدیٰ khaan-e-hudaa

روحانی ہدایت کی غذا پیش کرنے کا خوان
Tray laden with food for spiritual guidance

قطب qutb

وہ تارا جو زمین کے شمالی یا جنوبی سرے پر نظر آتا ہے۔ اس سے راستہ معلوم کرتے ہیں
The Pole Star

پنبہ مرہم کافور pamba-e-marham-e-kaafoor

زخم بھرنے والی مرہم لگی ہوئی روئی، کپاس
A cotton swab smeared with a cooling ointment made from camphor, a medicine used for healing wounds

دَرْ مان دیکھئے صفحہ 26

قبلہ نُما qiblah numaa

قبلہ کا رُخ معلوم کرنے کا آلہ مراد سیدھی راہ دکھانے والا
The mariner's compass;meaning, guide to the right path

اَمرِ مَعْروف amr-e-ma'roof

نیک کام
Deeds of goodness;

عُقدہ کُشا 'uqdah kushaa

بھید کھولنے والا، معمہ، راز کھولنے والا

مُمِیت mumeet

موت دینے والا، خدا تعالیٰ کی صفت The Controller of the causes of death, the Destroyer, an attribute of God

مُحیِ muhyee

زندہ کرنے والا، خدا تعالیٰ کی صفت The Life-giver, an attribute of God

جِلانا دیکھئے صفحہ 27

جاناں دیکھئے صفحہ 31

انداز aNdaaz

طریقہ، وضع، طورطریق

Way, mode, appearance, visage

غَریق ghareeq

ڈوبا ہوا Drowned, a drowning person

ضلالت zalaalat

گمراہی، تباہی، گناہ، خطا Error, fault, vice, deviation from the right path

درگہ، درگاہ dargah, dargaah

چوکھٹ، شاہی دربار

Threshold, a royal court, mansion

روئیَت royat

آنکھ سے نظر آنا، دیدار، نظارہ Observation, sighting

درد ہے دل میں مرے یا خار ہے

Dard he dil maiN mere yaa khaar he

38

خار دیکھئے صفحہ 5

آزار دیکھئے صفحہ 3

انبار ambaar

ڈھیر A heap

نحیف وزار naheef-o-zaar

کمزور، بری حالت Weak, emaciated

دید دیکھئے صفحہ 35

Revealer of secrets

دمِ عیسیٰؑ dam-e-'eesaa

حضرت عیسیٰؑ کا سانس، پھونک، تعلیم جس سے وہ روحانی مردے زندہ کرتے تھے Jesus Christ's breath - i.e. his teachings which revived those who were spiritually dead

یَدِ بیضا yad-e-baizaa

روشن اور چمکدار ہاتھ، حضرت موسیٰؑ کا معجزہ Bright and glowing hand - the miracle of Moses

موسیٰؑ کا عصا دیکھئے صفحہ 25

مَورِدْ maurid

واقع ہونے کی جگہ یعنی ایسے وجود بن جاؤ جن پر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم نازل ہو Scene of the incident, i.e. make yourselves worthy of receiving God's grace and benevolence

وہ قیدِ نفسِ دَنی سے مجھے چھڑائیں گے کب

Wo qaid-e-nafs-e-dani se mujhe churaa'eN...

37

نَفسِ دَنی nafs-e-dani

کمینہ نفس، دنیادار The base self; the worldly, materialistic self

تاب لانا taab laanaa

برداشت کرنا To tolerate, bear

درماں دیکھئے صفحہ 26

زیبا دیکھئے صفحہ 17

محسن muhsin

احسان کرنے والا Benefactor, patron, one who bestows a favour

منہ لگانا mooN lagaanaa

عزت دینا، توجہ کرنا To give respect to, to pay attention to, to countenance

وسیع wasi'

فراخ، کھلا، کشادہ، چوڑا، دورتک پھیلا ہوا

Spacious, broad, extensive

بے پایاں be paayaaN

بے حد، بے اندازہ، بے کراں Profound, boundless

شوکت shaukat

قوت، زور، رعب، مرتبہ
Magnificence, power , might

سرشار sarshaar

Drunk with happiness مست، مخمور، خوش وخرم

حالت زار ہونا haalat zaar honaa

To be in pathetic, pitiable state; destitute خستہ حال ہونا، تباہ حال ہونا

درپئے آزار dar pa'e aazaar

On the lookout for causing hurt and inflicting injury تکلیف دینے کی گھات میں

کوہِ آتش بار دیکھئے صفحہ 27

دُشوار dushwaar

Difficult مشکل

اسرار asraar

(سر کی جمع) راز، پوشیدہ بات، چھپے ہوئے حقائق
Secrets, mystery, hidden truths

پارہ دیکھئے صفحہ 29

خوں بار khooN baar

خون برسانے والا، خون افشاں
Shedding blood, bleeding

دیدار deedaar

Sight, manifestation جلوہ، درشن، نظارہ

خدا سے چاہئے ہے لَو لگانی

Khudaa se chahiye he lau lagaani

39

لَو لگانا دیکھئے صفحہ 17

فانی faani

Mortal, perishable, transitory فنا ہونے والا، مِٹنے والا

شادمانی shaadmaani

Happiness, joy, jubilation خوشی، مسرت

آلام aalaam

Sorrows, tribulations, troubles (الم کی جمع) رنج، دُکھ، تکلیف

تسکین دِہ taskeen deh

سکون، اطمینان دینے والا
(One) providing solace and comfert

دردِ نہانی dard-e-nehaani

A deep, hidden pain چھپا ہوا درد

سِپَر دیکھئے صفحہ 26

ناتواں دیکھئے صفحہ 18

پاسبانی دیکھئے صفحہ 16

ناگہانی naagehaani

Suddenly, all of a sudden اچانک

کامرانی kaamraani

کامیابی، خوش نصیبی، اقبال مندی
Success, victory, good fortune

فَسُبْحانَ الَّذی اَوفُی الْاَمانی

fa subhanallazee auful amaanee

پاک ہے وہ ذات جس نے میری خواہشات کو پورا کیا۔
Pure indeed is He Who fulfilled my desires

منصور دیکھئے صفحہ 22

چُور ہونا choor honaa

To be exhausted, tired, spent out تھک جانا، نڈھال ہو جانا

نور افشاں noor afshaaN

نور بکھیرنے والا، نورانی
Resplendent, showering light

مسرور masroor

Delighted, happy خوش باش

سرِ طُور sar-e-toor

Peak of Mount Sinai طور پہاڑ کی چوٹی

احساں IhsaaN

اچھا سلوک، اچھا برتاؤ جو کسی عمل کے نتیجے میں نہیں بلکہ فیض رساں اللہ تعالیٰ کا کرم ہو
Graciousness, bounty, favour, beneficence of God

یزداں yazdaaN

نیکی کا خدا، اللہ تعالیٰ — God, God of goodness

پشیماں — دیکھئے صفحہ 27

مُوجِب moojib

باعث، وجہ — Reason, factor

عُقبیٰ — دیکھئے صفحہ 9

فَرحاں farhaaN

خوش باش، شاداں، مسرور

Happy, glad, elated, blissful

دِلرُبا dilrubaa

دل لبھانے والا، معشوق، دلبر — A heart throb, the beloved

زائل za'il

دور ہونا — To vanish, to disappear

ہِجراں hijraaN

دوری، جدائی، ہجر

Distance, separation from the beloved

مُتّقی muttaqi

پرہیزگار، گناہوں سے بچنے والا

Righteous, pious, the guided one

مُدّعا — دیکھئے صفحہ 11

زنگ zaNg

کدورت، میل، تاریکی، سیاہی

Foulness, impurity, darkness, rust

قلب qalb

دل (جمع قلوب) — Heart, soul

جِلا — دیکھئے صفحہ 27

عُشاق ush shaaq

(عاشق کی جمع) — Lovers

مُضطر muztar

بے اختیار، بے بس، بے قرار، مبتلائے تکلیف

Distressed, disturbed, powerless

خضر — دیکھئے صفحہ 12

سِوا — دیکھئے صفحہ 19

نقص naqs

خرابی، کمزوری — Fault, weakness, defect

حَرف گیری harf geeree

نکتہ چینی، عیب نکالنا — Finding faults

مَظہر mazhar

ظاہر کرنے والا — One who reflects something

حق بیں haq beeN

سچی بات پر نظر رکھنے والا، دوسرے کے حقوق کو پہچاننے والا

One who has the ability to perceive the truth, one conscious of other people's rights

کیں keeN

کینہ، بغض، نفرت

Enmity, grudge, hatred rancour, malice

اَثمار asmaar

(ثمر کی جمع) ثمار، پھل، حاصل، انعام — Reward, fruit benefit, outeome, result, prize, gift

شیریں — دیکھئے صفحہ 22

زَرّیں zarreeN

سنہرا، سونے کا بنا ہوا، بیش قیمت

Golden, made of gold, invaluable

گُل چیں gul cheeN

پھول چُننے والا، پھول توڑنے والا — One picking flowers

نُور آگیں noor aageeN

نور سے بھرا ہوا، روشن — Filled with (divine) light, bright, brilliant, shining

صدق وصفا — دیکھئے صفحہ 24

بدکیش bad kaish

بدکردار، بداخلاق

Evil-doer, wicked, bad character (person)

زُہد و اِتّقا zuhd-o-itteqaa

پاکیزگی، پرہیزگاری، خوفِ خدا — Piety, fear of God

خُوگر khoogar

عادی، جسے کسی بات کی عادت پڑی ہو

Possessing the habit of something, habitual

جَور وجَفا jaur-o-jafaa

ظلم، زیادتی، زبردستی، بے رحمی Tyranny, oppression, persecution, severity, hard heartedness

لَو لگنا lau lagnaa

شوق ہونا، دُھن لگنا To be bent upon something, devoted to, to be constant in devotion to

مدعا دیکھئے صفحہ 11

پیشوا دیکھئے صفحہ 24

اِقتِدا iqtedaa

پیروی کرنا To follow in someone's footsteps

راحت رساں raahat rasaaN

خوشی پہنچانے والا

One providing peace and happiness

معرِفت دیکھئے صفحہ 13

عیاں دیکھئے صفحہ 18

فُرقت دیکھئے صفحہ 21

جلوہ کناں دیکھئے صفحہ 32

بیم beem

خوف، خطر، اندیشہ، ڈر Apprehension, dread, terror

عَدُو 'adoo

دشمن (جمع اعداء) Foe, enemy

آستاں aastaaN

آستانہ، چوکھٹ، ڈیوڑھی، دروازہ

The doorway, threshold

تقدیر دیکھئے صفحہ 11

تدبیر tadbeer

ذریعہ، ارادہ، منصوبہ، سوچ بچار، تجویز

Strategy, human design, plan, course of action, device, means, method, scheme

اِکسیر دیکھئے صفحہ 24

قوّتِ قُدسی quwwat-e-qudsi

پاک کرنے کی قوت The power of purifying and cleansing away all sins

اعداء دیکھئے صفحہ 10

تسخیر taskheer

فتح کرنا، تابع بنانا، قابو میں لانا To conquer, over power, bring under control, leash

تاثیر دیکھئے صفحہ 33

تقصیر taqseer

کوتاہی، کمی، خطا، قصور Act of remissness, weakness, fault, guilt, sin, crime

خضر دیکھئے صفحہ 12

جاہ دیکھئے صفحہ 15

کون ومکاں دیکھئے صفحہ 21

اُستخواں ustakhaaN

ہڈی Bone

جاگزیں jaa guzeeN

جگہ بنائے، جگہ لے Be entrenched

دَہاں dahaaN

منہ، دہن The mouth

خُدّام khuddaam

(خادم کی جمع) خدمت کرنے والے Servants

مَقبول maqbool

قبول کیا گیا، ہردلعزیز، پسندیدہ

Favoured with acceptance, favourite

نازل دیکھئے صفحہ 19

کیا سبب میں ہو گیا ہوں اس طرح زار ونزار

Kia sabab maiN ho giaa hooN is tarah...

40

زار ونزار دیکھئے صفحہ 29

نقشِ جِدار naqsh-e-jedaar

نوشتۂ دیوار The writing on the wall

جیبِ عاشق jaib-e-'aashiq

عاشق کا گریباں، سینہ، پیرہن

غُبار اُڑنا ghubaar urnaa

خاک ہوجانا

Scattered like dust

صفحۂ دل سے مٹانا Safha-e-dil se metaanaa

یکسر بھلا دینا

Forget completely, erase the memory from one's heart (or mind)

کِین ونقار keen-o-naqaar

کینہ، بغض، عداوت، دشمنی

Malice, rancour, enmity, ill-will

بَرسَرِ پَرخاش bar sar-e-parkhaash

اُلجھنا، جھگڑا کرنے کے قریب، لڑائی کو تیار

Predisposed to picking up a quarrel

سَرِ نِگوں sar negooN

سر جھکائے ہوئے، شرمندہ

Disgraced, embarrassed, hanging down one's head in shame

پُشت خَم ہونا pusht kham honaa

غم کی زیادتی، کمر ٹوٹ جانا

To suffer great sorrow, overwhelming grief, back-breaking calamity

زیر بار ہونا zair baar honaa

احسان سے دبنا، مقروض، بوجھ کے نیچے

To be burdened under favours and obligations

کُن kun

وجود میں آجا، خداتعالیٰ تخلیق عالم کے لئے 'کُن' فرماتا ہے، ہوجا

'Let it be!' God's decree for the creation of universe

تاریک وتار taareek-o-taar

سیاہ، کالا

Dark, black

ابرِ باراں abr-e-baaraaN

بارش برسانے والا بادل

A cloud heavy with rain

گریباں چاک geraibaaN chaak

پھٹا ہوا گریبان، خراب حال

Torn to pieces, i.e. in rags

Torn garment of the lover

تارتار taar taar

پھٹ کر دھاگہ دھاگہ ہوجانا

Tattered, in threads

بَرق وَش barq wash

بجلی کی طرح

Like lightening

صبح ومسا دیکھئے صفحہ 3

دِلفگار دیکھئے صفحہ 32

عیش وطرب 'aish-o-tarab

عیش ونشاط، خوشی وخرمی، نفسانی خوشی

Revelry, merriment, rejoicing

یاس دیکھئے صفحہ 16

قلَق qalaq

اِضطراب، بےقراری، بےچینی، غم، افسوس، گھبراہٹ

Sadness, distress, bother, trouble, worry, grief, sorrow

دوچار ہونا دیکھئے صفحہ 33

سیل وار sail waar

سیلاب کی طرح، تیز بہاؤ سے

Like a flood

حلقوں halqooN

(حلقہ کی جمع) دائرے، گھیرے

Circles (around the eyes)

مِثلِ خار misl-e-khaar

کانٹے کی طرح

Like a thorn

جُستجو justjoo

ڈھونڈ ڈھانڈ، تلاش، تجسس

Search for someone / something, curiosity

صَیّاد sayyaad

شکاری

The hunter

افسونی نگاہ afsooni nigaah

جادو کا اثر کرنے والی نظر

Magical, mesmerising eyes

مُرغِ دِل murgh-e-dil

حرکت کرنے کی وجہ سے دل کو استعارۃً مرغِ دل کہتے ہیں

Due to its constant, non-stop movement the heart is compared to a cock

دام daam

جال

A trap

نقشِ پا naqsh-e-paa

قدموں کے نشان

Footprints

maat karnaa مات کرنا
To defeat شکست دینا

بَلا دیکھئے صفحہ 11

be barg-o-baar بے برگ وبار
Leafless and fruitless, issueless بغیر پتے اور پھل کے، بے اولاد، بے ثمر

tafakkur تفکُّر
Reflection, anxiety سوچ بچار، فکر، اندیشہ

barahnah paa برہنہ پا
Bare footed ننگے پاؤں

paa boasi پابوسی
پاؤں چومنا،عقیدت کا اظہار کرنا،خوشامد کرنا
To kiss at someone's feet - a sign of extreme reverence

ham chashm ہم چشم
An equal برابر والا، ہم رُتبہ

subuk سُبک
بےحقیقت، بےاوقات، ہلکا
Debased, trivial, trifling, frivolous

aghyaar اَغیار
Rivals, opponents, enemies (غیر کی جمع) دشمن لوگ

dasht-e-ghurbat دَشتِ غُربت
State of helplessness and being without friends or supporters بے بسی و لاچاری کی حالت

ham kenaar ہَم کِنار
To embrace, to clasp ہم آغوش،بغلگیر

ma'toob مَعْتوب
جس پر عتاب/غصہ کیا جائے
Oppressed, persecuted, cursed

rukh-e-taabaaN رُخ تاباں
Glowing face, beautiful چمکتا ہوا چہرہ،خوبصورت

shu'lah roo شُعلہ رُو
One with سرخ دمکتے ہوئے چہرے والا، خوبصورت
glowing red face - ravishingly beautiful

جانْفزا دیکھئے صفحہ 34

ghatyaa گھٹیا
کم قیمت، معمولی، ادنیٰ
Of inferior quality, cheap, lowly

dur-re-shahwaar دُرِّ شاہوار
A large pearl fit for kings بہت بڑا موتی، بادشاہوں کے قابل موتی

daura-'e-lail-o-nahaar دورۂ لیل ونہار
The successive change of night into day and day into night دن اور رات کا آگے پیچھے آنا

maah roo ماہ رُو
چاند جیسے چہرے والا حسین
A face as beautiful as the moon

آشکار دیکھئے صفحہ 22

makaan مَکان
A dwelling place, a place of stay رہنے کی جگہ

زَماں دیکھئے صفحہ 6

jalwah gaah جلوہ گاہ
وہ جگہ جہاں جلوہ دکھایا یا دیکھا جائے۔
The place of display or manifestation

negaah-e-fitnahgar نِگاہِ فتنہ گر
فتنہ اُٹھانے والی نظریں،محبوب کی نگاہیں
The beloved's glance that plays havoc with the lover's heart

جِلا پانا دیکھئے صفحہ 27

bakht بخت
Luck, fate, destiny قسمت

mun'akis مُنْعکس
Reflected, mirrored عکس قبول کرنے والا

chaah چاہ
Love محبت، پیار

فگار fegaar
Lacerated, wounded, sore زخمی، مجروح، گھائل

سرو sarw
The cypress tree that stands straight and tall ایک سیدھا مخروطی درخت

سَرْو قَدْ saroo / sarw qad
As tall as a cypress لمبا قد، سرو جیسے قد والا

قُمریاں qumriaaN
Doves فاختہ کی قسم کے پرندے

ہیچ haich
بیکار، کچھ نہیں، کم، قلیل، نا قابلِ ذکر
Insignificant, worthless

شہریار shehr yaar
معاونِ شہر، بزرگ دوست، بادشاہ
The sovereign, a king

اِضْطرار izteraar
اضطراب، بے اختیاری، بے قراری
State of distress, helplessness, perturbation

اشکبار دیکھئے صفحہ 21

لیل ونہار lail-o-nahaar
Day and night, always رات دن

لعل لب la'l lab
Red lips, ruby lips سرخ ہونٹ، یاقوتی ہونٹ

شکیب واِصْطِبار shakaib-o-istebaar
Forbearance, patience, endurance, restraint, self-control صبر، آرام، حوصلہ، بردباری

دُزْدِیدہِ نِگاہ duzdeedah negaah
A side glance کن انکھیوں سے دیکھنا

ناز naaz
Love, dallying ways of the beloved نخرہ، پیار

غمزہ ghamzah
آنکھ کا اشارہ، نخرہ، ناز، معشوق کی ادا
Coquetry of the beloved

مُضْغۂ تاریک وتار muzgha-e-taareek-o-taar
A lump of flesh, i.e.a human being thrown away uselessly in the dark گوشت کا لوتھڑا، تاریکی میں پڑا ہوا بے کار انسان

اِقْتدار iqtedaar
طاقت، بڑائی، شان وشوکت، اختیار، حکومت، مرتبہ
Power, authority, influence, eminence, dignity, rank

محتاج دیکھئے صفحہ 15

پَرْوَرْدگار par ward gaar
پرورش کرنے والا، پالنے والا، خدا تعالیٰ
Providence, i.e. God

نَقائص naqaa'is
(نقص کی جمع) عیب، کھوٹ، برائیاں
Defects, faults, flaws, blemishes

مَنْبع دیکھئے صفحہ 8

مَغْلوب maghloob
مفتوح، جو زیر ہو جائے
Subdued, overcome, brought low

خوار دیکھئے صفحہ 32

رَعایا ra'aayaa
Subject people (رعیت کی جمع) محکوم لوگ

تاجدار taajdaar
The crowned king بادشاہ، تاج والا، تاجور

کامل دیکھئے صفحہ 7

محروم mehroom / mahroom
Deprived of, excluded from, one who is refused a favour کسی نعمت سے روکا گیا

حال زار دیکھئے صفحہ 38

محکوم mehkoom / mahkoom
Vassal and subject تابع رعایا، حکم کیا گیا

درگہ دیکھئے صفحہ 37

بار دیکھئے صفحہ 21

اِرشاد irshaad

ہدایت، حکم (جمع ارشادات) An order, a decree, an instruction

طالِب دیکھئے صفحہ 35

رُخِ تابانِ یار rukh-e-taabaan-e-yaar

محبوب کا روشن چہرہ Glowing face of the beloved

بہرِ خریدِ یوسُفِ فرخندہ فال

bahr-e-khareed-e-yoosuf-e-farkhandah faal

خوش قسمت یوسف کی خریداری کے لئے

For buying the fortunate Joseph

گالا gaalaa

دُھنی ہوئی روئی کا چھوٹا سا گُچھا A ball of corded cotton

چاکر chaakar

نوکر، خدمتگار A servant, a menial

قُرب وجوار qurb-o-jawaar

آس پاس، پڑوس، گردونواح، اردگرد Nearness, vicinity

عالی 'aali

بلند Glorious, lofty, exalted

تعجب ta'ajjub

حیرت، تحیر، اچنبھا Surprise, amazement, wonder

کامگار kaamgaar

کامیاب، کام کرنے والا Successful, powerful, fortunate in obtaining whatever is desired

کور دیکھئے صفحہ 19

گوش goash

کان Ear

کَر kar

بہرا Deaf

گُفتار guftaar

گفتگو، بات کرنا Speech, conversation, dialogue

فَلاح falaah

بھلائی، نیکی، آسودگی، سلامتی، عمدگی

Betterment, prosperity, safety

شہِ خوباں دیکھئے صفحہ 31

بےتاَمُل be ta'am-mul

بغیر جھجک کے، بغیر سوچے سمجھے، فوراً

Unhesitatingly, spontaneously

صدا دیکھئے صفحہ 3

جُز juz

سوائے Except for

رَگ وریشہ rag-o-reshah

اصل نسل، خوبُو، بنیاد، رَگ پٹھا، جسم کا ہر حصہ Every vein and fibre of one's being, one's inner nature

جا گُزیں دیکھئے صفحہ 40

منصوروار mansoor waar

منصور کی طرح دیکھئے صفحہ 22

مِلُونی melooni

آمیزش، ملاوٹ، کھوٹ Adulteration

شاہِ جہاں دیکھئے صفحہ 9

عداوت دیکھئے صفحہ 8

بُغض وکِیں bughz-o-keeN

جلن، حسد، کینہ Rancour, malice, grudge

غیبت gheebat

بدگوئی، پیٹھ کے پیچھے بُرا کہنا، بدی Backbiting, to speak ill of people behind their back

مار maar

سانپ A snake, a serpent

جہل دیکھئے صفحہ 20

ساعت دیکھئے صفحہ 25

مامور دیکھئے صفحہ 11

عِزّ و وَقار 'izz-o-waqaar
Honour, dignity عزت اور وَقار

دوڑے جاتے ہیں با اُمیدِ تمنا سُوئے باب
Daure jaate haiN ba ummeede-tamanna...

41

سُوئے باب soo-'e-baab
Towards the door دروازے کی طرف

رُو roo
Visage, face چہرہ

دِلآرا dil-aaraa
That which gladdens the heart, the beloved دل کو اچھا لگنے والا، دل آراستہ کرنے والا، معشوق

چنگ و رُباب chaNg-o-rubaab
Musical instruments in general - i.e. singing and dancing بجانے کے آلات مراد گانا، بجانا

عِرفاں 'irfaaN
Profound knowledge, knowledge leading to an understanding of God and God's ways معرفت، خداشناسی، پہچان

اغیار دیکھئے صفحہ 42

شہِ خوباں دیکھئے صفحہ 31

شیخ و شاب shaikh-o-shaab
Old and young بوڑھا اور جوان

حِصَنِ حَصِیں hesan-e-haseeN
A strong fort, a fortified castle مضبوط قلعہ

حُباب hubaab
A bubble بُلبُلہ

اَمر بالمعروف دیکھئے صفحہ 36

عِزّ و شاں دیکھئے صفحہ 18

آب و تاب aab-o-taab
Brightness, lustre, brilliance, excellence, distinction, merit, eminence چمک دمک، روشنی، لطافت، حسن و خوبی

نِثار کرنا nisaar karnaa
To sacrifice قربان کرنا، فدا کرنا

مُشتہر mushtahar
To proclaim, advertise, spread شہرہ کرنا

غَفلت شِعار ghaflat she'aar
The careless, negligent and remiss سُست، کمزور، بے پرواہ۔غفلت کرنے ولا، غافل

ایذا دہی eezaa dahi
To inflict torture تکلیف دینا، دکھ دینا، اذیت دینا

خوار دیکھئے صفحہ 32

سنگباری saNg baari
Stoning پتھر برسانا

تیغ آبدار taigh-e-aabdaar
A sharp, glittering sword چمکدار تلوار، تیز کاٹ کی تلوار

مُعیں mu'eeN
Helper, supporter مددگار

شر دیکھئے صفحہ 2

جامِ وصلِ یار jaam-e-wasl-e-yaar
The intoxicating draught of meeting one's heart's darling محبوب سے ملاقات کی خوشی، نشہ

اَشرار دیکھئے صفحہ 38

سرور suroor
Ecstacy, delight خوشی، مسرت

سرنگوں دیکھئے صفحہ 41

مُلتجی multaji
Pleader, one making an appeal, applicant التجا کرنے والا

عفو 'afw
Forgiveness معافی، بخشنا، بخشش

گداگر دیکھئے صفحہ 31

شہریار دیکھئے صفحہ 43

عِلْم وہُدیٰ 'ilm-o-hudaa

علم اور ہدایت
Knowledge and guidance

فہم وذکا fehm-o-zakaa

سمجھ بوجھ، دانائی، شعور، وقوف
Understanding, wisdom, discernment, sagacity, knowledge, intelligence

باصفا baa safaa

نیک، پرہیزگار، متقی
Pious, devout, righteous, God-fearing

طِینَت teenat

سرِشت، طبیعت، خُو، عادت، اصل، خصلت
Pertaining to one's nature, disposition

مُقتَدا muqtadaa

پیشوا، امام، جس کی پیروی کی جائے
Leader, guide, commander

پیشوا دیکھئے صفحہ 24

مُجتبیٰؐ mujtabaa

چنا ہوا، منتخب، برگزیدہ، پسندیدہ، رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
The Chosen One (i.e. Holy Prophet SAW)

مُصطفیٰؐ mustafaa

چنا ہوا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
The Selected One - a title of the Holy Prophet (SAW)

ربُّ الوَریٰ rabbul waraa

دو جہانوں کا ربّ
Lord of the two worlds

اِقْرار iqraar

قبول کرنا، عہد و پیمان کرنا، وعدہ کرنا، حامی بھرنا
To accede, show agreement, promise

شوروشر shoar-o-shar دیکھئے صفحہ 4

فتح وظفر fatah-o-zafar

جیت، کامیابی
Victory, success, triumph

بحروبر bahr-o-bar

سمندر اور زمین، تری اور خشکی
Sea and land

شجر shajar

درخت
A tree

سنگبار saNg baar

پتھر برسانے والا
Throwing stones

مُشک mushk

خوشبو کی اعلیٰ قسم
Musk - a most superior type of perfume

تِشنگی tishnagi

پیاس، شدتِ آرزو
Thirst, intensity of longing

سراب saraab

زمین کی وہ چمک جس پر چاند سورج کی روشنی سے پانی کا دھوکا ہوتا ہو، دھوکا ہی دھوکا
Mirage, delusion, deception

مُقام muqaam

مرتبہ
Rank, position

اُمُّ الکتاب ummul kitaab

قرآن مجید کا خلاصہ، کتاب کی ماں
Mother of all books, i.e. Quran

ابنِ ابراہیمؑ ibn-e-ibraaheem

ابراہیمؑ کا بیٹا مراد حضرت اسمٰعیلؑ
Son of Abraham (AS) - i.e. Hazrat Ishmael (AS)

عالی جناب 'aali janaab

اونچا، بلند، عظیم، اونچے مرتبے والا
Nobel, exalted, honoured

ماہ و آفتاب maah-o-aaftaab

چاند سورج
The moon and the sun

اَنْوار anwaar (نور کی جمع) دیکھئے صفحہ 15

عنوانِ رُوئے آفتاب 'unwaan-e-roo'e aaftaab

سورج نکلنے سے پہلے کی روشنی
The soft light before sunrise

اے چشمۂ علم وہدیٰ اے صاحبِ فہم وذکا

Ae chashma-'e- ilm-o-hudaa ae sahib-e-fehm

مَدِّ نظَر mad-de-nazar

Objective, وہ چیز جو نگاہ کے سامنے ہو، پیش نظر، ارادہ
goal, that which is under consideration

اَدْبار adbaar

Decline, decadence — بدنصیبی

بُغض و کِیں — دیکھئے صفحہ 44

رَہیں raheeN

Pawned — رہن رکھا ہوا

کِبر — دیکھئے صفحہ 18

دیوِ لَعیں dew-e-la'eeN

Accursed giant — قوی ہیکل، دیو پیکر لعنتی

جانِ حزیں jaan-e-hazeeN

Distraught, غمگین دل، اُداس، پریشان حال
distressed, over-wraught, agitated

اَبْرار abraar

Holy men, pious men, saints (بر کی جمع) نیک لوگ

اَشْرار ashrar

(شریر کی جمع) بُرے لوگ، شرارتی لوگ
Trouble-makers, the mischievous

مُصْلِح musleh

A reformer — اصلاح کرنے والا، درست کرنے والا

مسکن — دیکھئے صفحہ 16

اَفْکار afkaar

Cares, concerns, worries, (فکر کی جمع) سوچ بچار، غم
apprehensions, trepidations

اسیر aseer

Captive, a prisoner — قیدی

دام — دیکھئے صفحہ 41

آزار — دیکھئے صفحہ 3

محمود! با حالِ زار کیوں ہو

Mehmood! ba haal-e-zar kiyooN ho

43

حالِ زار haal-e-zaar

Pathetic, pitiable, state — خستہ حال، تباہ حال

دِلفگار — دیکھئے صفحہ 32

اَشکبار — دیکھئے صفحہ 21

اِضطرار — دیکھئے صفحہ 43

شرمسار sharm saar

Contrite, remorseful, penitent, ashamed, repentant — شرمندہ

شُمار shumaar

Count, enumeration, calculation — گنتی

سنگھار — دیکھئے صفحہ 32

بصارت basaarat

Eyesight — نظر، بینائی، آنکھ کی روشنی

رُخ rukh

Visage, face, side — چہرہ، منہ، طرف

نگار negaar

Painting, picture, تصویر، بت، خوبصورت، زیبائش
beautiful

نہ مَے رہے نہ رہے خُم نہ یہ سُبو باقی

Na ma'e rahe na rahe khum na ye suboo...

44

خُم khum

A large container for wine — شراب کی صراحی یا مٹکا

سُبو saboo / suboo

گھڑا، مٹکا، شراب رکھنے کا برتن
A decanter for dispensing wine

شکل وشباہت shakl-o-shabaahat

صورت، چہرہ، رنگ ڈھنگ
Facial features, characteristics, nature

عیش وطرب — دیکھئے صفحہ 41

راز و نیاز raaz-o-neyaaz

Secret — عاشق و معشوق کی پوشیدہ باتیں، پیار اور اخلاص

عدو دیکھئے صفحہ 40

جگر پارہ jigar paarah

جگر کا ٹکڑا، اولاد Piece of one's heart - i.e. one's progeny

میخوار mae khaar

شرابی، شراب پینے والا One drinking wine

حواس hawaas

ہوش، عقل، سمجھ، وہ قوت جس سے احساس ہوتا ہے
Senses, wits, intellect, reason

نادار دیکھئے صفحہ 26

مخزن makhzan

خزانہ، گودام Treasure-house, storehouse

تیر بردار teerbardaar

تیر اُٹھانے والا One carrying the arrows

محمدِ عربی کی ہو آل میں برکت

Muhammad-e-Arabi ki ho aal maiN barakat

46

عربی 'arabi

عرب کا باشندہ An Arab

آل aal

اولاد، بچے Progeny, descendants, children

جَمال jamaal

حسن، خوبصورتی Excellence, elegance, beauty

قَدْر qadr

عزت، بزرگی، توقیر، درجہ، مرتبہ، رُتبہ Honour, prestige, eminence, stature

جَلال jalaal

بزرگی، عظمت، رعب داب، طاقت، غصہ Grandeur, glory, majesty, power, wrath

حَلال halaal

(حرام کی ضد) مباح، جائز، درست، شرع کے مطابق، ذبح کیا ہوا ذبیحہ
Kosher, acceptable, permitted, legitimate according to religious law

personal talk between the lover and the beloved, expressions of love

جستجو just-joo دیکھئے صفحہ 41

حمد hamd

خدا تعالیٰ کی تعریف Tribute, praise (of God)

گلو guloo

گلا The throat

قُرُونِ اُولیٰ quroon-e-oolaa

(اسلام کا) ابتدائی دور The early period (of Islam)

خُو khoo

عادت، خصلت Nature, disposition

آبرو دیکھئے صفحہ 9

رُوبرو دیکھئے صفحہ 36

ملت احمد کے ہمدردوں میں غمخواروں میں ہوں

Millat-e-Ahmad ke hamdardooN maiN...

45

ناز بردار naazbardaar

نخرے اُٹھانے والا، پیار کرنے والا، عاشق A lover

جنوں junooN

دیوانگی، دُھن، سودا
Madness, having an obssession

طلبگار دیکھئے صفحہ 1

شاہد دیکھئے صفحہ 24

کافور kaafoor

دُور ہونا، ختم ہونا To be dispelled, come to an end

پَرَستار parastaar

پوجا کرنے والے، پرستش کرنے والے A worshiper, an adorer, a devoted servant

عاقِل 'aaqil

عقل والا، سمجھ بوجھ والا An intelligent person

غم واندوہ gham-o-andoh

دُکھ، افسوس، حزن، صدمہ، رنج، ملال
Great sorrow, affliction, grief

سالِک saalik

A devotee, راہ رو، خدادوست، زاہد، خدا کی راہ پر چلنے والا
seeker of the right path, one travelling on the path leading to God

فال faal

A good omen, prediction شگون، پیشگوئی

اِنتقال inteqaal

To change one's place, to move (forward) جگہ تبدیل کرنا، حرکت کرنا

ڈال daal

A branch ڈالی، ٹہنی

یقیں yaqeeN

Staunch faith, strong belief پُختہ ارادہ

اِحْتمال ihtemaal

Supposition, doubt, apprehension, possibility شک شُبہ، گمان

اِسْتِخارہ مسنون istekharah-e-masnoon

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریق پر کوئی کام یا سفر کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی چاہنا
To seek specific guidance from God before any important task or journey according to a way prescribed by the Holy Prophet (SAW)

عَبَث دیکھئے صفحہ 31

تیر وفال teer-o-faal

In old days fortune-telling was done using arrows تیر اور فال۔ پہلے زمانے میں تیر سے فال لیتے تھے۔

بَچار bachaar

Ponder, think over, consider سوچ بچار، سوچ

قُلوبِ صافیہ quloob-e-saafiah

Pious hearts (قلب کی جمع) پاک دِل

مَہْبِطِ انْوار mahbat-e-anwaar

Place where manifestations of God's light constantly descend نور کے اُترنے کی جگہ

نَخْوت nakhwat

Vanity, pride, caprice گھمنڈ، غرور، خود بینی، تکبر

عرضِ حال 'arz-e-haal

Relating one's troubles اپنی کیفیت کا بیان

وا دیکھئے صفحہ 24

اِنْفِعال infe'aal

Remorse, contrition شرمندہ ہونا

سَداد sadaad

Truth, righteousness سچائی، راستی، حق

تَفْرِیط tafreet

Decrease, reduction, decline, negligence, omission, remissness کمی کرنا، غفلت، کوتاہی

اِفْراط ifraat

زیادتی، کثرت، فراوانی
Excesses, profusion, abundance, surfeit

اِعْتِدال i'tedaal

Moderation, taking the middle course نہ کمی نہ زیادتی، میانہ روی

موجودات maujoodaat

(موجود کی جمع) مخلوقات، کل چیزیں جو خدا تعالیٰ نے پیدا کیں
All creations of God

اِتّصال it-tesaal

میل ملاپ، قرب، نزدیکی، کسی کام کا لگا تار ہونا
Contact, union, conjunction

ہِلال hilaal

Crescent پہلی رات کا چاند

روئیں roo'aiN

رونگٹے، جسم کے باریک بال
Every pore of one's being / body

ظُہور دیکھئے صفحہ 6

یَومُ الْوِصال yaum-ul-wisaal

Day of death موت کا دن

آہ دُنیا پہ کیا پڑی اُفتاد

Aah duniyaa pe kiaa pari uftaad

47

اُفتاد uftaad

Calamity, catastrophe, a دُکھ، مصیبت، اچانک سانحہ

A cruel person, heartless, merciless

سِتَم وجَور setam-o-jaur
ظلم، زیادتی، بے انصافی، تکلیف
Cruelty, oppression, injustice

داد daad
(یہاں مطلب) سزا، پاداش
Appreciation (here it means punishment, penalty, pain, suffering)

غضب دیکھئے صفحہ 10

شائق shaa'iq
شوقین، شوق رکھنے والا، مشتاق، آرزومند
One desirous of something

بیداد bedaad
ظلم وستم، بے انصافی
Cruelty, injustice

قہر دیکھئے صفحہ 24

طالب دیکھئے صفحہ 35

داد daad
آفریں، تحسین، واہ واہ
Applause, appreciation

مکین makeen
رہنے والا
A resident

قادر دیکھئے صفحہ 5

کارساز kaarsaaz
کام بنانے والا، خداتعالیٰ
The Maker of things, Almighty God, the True Accomplisher

رَبِّ عِباد rab-be-'ibaad
بندوں کا ربّ، پروردگار، انسانوں کا پالنے والا
God of mankind, the Preserver of servants

حُسّاد دیکھئے صفحہ 8

پا شکستگی pa shekastagi
چلنے پھرنے سے معذور، بے بس، مجبور
Weakness of the limbs, rendering one unable to move, helpless, weak

صیاد دیکھئے صفحہ 41

اِرشاد irshaad
حکم
Command, order

sudden misfortune, affliction, fatality

مِہر mehr
سورج
The sun

مخفی دیکھئے صفحہ 20

سَواد sawaad
سیاہی، کالک، سیاہ نقطہ جو دل پر ہوتا ہے
Blackness, the black dot on the heart

خندہ زن khaNdah zan
ہنسنے والا
Smiling, laughing, amused

دِلشاد dilshaad
خوش، بشاش
Happy, delighted

مَحصور mahsoor
حصر کیا گیا، گھرا ہوا، قلعہ بند، روکا ہوا، قید
Surrounded, beseiged

دیو deo
بھوت، ڈراؤنا پیکر
A fearful apparition, an evil spirit, a ghost

بُغض وعِناد bughz-o-'inaad
دشمنی، کینہ، عداوت، نفاق
Enmity, rancour, malice, grudge

سَر نِکالنا sar nikaalnaa
قد بڑھنا، پروان چڑھنا
Prosper, make progress

شَریعتِ حَقّہ sharee'at-e-haqqah
سچی شریعت مراد اِسلام
The true Shariah, i.e. Islam

تَغلُّب taghallub
غلبہ حاصل کرنا، قبضہ کرنا، غبن خیانت، دغا
To gain control, to overpower, deception, fraud

اِفساد ifsaad
فساد، تباہ
Disharmony, conflict, rupture, strife

فَصّاد fassaad
فصد کھولنے والا، جراح
A surgeon

فَصَد fasad
رگ
A blood vein

جَلّاد jallaad
سخت ظالم، سنگدل، بے رحم

تختۂ مشقِ بازوئے جلاد takhta-e-mashq-e-baazoo-e-jallaad

جن پر بے دردی سے ظلم ہو

Under the tyranny of a despot

طِلسمِ فریب talism-e-faraib

دھوکے کا جادو، جھوٹ، دھوکا

The spell cast by deception

پنجۂ فولاد paNja-e-foolaad

سخت اور مضبوط ہاتھ، آہنی ہاتھ — An iron hand, a firm, strong, inflexible and unyielding grip

اِستبداد istibdaad

ظلم سے حکومت کرنا — Tyranny, oppression, despotism, authoritarian rule

خُرّم وشاد khur-ram-o-shaad

خوش باش — Delighted, cheerful, pleased, happy

فرہاد farhaad

عاشقِ صادق، وہ افسانوی سنگتراش جو خسرو شاہ ایران کی ملکہ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا — Farhad, the legendary sculptor who fell in love with Shirin - the queen of the Persian Emperor Khusro

اَمانت amaanat

سپرد کی ہوئی چیز — That which is entrusted to someone's safekeeping

واجِب waajib

ضروری، لازمی، مناسب — Obligatory, compulsory, mandatory, required

اِلحاد ilhaad

سیدھے راستے سے ہٹ جانا — Atheism, apostasy

اِستِعْداد iste'daad

صلاحیت

Capability, competence, skill, capacity

تائید taa'eed

تقویت، حمایت، طرفداری، رعایت

Support, advocacy, backing

قَصر qasar

محل، ایوان، حویلی — A palace, a mansion, a castle, a large manor

ضلالت دیکھئے صفحہ 37

بدعت دیکھئے صفحہ 36

نار naar

آگ — Fire

رماد ramaad

خاک، راکھ، خاکستر — Ashes, cinders, embers

ہر چہ بادا باد harche baada baad

جو ہو سو ہو، کچھ ہی ہو — 'Whatever happens,' 'what will be, will be', come what may

---

ہے دَشتِ قِبلہ نُما لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

Hai dast-e-qiblah numaa...

48

دَستِ قِبلہ نُما dast-e-qiblah numaa

ایسا ہاتھ جو قبلہ کا رُخ دکھاتا ہو، قطب نما کی سوئی، سیدھا راستہ دکھانا — A needle of the compass - i.e. the hand that directs, guides to the right direction

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں — There is none worthy of worship except Allah

فُسوں ساز fusooN saaz

جادو، منتر، فریب کرنے والا — That which casts, a magic spell

حشر دیکھئے صفحہ 17

بپا کرنا دیکھئے صفحہ 12

عِصیاں دیکھئے صفحہ 26

عصا دیکھئے صفحہ 13

گِرہ gerah

عقدہ، گانٹھ — A knot - i.e. mystery, doubt, confusion, uncertainty

عُقدہ کُشا 'uqdah kushaa

مشکل آسان کرنے والا — That which removes the confusion, solves the mystery

عَقیدۂ ثنویت 'aqeedah-e-sanwiyyat

ایک سے زیادہ خدا ہونے کا عقیدہ — Dualism, the belief

in the existence of more than one God

تثلیث taslees

عیسائی عقیدہ کے مطابق خدا کی تین شاخیں ہیں باپ، بیٹا، روح القدس

Christian concept of Trinity - the Holy Father, the Holy Son, and the Holy Spirit

کِذب kizb

جھوٹ، دروغ گوئی

A falsehood, a lie, a fabrication, an untruth

نَے دیکھئے صفحہ 13

نیستاں دیکھئے صفحہ 31

بادِ صبا دیکھئے صفحہ 36

صنم خانہ دیکھئے صفحہ 26

حضور huzoor

اُن کی جناب میں، یعنی اللہ تعالیٰ کے آگے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، تعظیم سے مخاطب کرنے کے لئے

In the Holy presence of God Almighy, a title used to address someone to whom great respect is due (here used for Prophet Muhammad SAW)

حضرت دیّاں hazrat-e-dayyaaN

The Beneficent, دیالو سرکار، بہت اور بار بار کرم کرنے والا
One who gives generously and repeatedly

شفاعت دیکھئے صفحہ 15

نادم naadim

شرمندہ، پشیمان، شرمسار

Ashamed, embarrassed, contrite, remorseful

روزِ جزا دیکھئے صفحہ 17

جلوہ نُما jalwah numaa

نمودار ہونا، خود کو دکھانا

Manifesting, revealing one's self

لیک laik

لیکن کا مخفف

But, yet, however

پیا pya

محبوب، معشوق

Woman's beloved, sweetheart, husband

شش جہات shash jehaat

چھ اطراف، تمام عالم

The whole universe, all six sides

چہرہ نما chehrah numaa

نمودار ہونا، خود کو دکھانا

Revealing His face, manifesting

بروزِ حشر barooz-e-hashr

قیامت کے دن

On the Day of Judgement

روحِ شفا rooh-e-shifaa

شفا دینے والا جوہر

The essence of all healing

غم اپنے دوستوں کا بھی کھانا پڑے ہمیں

Gham apne dostooN ka bhi khaanaa pare...

49

مِنبر mimber

خطبہ پڑھنے کی جگہ، تقریر کرنے کی جگہ

Pulpit

عدل 'adal

انصاف

Justice, equity, fairplay

قضیہ چکانا qaziah chukaanaa

جھگڑا طے کرنا

To settle dispute

مُدَّعی mud da'i

دعویٰ کرنے والا

Proclaimer, claimant, plaintiff

رشتۂ وِداد rishta-e-wedaad

محبت کا تعلق

The bond of affection

حرف غلط harf-e-ghalat

غلط لکھا ہوا، غلط، نادرست، بے جا، بے ضرورت

An incorrect, unneccessary word

رُوئے زمیں roo-'e-zameeN

زمین کے چہرے پر یعنی زمین کی سطح پر

On the surface of the earth

مری تدبیر جب مجھ کو مصیبت......

Meri tadbeer jab mujh ko museebat...

50

تدبیر دیکھئے صفحہ 40
تقدیر دیکھئے صفحہ 11
وصل دیکھئے صفحہ 30
جِلانا دیکھئے صفحہ 27

مِہر mehr
Love, sweet harmony, affection, kindness مہربانی، محبت

خَصومت khasoomat
Enmity, hostility, animosity, antagonism عداوت، دشمنی، جھگڑا

کُلفت kulfat
Grief, vexation, misunderstanding, affliction, trouble رنج، تکلیف، مصیبت، کدورت، رنجش

حضرتِ ذی شاں hazrat-e-zeeshaaN
شان وشوکت والی ہستی
The Exalted Being - i.e. God

اَعِزّا a'iz-za
Close relation (عزیز کی جمع) قریبی رشتہ دار

تِیرہ بختی teerah bakhti
Ill-luck, misfortune کم نصیبی

زیر بیں zairbeeN
One getting to the root of the matter حقیقت کو دیکھنے والا، تہ پر نظر رکھنا

معاذاللہ ma'aazallah
May God preserve us! خدا کی پناہ، خدا محفوظ رکھے

کہ ومہ keh-o-meh
Small and big, high and low, everyone چھوٹا بڑا، خورد وکلاں، خاص وعام، ہمہ شمہ

تَغافُل taghaaful
جان بوجھ کر غفلت کرنا، بے التفاتی، کم توجہگی، بے پرواہی
Deliberate avoidance, ignorance, carelessness, inattention, taking no notice

سیادت seyaadat
Leadership, primacy, سرداری، بزرگی، امامت

superiority, domination

حلقہ دیکھئے صفحہ 41

بلائے ناگہاں balaa-'e-naagahaaN
Sudden unexpected calamity, a sudden catastrophy اچانک آنے والی مصیبت

خاک اُڑنا khaak urnaa
To be defamed, to be distraught, ruined رسوا ہونا، پریشان نظر آنا، ویران ہونا

ہلاکت halaakat
تباہی، بربادی، قضا
Death and devastation, ruination

تلخ talkh
کڑوا، تکلیف دہ
Bitter, distressing, painful, vexatious

ماہئ بے آب دیکھئے صفحہ 35

تلملانا talmalaanaa
To writhe in anguish مضطرب ہونا، بے چین ہونا

احوال ahwaal
(حال کی جمع) کیفیت
Condition, state (of mind and heart)

شبیہ shabeeh
شکل، تصویر، صورت، مانند، مشابہ
Face, picture, likeness

اَنانیت annaaniyyat
Vanity, self-pride, self-ego, vainglory خودی، پندار، غرور، گھمنڈ، خود بینی

بنانا banaanaa
To ridicule, to mock احمق بنانا، مذاق کرنا، ہنسی اُڑانا

یاس ونومیدی yaas-o-naumeedi
State of hopelessness

خدام دیکھئے صفحہ 40
نصرت دیکھئے صفحہ 5

عالَم 'aalam
The universe, the world, mankind کائنات، دنیا

عالم دکھانا 'aalam dikhaanaa
رونق دکھانا، بہار دکھانا، نیا رُخ دکھانا To demonsrate novel, miraculous, extra-ordinary, or unique phenomena

---

تری محبت میں مرے پیارے
Teri mahabbat maiN mere peyare

51

حُضور دیکھئے صفحہ 52

اِطاعت itaa'at
حکم ماننا، فرمانبرداری، تعمیلِ حکم
Obedience, submission, compliance

رَفاقت rafaaqat
دوستی، ساتھ
Companionship, friendship, camaraderie

فلسفہ falsafah
علم وحکمت' دانائی کی باتیں، علمِ موجودات، علم جس میں روحانی راہنمائی کی کمی ہو۔
Philosophy

رہروِطریقت rahraw-e-tareeqat
خداکےقرب کےرستوں کی رہنمائی کرنے والا
One guiding to the right path leading to nearness with God

ثمار samaar
(ثمر کی جمع) پھل،اثمار
Fruit

کٹھن kathin
سخت، دشوار
Difficult, hard, exhausting, troublesome

نِسبَتِ تلمُّذ nisbate talammuz
شاگردی کا تعلق
The relationship of being a student

جِلانا دیکھئے صفحہ 27

خضر دیکھئے صفحہ 12

صنم sanam
محبوب، دلبر، پیارا (جمع اصنام)
The beloved

ضلال zalaal
Errors, faults

بدعت دیکھئے صفحہ 36

آثار aasaar
(اثر کی جمع) نشانات، علامتیں
Traces, signs, symptoms

ظفر zafar
کامیابی، نصرت
Victory, success, triumph

مَردُمِ چشمِ یار mardum-e-chashm-e-yaar
محبوب کی آنکھ کی پُتلی
The pupil of the beloved's eye, beloved's favourite

کج kaj
ٹیڑھا
Askance, disdainfully, disapprovingly, critically, angrily, with ill intentions

نازاں naazaaN
ناز کرنے والا، فخر کرنا والا
Proud of (someone / something)

بہ بانگ بالا ba baaNg-e-baalaa
اونچی آواز سے
In a loud voice

نَونہالانِ جماعت مجھے کچھ کہنا ہے
Naunehaalaan-e-jamaa'at mujhe kuch kehnaa

52

نَونہالان naunehaalaan
(نونہال کی جمع) کم عمر بچے، نوجوان
Young children

شرط shart
لازم، وہ چیز جس پر کسی بات کا انحصار ہو
(On the) condition, condition on which something is based

ضائع zaai'
تلف، رائگاں، بے فائدہ، رکاوٹ، بےسود
To go waste

نصائح nasaa'ih
(نصیحت کی جمع) اچھی باتیں، نیک مشورے
Good advice

طالِب دیکھئے صفحہ 35

انعام in'aam
تحفہ، اجر، بخشش، کارگزاری کا صلہ، جمع انعامات

احکام ahkaam
(حکم کی جمع) فرمان، ارشادات، ہدایات
Commands, orders, instructions, injunctions

صَدْقہ sadqah
قربانی، خیرات، فدا
Charity, alms

مِسکیں miskeeN
غریب، عاجز، نادار
The needy, helpless, weak

غمِ ایام gham-e-ayyaam
زندگی کے روز و شب کی فکر
Worry of worldly affairs

دوش doash
شانہ، کندھا
The shoulder

اِحرام ihraam
بے سِلا کپڑا جو حج کے موقع پر پہنا جاتا ہے۔
An unstitched (white) cloth worn on the occasion of the Pilgrimage

نَیّرِ الہام nayyer-e-ilhaam
نیر سورج - الہام کی روشنی
The light of revelation

تابع
دیکھئے صفحہ 10

اَوہام auhaam
(وہم کی جمع) گمان، ذہنی تصور
Apprehensions, doubts, suspicions

مُحبان muhibbaan
محبت رکھنے والے
Those who love

مُعانِد mu'aanid
عناد کرنے ولا، دشمن، مخالف
One bearing enmity, enemy, opponent, foe, adversary

نِعمتِ عُظمیٰ ne'mat-e-uzmaa
بہت بڑی نعمت
A great blessing

دام
دیکھئے صفحہ 41

مُدَبِّرْ mudabbir
تدبیر کرنے والا، دانشمند، عقلمند
A thinker; a wise, intelligent person

Reward, present

سوز soaz
تپش، جوش و جذبات
Burning passion, devotion, zeal

مَغْز maghz
بھیجا، اصل، گُودا
Core, essence, intellect

نخوت nakhwat/nikhwat
غرور، تکبر، گھمنڈ، گمان
Haughtiness, conceit, arrogance, pride

بَرْقِ غضب barq-e-ghazab
غصے کی آگ
Fire of anger/wrath

دُشنام dushnaam
گالی گلوچ
Abusive language

خیراندیشی khair andeshi
بھلا چاہنا
Good wishes

عیب چینی 'aib cheeni
عیب تلاش کرنا، نکتہ چینی کرنا
Finding faults, criticising

مُفْسِدْ mufsid
فساد کرنے والا
One who creates disorder, riots, and/or disturbance

نَمّام nammaam
چغل خور
A snitch, a talebearer, tell tale, troublemaker

حِرص hirs
ہوس، لالچ
Greediness, avarice

زُہد و قناعت zuhd-o-qanaa'at
تھوڑی سی چیز پر خوش رہنا
Being content with little, contentment

سیم seem
چاندی، دولت، روپیہ
Silver, wealth, money

دِلآرام dil aaraam
دل کا سکون، چین
Heart's satisfaction

رَغْبت raghbat
میلان، رجحان، کشِش
Inclination, willingness, preference

اِکْرام ikraam
عزت، توقیر Honour, respect

عُسر 'usr
آسانی،آسائش Ease

آسائش aasaaish
راحت،آرام،سکھ چین Comfort

نفسِ وحشی nafs-e-wahshi
سرکش نفس، گستاخی کی طرف میلان، بے قابو خواہشات
The rebellious self, unleashed desires

جفا کیش jafaa kaish
ظلم کرنے کا عادی، ظالم The oppressor

رام raam
تابع، مطیع، فرمانبردار Obedient, tame, submissive

من man
دل، ضمیر Heart, mind

قطع qita'/qata'
تراش، کاٹ، طور طریق، ڈھنگ، طرز
Cut, form, shape, lines

سرِ بام sar-e-baam
چھت پر On the roof

نزاکت nazaakat
باریکی، لطافت، نفاست، نازک مزاجی
Fineness, decency

نَصِیبِ نِسواں naseeb-e-niswaN
خواتین کا حصہ،عورتوں کے مزاج کے مطابق
Women's share - i.e. suited to their nature

جفاکش jafaa kash
محنتی، سختیاں برداشت کرنے والا
A diligent hard worker

گُل اندام gulaNdaam
پھولوں جیسا Dainty like a flower

مگس magas
مکھی A fly

دُرد durd
تلچھٹ The dregs, the residue

تہِ جام tah-e-jaam
جام کے نیچے، تلچھٹ The dregs of wine

منزلِ مقصود manzil-e-maqsood
وہ جگہ جہاں پہنچنے کا اِرادہ ہو Destination

سُست گام sust gaam
آہستہ چلنا، سست رفتاری To walk slowly

گامزن gaamzan
تیز چلنا To walk briskly

رہِ صدق وصفا rah-e-sidq-o-safaa
سچی راہ، پاکیزگی، کا رستہ The path to righteousness and piety

سرانجام sar aNjaam
مکمل کرنا، نتیجہ، انتظام، بندوبست To accomplish, complete, arrange, carry out

آموختہ aamokhtah
پڑھا ہوا سبق، پچھلا سبق
Revision of the previous lesson

درس dars
سبق A lesson

خام khaam
کچا، ناپختہ Raw, unripe, unprepared

مِہرِ انوار mehr-e-anwaar
روشن سورج Bright sun

درخشندہ darakhshaNdah
چمکتا ہوا، نورانی Sparkling, glowing

یاد جس دل میں ہو اُس کی
Yaad jis dil maiN ho us ki

53

حیف دیکھئے صفحہ 9

رَفیق rafeeq
A friend, companion, comrade دوست، ساتھی

بےسروساماں be sar-o-saamaaN
A destitute; penniless, impoverished بےزر، مفلس، بےنوا، فقیر

جیب jaib
Garments, vestment, attire, dress لباس، پیراہن

پارہ paarah
To be in tatters دھجی دھجی ہونا، تارتار ہونا

چاک chaak
Torn پھٹا ہوا

گریباں grebaaN
پوشاک کا وہ حصہ جو گلے کے نیچے رہتا ہے
The neck opening of a dress

میزباں meezbaaN
ضیافت کرنے والا، دعوت کرنے والا، مہمان بُلانے والا، مہمان نواز، صاحبِ خانہ جو دعوت کرے۔
The host

رِنْد riNd
A free-thinker, a drunkard آزاد شخص، شرابی

مخمور دیکھئے صفحہ 34

بادۂ عرفاں baadah-'e-'irfaaN
The intoxicating drink of having a knowledge of God خداشناسی کی لذت

فِردَوس firdaus
Paradise جنت، بہشت

رَوضۂ رضوان rauza-'e-rizwaan
Paradise, heaven, the lofty Paradise, the gardens of Eden بہشت، باغ، فردوسِ بریں

پشیمان دیکھئے صفحہ 27

یک جان yak jaan
Joined in body and soul, united, united in heart خوب گھلے ملے

کان kaan
منبع، سرچشمہ، معدن، وہ جگہ جہاں سے کھدائی کر کے دھاتیں اور

تابعِ فَرماں tabi'-e-farmaN
One who submits to a command حکم کی فرمانبرداری کرنے والا

تُف tuf
Woe unto you! افسوس کا کلمہ

بندۂ احسان baNda-'e-ihsaan
One under an obligation احسان مند

سوختہ دل soakhtah dil
A saddened heart جلا ہوا دل، غمگین

ہِراساں heraasaaN
Frightened, fearful, apprehensive, dejected, despondant ڈرا ہوا، خوفزدہ، مایوس

حِرماں hirmaaN
Hopelessness, bad luck, misfortune نااُمیدی، بدنصیبی، بدقسمتی

دست وگریباں dast-o-graibaaN
لڑائی، ہاتھاپائی
At each other's throats - i.e. fighting

لیک دیکھئے صفحہ 52

الہام ilhaam
وحی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے دل میں آئی ہوئی بات، اِلقا
Revelation

طِفل tifl
An infant, a child بچہ

انجان aNjaan
نہ جاننے والا، اجنبی، بیگانہ، ناواقف
Ignorant, stranger, unknown

ہجر دیکھئے صفحہ 30

درماں دیکھئے صفحہ 26

برگ barg
A leaf پتہ

زاد zaad
Provisions (for journey) سامان

جواہرات نکالتے ہیں۔ The fountainhead, the well-spring, main source, a mine (of minerals, precious metals/stones etc.)

اَبلہ ablah
نادان، بیوقوف، احمق
A simpleton, a dolt, stupid, silly

پِنہاں دیکھئے صفحہ 27

انگشت بدنداں دیکھئے صفحہ 9

مکر makr
فریب، چالبازیاں، دھوکا Deception, fraud

ضرر zarar
نقصان Harm, injury, damage

آئینِ سماوی aa'een-e-samaawi
آسمانی منشور God's Decree

مَنافی manaafi
اُلٹ، منع Contrary, opposite

آریوں کو مری جانب سے سُنائے کوئی
AariyoN ko meri jaanib se sunaa'e koi

54

آریہ aareeyah
ایک قدیم قوم کا نام ہے جو ہندوستان میں آباد ہوئی۔ ہندوستان کے ایک مذہبی فرقے کا نام بھی ہے جس کے بانی سوامی دیانند سرسوتی مانے جاتے ہیں یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریہ قوم کے عقائد پر بیان کرتا تھا۔
An ancient race settled in India. Also the name of a religious sect in India founded by Swami Daya Nand Sarswati. This sect claims to follow the beliefs of the ancient Aryans.

شہادت shahaadat
گواہی، ثبوت Evidence, proof

بیہودہ be hoodah
بے معنی، بکواس Nonsense, rubbish

بے پر کی اُڑانا be par ki oraanaa
بے بنیاد بات مشہور کرنا To spread rumours

صیاد دیکھئے صفحہ 41

صید said
شکار A prey

شیش محل sheesh mahal
وہ مکان جس میں چاروں طرف شیشے لگے ہوں A house studded with mirrors, a glass house

سا کِن saakin
رہنے والا An inhabitant, a dweller, an inmate

تاک میں بیٹھنا taak maiN baithnaa
تلاش میں رہنا، وقت کا انتظار کرنا
To lie in wait, to bide time

ناقُوس naaqoos
سَنکھ جو ہندو پوجا کرتے وقت بجاتے ہیں
A conch; Hindus blow one during worship to give call for congregation

وید waid
ہندوؤں کی مذہبی کتاب Vedas, the religious book of Hindus

ساغرِ حُسن تو پُر ہے کوئی مَے خوار بھی ہو
Saaghir-e-husn to pur he koi maekhaar bhi ho

55

ساغَر saaghar
شراب کا پیالہ، جام، پیالہ
A goblet of wine, a wine glass

مَے خوار دیکھئے صفحہ 48

طالِب دیکھئے صفحہ 35

مخفی makhfi
پوشیدہ، چھپا ہوا
Hidden, secret, concealed, covert

اِخفا ikhfaa
پوشیدہ کرنا، چھپانا
To hide, conceal, secrete, mask

فلاح دیکھئے صفحہ 44

ہمسری hamsari
برابری، شراکت Match, equality

چشمۂ فیض وعنایات chashmah-e-faiz-o-'inaayaat
لُطف ومہربانی کا چشمہ
A continuous spring of blessings and favours

حجاب hijaab
پردہ، لحاظ، روک
Veil, inhibitions

چاک دیکھئے صفحہ 57

کاری kaari
کارگر، بااثر
Effective, successful

رُویَت دیکھئے صفحہ 37

محجوب mehjoob / mahjoob
شرمندہ، نادم
Embarrassed, ashamed, feeling contrite

پردۂ زنگاری pardah-e-zaNgaari
سبز ہرے رنگ کا پردہ مراد آسمان
A green-coloured veil or cover - i.e. sky

نَخل nakhl
درخت
A tree

تبر دیکھئے صفحہ 20

واغیاثا waa gheyaasaa
اے فریاد سُننے والے
O, Deliverer from difficulties! i.e. Allah

ساعت دیکھئے صفحہ 25

میں ترا دَر چھوڑ کر جاؤں کہاں

MaiN teraa dar chor kar jaaooN kahaaN

57

فکروحُزن fikr-o-huzn
غم، فکر
Grief, sorrow

نِہاں دیکھئے صفحہ 18

عِصیاں 'isyaaN
گناہ، خطا، جُرم
Sins, faults, crimes

اَبرِ اَشکِ توبہ abr-e-ashk-e-tobah
ندامت کے آنسو، پشیمانی کا رونا
Tears of repentance, remorse, contrition

عدو دیکھئے صفحہ 40

مؤثر mu'ssar
اثر ڈالنے والا
Effective, forceful, persuasive, compelling

سوز دیکھئے صفحہ 55

مہبطِ انوار دیکھئے صفحہ 49

طبیب tabeeb
حکیم، ڈاکٹر، معالج، علاج کرنے والا
The physician, the healer, the therapist

سر مارنا sar maarnaa
لاحاصل کوشش کرنا
To make a futile effort

آزار دیکھئے صفحہ 3

چارۂ کار chaara-e-kaar
علاج، تدبیر
A cure, a remedy, a treatment

محرمِ اسرار mahram-e-asraar
رازدار، ہمراز، حال سے واقف
A confidant

مُونِس moonis
اُنس رکھنے والا، ہمدم، دلی دوست، ہم نشین
Sympathizer, friend, well-wisher

غم خوار دیکھئے صفحہ 7

سالِک دیکھئے صفحہ 49

مِنْہاج minhaaj
راستہ، شاہراہ، طریق
A highway, avenue, path

وُصول wusool
مُراد کا حاصل ہونا، مُراد کا پانا
Realization of the desired goal

ابرار abraar
نیک لوگ
Holy or pious men, saints

مجھ سے مِلنے میں اُنہیں عُذر نہیں ہے کوئی

Mujh se milne maiN unhaiN uzr nahiN he koi

56

عذر دیکھئے صفحہ 11

طُور پہ جلوہ کُناں ہے وہ ذرا دیکھو تو

Toor pe jalwaa kkunaaN he wo zaraa dekho...

58

طُور دیکھئے صفحہ 32

بخدا bakhudaa

خدا کی قسم By God!

شہِ خُوباں دیکھئے صفحہ 31

بیگانہ begaanah

غیر، پرایا، اجنبی، پردیسی A stranger

عاقِل دیکھئے صفحہ 48

نگہِ ہوش رُبا negah-e-hoash rubaa

ہوش اُڑا دینے والی نگاہیں A glance that confounds

عشقِ مجازی 'ishq-e-majaazi

انسانوں سے عشق، بناوٹ کا عشق The allusive love (i.e. of human beings), unreal love

رویت دیکھئے صفحہ 37

صبح ومسا دیکھئے صفحہ 3

مجنوں majnooN

(عشق میں) پاگل، عاشق Crazy (with love), lovers

جلوہ نما دیکھئے صفحہ 52

لے گرپ le grip

انفلوئنزا Influenza

عالَم دیکھئے صفحہ 53

حشر بپا ہونا دیکھئے صفحہ 51

جلوۂ یار jalwah-e-yaar

خدا تعالیٰ کا نور، خدا تعالیٰ کا نظر آنا

Manifestation of God's light

اَلطافِ خدا altaaf-e-khudaa

اللہ تعالیٰ کے کرم، احسان، لطف

Allah's blessings, benevolence, favours

حقیقی عشق گر ہوتا تو سچی جستجو ہوتی

Haqeeqee ishq gar hotaa to sachchee...

59

جستجو دیکھئے صفحہ 41

دِہ deh

دیہات A village

کُو بہ کُو koo-ba-koo

گلی گلی In every street and lane

لایزال دیکھئے صفحہ 11

لم یزل دیکھئے صفحہ 11

بُو boo

خوشبو، خو بو، اطوار Similitude of characteristics

جُزْ دیکھئے صفحہ 44

جاناناں دیکھئے صفحہ 31

لیک دیکھئے صفحہ 52

شبیہِ یار shabeeh-e-yaar

دوست کی شکل وشباہت

A friend's countenance/visage

درِ میخانہ اُلفت dar-e-maikhaanah-e-ulfat

محبت کے شراب خانے کا دروازہ، دربارِ الٰہی

The doorway to the house of intoxicating love - i.e. The Divine Court

واہونا دیکھئے صفحہ 24

جُو joo

ندی A river, a brook, a stream

عِرفاں دیکھئے صفحہ 45

بے پایاں دیکھئے صفحہ 37

سالک دیکھئے صفحہ 49

آنکھیں چار ہونا aaNkhaiN chaar honaa

ایک دوسرے کے سامنے، مدمقابل To be face to face, looking eye to eye

پارہ پارہ ہونا paarah paarah honaa

تار تار ہونا، ٹکڑے ٹکڑے ہونا

Reduced to tatters, torn to shreds

رَفو rafoo

To repair, to darn a torn area of a garment or cloth مرمت کرنا، پھٹی ہوئی جگہ کو بھرنا

ملک بھی رشک ہیں کرتے وہ خوش نصیب ہوں مَیں

Malak bhi rashk haiN karte woh khushnaseeb

60

ملک دیکھئے صفحہ 8

غَضب دیکھئے صفحہ 10

سِتم دیکھئے صفحہ 10

مجیب mujeeb

The Answerer of prayers - an attribute of God جواب دینے والا، قبول کرنے والا، خدا تعالیٰ کی صفت

عَدُو دیکھئے صفحہ 40

نجیب najeeb

شریف، بزرگ

Person of noble birth, honourable

مُخطی mukhti

جس سے بے ارادہ خطا ہو جائے۔

One who falters unintentionally

مُصیب museeb

One who gets to the root of the matter بات کی تہ کو پہنچنے والا، ٹھیک کہنے والا

رَقیب دیکھئے صفحہ 30

صیاد دیکھئے صفحہ 41

عندلیب (جمع عنادل) دیکھئے صفحہ 35

سلطنت دیکھئے صفحہ 20

اِکرام دیکھئے صفحہ 56

نَقیب naqeeb

A proclaimer تشہیر کرنے والا

میرے مولا مِری بگڑی کے بنانے والے

Mere maulaa meri bigri ke banaane waale

تِشنہ لب tishnah lab

One with thirsty parched lips پیاسے ہونٹ، پیاسا

کوثر kausar

جنت کی ایک نہر، جنت کا حوض

The name of a spring in paradise

نظرِ مہر nazar-e-mehr

مہربانی کی نظر، پیار سے دیکھنا

A glance of love and affection

نظرِ قہر nazar-e-qehr

غصے کی نظر، غصے سے دیکھنا

To look in anger and wrath

مُرَوَّت دیکھئے صفحہ 3

آنکھیں دکھانا aaNkhaiN dekhaanaa

To look wrathfully غضب کی نگاہ سے دیکھنا

خضر دیکھئے صفحہ 12

شبِ ظلمت shab-e-zulmat

A dark night, period of difficulties and misfortune تاریکی کی رات، مشکل حالات

لگی دل کی lagi dil ki

A heart on fire دل کو لگی ہوئی (آگ)

گنجِ مُعارِف gaNj-e-mu'aarif

خداشناسی کا خزانہ

A treasuretrove of knowledge of God

رِحلت rehlat

Passing away, dying وفات، رخصت

کُوچۂ یار koochah-e-yaar

Path leading to the beloved محبوب کی گلی

صبح و مسا دیکھئے صفحہ 3

دامن گیر دیکھئے صفحہ 26

پیٹھ میدانِ وغا میں نہ دِکھائے کوئی

Peeth maidaan-e-waghaa maiN na dekhaa'e...

وغا waghaa
لڑائی، جنگ
Battle, war

خاک اُڑانا khaak uraanaa
رُسوا کرنا، ویران کرنا
To disgrace, bring to disrepute

لگی دِل کی
دیکھئے صفحہ 61

غم وہم gam-o-ham
دُکھ، افسوس، ملال، رنج، غم
Grief, sorrow, anguish, affliction

ہیچ
دیکھئے صفحہ 43

دیدۂ شوق deedah-e-shauq
محبت بھری نگاہیں، اشتیاق سے دیکھنا
Eager eyes

گُرز gurz
ایک ہتھیار جو اُوپر سے گول موٹا اور نیچے سے پتلا ہوتا ہے
A mace

مُگدر mugdar
وہ بھاری لکڑی جو ورزش کے لئے ہاتھ سے اُٹھاتے ہیں۔
A club

خاک آلودہ khaak aaloodah
جس کو مٹی لگی ہو
Covered in dust, dusty

برادر baraadar
بھائی، دوست، ساتھی
A brother, mate, friend

جُرعہ jur'ah
گھونٹ
A sip, a swallow, a draught

دُختِ رَز dukht-e-raz
شراب، انگور کی شراب
Wine, wine made from grapes

تِشنگی
دیکھئے صفحہ 46

خُم
دیکھئے صفحہ 47

خَلق khalq
پیدائش، مخلوق
Creation, the mankind

تکوین جہاں takween-e-jahaaN
جہاں کی تخلیق، عالَم وجود میں آنا
Creation of the Universe

راست raast
سچ، درست، ٹھیک، صحیح
True, correct

بِگڑی بنانا bigri banaanaa
خراب معاملے یا حالت کو بہتر کرنا
To set matters right

نَفس nafs
جان، رُوح، ہستی
One's being, soul, life-spirit

خاک میں ملانا khaak maiN milaanaa
برباد کرنا، ضائع کرنا، ناپید کرنا
To destroy, annihilate

پردۂ زُلفِ دوتا رُخ سے ہٹا لے پیارے

Pardah-e-zulf-e-dotaa rukh se hataa le piaare

63

زُلف دوتا zulf-e-dotaa
گھنی زُلفیں
Thick tresses of (long) hair

بحرِ مَعاصی behr-e-ma'aasi
گناہوں کا سمندر
An ocean of sins and transgressions

اعداء
دیکھئے صفحہ 10

جان کے لالے پڑنا jaan ke laale parnaa
جینے کی اُمید نہ رہنا
To lose hope of life

یکہ و تنہا yakah-o-tanhaa
بالکل اکیلا
All alone, solitary

رِسالے resaale
افواج
Armies

خادِمِ دَر khaadem-e-dar
نوکر
Doorman, servant

دَشت و کہسار dasht-o-kuhsaar
صحرا اور پہاڑ
Desert and mountains

کنگال kaNgaal
مفلس، نادار، محتاج
Destitute, empty-handed

چھالے chaale
آبلے، پھپھولے
Blisters

افکار وہُموم afkaar-o-humoom
Worries, concerns, cares, troubles, apprehensions — سوچ بچار، غم فکر

بارک اللہ barakallah
May Allah make it blessed for you (a prayer) — اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک کرے

غنی
دیکھئے صفحہ 32

نکبت nakbat
Poverty, penury, sad plight — افلاس، بدحالی

خواری khaari
رسوائی، ذِلت، پریشانی
Wretchedness, disrepute, dishonour

مائدہ maa'edah
Heavenly food — کھانا، نعمت

سُلطاں sultaaN
بادشاہ، مراد اللہ تعالیٰ
King, emperor, i.e. God Almighty

خوانِ ہدایت khaan-e-hidaayat
خوان کا مطلب دسترخوان، ہدایت رہنمائی
A tablecloth laid out with spiritual food that serves as guidance towards the right path

سَگِ دُنیا sag-e-dunyaa
دُنیا کا کُتّا، دنیاوی لذّتوں کا دلدادہ
One fond of worldly pleasures, materialistic

قَلبِ عاصی qalb-e-'aasi
The sinful heart — گنہگار دِل

طَیّب tayyib
Pure, holy — پاک

صافی saafi
Clean, pure — صاف، خالص

سرکہ sirkah
Vinegar — گنے یا انگور کا شیرہ جسے سڑا کر خمیر اُٹھا لیتے ہیں

ید بیضا yad-e-baizaa
A sparkling — سفید چمکدار ہاتھ، حضرت موسیٰ کا معجزہ

مئے وصل mae wasl
The intoxicating experience of meeting one's beloved — ملاقات کا لُطف

حِزبِ شیطاں hizb-e-shaitaaN
A group or team of the devil — شیطان کا گروہ

رَخنہ rakhnah
Obstruction, hindrance — خلل، مزاحمت

کیوں غُلامی کروں شیطاں کی خدا کا ہوکر

KioN ghulaami karooN shaitaaN ki khudaa...

64

پزیرا pazeeraa
That which is accepted or granted — قبول کرنے والا، قبول کیا گیا، قبول، منظور

جذب jazb
کشش، انہماک
Absorption, allurement, attraction

مسیحا maseehaa
چارہ گر، معالج، طبیب، ڈاکٹر، علاج
Messiah, physician, healer, doctor, cure

سرو
دیکھئے صفحہ 43

اَحْباب ahbaab
Friends, cronies — حبیب کی جمع، دوست، آشنا

تقریب taqreeb
Cause, reason, occasion, opportunity (of meeting) — باعث، وجہ، موقع محل، ملاقات کا ذریعہ

تَرَحُّم tarahhum
رحم، شفقت، ہمدردی
Kindness, mercy, sympathy, compassion

نچلا nichlaa
Quiet, subdued — خاموش، چپ چاپ

جُنبشِ لَب jumbish-e-lab
Movement of the lips, i.e. the act of speaking — ہونٹ کی حرکت، بولنا

white hand, a miracle given to Moses

ہے رضائے ذاتِ باری اب رضائے قادیان

He razaa'e zaat-e-Baari ab razaa-'e-Qadian

65

رضا razaa

One's will or intent — مرضی

مُدَّعا دیکھئے صفحہ 11

اموال amwaal

Material possessions — (مال کی جمع) دنیاوی مال متاع

طالِب دیکھئے صفحہ 35

دیدار دیکھئے صفحہ 38

گدا دیکھئے صفحہ 23

عرشِ معلیٰ 'arsh-e-mo'allaa

سب سے اُونچا آسمان

The highest sphere of heaven

اِدَّعائے پیار idda'aa-'e-peyaar

Claims of love, protestations of love — پیار کا دعویٰ

لِوا liwaa

A flag, a standard — جھنڈا، علَم

مُعْجِز نُما mu'jez numaa

معجز نمائی، معجزہ دکھانے والا، کرشمہ دکھانے والا

Miraculous, one who shows miracles

افسون afsoon

Magic, mesmerism, hypnotism — جادو، سحر

زُلفِ دوتا دیکھئے صفحہ 62

مُحال دیکھئے صفحہ 19

کوچہ ہائے قادیاں koochah haa'e QadiaN

The streets of Qadian — قادیان کی گلیاں

بانَیلِ مَرام baa nail-e-maraam

حصول مقصد، مراد پانے کے ساتھ، مقصد پورا ہونے کے ساتھ

With the attainment of goals, with the desire fulfilled, success

رَخْتِ سفر rakht-e-safar

To prepare for a journey — سفر کی تیاری کرنا

چرخِ چہارم charkh-e-chahaarum

The fourth sky — چوتھا آسمان

بنا binaa

Foundation — بنیاد

ناقہ naaqah

A she - camel — اونٹنی، سانڈنی

ضیاء ziyaa'

Light, brilliance, splendour — روشنی، چمک، رونق

بہاؤاللہ bahaa'ullah

God's glory — اللہ تعالیٰ کی رونق

میں تو کمزور تھا اس واسطے آیا نہ گیا

MaiN to kamzoar tha is waaste aayaa na giaa

66

نَفَس دیکھئے صفحہ 62

ارض وسما دیکھئے صفحہ 32

تشریع tashree'

(Islamic) Sharia'at — شریعت

شَشْدَر shashdar

Astounded, astonished — حیران پریشان، ہکّا بکّا

قول qaul

Words, saying, promise — بات، کلام، وعدہ

صفحۂ دہر safha-e-dehr

The earth, the world — روئے زمین، دُنیا

صائب saa'ib

Correct, right — درست، ٹھیک

کیفیت kaifiyyat / kaifi-yat

حالت، احوال، حقیقت، عالم، (جمع کیفیات)

State, condition

جاہ و عزت jaah-o-'izzat

Dignity and honour, — شان وشوکت، احترام

بے ثمار be-samaar
بغیر پھل کے، بے فائدہ Fruitless, futile

رائگاں دیکھئے صفحہ 27

رہن rihn
گروی Pawned

گبر gabr
آتش پرست، زردشت کا پیرو A fire-worshipper, an infidel, a follower of Zoroaster

صبح ومسا دیکھئے صفحہ 3

کسب معاش kasb-e-ma'aash
روزی کمانا To earn a living

رہیں دیکھئے صفحہ 47

نیم جان دیکھئے صفحہ 20

چیرہ دستیاں cheerah dastiyaaN
ظلم، جبر، غلبہ، طاقت، قوت، برتری Supremacy, control, dominance, power, hold, oppressions, excesses, brutality, tyranny

محو ہونا mahv honaa
بھول جانا، مٹ جانا
To be forgotten, erased, efaced

خصلت khaslat
عادت Habit, disposition, nature

اِمتنان imtenaan
احسان کرنا To bestow a favour

خُلق khulq
عادت، خصلت، خوش مزاجی، وصف
Nature, habit, politeness, civility, good-disposition, amiability, good-manners

خَلق دیکھئے صفحہ 62

برگشتہ bargashtah
پھرا ہوا، منحرف، مخالف
Alienated, withdrawn, disaffected, discontented, antagonistic, hostile

مَنْبع دیکھئے صفحہ 8

grandeur, magnificence

کِبر دیکھئے صفحہ 18

کان دیکھئے صفحہ 57

نقش اُڑانا naqsh uraanaa
(کسی چیز کی) چھاپ، خیال، تصور، تاثیر یا اثر کو مٹانا
To erase the imprint, memory, image, impression or influence of something

---

صیدوشکارِ غم ہے تُو مُسلِمِ خستہ جان کیوں
Said-o-shekaar-e-gham he too muslim...

67

صیدوشکار said-o-shikaar دیکھئے صفحہ 58

خستہ جان khastah jaan
پریشان، آزردہ دِل، بدحال، گھائل
Afflicted, plagued, distressed, agrieved, anguished, weighed-down, oppressed

امان دیکھئے صفحہ 20

فراخ fraakh
کھلا، کشادہ، وسیع (کشادہ دِل) Broad, spacious, wide, ample; also: generous, large-hearted

گردشِ آسمان gardesh-e-aasmaan
بدنصیبی، بدقسمتی کا چکر The wheel of misfortune, adversity, ill luck

ما مضٰی maa mazaa
جوگزر گیا، جو ہو چکا، گزشتہ Bygone, former, past, lost, forgotten

آن بان aan baan
شان وشوکت، فخر
Honour, prestige splendour, glory

سیف saif
تلوار A sword

جہل دیکھئے صفحہ 20

رفیقِ دہر rafeeq-e-dehr
دنیا کا دوست A friend of the world

رسمِ وِداد rasm-e-wedaad
محبت کا تعلق
Ties of affection, bonds of love

قطع کرنا qata' karnaa
کاٹ دینا، ختم کر دینا، جاری نہ رکھنا
To sever, to cut off, to discontinue

غُلامِ در ghulaam-e-dar
دوست احباب، ماتحت لوگ، در کے نوکر، ملازم یہاں معنی زمین و آسمان کی سب اشیاء کے ہیں
Servants; here it refers to everything present in Heaven and earth

اہلِ پیغام یہ معلوم ہوا ہے مجھ کو

Ahl-e-paighaam ye maa'loom hua he mujh ko

68

اہلِ پیغام ahl-e-paighaam
وہ لوگ جو حضرت خلیفہ اوّل کی وفات کے بعد خلافت سے علیحدہ ہو گئے۔
The people who separated from Khilafat after the demise of Hazrat Khalifatul-Masih the First (RA)

وفا کیش wafaa kaish
وفا شعار، وفادار
Loyal, faithful, devoted

رَن بیر ran beer
بہادر، جنگجو، سورما
Brave and gallant warriors, seasoned soldiers

چھلنی کرنا chalni karnaa
چھید کرنا، زخمی کرنا
To pierce, to inflict wounds

پُشت pusht
کمر، پیٹھ
Back

آزمائش aazmaa'ish
امتحان، جانچ، پرکھ، مشق
Test, trial, practice

شکوہ shikwah
شکایت
A complaint, grievance

پیر peer
ہادی رہنما، مرشد
Guide, a spiritual leader, reformer

خطا گیر khataa geer
غلطی پکڑنے والا
Fault-finder

غَیبت ghaibat
غیر موجودگی، غیر حاضری
Absence

بیعت bai'at
اطاعت کا عہد
Pledge of allegiance

مَغْلوب
دیکھئے صفحہ 43

یَومُ الْبَعْث yaumul ba's
جی اُٹھنے کا دن، یومِ حشر
The day of Ressurection

قَضا
دیکھئے صفحہ 1

شہتیر shehteer
بڑی کڑی جس پر چھوٹی کڑیاں رکھی جاتی ہیں۔
Support, a large beam supporting the roof

طامِعْ taame'
حریص، لالچی، طمع کرنے والا
Greedy, avaracious, covetous, grasping

کفگیر
دیکھئے صفحہ 4

نخچیر nakhcheer
شکار، صید، شکار کیا ہوا جانور
The hunted prey

نہیں ممکن کہ میں زندہ رہوں

NahiN mumkin ke meiN zindah rahooN

69

نفسِ امّارہ nafs-e-ammaarah
برائی کی طرف مائل کرنے والا نفس
The self that incites to sin

سرکش sarkash
نافرمان، باغی
Disobedient, rebellious

سیخ پا seekh paa
بہت ناراض ہونا
To be very upset

ذرہ تن zarrah-e-tan
جسم کا ہر ذرہ
Every fibre of one's body

مدعا
دیکھئے صفحہ 11

مانی maani
ایک مشہور و معروف نقاش (276-216ء) جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا تھا اور نقاشی کو اپنا معجزہ بتاتا تھا

مُعَزَّز mu'azzaz
عزت والا، بزرگ، شریف، وقیع
Honourable, respectable, noble

ثناخواں sanaa khaaN
People singing praises, people who praise تعریف کرنے والے لوگ

جویاں joyaaN
تلاش کرنے والا، ڈھونڈنے والا
One who seeks, seeker

اِتّقا دیکھئے صفحہ 11

زیرِفرماں zair-e-farmaaN
Obedient, law-abiding محکوم، ماتحت

دِل مِرا بےقرار رہتا ہے

Dil meraa beqaraar rehtaa he

71

فگار دیکھئے صفحہ 43

خُمار دیکھئے صفحہ 32

اشکبار دیکھئے صفحہ 21

تاریک وتار دیکھئے صفحہ 41

خوار دیکھئے صفحہ 32

سوختہ sokhtah
Burnt, aggrieved جلا ہوا

طبیب دیکھئے صفحہ 59

وحشت wehshat / wahshat
Fright, terror, dread, madness, apprehension گھبراہٹ، خوف، جنون، دیوانگی

عارضی 'aarezi
Temporary, transient تھوڑی مدت کیلئے، وقتی

فرار faraar
To escape, flee, run away بھاگنا،

نَقار naqaar
Jealousy, malice, envy, grudge, animosity, enmity, hatred کینہ، نفاق، حسد، دُشمنی

Manes (216-276 AD) - a renowned painter who lay claim to prophethood

بہزاد bahzaad
Name of a famous painter ایک نامور مصور کا نام

مثیل maseel
نظیر، مِثل، مانند، صورت، نمونہ
Image, in the likeness of

مریم نے کیا ہے ختم قرآں

Maryam ne kiyaa he khatm Qur'aaN

70

عرفاں دیکھئے صفحہ 45

آمین aameen
اللہ تعالیٰ میری دعا قبول فرما، قرآن پاک مکمل پڑھنے پر تقریب
Amen; the ceremony held at the completion of the first reading of the Quran

جہت jehat
All aspects سمت، طرف (جمع جہات)

حلقہ دیکھئے صفحہ 41

ملائکہ malaa'ikah
Angels فرشتے (ملک کی جمع)

مِہر ولطف واحساں mehr-o-lutf-o-ihsaaN
Love, affection, favour محبت، پیارا، حسان

یارِازلی yaar-e-azali
ہمیشہ سے محبوب، اللہ تعالیٰ
The eternal Beloved, i.e. Allah

مِہرِ تاباں mehr-e-taabaaN
The bright sun چمکنے والا سورج

گلستاں gulistaaN
A garden باغ، چمن

دُرّافشاں dur afshaaN
Showering pearls (of wisdom) موتی برسانے والا

خرّمی khurrami
Happiness, joy خوشی ومسرّت

فربہ تن farbah tan
موٹا جسم، دنیاوی ضروریات پوری کرنے کی طرف مائل
Corpulent, fat, inclined towards fulfilment of worldly needs

یارو! مسیحِ وقت کہ تھی جن کی انتظار
Yaaro maseeh-e-waqt ke thi jin ki intezaar

72

ایامِ سعد ayyam-e-sa'd
Auspicious days, days of prosperity and good fortune — بابرکت دِن، خوش نصیب زمانہ

بسُرعت basur'at
Quickly, fast, speedily — تیزی سے، جلدی سے

چوبِ خشک choab-e-khushk
Dry wood — سوکھی ہوئی لکڑی

فلاح دیکھئے صفحہ 44

سعادت sa'aadat
Good fortune, blessedness — خوش بختی، برکت

حیف دیکھئے صفحہ 9

واحسرتا waa hasrataa
Alas! — حسرت، افسوس، ہائے افسوس، حیف

کون سا دِل ہے جو شرمندۂ احسان نہ ہو
Kon saa dil he jo sharmiNdah-e-ihsaan na ho

73

خائف و ترساں khaa'if-o-tarsaaN
ڈرنے والا، خوف کھانے والا
Fearful, afraid, apprehensive

مُضغۂ گوشت muzghah-e-gosht
A lump of flesh — گوشت کا لوتھڑا، گوشت کا ٹکڑا

خُرّم و شاداں khurram-o-shaadaaN دیکھئے صفحہ 51

پیش رَو paish rao
آگے جانے والا، آگے آگے چلنے والا
Precursor, forerunner

خنداں دیکھئے صفحہ 27

غَرّہ gharrah
Pride and vanity — گھمنڈ، غرور

بِدع و کفر bid'o kufr
Innovations in religion — بدعت

سر ہونا sar honaa
To overcome, to conquer — فتح ہونا

جُود jood
سخاوت، فراخدِلی، کرم، بخشش
Munificence, generosity, benevolence

بُرہان burhaan
Argument, reason, proof — دلیل، نشان

مرحبا marhabaa
Bravo! — واہ، خوب

وحشتِ دل wehshat / wahshat-e-dil
Apprehension, fear, madness of the heart — دل کی گھبراہٹ، دیوانگی، جنون

سَرگشتہ و حیران sargashta-o-hairaan
Worried, anxious — حیران پریشان

بادہ نوشی baadah noshi
Drinking wine — شراب پینا

مَجلس majlis
A meeting place, company — بیٹھنے کی جگہ، انجمن، صحبت

رِند دیکھئے صفحہ 57

بصد عجز و نیاز basad 'ijz-o-neyaaz
With abject humility — از حد خاکساری کے ساتھ

مَقبول maqbool
Accepted, favoured — قبول کیا گیا، ہر دِلعزیز، پسندیدہ

عِمران 'imraan
حضرت موسیٰؑ کے والد
Imran - the father of Moses (AS)

حدِّ نِسیاں had-de nisyaaN
Limits of forgetfulness — بھول جانے کی حد، انتہا

عِصیاں دیکھئے صفحہ 26

اَجداد ajdaad
آباؤاجداد، بزرگ — Ancestors, progenitors

نازاں دیکھئے صفحہ 54

مُخْرِب mukhar-rib / mukhrib
خراب کرنے والا، ویران، برباد کرنے والا
Destroyer, one who damages or spoils

جُودواحساں jood-o-ihsaaN
سخاوت اوراحسان
Magnanimity, generosity, favour

جَورِاغیار jaur-e-aghyaar
دُشمنوں یا غیروں کاظلم — Cruel treatment of the enemy or strangers

نالاں naalaaN
نالہ کرتا ہوا، فریادی، شاکی — Complainant, complaining

حَریص harees
لالچی، حرص والا، حاسد — Greedy, avaracious

شُکْرِ مِنَّت shukr-e-minnat
احسانات کاشکر
Gratitude / thankfulness for the favours

ہوتا تھا کبھی میں بھی کسی آنکھ کا تارا

Hota tha kabhi maiN bhi kisi aaNkh ka taaraa

74

پارہ دیکھئے صفحہ 29

مہوشوں mahwashoN
خوبصورت لوگ (مہ وِش کی جمع) — Beautiful people

زہدوتعبد zuhd-o-ta'ab-bud
نیکی، پرہیزگاری، عبادت، بندگی
Piety, righteousness, worship

کُند kuNd
کھونڈا، تیز کا اُلٹ — Blunt

زانوئے دلدار zaanoo-'e-dildaar
محبوب کی گود، قُرب
The beloved's lap - i.e. his nearness

شافِع shaafe'
شفاعت کرنے والا — Intercedor

ساعَتِ عُسرت saa'at-e-'usrat
تنگی کی گھڑی، مشکل کا وقت
Hard times, period of difficulties

بِسارا besaaraa
فراموش کردیا، بُھلا دیا — Forgotten, abandoned

سوز دیکھئے صفحہ 55

گویائی goyaa'i
بولنے کی طاقت — Power of speech

سِدھارا sedhaaraa
رُخصت ہوا — Went away, left, departed

سَمَنْدر samaNdar
بحر، دریائے اعظم، ساگر — Sea, ocean

سالِک دیکھئے صفحہ 49

ناگاہ naagaah
اچانک، یکدم — All of a sudden

ہاتِفِ غیبی haatif-e-ghaibi
غیب کی آواز دینے والا فرشتہ — An angel's voice from the heaven

صیدِمصائب said-e-masaa'ib
مصیبتوں کا شکار — Victim of calamities

چارہ caharah
علاج، تدبیر — Cure, treatment, redress

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا ShaahaaN che 'ajab gar ba nawaazand gadaaraa
شاہوں کافقیروں کونوازنا کوئی تعجب کی بات نہیں
It is not improbable that Kings may grant a favour to a beggar

---

پوچھو جو اُن سے زُلف کے دیوانے کیا ہوئے

Poocho jo un se zulf ke deewaane kiaa hu'e

75

خُم خانہ khum khaanah
شراب خانہ، مَے خانہ A liquor-house, a tavern, an ale-house, pub

مستانے mastaane
مست لوگ، متوالے۔ مدہوش Intoxicated, inebriated, drunk, drunk with God's love

حقیقتِ مخفی haqeeqat-e-makhfi
چھپی ہوئی سچائی Hidden truth, divine secrets

مُنکشِف munkashif
کھلا ہوا Apparent, manifest, revealed

واقِفانِ راز waaqefaan-e-raaz
راز سے آشنا، اصلیت کے جاننے والے Confidant, one aquainted with secrets

فرزانے farzaane
عاقل، دانا، دانشمند، سمجھدار The wise, the intelligent, the knowledgeable, the enlightened

بے کیف be kaif
بے لُطف Unintoxicated, sober

ابواب abwaab
دروازے (باب کی جمع) Doors

بُغض bughz
کینہ، حسد، عداوت Malice, spite, grudge, enmity

عُذر دیکھئے صفحہ 11

شقاوت shaqaawat
ظلم و سفاکی Villainy, cruelty, brutality, tyranny

مِہر mihr
محبت، شفقت، ہمدردی، رحم
Kindness, compassion, affection

قدوم qadoom
(قدم کی جمع) کسی جگہ سے آنا، تشریف لانا
Footsteps, (signs of) approach, arrival

ہم انہیں دیکھ کے حیران ہوئے جاتے ہیں
Ham unhaiN dekh ke hairaan hue jaate haiN

76

عُریاں دیکھئے صفحہ 31

تمیز tameez
شناخت، جان پہچان، فرق Identity, individuality, distinction, differenciation

تابعِ فرمان دیکھئے صفحہ 57

سُبحہ subhah
تسبیح، مالا A string of beads, rosary

واللہ دیکھئے صفحہ 11

گبر دیکھئے صفحہ 65

سرشار دیکھئے صفحہ 2

ساعت دیکھئے صفحہ 25

دَشت و بیابان dasht-o-bayaabaan
صحرا جنگل، بے آباد میدان
Desert, jungle, wilderness

اَرمان armaan
خواہش Wish, longing, desire

گِریہ geryah
رونا Yearning, crying, weeping, wailing, lament

بخش دو رحم کرو شِکوے گِلے جانے دو
Bakhsh do rehm karo shekwe gile jaane do

77

تریاق tiryaaq
ایسی دوا جو ہر زہر کا توڑ ہو An antidote to all poisons

گتھی guththi
عقدہ، گرہ، اُلجھن
Riddle, knot, complication, perplexity

سُلجھانا suljhaanaa
اُلجھن دُور کرنا Clear up a confusion, to disentangle, to unravel

Missing, lost, untraceable — کھویا ہوا، غائب

اِستادہ istaadah

Standing in readiness, steady — کھڑا ہوا

مِینا meena

Long-necked bottle of wine — شراب کی بوتل

ساغر دیکھئے صفحہ 13

قُرب دیکھئے صفحہ 44

عالَم دیکھئے صفحہ 53

مقدر دیکھئے صفحہ 11

مرے ہمراز بے شک دل محبت کا ہے پیمانہ

Mere hamraaz beshak dil mahabbat kaa he...

79

رِندانہ rindaanah

Free-spirited, carefree — آزادانہ

جاں بخش jaaN bakhsh

نئی زندگی دینے والا

Infusing new life, reviving, invigorating

سمت samt, simt

Direction, side — طرف

کافور ہونا kaafoor honaa

غائب ہونا، زائل ہونا، قائم نہ رہنا

Is dispelled, vanishes, disappears

رنجور raNjoor

Grief-stricken, saddened — دُکھی، غمزدہ

مسرور دیکھئے صفحہ 38

خضر دیکھئے صفحہ 12

زیارت zeyaarat

Pilgrimage, a visit کسی متبرک مقام، چیز یا آدمی کا دیکھنا to a shrine, undertaking a journey to see a sacred object or an august person

پر شکستہ par shikastah

جس کے پر ٹوٹ گئے ہوں، مجبور

دانا daanaa

Wise, intelligent — عقلمند، سمجھدار

پیمانے paimaane

A measure, a guage — ناپنے کے آلے، ترازو

دَرْبان darbaan

A watchman — چوکیدار

تو وہ قادر ہے کہ تیرا کوئی ہمسر ہی نہیں

Too wo Qaadir he ke teraa ko'i hamsar hi...

78

قادر دیکھئے صفحہ 5

بےدر be dar

بے کس، جس کا کوئی زور نہ ہو، طاقت نہ ہو، بیچارا، بے گھر

Powerless, weak, helpless

جَہل دیکھئے صفحہ 20

ماندیں maaNdain

Cave, den, lair — غار، بھٹ، کھوہ

سودا ہونا saudaa honaa

کسی چیز کا جنون ہونا، دھن لگنا

To presist keenly in the fulfilment of a desire, to be obssessed with something

مضطر دیکھئے صفحہ 39

مہ واختر mah-o-akhtar

The moon and the stars — چاند ستارے

نالے دیکھئے صفحہ 16

مِژۂ تر miyah-e-tar

Wet eyelashes; crying — گیلی پلک - رونا

جَوہر jauhar

Merit, ability — قابلیت

تَرحیب tarheeb

To welcome — محبت پیدا ہونا، خیر مقدم کرنا

مَفقود mafqood

Broken down, afflicted, distressed wretched

مَیں maiN

خوداپنا آپ، خودی، انا One's own "self", ego, egotism, self-love

ظہور دیکھئے صفحہ 6

تُو too

مخاطب، سامنے والا "You", the person addressed

انانیت دیکھئے صفحہ 53

دِن کو تارے نظر آنا din ko taare nazar aanaa

غم کے باعث شدید صدمہ پہنچنا، تاریکی چھا جانا، کچھ سُجھائی نہ دینا

To experience great suffering due to some sorrow, to be unable to understand or perceive

انگارے aNgaare

(انگارہ کی جمع) چنگاری، آگ Burning embers, fire

پہنچائیں در پہ یار کے وہ بال و پر کہاں

PauhNchaaeiN dar pe yaar ke woh baal...

80

بال و پر baal-o-par

اُڑنے کی طاقت The power of flight, ability to fly, capacity, strength, vigour

رَسا دیکھئے صفحہ 29

اِذن izn

اجازت، حکم Permission, command

تاجور taajwar

بادشاہ، تاج والا، تاجدار The crowned king

نامہ بَر naamah bar

چٹھی رساں، قاصد Courier, a messenger

ازبس az bas

بہت زیادہ، نہایت، نتیجہ، غرض، غایت

Extremely necessary, sufficiently

انفعال دیکھئے صفحہ 49

آب آب ہونا aab aab honaa

پانی پانی ہونا، پسینہ پسینہ ہونا، شرمندہ ہونا

To be abashed, to be filled with contrition, ashamed, repentant

فُرقت دیکھئے صفحہ 21

نقدِ جان naqd-e-jaan

جان جیسی دولت Priceless and invaluable life

خوف و خطر دیکھئے صفحہ 4

سحر sahar

صبح Morning

لعل دیکھئے صفحہ 25

گہر guhr

موتی، گوہر A pearl

فاقد faaqid

کھودینے والا At loss, one who has lost (someone / something)

پدر pedar

باپ، ابا Father

بحر و بر دیکھئے صفحہ 46

ناؤ naa'o

کشتی A boat

قضا و قدر qazaa-o-qadr

تقدیرِ الٰہی، خدا کی رضا God's decree, fate, destiny

کمند kamaNd

رسی یا چمڑے کی سیڑھی A kind of scaling ladder made of ropecord, rope - ladder

---

سعیٔ پیہم مری ناکام ہوئی جاتی ہے

Sa'i-e-paiham meri naakaam ho'ee jaati he

81

سعی sa'i

کوشش Endeavour, effort, attempt

پیہم دیکھئے صفحہ 10

گویائی دیکھئے صفحہ 69

ارزاں arzaaN

کم قیمت، سستا Low-priced, cheap

یہ خاکسار نابکار دِلبرا وہی تو ہے
Yeh khaaksaar naabkaar dilbaraa wohi to hai

82

خاکسار khaaksaar
خاک کی مانند،عاجز،فروتن
Like dust, i.e. humble, modest, self-effacing, lowly, respectful

نابکار naabkaar
بیکار
Good for nothing, useless, unworthy

دلبر dilbar
محبوب
Beloved

مدعا
دیکھئے صفحہ 11

چشم chashm
آنکھ
The eye

وا
دیکھئے صفحہ 24

خوشہ چین khoshah cheen
فیض حاصل کرنے والا،فائدہ اُٹھانے والا
Recipient of (divine) blessings, beneficiary

خطا
دیکھئے صفحہ 12

جزا jazaa
اجر،ثواب،بدلہ
Repayment, recompense (for good deeds), reward

تجلّیاں tajalliaaN
(تجلّی کی جمع)،ظاہر ہونا،روشنی،خدا تعالیٰ کے جلوے
Illuminations, divine manifestations

حِرا hiraa
مکے کے نزدیک ایک پہاڑی جس کی غار میں آنحضوؐر پر پہلی وحی نازل ہوئی
A hill near Mecca; in one of its cave the Holy Prophet (SAW) received the first divine revelation (cave Hira)

قدیر Qadeer
سب قدرتوں کا مالک،خدا تعالیٰ کی صفت
The Possessor of Power and Authority (an attribute of God Almighty)

خیر و شر khair-o-shar
اچھائی،برائی
Good and bad, goodness and vice

گُلفام gulfaam
سرخ رنگ
Red, ruby-coloured

خَلوت khalwat
تنہائی،علیحدگی،گوشہ نشینی
Privacy, seclusion

پیرِمُغاں
دیکھئے صفحہ 23

مُضطرب muztarib
اضطراب والا، بےچین، بےکل، مضطر، گھبرایا ہوا
Distressed, uneasy, perturbed, agitated

جلوہ فِگَن jalwah fegan
ظاہر،نمایاں،نمودار
Manifest, arrayed

وحشی
دیکھئے صفحہ 17

رام raam
تابع،مطیع،فرمانبردار
To be subdued, to be made to comply/obey, submissive

زُلف zulf
بال،گیسو،کاکل
A lock of hair, tresses of long hair

در پئے dar pae
خواہاں
To be bent upon something, to be after something, to be in search of

سَرِ بام sar-e-baam
کھلے عام
In public, in the open, in full view of others

دام
دیکھئے صفحہ 41

چشمۂ فیض chashma-'e-faiz
فائدہ،نفع،برکت کا چشمہ
The source of beneficence

مَعرضِ الزام ma'rez-e-ilzaam
جس پر الزام لگایا ہو
Place of manifestation of an accussation, the accused

تابعِ اِلہام tabi'-e-ilhaam
الہام کے تحت کام کرنے والا، خدا کا فرمانبردار
One guided by and submissive / obedient to divine revelation

ناؤ دیکھئے صفحہ 72

نوحؑ nooh

حضرت نوح علیہ السلام Prophet Noah (AS)

ناخدا دیکھئے صفحہ 15

جانفزا jaaN fazaa

دل کو خوش کرنے والا، فرحت انگیز

Exhilarating, invigorating, enlivening

ترے در پر ہی میری جان نکلے

Tire dar par hi meri jaan nikle

83

خواہاں khaahaaN

چاہنے والا، خواہشمند، طالب

Desirous, wishful, eager, ambitious

لِلّٰہ lil laah

اللہ کیلئے For God's sake, in the name of God

کلفت دیکھئے صفحہ 53

قِشر qishr

چھلکا Peel, bark, shell, husk

دریغا dareghaa

افسوس ہے، غم ہے

Alas! (An exclamation of sorrow)

نَفسِ دَنی nafs-e-dani

دنیا سے تعلق رکھنے والا، کمینہ، ذلیل The ignoble self, the base or the worldly self, i.e. attached to the material world

نالاں دیکھئے صفحہ 69

پیکان paikaan

نیزے کی نوک، بھالے یا برچھی کی اَنی

The point of a spear, the arrow-head

بُہتان buhtaan

الزام False accusation, false imputation

بخشش bakhshish

عطا، کرم، معافی Favour, munificence, benevolence, forgiveness

کان دیکھئے صفحہ 57

صیدِ مصائب said-e-masaa'ib

مصیبتوں کا شکار A victim of calamities / misfortunes, one who falls prey to miseries

ہے زمیں پر سر مرا لیکن وہی مسجود ہے

He zameeN par sar meraa lekin wohi masjood

84

مسجود masjood

جس کو سجدہ کیا جائے The object of prostrations, i.e. Allah, one who is worshipped

مُطلقاً mutlaqan

بالکل، قطعی Altogether, totally, absolutely

مَسدود masdood

روکا گیا، بند کیا گیا Closed, shut, stopped

فِردوس دیکھئے صفحہ 57

مَقصود maqsood

منزل، مقصد Aim, object, goal

مُدَّعا دیکھئے صفحہ 11

مَفقود mafqood

کھویا گیا، غائب، گم شدہ Lost, missing, lacking

غبار آنا ghubaar aanaa

دل مَیلا ہونا، کدورت پیدا ہو جانا To be displeased, feel resentment, offended

غُبار آلود ghubaar aalood

گرد میں بھرا ہوا، مٹی میں اَٹا ہوا Covered in dust

اَبَد abad

ہمیشگی، وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو Eternity, infinity

اَزَل azal

ابتدا Beginning, origin, infinity

حور و جِناں hoor-o-janaaN

حوریں اور جنت، خوبصورت عورتیں جو بہشت میں نیکوں کی خدمتگار رہوں گی

Beautiful women promised to all pious men in the next world, rewards promised to all pious people in paradise

اِحتیاج ihteyaaj

ضرورت، حاجت، خواہش

Need, want, lack, necessity

مُقتَضائے حسن muqtazaa-e-husn

خوبصورتی کی ضرورت

Requirement, demand of beauty

سِرّ sir

بھید، راز (جمع اسرار)

Secret, key

شاہد دیکھئے صفحہ 24

مشہود mashhood

موجود، ثابت

Apparent, visible

مَحسود mehsood / mahsood

حسد کیا گیا، رشک کیا گیا

The object of people's envy

جِنس jins

نوع، قسم، چیز، اسباب، سودا، سرمایہ

Kind, species, wares, products, commodities

تقویٰ دیکھئے صفحہ 25

درگہ دیکھئے صفحہ 37

بے حساب be hisaab

بغیر حساب کے، اَن گنت، بے شمار، بے حد

Innumerable, countless, incalculable

بے حد be had

جس کی کوئی حد نہ ہو، بے حساب، بے شمار

Unbounded, inexhaustible, immeasurable, endless, unlimited

محدود mahdood

حد کیا گیا، گھیرا گیا، احاطہ کیا گیا، محصور

Restricted, limited, narrow

محمود mahmood

بہت تعریف کیا گیا

Highly praised, the most praiseworthy

مُقتَضا دیکھئے صفحہ 12

سخاوجود sakhaa-o-jood

فیاضی، سخاوت

Munificence, generosity, bounty, largese

صیدِ ہوا said-e-hawaa

اپنی خواہشوں کا شکار

A victim of one's own desires, ambitions, inclinations or vanity

مطرود matrood

رد کیا ہوا، منسوخ، معطل، نامنظور

Rejected, spurned, expelled, cast off

پنجہ کش ہونا panjah kash honaa

دو آدمیوں کا ایک دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر زورآزمائی کرنا، مقابلہ کرنا

To be locked in combat, to strive, to fight against

بےسُود besood

بے فائدہ، بے کار

Useless, futile, unavailing, ineffectual

عرصۂ سعیٔ مُحِبّاں 'arsa-e-sa'i-e-muhibbaaN

محبت کرنے والوں کی محنت کا زمانہ

The duration of striving in love by those who profess true love

تا ابد ممدود ہے taa abad mamdood he

آخر تک پھیلا ہوا ہے۔

Extended to eternity, perpetual, continued to eternity

میں تمہیں جانے نہ دوں گا

MaiN tumhaiN jaane na dooN gaa

85

میگوں maegooN

شراب کے رنگ کا، سُرخ، لال

Wine-coloured, red, ruby-coloured

کوسو koso

کوسنا، ڈانٹنا، بُرا بھلا کہنا

To revile, berate, reproach

نقشِ پا naqsh-e-paa

قدموں کے نشان

Footprints, tracks

غضِّ بَصَر ghaz-ze-basar

آنکھیں جھکانا، نظرانداز کرنا

To lower one's eyes in modesty, to overlook

دیا دیکھئے صفحہ 19

اِک عمر گزر گئی ہے روتے روتے

Ik umar guzar ga'i hai rote rote

86

دامانِ عمل daamaan-e-'amal

Field of action, the effects of one's action or deeds عمل کا میدان

داغ daagh

Mark, blot, stain, blame دھبہ، الزام

نَوبت naubat

Stage, situation, resultant position حالت، انجام

کِشت kisht

The crop, a sown field کھیتی، بویا ہوا کھیت

چھاننا chan-naa

To seek, explore, search تلاش کرنا، جانچنا، کھوج کرنا

ہوش وحواس hoash-o-hawaas

Reason, sense, understanding عقل وتمیز

میں اپنے پیاروں کی نسبت

MaiN apne piaarooN ki nisbat...

87

غُرّانا ghuraanaa

To growl in anger, to roar غصے کی آواز نکالنا، دھاڑنا

کَف بھرنا kaf bharnaa

To fume and frown in rage, to be frothing at the mouth in fury بہت غصہ آنا، غصے سے منہ میں جھاگ آنا

مَقصود دیکھئے صفحہ 74

جھینپنا jheeNpnaa

To feel embarrassed, to hesitate, to feel diffident شرمانا، آنکھ چرانا

جُوٹھا joothaa

کسی کے آگے سے بچی ہوئی خوراک

Leftover from someone's plate

کوتہ، کوتاہ kotah, kotaah

چھوٹا، کم، تھوڑا، مختصر

Small, minor, insignificant, trivial

زینہ zeenah

A ladder, a staircase, a way (to something) سیڑھی، راستہ

مُقَدَّر دیکھئے صفحہ 11

واحد waahid

ایک، تنہا، لاشریک، خداتعالیٰ کی صفت

One, solitary, Unique - an attribute of Allah

ساجھی saajhi

حصہ دار، شریک

A partner, an associate, a shareholder

بھیک bheek

گدائی، سوال، خیرات، بھکشا

Charity, alms, offering, aid

خدایا اَے مِرے پیارے خدایا

Khudaayaa ae mere piaare khudaayaa

88

اِلٰہُ العالمیں ilaahul'aalameeN

The God of all the worlds, i.e. Allah تمام جہانوں کا معبود، خداتعالیٰ

رَبُّ البرایا rab-bul-baraayaa

God, Lord, Protector, Preserver, Master of the whole universe کائنات کا مالک

ملیک maleek

Master, Lord, Owner مالک

خلّاقِ عالَم khallaaq-e-'aalam

Creator of the whole universe کائنات کا خالق

رحیم دیکھئے صفحہ 13

راحم raahim

بہت رحم کرنے والا

Most Merciful, an attribute of God

بحرُ العطایا bahrul 'ataayaa

An ocean of divine mercy, blessing and favours رحمتوں کا سمندر

عاصی 'aasi

A sinner گنہگار

اکبر akbar
سب سے بڑا
The eldest

تاج وافسر taaj-o-afsar
بادشاہت اورافسری (یہاں قران کریم کی تعلیم مراد ہے)
Sovreignity and authority (on the teachings of the Holy Quran); here the reference is to committing to memory of the Holy Quran

عَقیلہ 'aqeelah
عقلمند، سمجھدار خاتون
A wise and intelligent woman

باسعادت baa sa'aadat
نیکی والا، سعید فطرت
Dutiful, obedient, of good disposition, of good conduct, virtuous

باوجاہت baa wajaahat
خوبصورت
Beautiful, attractive, handsome, graceful, stately

رُشد rushd
Piety, righteousness, devoutness

نیک طینت naik teenat
اچھی عادت، پاک سیرت، خوش اطوار
Of a good disposition, pious nature

خلعت khil'at, khal'at
لباس، جوڑا، شاہی لباس
A robe of honour, a royal robe

باغِ جناں baagh-e-janaaN
جنت کا باغ، جنت، بہشت
Gardens of Paradise, Paradise, Heaven

شہِ لولاک shah-e-laulaak
بادشاہِ دو جہاں، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، لولاک اس جملے کا ابتدائی حصہ جس میں اللہ تعالیٰ آنحضرتؐ کو مخاطب کرکے فرماتا ہے اگر ہم نے تجھے تخلیق نہ کیا ہوتا تو کائنات کو تخلیق نہ کیا ہوتا
King or Sovereignty of the two worlds, i.e. the Holy Prophet (SAW); the beginning of a sentence wherein addressing the Holy Prophet (SAW) Allah says, "Had We not created thee, We would not have created the universe."

کُجا kujaa
کہاں، کس جگہ
Whither, where, whence

ہدایا hadaayaa
(ہدیہ کی جمع) تحفے، نذرانے، پیشکشیں
Gifts, offerings, presents

پایا paayaa
پایہ، مرتبہ، درجہ، منصب، عزت
Rank, position, eminence, esteem

سویدا suwaidaa
سیاہ نقطہ جو انسان کے دل پر ہوتا ہے
The black dot on human beings' heart

خطایا khataayaa
(خطا کی جمع) غلطیاں، قصور، گناہ، جُرم
Wrongdoings, mistakes, faults, sins, crimes

آخِرُ الْاَمْر aakherul amr
آخرکار، انجام کار
At last, ultimately, eventually

کلامُ اللہ kalaamullaah
اللہ تعالیٰ کا کلام، قرآن مجید
Holy Quran, sayings of Allah

دھونی رَمانا دیکھئے صفحہ 27
جِلانا دیکھئے صفحہ 27

مایا maayaa
دولت
Riches, wealth

مرا دل ہو گیا خوشیوں سے معمور

Meraa dil ho giaa khushyooN se ma'moor

89

معمور ma'moor
بھرا ہوا، بسا ہوا، بھرپور، آباد
Replete with, full of

نوید naweed
خوشخبری، مژدہ، بشارت
Good news, glad tidings

راحت افزا raahat afzaa
خوشی کو بڑھانے والا، آرام پہنچانے والا
Promoting ease, enhancing happiness, soothing, comforting

بشارت beshaarat
خوشخبری
Good news, glad tidings

رسائی rasaa'i
پہنچ، دخل، گذر، ربط
Access, reach, approach

نعمت دیکھئے صفحہ 19

عامل 'aamil
کام کرنے والا، عمل کرنے والا
One who practices, one who acts upon

کامل دیکھئے صفحہ 7

جا دیکھئے صفحہ 10

الہام دیکھئے صفحہ 57

اکرام دیکھئے صفحہ 56

معارف mu'aarif دیکھئے صفحہ 13
معرفت کی جمع

شمع ہدایت sham'e hedaayat
ہدایت کی روشنی
Light of guidance

لِوا دیکھئے صفحہ 64

حامِل haamil
اُٹھانے والا
Possessor, carrier

میدانِ وَغا maidaan-e-waghaa
جنگ کا میدان
A battle field

اعداء دیکھئے صفحہ 40

دہل جانا dehl jaanaa
ڈر جانا، خوفزدہ ہونا
To be frightened

بِنا دیکھئے صفحہ 64

بِدعت دیکھئے صفحہ 36

ملک دیکھئے صفحہ 8

جفا دیکھئے صفحہ 35

سمائے علم samaa-'e-'ilm
علم کا آسمان، علم کی بلندی
The horizons or fields of knowledge, supreme heights of knowledge

مِہرِ انور mehr-e-anwar دیکھئے صفحہ 56

قصر دیکھئے صفحہ 51

ثریا surayyaa
پروین، وہ سات ستارے جو پاس پاس رہتے ہیں، جھمکے
The Pleiades, cluster of seven stars

چھلک رہا ہے مرے غم کا آج پیمانہ
Chalak rahaa he mere gham ka aaj...

90

پیمانہ دیکھئے صفحہ 71

چھلکنا chalaknaa
رقیق چیز کا لبالب ہو کر بہنا
Brimming over, overflowing

مستانہ mastaanah
مست کی طرح، متوالے کی طرح، مجذوب
Like a drunk, intoxicated, totally absorbed in divine meditation, drunk with the love of God

شمع رُو shama' roo
نورانی چہرے والا مراد محبوب
With a brilliantly glowing face, resplendent (refers to the beloved)

بسوز ہزار پروانہ ba soz-e-hazaar parwaanah
ہزاروں پروانوں کے جلنے سے
Burning of thousands of moths, i.e. to be consumed by the fire or passion of love

نورِ ربّانی noor-e-rabbaani
رَبّ کا نور
Divine light, Godly light

تلوے talwe
پاؤں کا نیچے کا حصہ، کفِ پا
The soles of the feet

بیگانہ دیکھئے صفحہ 60

فُضول دیکھئے صفحہ 6

جا دیکھئے صفحہ 10

حرص دیکھئے صفحہ 55

سعی دیکھئے صفحہ 72

مطلق mutlaq — دیکھئے صفحہ 74

فِعلِ طِفلانہ fe'l-e-tiflaanah
بچوں جیسی حرکت
A childish prank

حدیثِ مدرسہ وخانقاہ مگو بخدا Hadees-e-madrasah -o-khaanqaah ma go ba Khudaa
فتاد برسرِ حافظ ہوائے میخانہ
ftaad bar sar-e-Hafiz hawaae mai khaanah
مدرسہ وخانقاہ (سطحی محبت) کی باتیں نہ کرو۔ خدا کی قسم حافظ کے سر پر میخانے (حقیقی محبت) کی خواہش وارد ہو چکی ہے۔
Do not speak of the matters of religious schools and shrines; by God, Hafiz is already obssessed with a longing for the alehouse (real love)

کر رحم اے رحیم مِرے حالِ زار پر

Kar rehm ae Raheem mere haal-e-zaar par

91

سیّدہ سارہ بیگم Syeda Sarah Begum
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرمِ محترمہ جنہوں نے 1933ء میں وفات پائی۔
Syeda Sarah Begum - Respected wife of Hazrat Khalifa-tul-Masih-II who passed away in 1933

حلقہ halqah (جمع حلقوں) — دیکھئے صفحہ 41

نحیف naheef
دُبلا پتلا، کمزور، ناتواں، ضعیف
Thin, feeble, weak, frail

غرِیبُ الدّیار ghareeb-ul-diyaar
مسافر، پردیسی، بے وطن، بے گھر
A traveller, a stranger in a foreign land, a homeless or displaced person

سوز وساز soaz-o-saaz
جلن، سوزش، دُکھ درد
Suffering, pain, grief

غذائے تمنائے یار ghezaa-e-tamannaa-e-yaar
جس کی زندگی کا سہارا عشقِ محبوب تھا
One whose sustenance of life depended upon the attainment of the Beloved's (i.e. God, Almighty) love

مقصود — دیکھئے صفحہ 74

علم وتقیٰ 'ilm-o-tuqaa
علم اور خدا کا خوف، پاکیزگی
Knowledge and fear of God, i.e. piety and righteousness

ماحصل maa hasal
جو کچھ حاصل ہوا، نتیجہ، نفع
Profit, that which is obtained as the result of one's efforts

سعیٔ ناتمام sa'i-'e-naatamaam
ناکام کوشش، نامکمل کوشش
A vain attempt, a futile or incomplete effort

حوادث کی دھار پر hawaadis ki dhaar par
صدمات کی تیز کاٹ
The sharp cutting edge of sufferings and misfortunes

پائے اُمید ثبت رہا انتظار پر
paa'e ummeed sabt rahaa intezaar par
ایک اُمید پر مستقل مزاجی سے انتظار کیا
Waited steadfastly in the attainment of a hope

مُغیث mughees
فریادی
Complainant

شعار she'aar
عادت
Habit, custom, practice, manner

مے گسار mae gusaar
شراب پینے والا
One who drinks wine

بادۂ اُلفت baadah-e-ulfat
محبت کی شراب، محبت کا نشہ، لُطف
Wine of love, intoxication of love

بوستان — دیکھئے صفحہ 18

مزار mazaar
قبر، تربت
A grave, a tomb

تربت turbat
قبر، مزار
A grave, a tomb

نزول کرنا nuzool karnaa
اُترنا
Descend

سوگوار soagwaar
غمگین، ماتمی حالت
Lamenting, aggrieved, sorrowful

دل ریش وزار dil reesh-o-zaar

غمگین، سوگوار Afflicted, lamenting

آہ پھر موسمِ بہار آیا

Aah phir moasim-e-bahaar aayaa

92

لالہ، لالہ زار دیکھئے صفحہ 32

گلعذار gul'azaar

پھول جیسے لال لال گالوں والا، خوبصورت Rosy-cheeked

اشکبار دیکھئے صفحہ 21

گیاہ geyaah

گھاس Grass

جمال دیکھئے صفحہ 48

زُلف دیکھئے صفحہ 73

قلب صافی qalb-e-saafi دیکھئے صفحہ 49

افتراق ifteraaq

جدائی پیدا کرنا، تفرقہ ڈالنا

To cause disunity and disharmony, to give rise to dispute, division or separation

دیودار de-o-daar

چیڑ کی قسم کا ایک درخت جس کی لکڑی عمارت بنانے میں کام آتی ہے

A cedar tree, the wood is used for construction purpose

ہزار دیکھئے صفحہ 32

دِلفگار دیکھئے صفحہ 32

رَعنائی ra'naa'i

خودآرائی، وضع داری

Grace, stateliness, elegance, beauty

طرب tarab

خوشی، شادمانی، انبساط

Joy, rejoicing, delight, merriment

نازاں دیکھئے صفحہ 54

مہِ کنعاں mah-e-kin'aaN

کنعان کا چاند یعنی حضرت یوسف علیہ السلام جو اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام کے بے حد عزیز اور پیارے بیٹے تھے، بے حد خوبصورت

Exceptionally beautiful, i.e. Prophet Joseph (AS) who was the most dear and beloved son of his father Jacob. He is referred to as the moon of Kin'aan here

سُر sur

آواز، آہنگ، لے Tune, note, melody

لے lae

آواز، سُر، آہنگ Tune, note, melody

کف kaf

ہاتھ The hand

ساقی دیکھئے صفحہ 32

ساغر دیکھئے صفحہ 13

چُور رہونا دیکھئے صفحہ 38

فُرقت دیکھئے صفحہ 21

ظُہور دیکھئے صفحہ 6

اے چاند تجھ میں نورِ خدا ہے چمک رہا

Ae chaaNd tujh maiN noor-e-Khudaa he...

93

لَوث laus

آلائش، گند Impurity

رُوسیاہ roo siyaah

سیاہ چہرے والا، منحوس، ذلیل One with a black face, a sinner, a corrupt and evil person

تابِش taabish

حرارت، گرمی، تپش، چمک، روشنی، نور

Heat, warmth, brilliance

لوٹ رہا ہوں loat rahaa hooN

تڑپ رہا ہوں، بیقرار ہوں Agitated, tossing and turning in anxiety, restless

﴿81﴾

کیف kaif

نشہ، خُمار، سُرور، حالت، کیفیت

Exhilaration, intoxication

وصال wasaal — 30 دیکھئے صفحہ

پرسُرور pur suroor

خوشی سے بھرپور

Delighted, pleased, content, happy

گم گشتہ gum gashtah

Lost, wandering — کھویا ہوا، بھولا ہوا

خِضر — 12 دیکھئے صفحہ

ضِیا zeyaa

Light, illumination, brilliance — روشنی، نور

رَفیقِ ازل rafeeq-e-azal

دائمی دوست یعنی اللہ تعالیٰ

Eternal friend, i.e. God Almighty

کسک kasak

Pain, ache, discomfort — ٹیس، ہلکا درد

حرص وہوا hirs-o-hawaa

Greed, avarice — ہوس، لالچ

دُشمن کو ظلم کی برچھی سے تم سینہ و دِل برمانے دو

Dushman ko zulm ki barchi se tum seenah...

﴿94﴾

بَرمانا barmaanaa

To pierce, prick, stab — چھیدنا، سوراخ کرنا

سینچنا saiNchnaa

آبپاشی کرنا، کھیتوں کو پانی دینا

To sprinkle or irrigate, to water

پَنَپنا panapnaa

To be nurtured, to take root, to thrive, to prosper — سرسبز ہونا، تروتازہ ہونا، ترقی کرنا، پھلنا پھولنا

صادِق saadiq

True, truthful, faithful, loyal — سچا، راست گو، وفادار

پیمانے — 71 دیکھئے صفحہ

کُندن kundan

خالص سونا، نہایت چمکتا ہوا، خالص

Pure gold that is cleansed of all impurities, most glittering and bright

عاقل — 48 دیکھئے صفحہ

مقصود — 76 دیکھئے صفحہ

سر پھوڑنا sar phoarnaa

To make futile and useless efforts (towards something) — بے فائدہ، لاحاصل کام کرنا

خون پینا khoon beetna

To spill or shed one's blood uselessly, to waste blood in vain — خون بہانا یا ضائع کرنا

قادرِ مُطلق — 24 دیکھئے صفحہ

احمد ہندی ahmad-e-hindi

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام جو ہندوستان کے شہر قادیان میں پیدا ہوئے

Hazrat Mirza Ghulam Ahmad, the Promised Messiah (AS)

حسین Husain

حضرت امام حسینؓ ابن حضرت علیؓ جنہوں نے 10 محرم کو میدانِ کربلا میں شہادت پائی

Hazrat Imam Hussain (RA), son of Hazrat Ali (RA), who was martyred in Karbala on 10th Moharram

یزیدی yazeedi

امیر معاویہؓ کے بیٹے یزید کی بُری خصلت جس کے عہد میں واقعۂ کربلا ہوا، سفاک، بے رحم، سنگدل

Ruthless, merciless, cruel-qualities of Yazeed-son of Ameer Mu'awiah (RA), during whose reign the incident of Karbala took place

محل mahal

Occasion, time, moment — موقع، وقت

بھینگا bhaiNgaa

آنکھ دبا کر دیکھنے والا، ایک کو دو دیکھنے والا، احول

One who has a squint

خُمخانے — 70 دیکھئے صفحہ

کٹھن — 54 دیکھئے صفحہ

تَوَکُّل tawakkul

بھروسہ

Perfect reliance and trust in God

پڑھ چکے احرار بس اپنی کتابِ زندگی

Parh chuke ahraar bas apni kitaab-e-ziNdagi

95

احرار ahraar

مجلس احرار آل انڈیا کانگریس کی معنوی اولاد تھی جس کا مقصد اسلام اور پاکستان کی مخالفت تھی۔ نام نہاد علماء نے دینِ حق کی داعی جماعت احمدیہ کے خلاف محاذ کھول دیا لیکن کہیں بھی کامیابی نہ ہوئی

Majlis-e-Ahraar, a religio-political party, was the real progeny of All India Congress. Its aim was opposition of Islam and Pakistan. The so-called scholars (of Majlis-e-Ahraar) opened up a front against Jama'at Ahmadiyya, the claimant to the True Religion, but did not succeed.

حُباب دیکھئے صفحہ 45

اِفساد ifsaad

فساد کرنا، تباہ کرنا

To cause disruption and discord, to destroy, to create disturbance

سبّ وشَتَم sabb-o-shatam

گالی گلوچ، بُرا بھلا کہنا

Verbal abuse, calling out insults, using profane language, imprecations

ہزل hazl

مذاق، تمسخر، بیہودہ باتیں

Ridicule, mockery, derision, taunting, jeering, contempt

اِبتذال ibtezaal

اخلاقی پستی، کمینہ پن، ہلکا پن، شاعری میں پست انداز، ہزل

Moral depravity, deprecatory behaviour, adopting a derogatory and belittling tone in poetry

لُبِّ لُباب lubbelubaab

خُلاصے کا خلاصہ

Sum and substance, the essence, gist

ارباب حَل وعَقد arbaab-e-hallo'aqd

(رَبّ کی جمع) صاحب، والی -حل، عقدہ کشائی، مشکل کام کو آسان کرنا - عقد، باندھنا، انتظام کرنا یعنی صاحبانِ انتظام - والیانِ اقتدار

People concerned with or responsible for large-scale management and administration, resolving or removing of difficulties, perplexities, or perplexing affairs

رُباب rubaab

ایک باجے کا نام

A type of a violin

سراب دیکھئے صفحہ 46

دلِ پُرخون dil-e-pur khoon

(رنجیدہ) غمزدہ دِل

Afflicted, distressed or sorrowful heart

اِکتساب iktesaab

کمانا، ذاتی محنت سے حاصل کرنا

To acquire or earn through hard work

عزرائیل 'izraa'eel

ملک الموت، جان نکالنے والا فرشتہ

The angel of death

میری نہیں زبان جو اس کی زباں نہیں

Meri naheeN zubaan jo us ki zubaaN naheeN

96

فُغاں دیکھئے صفحہ 27

مطلوب matloob

جس کی طلب کی جائے

Wanted, desired

خُوشنودی khushnoodi

رضامندی، خوشی

Approval, approbation, pleasure, happiness

مِزاج mezaaj

طبیعت، سرشت، عادت، خصلت

Habit, manner, nature, disposition, temperament

(خوشنودیٔ مزاج سے مراد 'آپ کی خوشنودی، رضامندی' ہے

The phrase means 'your approval, your pleasure,' etc.)

باغِ جناں دیکھئے صفحہ 77

لامکاں laa makaaN

بے مکان، بے گھر، بے ٹھکانہ

Homeless, displaced

مُشتاق mushtaaq

آرزومند، شائق، خواہشمند، طالب

Eagerly awaiting, desirous, longing

خَلق دیکھئے صفحہ 62

بارِگراں baar-e-geraaN

بھاری بوجھ

A heavy burden (of responsibilities)

خام دیکھئے صفحہ 56

بادباں baadbaaN
وہ کپڑا جو کشتی کی رفتار کو تیز کرنے اور رُخ موڑنے کے لئے لگاتے ہیں
The sails of a boat

موت اس کی رہ میں گر تمہیں منظور ہی نہیں
Maut us ki rah maiN gar tumhaiN manzoor...

97

مَقدور maqdoor
تاب، مجال، قوت، حوصلہ، طاقت
Power, strength, capacity, ability, determination, competence

جُرمِ نَقضِ عہد jurm-e-naqz-e-'ehd
عہد توڑنے کا قصور
The offence of breaking a pledge, a promise, or contract

مخمور دیکھئے صفحہ 34

دستور dastoor
طرز، روش، آئین، قانون
Custom, tradition, practice, rule, law

بحرِ فنا behr-e-fanaa
عدم، فنا کا سمندر، آخرت
The Hereafter, the Next World, the ocean of death, oblivion

چیرہ دستی دیکھئے صفحہ 65

ناسُور naasoor
وہ زخم جو ہمیشہ ہرا رہے، مہلک زخم
A perpetual sorepoint, a deep wound, a fistula

مہرِ نیم روز mehr-e-neemroz
دوپہر کا سورج
The midday sun

ذرا دِل تھام لو اپنا کہ اِک دیوانہ آتا ہے
Zaraa dil thaam lo apnaa ke ik deewaanah...

98

شرار sharaar
(شرارہ کی جمع) آگ کے شعلے، چنگاریاں
Sparks of fire

مَے خوار دیکھئے صفحہ 48

مَے خانہ ma'e khaanah
شراب خانہ
Tavern, bar

فرزانہ دیکھئے صفحہ 70

عدم 'adam
ہست کا اُلٹ، نیستی، ناپیدی
Non-existence, naught, nothingness

سوئے ہستی soo-'e-hasti
ہستی کی طرف، زندگی کی جانب
Towards life and existence

افسانہ afsaanah
کہانی، داستان، قصہ
Story, tale, legend

فانوس faanoos
ایک قسم کی بڑی قندیل، خوشنما سجائی ہوئی شمعیں یا بلب
A candelabrum, a chandelier, a glass shade of a candlestick

کل دوپہر کو ہم جب تم سے ہوئے تھے رُخصت
Kal dopehr ko ham jab tum se hue the rukhsat

99

محزون mahzoon
غمگین، آزردہ، رنجیدہ
Aggrieved, afflicted, sad, sorrowful

کمر کی پیٹی kamar ki peti
کمر کا سہارا، تقویت کا سامان
A support; a source of strength, power or endurance; a mainstay

صفی safi
برگزیدہ، دوست
The chosen one (by Allah), selected, a friend

سونپا soNpaa
حوالے کیا، سپرد کیا
To commit to the charge of, to hand over, to deliver

سُوفار soofaar
تیر کی چٹکی
The arrowhead (the point of the arrow)

چاہ chaah

محبت، پیار، اُنس Love, affection, attachment

نہیں کوئی بھی تو مناسبت رہِ شیخ وطرزِ ایاز میں

NaheeN ko'i bhi to munaasebat reh-e-shaikh...

100

مُناسِبَت munaasabat

باہمی تعلق، نسبت، موزونیت Relation, relevance, compatability, connection, comparison

شیخ shaikh

مُرشد، بزرگ (جمع شیوخ، مشائخ) An old, wise man, a holyman, a spiritual teacher

آہ aah

تکلیف سے ٹھنڈی سانس لینا A sigh or cry of pain

طرزِ ایاز tarz-e-ayaaz

ایاز کا طریق، ایاز وفاداری کی علامت تھا
The way (manner) of Ayaz, who was known for his loyalty and faithfulness

کفِ ناز kaf-e-naaz

نازوانداز، اِتراہٹ، ادائیں Coquetry, affections, airs and graces

رُوئے نیاز roo-'e-neyaaz

عاجزی، انکساری Humbleness, modesty

آئینہ aa'eenah

شیشہ A mirror, looking glass

چشمِ آئینہ ساز chashm-e-aa'eenah saaz

آئینہ بنانے والے کی آنکھ
The eye of the mirror-maker

حُسنِ ازل husn-e-azal

ہمیشہ رہنے والی ذات کا حُسن The everlasting beauty of the Eternal Being, i.e. God Almighty

شمعِ حجاز sham'-e-hejaaz

حجاز کی روشنی سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم A source of light from Hejaaz (Arab) - i.e. Holy Prophet Muhammad (SAW)

قیس qais

مجنوں عامری کا نام جو لیلیٰ پر عاشق تھا، عاشقِ صادق
The name of the celebrated lover of Laila

عشقِ مجاز دیکھئے صفحہ 60

نشیب وفراز nashaib-o-fraaz

اونچ نیچ، اُتار چڑھاؤ Vicissitudes of life, ups and downs of fortune

اِضطراب دیکھئے صفحہ 29

زیروبم zair-o-bam

نیچا اور اُونچا، نیچا اور اُونچا سُر Low and high notes of music, changing tunes

---

ہم کس کی محبت میں دوڑے چلے آئے

Ham kis ki mahabbat maiN dore chale aa'e

101

غمزے ghamze دیکھئے صفحہ 43

اکسیر دیکھئے صفحہ 24

تیر بجھانا teer bujhaanaa

تیر ڈبونا To dip or immerse the arrows

عرش کے پائے 'arsh ke paa'e

عرش کے سہارے مراد خدا تعالیٰ کا دامن
To rise to the highest sphere of heaven where God's throne is, to receive beyond one's merit

معطر mu'at-tar

خوشبودار، عطر میں بسا ہوا Fragrant

زاہد zaahid

نیک، پرہیزگار
A pious and devoutly religious person

مرہمِ فردوسی marham-e-firdausi

جنت کی سی تسکین دینے والا علاج
A remedy which provides heavenly peace

بادۂ عرفاں پلا دے ہاں پلا دے آج تُو

Baadah-e-'irfaaN pilaa de haaN pilaa de aaj...

102

بادۂ عرفاں دیکھئے صفحہ 57

زیبا دیکھئے صفحہ 17

خوابِ غفلت khaab-e-ghaflat

بے خبری کی نیند
Deep slumber, a deep sleep of forgetfulness, insensibility, unmindfulness

داورِ محشر دیکھئے صفحہ 36

ناسور دیکھئے صفحہ 83

من و مائی man-o-maa'i

اپنے وجود کا احساس، انانیت، خودی
Ego, conceit, self-love, self-importance

دھجیاں اُڑانا دیکھئے صفحہ 30

عَدُو دیکھئے صفحہ 40

اَوْراق auraaq

(ورق کی جمع) کاغذ، پتے
Leaves/pages of a book

ابر دیکھئے صفحہ 27

ساکِنان saakenaan

رہنے والے (ساکن کی جمع)
Inhabitants

اِرْتِباط irtebaat

ربط، میل ملاپ، دوستی، راہ ورسم
Meeting, union, alliance, affinity

مُطْرِبْ mutrib

گانے والا، خوش کرنے والا
A singer, a musician, a minstrel

گوش بر آواز goash bar aawaaz

آواز پر کان دھرنا، غور سے سُننا
To be all ears, to listen

یا محمدؐ دلبرم از عاشقانِ رُوئے تُست yaa Muhammad (SAW) dilbaram az 'aashiqaan-e-ru'e tust

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرا دلبر یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تیرے چہرے کے عشاق میں سے تھا
O Muhammad (SAW) my beloved i.e. the Promised Messiah (AS) was among those who loved your countenance, i.e. who looked towards you for everything

دستِ کوتاہم کُجا اثمارِ فردوسی کُجا dast-e-kotaaham kujaa asmaar-e-firdausi kujaa

کہاں یہ میری کمزوری اور ناطاقتی اور کہاں فردوس (جنت) کے پھل
How impossible that my deficient and lowly hands reach up to the fruits of the lofty paradise

شاخِ طوبیٰ shaakh-e-toobaa

بہشت کے درخت کی شاخ، نہایت پاکیزہ
The branch of a tree in Paradise

گُر gur

طریق، قاعدہ، اصول
Skill, technique, formula

یوں اندھیری رات میں اے چاند تو چمکا نہ کر

YooN aNdheri raat maiN ai chaaNd too...

103

سیمیں seemeeN

نقرئی، چاندی جیسا
Of silver, slivery white

شعاعِ نور shu'aa-'e-noor

روشنی کی کرن
A brilliant ray of light

عیوب 'oyoob

(عیب کی جمع) برائیاں، نقائص
Defects, failings, faults

رُسوا ruswaa

بدنام کرنا، شرمندہ کرنا
To disgrace, dishonour, put to shame

واجب دیکھئے صفحہ 51

یہ نور کے شعلے اُٹھتے ہیں میرا ہی دل گرمانے کو

Yeh noor ke sho'lay uthtay haiN mera hi dil...

104

اُفق ufuq

وہ جگہ جہاں آسمان اور زمین ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔
The horizon

لیلیٰ lailaa

مجنوں کی محبوبہ، اس شعر میں ساقی کے معنوں میں
Name of the famed beloved of Majnoon, here used in the meaning of the cup-bearer for dispensing wine

عالَمِ کون 'aalam-e-kaun

دنیاجہان، عالَمِ موجودات

The Universe, the entire creation

ہمسر دیکھئے صفحہ 12

حاکم دیکھئے صفحہ 3

حاجت haajat

Need, want, necessity, requirement ضرورت

قُدرَت qudrat

طاقت، زور، مجال، قوت، حوصلہ، اللہ تعالیٰ کی طاقت، فطرت، شانِ الٰہی

Power, authority, command, control, sway

بَن ban

Forest, jungle جنگل

آسرا aasraa

سہارا، بھروسہ، آس، اُمید، وسیلہ

Means of subsistance, hope, succour

ہدایت hidaayat

Direction and guidance رہنمائی

کرامت karaamat

A miracle, a marvel معجزہ، کرشمہ

مظلوم mazloom

The oppressed, downtrodden, underprivileged جس پر ظلم کیا جائے

بول بالا کرنا boal baalaa karnaa

To grant (something) with fame, success, and glory مشہور کرنا، ترقی دینا

ڈھانپ دینا dhaaNp denaa

(اللہ تعالیٰ کا بندوں کے گناہ) معاف کر دینا

To forgive (sins)

تھام لینا thaam lenaa

To lend support, to hold, to provide succour پکڑ لینا، سہارا دینا

چکر دینا chakkar denaa

To pass round, to pass the goblet of wine round جام کو حرکت میں لانا، شراب بانٹنا

وَحشت دیکھئے صفحہ 67

حَیات hayaat

Existence, life زندگی

گتھی سُلجھانا guththi suljhaanaa

عقدہ حل کرنا، اُلجھن دُور کرنا

To solve a riddle, to resolve perplexities, to get to the root of a mystery

عرفان دیکھئے صفحہ 45

تسلیم دیکھئے صفحہ 11

اک دن جو دل سے آہ ہمارے نکل گئی

Ik din jo dil se aah hamaare nikal ga'ee

105

خُلد khuld

Paradise جنت، فردوس، ہمیشہ رہنے والی چیز

مِہر mehr

Kindness, favour, benediction مہربانی، شفقت

ندیم nadeem

Companion, soul-mate, friend دوست، ساتھی

طبعِ بشر tab-'e-bashar

Human nature, inborn disposition of human beings انسانی فطرت، مزاج

پھسلنا phisalnaa

توازن کھو دینا، پاؤں رپٹ جانا، سیدھی راہ سے ہٹ جانا

To slip, to err, to stray from the right path

سانچے میں ڈھلنا saaNche main dhalnaa

To be moulded, to take shape شکل اختیار کرنا

مری رات دن بس یہی اک صَدا ہے

Meri raat din bas yehi ik sadaa hai

106

زخمِ دل جو ہو چکا تھا مدتوں سے مندمل

Zakhm-e-dil jo ho chukaa thaa muddatooN...

107

مُنْدمل muNdamil
زخم بھرنا، گھاؤ بھرنا
To heal

ہرا ہونا haraa honaa
زخم تازہ ہونا
Re-opening of an old wound

جنوں دیکھئے صفحہ 48

فتنۂ محشر fitnah-e-mahshar / mehshar
قیامت کا فتنہ، بہت بڑا فتنہ
A great tumult

جور و جفا دیکھئے صفحہ 40

تیغِ ابرو taigh-e-abroo
شاعر ابرو بَھوں کی کمان کو تلوار سے تشبیہ دیتے ہیں (یہاں پر مراد خفگی، ملامت اور تنبیہ کا پُر زور اظہار ہے)
The arched eyebrows, which are considered as a symbol of beauty, are likened to a sword in their piercing and cutting effect on the heart of the lover. Here it refers to eyebrows raised in displeasure and admonition

مَؤ رِدْ دیکھئے صفحہ 37

سیل sail
سیلاب، طغیانی
Flood

وا ہونا دیکھئے صفحہ 24

ناشاد naashaad
رنجیدہ، غمگین، بدقسمت
Unhappy, sorrowful, cheerless, unfortunate

ایمان مجھ کو دے دے عرفان مجھ کو دے دے

Eemaan mujh ko de de 'irfaan mujh ko de de

108

عرفان دیکھئے صفحہ 45

سُبُوحیت suboohiyat
پاکی، پاکیزگی
Purity, chastity, virtuosity

سبحان subhaan
پاک، خداتعالیٰ کی صفت
Holy, praise worthy God

فُرقت دیکھئے صفحہ 21

جامِ وصال jaam-e-wesaal
محبوب سے ملنا، محبوب سے ملاقات کی لذت
The heady drink of being united with one's beloved, the pleasure of meeting the beloved

حق و باطل haq baatil
سچ اور جھوٹ
Right and wrong, truth and falsehood

امتیاز imteyaaz
فرق، تمیز، ترجیح، (جمع امتیازات)
Distinction

کامل دیکھئے صفحہ 7

فُرقان furqaan
سچ اور جھوٹ کا فرق دکھانے والا
Distinguishing truth from falsehood

رَفاقت rafaaqat
ہمراہی، دوستی، ساتھ، محبت، وفاداری
Companionship, friendliness, friendship, love and loyalty

نثار nesaar
قربان، فدا
Devoted

جاناں دیکھئے صفحہ 31

بدعت دیکھئے صفحہ 36

طوفانِ نوحؑ toofaan-e-nooh
پانی کا وہ سیلاب جو حضرت نوحؑ کے زمانے میں آیا، بہت بڑے طوفان کے موقع پر بولا جاتا ہے
The Deluge during Noah's times

محسن دیکھئے صفحہ 37

امراضِ روح amraaz-e-rooh
روح کی بیماریاں
Diseases of the soul, spiritual maladies

درمان دیکھئے صفحہ 26

دجّال دیکھئے صفحہ 10

سُلطان دیکھئے صفحہ 63

فلسفہ کی چولیں falsafa ki choolaiN

دنیاوی علوم کے بودے اصول اور فلسفیانہ موشگافیاں

The bases upon which all philosophical laws, principles are hinged, i.e. the in-effectual rules of worldly knowledge

بُرہان دیکھئے صفحہ 68

گھر سے مرے وہ گلعذار گیا

Ghar se mere woh gule'zaar gayaa

109

گلعذار دیکھئے صفحہ 80

اشکبار دیکھئے صفحہ 21

باردار baar daar

پھلدار، اولاد والا — Fruit-bearing, fertile

گُل ہونا gul honaa

بجھ جانا — Extinguished

حِصار hesaar

قلعہ، احاطہ، چار دیواری

A fortified castle for protection and safety, fort, source of strength

ہزار hazaar

بُلبُل — The nightingale

آہوئے عشق aahoo-e-'ishq

عشق کا جذبہ، عاشق — The passion of love, the lover

عنبریں مُو 'ambreeN moo

عنبر کی خوشبو میں بسے ہوئے بال — Hair fragrant with the perfume of Ambergris

مُشکبار mushkbaar

خوشبو چھڑکنا — Smelling of or scented with musk, sprinkling musk

دُرد دیکھئے صفحہ 56

خُمار دیکھئے صفحہ 32

گھاٹا ghaataa

خسارہ، نقصان — A loss, disadvantage

آر پار aar paar

ایک طرف سے دوسری طرف، دونوں رُخ

Through and through, right across

بادِل ریش وحالِ زار گیا

Ba'a dil-e-reesh-o-haal-e-zaar gayaa

110

دلِ ریش dil-e-reesh

زخمی دِل، عاشق — (With) a wounded heart

حالِ زار haal-e-zaar دیکھئے صفحہ 38

اندوہ گیں aNdoh geeN

غمزدہ، رنجیدہ، مغموم — Stricken with grief

چاکدامن chaak daaman

پھٹا ہوا پلو، حالِ زار — In torn garments, i.e. in a pitiable condition

سینہ کوبان seenah koobaan

ماتم کرنے والے، چھاتی کوٹنے والے — Mourners who beat upon their chest in grief and lament

سوگوار دیکھئے صفحہ 29

محلِ شکوہ mahal-le-shikwah

شکوے کا موقع — Occasion / cause for complaint

وہ یار کیا جو یار کو دِل سے اُتار دے

Woh yaar kia jo yaar ko dil se utaar de

114

میدان ہارنا maidaan haarnaa

شکست کھا جانا — To be defeated

حُسنِ ازل دیکھئے صفحہ 84

سیم تن seemtan

گوراچِٹا، حسین، خوبصورت، چاندی جیسی سفید جلد والا

Fair, beautiful, with a silvery-white skin

چشمۂ فیوض chashma-e-fuyooz

(فیض کی جمع) فائدوں، نیکیوں، بخششوں کا چشمہ

The source of Munificence, spring or fountain of favour and bounties

مَسْنَدْ masnad

تکیہ گاہ، تخت

A distinctive and high seating arrangement with cushions, a throne, a prominent and leading position

بار دینا baar denaa

رسائی دینا، جگہ دینا

Admittance, entry, access

وحشت دیکھئے صفحہ 67

بارگاہ baargaah

دربار کا مقام

A court, an audience-hall

گدا دیکھئے صفحہ 23

ماسوا maa sewaa

اُس کے علاوہ، ذات باری کے سوا، مخلوقات

Other than God, besides God

وصل دیکھئے صفحہ 30

فرقت دیکھئے صفحہ 21

بار ہونا baar honaa

بھاری ہونا، بوجھ ہونا

Heavy, burdensome

غمگسار دیکھئے صفحہ 22

جنگ سہیڑی jaNg sahairi

جنگ آزمائی کی، دُشمنی لی، برسرِ پیکار ہوئے

To be locked in combat, entered into confrontation, took on the enmity of

جسر صراط دیکھئے پُل صراط صفحہ 32

کبھی حضور میں اپنے جو بار دیتے ہیں

kabhi huzoor maiN apne jo baar dete haiN

115

ہوا و حرص hawaa-o-hirs

حرص و ہوا، خواہشات، لالچ، آرزو، تمنا

Wishes, desires, greed, ambitions, longings

عطا 'ataa

عنایت

Bounty, favour, endowment

سات پُشت saat pusht

سات نسلیں

Seven generations, i.e. many generations over a long period of time

شمس و قمر shams-o-qamar

سورج چاند

The sun and the moon

ذرّہ ذرّہ میں نشاں ملتا ہے اس دلدار کا

Zarre zarre maiN nishaaN miltaa he us...

116

دِلدار dildaar

محبوب، تسلی دینے والا

Beloved, possessing or delighting the heart

اِظہار izhaar

ظاہر کرنا

(To give) expression, manifestation

فلسفی falsafi

فلسفہ کا علم رکھنے والا، دانشور

A philosopher

فَلْسفہ دیکھئے صفحہ 54

مِعمار me'maar

تعمیر کرنے والا

The architect, the builder

دار دیکھئے صفحہ 22

دار دیکھئے صفحہ 26

مخزن makhzan

خزانہ

A treasure

اَنوار دیکھئے صفحہ 46

عالَم لاہوت 'aalam-e-laahoot

ذات الٰہی کا مقام جہاں سالک کو فنا فی اللہ کا مقام حاصل ہوتا ہے

The regions of Divine presence where a devotee can achieve the state of being lost in the contemplation of God

اَسرار دیکھئے صفحہ 38

قید و بند qaid-o-baNd

اسیری، روک، پابندی

Imprisonment, yoke, slavery, bondage

《90》

حِرص دیکھئے صفحہ 55

فاعِل faa'il

One who undertakes an action کام کرنے والا

مُختار mukhtaar

Empowered, invested with authority بااختیار

زُنّار zunnaar

وہ دھاگہ یا زنجیر جو ہندو گلے اور بغل کے درمیان ڈالتے ہیں

The sacred thread worn by the Hindus

رُموز rumooz

(رمز کی جمع) نکتہ، باریکی، اشارے

Intricacies, finer nuances, meaning, gist

گُفتار guftaar

Discourse, speech گفتگو، بات

پوشاک poshaak

Dress, garment لباس، پوشش

تانا بانا taanaa baanaa

تار و پود، وہ دھاگے جو کپڑا بُننے میں طول و عرض میں دیے جاتے ہیں

Warp and weft yarns

تانا بانا ٹوٹنا taanaa baanaa tootnaa

Upsetting of the applecart, spoiling of the game کھیل بگڑ جانا، کام خراب ہو جانا

تریاق دیکھئے صفحہ 70

زہرہ zahrah

پِتّا، ہمت، مردانگی، جرأت، حوصلہ

Nerve, daring, courage, boldness

صبر و شکیب sabr-o-shakaib

برداشت، تحمل، بُردباری

Forbearance, patience, endurance

دست کوتہ کو پھر درازی بخش

dast-e-kotaah ko phir daraazi bakhsh

《117》

کوتاہ—کوتہ دیکھئے صفحہ 76

درازی daraazi

طول، لمبائی، بمعنی طاقت، رسائی، پہنچ

Extension in length, i.e. strength, access

سرفرازی sarfraazi

سر اُٹھانے کی توفیق، عزت افزائی

A raise in stature, honour

جاں نوازی jaaN nawaazi

To love and show affection محبت اور پیار کرنا

رازی raazi

الامام فخر الدین رازی مصنف التفسیر الکبیر

Al-Imaam Fakhr-ud-din Ar-Raazi
A famous commentator of Quran. Author of At-Tafseer-ul-Kabeer

حجازی hejaazi

Pertaining to Hejaz, a province of Arabia ملک عرب کے صوبہ حجاز کا رہنے والا

چاروں شانے چِت charoN shaane chit

To knock out, to defeat, to cause to fall flat شکست دینا، ہرا دینا

راستبازی raastbaazi

Honesty, integrity, uprightness, truthfulness سچائی، سیدھے راستے پر چلنا

اِقدام iqdaam

To advance, to move forward, to be resolute آگے بڑھنا، پیش قدمی کرنا، ارادہ کرنا

نگاہِ بازی nigaah-e-baazi

باز یعنی شِکرے جیسی تیز نظر عطا کر جو ہدف پہچان لے

The sharp eye-sight of a falcon that can locate its target most precisely

اَقدس aqdas

Most holy and sacred بہت پاک، اطہر

سرگرانی sar geraani

Anger خفگی، ناراضگی

سروری sarwari

Leadership, high office, authority سرداری، افسری

چیرہ دستی دیکھئے صفحہ 65

سیدالانبیاء sayyedul ambiyaa'

Lord of all نبیوں کا سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تعریف کے قابل ہیں یا ربّ ترے دیوانے

Ta'reef ke qaabil haiN yaa rabb

120

دَھندے dhaNde

کاروبار، مصروفیت، پیشہ

Work, occupations, employments, pursuits

مَستی masti

Intoxication, inebriation نشہ،خمار، کیف

عاری 'aari

Void of, free from, incapable of خالی، عاجز

ساغر دیکھئے صفحہ 13

پیمانے دیکھئے صفحہ 71

طاری ہونا taari honaa

To pervade, fill چھاجانا

فانوس دیکھئے صفحہ 83

ساعتِ سعد saa'at-e-sa'd

مبارک لمحہ، وقت یا زمانہ

Auspicious moment, time, or period

معصیت و گناہ سے دل میرا داغ دار تھا

Ma'seeyat-o-gunaah se dil mera daaghdaar

121

مَعْصیت ma'seeyat

Sins, transgressions گناہ

داغ دار daagh daar

Blemished جس پر داغ لگا ہو

وَصل دیکھئے صفحہ 30

خَطا شعار khataa she'aar

غلطی یعنی گناہ کرنے کی عادت رکھنے والا

A habitual sinner

ہم نشیں ham nasheeN

ساتھ بیٹھنے والا، ساتھی، ہمدم، ندیم، دوست

Associate, mate, friend, companion

prophets, i.e. Prophet Muhammad (SAW)

غازی ghaazi

کافروں سے لڑنے والا مسلمان، بہادر، فتح مند، شجاع

A victorious fighter, one who fights against the infidels, fearless and valiant

جہاں گرد jahaaN gard

A traveller and explorer بہت سفر کرنے والا

سند باد siNd baad

Sindbad - the main character of a story by the same name ایک کہانی کا کردار

جہازی jahaazi

وہ لوگ جو جہاز چلائیں یا جہاز میں سفر کریں

Voyagers by sea, sailors

سیرتِ ایازی seerat-e-ayaazi

ایاز کی سیرت، ایاز وفاداری کے لئے مشہور تھا۔

Of Ayaz's qualities. Name of the Turkish slave and favourite of Sultan Mahmood of Ghazni. He was known for his staunch loyalty to the Sultan.

اے حسن کے جادو مجھے دیوانہ بنا دے

Ae husn ke jaadoo mujhe deewaanah banaa

118

مخمور دیکھئے صفحہ 34

اَشرار دیکھئے صفحہ 38

شناسا shanaasaa

Acquainted with, familiar with واقف

فرزانہ دیکھئے صفحہ 70

گوہر دیکھئے صفحہ 72

یکتا yaktaa

Matchless, incomparable, unique واحد

ابلیس iblees

Satan, the devil شیطان

مَسل دینا masal denaa

کچل دینا، توڑ مروڑ دینا، روند ڈالنا، پائمال کرنا

To crush, to tread under feet

دَریغ daraigh
انکار، تأمل
Denial, disinclination

غَیظ ghaiz
قہر، غضب، غصہ، عتاب
Rage, fury, wrath, anger

شہِ جہاں دیکھئے صفحہ 9

غُبار دیکھئے صفحہ 21

عِتاب 'itaab
ملامت، غضب، قہر، ناراضگی
Admonition, wrath, fury, displeasure

مِہر mehr
مہربانی، حسنِ سلوک
Kindness, favour

دادخواہ daad khaah
فریادی، مستغیث
A supplicant, a petitioner, an entreater

شرمسار دیکھئے صفحہ 47

سَکَت sakat
قوت، طاقت
Strength, vigour, energy

اَشکبار دیکھئے صفحہ 21

ناز و نیاز naaz-o-neyaaz
پیار، اخلاص، انداز، ناز، نخرہ
Dalliance, tender ways and expressions of love

ہم نشیں تجھ کو ہے اک پُر امن منزل کی تلاش

Ham nasheeN tujh ko hae ik pur amn manzil

122

ہم نَشیں دیکھئے صفحہ 91

منزل manzil
ٹھہرنے کی جگہ
Resting place

آتِش فِشاں aatish feshaaN
آگ برسانے والا، شعلے اور چنگاری چھوڑنے والا، جوش و ولولہ سے لبریز
Volcanic, i.e. impassioned, fiery

پُر ولولہ pur walwalah
جوش، اُمنگ اور شوق سے بھرا ہوا
Impassioned, full of verve, ardour, fervour, and enthusiasm

سعیٔ پیہم sa'ee-'e-paiham
مسلسل کوشش
Constant and continuous effort

کُنجِ عافیت kuNj-e-'aafiyat
سکون کا گوشہ، پناہ گاہ
A place of refuge, a sanctuary, a serene corner

سرگرداں sargardaaN
حیران پریشان
Astounded

یارِ ازل دیکھئے صفحہ 67

مَحمل mehmil / mahmil
اونٹ کا ہودہ
A litter carried on a camel, that in (or on) which anything is borne

گِل gil
مٹی
Mud, clay

سِفلی siflee
پستی کا، نیچے کا
Base, inferior, lowly

تِل til
کالا نشان
A mole or a freckle, a blemish

عدو دیکھئے صفحہ 40

بِل bil
سوراخ، چھید، چھپنے کی جگہ
A hole in the ground, a hiding place

اللہ کے پیاروں کو تم کیسے بُرا سمجھے

Allah ke piyaaroN ko tum kaise bura samjhe

123

ٹیڑھی چال چلنا terhi chaal chalnaa
سب کے خلاف چلنا
To act in opposition to everyone else

لعنت la'nat
پھٹکار، دھتکار
A curse, a scourge

رِدا redaa
چادر، اوڑھنی
A large dopatta

رَدیٰ radaa
ہلاکت
Ruination

قَعرِ مُذَلَّت qa'r-e-muzallat
انتہائی ذلت، ذلت کے گڑھے کی گہرائی
A deep abyss of disgrace, or ignominy

بُوم دیکھئے صفحہ 24

ظِلِّ ہُما zille humaa
ہُما پرندے کا سایہ دیکھئے صفحہ 14

بے داد دیکھئے صفحہ 50

آئین aa'een
دستور، طریق
Code of conduct, rules of behaviour

غفلت ghaflat
سستی، کاہلی، لاپرواہی
Laziness, negligence, carelessness

دردِ نہاں کا راز کسی کو سنائیں کیا

Dard-e-nehaaN ka raaz kisi ko sunaa-aiN kia

124

نہاں دیکھئے صفحہ 18

سازِ طرب saaz-e-tarab
خوشی کی لے، خوشی کا نغمہ
Music of joy, song of happiness

پُرخُروش pur khuroosh
شوروغُل والا Noisy, energetic

عمر خوردہ 'omr khurdah
بڑی عمر کا بوڑھا، معمر، تجربہ کار An aged man, old man, experienced man

زِشت رُو zisht roo
بدشکل، بدصورت Ugly, unattractive, repulsive

تہی tehi
خالی (ہاتھ) Emptyhandedness

مُشَوَّش mushaw-wash
تشویش میں ڈالا گیا، پریشان کیا گیا
Disturbed, distressed, confused

حِرص وہوا hirs-o-hawaa
لالچ، طمع، خواہش، تمنا
Greed, avarice, desire, longing

کِبر دیکھئے صفحہ 18

تَغلُّب taghl-lub
غلبہ کی ہوس، اقتدار کی ہوس
Lust for power and supremacy

شاخِ طُوبیٰ پہ آشیانہ بنا

Shaakh-e-toobaa pe aasheyaanah banaa

126

شاخِ طوبیٰ shaakh-e-toobaa'
جنت کے درخت کی ٹہنی مراد جنت
A branch of a tree in Paradise whose fruit is said to be most delicious

اَبَد abad
ہمیشہ Eternity

مُرتَعِش murta'ish
ارتعاش کرنے والا، کانپنے والا
Viberating, shaking, trembling

سوزش sozish
سوز، پُرتپش، جوش وجذبہ Burning passion

ترانہ taraanah
نظم، نغمہ، گیت Song, melody, lilt, tune

حیف دیکھئے صفحہ 9

کمر کسنا kamar kasnaa
پکا ارادہ کر لینا
Get ready for, resolve, decide, determine

عزمِ مُقبلانہ 'azm-e-muqbelaanah
مقابلہ کرنے کا پکا ارادہ Determination to confront all

اغیار دیکھئے صفحہ 45

مبتلا دیکھئے صفحہ 12

شامیانہ shaami-aanah
سائبان، چھتری A canopy, umbrella, shade

صَنعَت san'at
کاریگری، پیشہ، ہنر Workmanship, skill, mastery of any craft, artistic ability

طُرفہ turfah

انوکھا، عجیب، نادر، عمدہ

Unusual, uncommon, rare, extraordinary

شاخسانہ shaakhsaanah

بات کا سلسلہ، بات کا پہلو، حجت، تکرار، بحث، جھگڑا

An aspect, rumpus, row, dilemma, argument, dispute, disagreement

---

بٹھا نہ مسند پہ پاس اپنے نہ دے جگہ اپنی انجمن

Bithaa nah masnad pe paas apnay nah de...

127

مسند دیکھئے صفحہ 89

انجمن aNjuman

محفل

A gathering (of the chosen ones), an assembly, a meeting

حُریت hur-ri-yat

آزادی، غلامی کے بعد آزادی

Freedom, liberty, emancipation

انجم aNjum

ستارہ

A star

پیوند paiwaNd

جوڑ

A patch

پیرہن pairahan

لباس، پہننے کے کپڑے

Garments, clothes, dress

غزال ghazaal

ہرن کا بچہ، ہرن، (غزالاں)

A fawn, a young deer

آہوئے ختن aahoo-e-khatan

اچھی قسم کا مشک دینے والے ہرن

A particular kind of deer from which superior quality musk is obtained

مُعترِض mu'tariz

اعتراض کرنے والا

A dissenter, a dissident

تصرف tasar-ruf

دخل دینا، اپنی طرف سے کچھ شامل کرنا، قبضہ، اختیار

Possession, command, control

دَہَن dahan

منہ، دَہاں

Mouth

ادیان adyaan

(دین کی جمع) مذہب، مسلک

Religions, religious doctrines

دُھن dhun

شوق، خیال، خواہش

To be lost or absorbed in one's own interests, thoughts, and desires

دَھن dhan

مال، دولت، جائداد

Wealth, riches, fortune, property, assets

نگاہوں نے تری مجھ پر کیا ایسا فسوں ساقی

NegaahoN ne tiri mujh par kia...

128

فُسوں fusooN

جادو، سحر، افسوں

Cast a spell, bewitch, mesmerise

ساقی دیکھئے صفحہ 32

وحشت دیکھئے صفحہ 67

جنوں دیکھئے صفحہ 48

حشر دیکھئے صفحہ 51

سرنگوں دیکھئے صفحہ 41

فرزانے دیکھئے صفحہ 70

گویا goyaa

بولنے والا، ناطق

Vocal, giving voice, speaking out, eloquent

پابند سلاسل pabaNd-e-salaasil

زنجیروں میں جکڑے ہوئے

Fettered, chained

گدائی gadaa'i

فقیری، بھیک مانگنا

To become a beggar

درجہ darjah

مرتبہ، عہدہ، رُتبہ، منصب

Rank, position, stature

رُوئے روشن roo-'e-raushan
روشن چہرہ، خوبصورت
Bright, luminous countenance (i.e. extremely beautiful)

کُشت وخوں kusht-o-khooN
جنگ وجدل، خونریزی، مارکٹائی
Carnage, massacre, fighting

مُرادیں لُوٹ لیں دیوانگی نے

MuraadaiN loot leeN deewangi ne

129

آ گہی aagahi
آگاہی، واقفیت، خبر
Awareness, enlightenment, cognizance, consciousness, mindfulness

دَفینے dafeene
خزانے، دفن کیا ہوا مال
Hidden treasures, burried wealth

برہم barham
رنجیدہ، ناراض، خفا
Annoyed, vexed, indignant

بنّدگی baNdagi
عبادت، پرستش، فرمانبرداری
Worship, devotion, adoration, obedience, subservience

سفینے safeene
(سفینہ کی جمع) کشتی، ناؤ
Boats, sea-vessels

دُھونی رَمانا دیکھئے صفحہ 27

نگینے nageene
نگ، جواہر، قیمتی پتھر
Precious stones, gems, jewels

سَتَرْ satar
ننگ، عریانی، حجاب
Nakedness, the hiding or covering-up of nakedness

پشمینے pashmeene
اونی کپڑا، بالوں سے بنا ہوا نرم موٹا کپڑا
A woolen cloth

مرینے mareene
ملائم، اونی کپڑے
Fine woollen material made from wool of a spanish breed of goats called 'Marino'

پرستارانِ زَر paristaaraan-e-zar
دولت کی پوجا کرنے والے
Worshipers of (material) wealth

کنوئیں جھانکنا دیکھئے صفحہ 26

آبگینے aabgeene
شیشے کی طرح نازُک
Fragile like glass

غوطہ خورِ بحرِ ہستی gotah khor-e-behr-e-hasti
زندگی کے سمندر میں غوطے لگانے والا، تدبر کرنے والا
He who deliberates over existence; One who gives thoughtful consideration to the reality of life and the world around

دُرَرْ durar
موتی (دُرّ کی جمع)
Pearls

عشق ووفا کی راہ دکھایا کرے کوئی

'Ishq-o-wafaa ki raah dekhaayaa kare ko'i

130

نازاُٹھانا naaz uthaanaa
نخرے اُٹھانا، لاڈ پیار کا سلوک
To bear with the whims and airs of the beloved

مِہر نیم روز دیکھئے صفحہ 83

دعوتِ نظر da'wat-e-nazar
دیکھنے کے لئے بُلانا، دیکھنے کے قابل
Invitation to behold

طرزِ حجاب tarz-e-hejaab
چھپنے کا انداز، پردے کا طریق
The way of hiding in modesty, the manner of wearing the veil

مَردوں کی طرح باہر نکلو اور نازوادا کو رہنے دو

MardoN ki tareh baahar niklo aur naaz-o-adaa

131

سِل رکھنا sil rakhnaa
پتھر رکھنا، صبر کرنا
To curb, to exercise self-restraint, to show endurance

آہ وبُکا aah-o-bukaa
آہ بھرنا، رونا
Lamentation, cry of pain and anguish, weeping, wailing

آہن aahan

Iron لوہا

فولادی پنجے foolaadi paNje

An iron-grip سخت اور مضبوط ہاتھ

دستِ حنا dast-e-hinaa

Hands adorned with henna, beautiful hands مہندی لگا ہاتھ، خوبصورت ہاتھ

سر کرنا sar karnaa

To conquer, to gain, to take over فتح کرنا

میدانِ وَغا maidaan-e-waghaa

Battle field جنگ کا میدان

اَیّامِ طَرَب ayyaam-e-tarab

Days of happiness, ease and comfort خوشی، سکون واطمینان کے دِن

چوپٹ کرنا دیکھئے صفحہ 4

سر منڈھنا sar maNdhnaa

To hold responsible for, to lay blame ذِمے لگانا

قضا دیکھئے صفحہ 1

چون وچرا choon-o-charaa

Making excuses, dispute, disagreement, why? wherefore? حیلہ بہانہ، اگر مگر، بحث تکرار

تیکھی teekhee

Oblique, askew تیز دھار، تیز مزاج، ٹیڑھی، ترچھی

چِتْوَن chitwan

A look or glance, folds of the brow نظر، نگاہ، تیوری، ماتھے کے بَل

جور و جفا دیکھئے صفحہ 40

ہوا زمانے کی جب بھی کبھی بگڑتی ہے

Hawaa zamaane ki jab bhee kabhee...

132

ہوا بگڑنا hawaa begarnaa

Change of circumstances or situation for the worse زمانے کا ناموافق ہوجانا

بھیس بدلنا bhais badalnaa

To disguise, to change one's appearance, to pretend روپ بھرنا، سوانگ بھرنا، ہیئت بدلنا

مُعالِج mu'aalij

طبیب، ڈاکٹر، چارہ گر، علاج کرنے والا

Physician, doctor, healer

گُنگ guNg

گونگا، زبان سے نہ بول سکنے والا، خاموش

Mute, speechless, dumb

ناخنِ تدبیر naakhun-e-tadbeer

جس سے گتھیاں سلجھتی اور مسائل حل ہوتے ہیں

To make an effort to disentangle, unravel or solve a problem

شکنجہ shakaNja

مجرموں کو سزا دینے کا آلہ، عذاب، دُکھ

A sort of a clamping instrument to torture criminals, a tight and painful grip

جکڑنا jakarnaa

To tie up fast, to bind, to fasten کس کر باندھنا، مضبوط باندھنا

ذکرِ خدا پہ زور دے ظُلمتِ دل مٹائے جا

Zikr-e-Khudaa pe zoar de zulmat-e-dil mitaa'e

133

گوہرِ شب چراغ gauhar-e-shab cheraagh

A lamp that spreads light in the darkness اندھیرے میں روشنی پھیلانے والا

دابِ سلوک daab-e-salook

Etiquette, manners, rules of polite behaviour, courtesy سلوک کے آداب، ڈھنگ، طرز

سعیٔ عمل sa'ee-'e-'amal

کام کی کوشش

Endeavour, effort to act accordingly

آس بڑھانا aas barhaanaa

To keep hope alive اُمید زیادہ ہونا، اُمید دِلانا

کِشور kishwar

Kingdom, realm سلطنت، ملک، دیس

راہزن دیکھئے صفحہ 4

مسحور کردیا مجھے دیوانہ کردیا

Mas-hoor kar diaa mujhe deewaanah kar diaa

134

مسحور mas-hoor

Bewitched, mesmerised, captivated جادو کیا گیا

سوزِ دروں soz-e-darooN

اندر کی جلن، دِل کا غم

A deep, hidden sorrow or grief

آنکھوں میں گُھسنا aaNkhoN maiN ghusnaa

To appear or look pleasing to the eyes آنکھوں کو بھلا لگنا

خُم دیکھئے صفحہ 47

ناخدا دیکھئے صفحہ 15

جلوۂ جدید jalwah-e-jadeed

New or fresh sight, aspect, manifestation نیا منظر

تختہ اُلٹنا takhtah ulatnaa

To be devastated and ruined اُجڑنا، تباہ ہونا

سُلگ sulag

To smoulder آہستہ آہستہ جلنا

ناصح دیکھئے صفحہ 8

یکتا دیکھئے صفحہ 91

ہو چکا ہے ختم اب چکر تری تقدیر کا

Ho chukaa he khatam ab chakkar teri taqdeer

135

تقدیر دیکھئے صفحہ 11

تدبیر دیکھئے صفحہ 40

شکوۂ جَورِ فلک shikwa-e-jaur-e-falak

آسمان کے ظلم وستم کی شکایت، زمانے۔قسمت کی شکایت

Protest against the tyranny of heaven or fate

بر bar

On, upon پَر

کاغذی جامہ kaghzi jaamah

کاغذی پوشاک جو ایران میں فریادی لوگ پہن کر بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتے تھے۔مراد عاجزی اور بے چارگی

Thin, wispy dress which petitioners in Iran used to wear when making appeals before the King, signifying helplessness, vulnerability and powerlessness

آہنی زِرہیں aahani zirhaiN

Suits of armour جنگ میں پہننے کا لوہے کا لباس

شوخیِٔ تحریر shokhi-'e-tahreer

لکھنے میں بے باکی، تیزی

Boldness and impudence in writing

پیوستہ paiwastah

Pierced, penetrating چُبھا ہوا

سُوفار دیکھئے صفحہ 83

سودا دیکھئے صفحہ 71

نالۂ دِلگیر naalah-e-dilgeer

A sad, sorrowful cry that moves the heart to compassion, lamentations of the melancholic heart دِل پر اثر کرنے والی آہ وفُغاں

جوہر دیکھئے صفحہ 71

کفگیر دیکھئے صفحہ 4

وعظ wa'z

Advice, sermon, preaching نصیحت، مذہبی تقریر

تاثیر دیکھئے صفحہ 33

مشقِ ستم mashq-e-setam

ظلم، تشدد کرتے رہنا

Practice of tyranny and cruelty

فرہاد دیکھئے صفحہ 51

کوہ وجبل koh-o-jabal

چھوٹے بڑے پہاڑ، پہاڑی سلسلہ

Small and big mountains, mountain range

جُوئے شیر لانا joo-e-sheer laanaa
مشکل یا ناممکن کام سرانجام دینا To accomplish a most difficult or impossible task

چھوڑ کر چل دیے میدان کو دو ماتوں سے
Chor kar chal diey maidaan ko do maatoN se

136

مات maat
شکست Defeat
بخوشی ba khushi
خوشی کے ساتھ Gladly, with pleasure
نذر کرنا nazar karnaa
تحفۃً دینا، قربان کرنا
To present, to offer, to sacrifice
سوغات saughaat
تحفہ، ہدیہ، عمدہ چیز
A gift, a present, a highly-prized item
رِنْد دیکھئے صفحہ 57
مُناجات munaajaat
خدا کے حضور فریاد کرنا
To make supplications before God
کوہ کَنی koh kani
پہاڑ کھودنا Digging up a mountain
شیشے میں اُتارنا sheeshe maiN utaarnaa
فتح کرنا، مسخر کرنا، قابو کرنا To entrap, to bring under control, to conquer
غمزہ دیکھئے صفحہ 43
عَشوہ 'ashwah
ناز، معشوقانہ ادا، نخرہ
Coquetry, playfulness, affectations of love
فسوں سازی fusooN saazi
جادو کرنا، فریب دینا Work magic through enchantment, by deception
گریہ دیکھئے صفحہ 70

آنکھوں میں وہ ہماری رہے ابتدا یہ ہے
AaNkhoN maiN wo hamaari rahe ibtedaa ye...

137

شَرَر دیکھئے صفحہ 2
وَفا دیکھئے صفحہ 17
ظلم و جفا zulm-o-jafaa
جور، ستم، بے انصافی، زیادتی Cruelty, injustice, tyrrany

عاشق تو وہ ہے جو کہ کہے اور سُنے تری
'Aashiq to woh hae jo ke kahe aur sune teri

138

شَغل/شُغل shaghl / shughl
تفریح Entertainment
سُرُود و رَقص surood-o-raqs
گانا اور ناچ Singing and dancing
بیل منڈھے چڑھنا bail maNdhe charhnaa
کام مکمل ہونا، کامیاب ہونا، مراد کو پہنچنا
Successful culmination of the objective, attainment of one's wishes
جاگزیں دیکھئے صفحہ 40
شوکت دیکھئے صفحہ 38
شیرِ نَر shair-e-nar
بہادر، شجاع Valiant, courageous, fearless
مُنفَرِد munfarid
تنہا، اکیلا، یکتا Unique, one of its kind

وہ گُلِ رعنا کبھی دل میں جو مہماں ہو گیا
Woh gul-e-r'anaa kabhi dil maiN jo mehmaaN

139

بدبیں bad beeN
بُری نظر سے دیکھنے والا Ill-intentioned, wicked-eyed
کیمیا دیکھئے صفحہ 24
لعلِ بدخشاں la'l-e-badakhshaaN
بدخشاں کا قیمتی عمدہ موتی A precious ruby from Badakhshan, (a province of Iran)
درماں دیکھئے صفحہ 26
گُریز guraiz
ہچکچاہٹ Hesitancy

پنہاں دیکھئے صفحہ 27

خودسَری khudsari
سرکشی، نافرمانی، ضِد، ہٹ Rebellion, disobedience, obstinacy, stubbornness

سَرکَش sarkash
نافرمان، باغی، مفرور، بےوفا
Refractory, rebellious, disobedient, disloyal

سوزش دیکھئے صفحہ 93

لَغزِش laghzish
خطا، سہو، غلطی Error, mistake, fault

غُنچہ دَہَن gunchah dahan
محبوب جس کا منہ (ہونٹ) کلی کی طرح خوبصورت ہو۔
Mouth delicate as a rosebud. A beloved's mouth is likened to a rosebud

خَنَدہ زَن دیکھئے صفحہ 50

گُل بَداماں gul ba daamaaN
دامن میں پھول لئے ہوئے With flowers in the lap

عیسیٰ نفس 'eesaa nafas
پھونک سے مردوں کو زندہ کرنے والا، مسیحا
One breathing life into the dead, Messiah

وہ آئے سامنے منہ پر کوئی نقاب نہ تھا

Woh aa'ey saamne mooNh par ko'i niqaab...

140

نِقاب neqaab
چہرے پر ڈالنے کا پردہ A veil for the face

انقلاب inqelaab
تغیر وتبدل، تبدیلی Change, transformation

حجاب دیکھئے صفحہ 59

عذاب دیکھئے صفحہ 15

اِضطراب دیکھئے صفحہ 29

اَنجمن آرا aNjuman aaraa
محفل سجانے والا، اپنی آمد سے محفل کو رونق بخشنے والا
One who graces and enlivens a gathering by his / her presence

خِطاب khetaab
مخاطب کرنا، کسی سے کلام کرنا To address someone

وُفور wufoor
زیادتی، بہتات، کثرت، افراط Abundance

خِیرہ kheerah
چندھیا دینے والی روشنی Blinding, dazzling light

عفو 'afw
معافی، درگزر، بخشش Forgiveness, pardon

آب آب ہونا aab aab honaa
پانی پانی ہونا، شرمندہ ہونا To be thoroughly ashamed

ٹھیس thais
چوٹ A light blow, a minor injury

حُباب دیکھئے صفحہ 45

ضِیاءِ مِہر zeyaa-e-mehr
سورج کی روشنی Sunlight

بوالہوس bul hawas
بڑا لالچی، بہت حریص
An avaracious, greedy person

دل دے کے ہم نے اُن کی محبت کو پالیا

Dil de ke ham ne un ki mahabbat ko paa liaa

141

دُرِ بے بہا dur-re-be-bahaa
بےحد قیمتی موتی Invaluable, priceless pearl

نقشہ اُڑانا naqshah uraanaa
چربہ اُتارنا، طرز کی نقل کرنا To imitate a style, to copy

صَید دیکھئے صفحہ 58

آبِ خَجال aab-e-khajaal
شرمندگی کا پانی، آنسو Beads of sweat caused due to embarrassment, tears of shame

نالہ وفغاں دیکھئے صفحہ 19

کھلے جو آنکھ تو لوگ اُس کو خواب کہتے ہیں

Khule jo aaNkh to loag us ko khaab...

142

شباب shabaab
جوانی
The prime of life

طین teen
مٹی، تراب
Mud, clay

تُراب turaab
مٹی، زمین جمع ترائب
Soil, earth

جِلا پانا jilaa paanaa
چمک جانا، روشنی پانا، صیقل ہونا
To gain polish, to acquire luster and brilliance

شَیب shaib
بڑھاپا
Old age, dotage

چنگ ورُباب دیکھئے صفحہ 45

سلسبیل salsabeel
بہشت کی ایک نہر، شراب
Name of a fountain in Paradise

سراب دیکھئے صفحہ 46

طبق روشن ہونا tabaq raushan honaa
فہم وفراست میں بڑھ جانا، بہت معلومات ہونا
To acquire enlightenment

رُموزِ عشق rumooz-e-'ishq
عشق کے بھید
Intricacies and mysteries of love

رِنْد دیکھئے صفحہ 57

بادہ نوش baadah nosh
شراب پینے والا، مَے خوار
One who drinks wine

مَسلنا دیکھئے صفحہ 91

آب پانا aab paanaa
چمک جانا، خوبصورتی پانا
To acquire lustre and brilliance

ساعت دیکھئے صفحہ 25

آ آ کے تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں

Aa aa ke teri raah maiN ham aaNkheN...

143

تَلَطُّف talattuf
مہربانی، عنایت، شفقت، لطف وکرم
Favour, kindness, encouragement, indulgence

نعرۂ تکبیر na'rah-e-takbeer
خدا تعالٰی کی بڑائی کا اعلان
Proclamation of God's greatness

فلک بوس falak boas
آسمان کو چھونے والا
Reaching sky high

ناف naaf
مرکز
Centre

نیزہ گاڑنا nezah gaarnaa
فتح کر لینا، تسلّط قائم کرنا
To establish supremacy and control

سنانے والے افسانے ہُما کے

Sunaane waale afsaane humaa ke

144

ہُما دیکھئے صفحہ 14

دُھونی رمانا دیکھئے صفحہ 27

یزیدی yazeedi
سفاک، بے رحم، سنگ دِل
Cruel, merciless, ruthless

کربلا karbalaa
رنج وآفت کا مقام، بیابانِ عراق میں اُس جگہ کا نام جہاں حضرت امام حسینؓ نے شہادت پائی تھی۔
A place in Iraq where Imam Husain (RA) was killed and burried; a place of torment, calamity, anguish, trial

خاکے khaake
خاکہ کی جمع، نقشے، تصورات
Plans, images

بتاؤں تمہیں کیا کہ کیا چاہتا ہوں

Bataa'ooN tunhaiN kia ke kia Chaahta hooN

145

سیاہ خانۂ دِل seyaah khaana-e-dil
گناہوں سے بھرا دِل
Sinful heart

بَیر bair
دُشمنی، حسد، رقابت
Enmity, jealousy, rivalry

پُتلا دیکھئے صفحہ 18

بال وپَر دیکھئے صفحہ 72

رِشی rishi

خداپرست، جوگی، درویش One devoted to God, a pious person, a saint

کرب وبلا karb-o-balaa

تکلیف، دُکھ Anguish

عشق نے کردیا خراب مجھے
'Ishq ne kar diaa kharaab mujhe

146

لاجواب laa-jawaab

بیمثال، نایاب Matchless, incomparable, unique

برلبِ جُو bar lab-e-joo

ندی کے کنارے پر On the banks of the stream

سراب دیکھئے صفحہ 46

زِشت رُو دیکھئے صفحہ 93

دارُو daaroo

علاج، دوا، درماں، معالجہ
Cure-all, panacea, elixir, remedy, treatment

آب وتاب دیکھئے صفحہ 45

تیغ taigh

تلوار Sword

جھنکار jhaNkaar

تلوار چلنے سے جو جھن سے آواز آتی ہے
The sound of clashing swords

رُباب rubaab/rabaab

ایک قسم کا باجا
A kind of violin, a musical instrument

چشم نیم خواب chashm-e-neem khaab

اَدھ کھلی آنکھیں Half-opened eyes

اے بے یاروں کے یار نگاہِ لُطف غریب
Ae be yaarooN ke yaar nigaah-e-lutf ghareeb

147

سجّادوں sajjaadoN

سجدہ گاہوں، جائے نمازوں The place of prostration in prayers, prayermats

سر پٹکنا sar pataknaa

سر جھکا دینا، سر رگڑنا (مراد عبادت کرنا)
To bow one's head in worship

عقبیٰ کو بھلا دیا ہے تُو نے
'Uqbaa ko bhulaa diaa he too ne

148

عُقبیٰ دیکھئے صفحہ 9

لَسّانی lassaani

زبان سے دعویٰ کرنا Eloquence, oral claims

نُہ افلاک nuh aflaak

نَو سیاروں کے آسمانوں پر یعنی بہت اونچائی پر
Hemispheres of the nine planets, i.e. at great heights

چیلے chele

غلام، نوکر Servants

دستار dastaar

پگڑی، عمامہ A turban

فاتح faateh

فتح کرنے والا، منصور، مظفر Conqueror, victor

ڈھارس dhaaras

تسلی، حوصلہ
Solace, comfort, reassurance, support

گفتار دیکھئے صفحہ 90

صدر sadr

حکمران President, ruler

شاہ shah

بادشاہ King

گردن کا طوق gardan kaa tauq

گردن میں پڑا ہوا حلقۂ غلامی A slave's collar

ذُوالنار zun-naar

آگ والا، جہنمی Infernal, hellish, accursed

زُنّار دیکھئے صفحہ 90

قہّار qahhaar

بڑا غصہ کرنے والا، زبردست، زورآور، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام

The Most Supreme (an attribute of God)

جبّار jabbaar

جبر کرنے والا، زبردست، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام

The Subduer (an attribute of God)

طبیب دیکھئے صفحہ 59

حریم قدس کے ساکن کو نام سے کیا کام

Hareem-e-quds ke saakin ko naam se kiaa...

149

حریم hareem

خانہ کعبہ کی بیرونی دیوار، مکان، گھر The boundary walls of the Ka'abah; house, home

قدس quds

متبرک، پاک، مطہر Sacred, holy

ساکن دیکھئے صفحہ 58

ہواوحرص دیکھئے صفحہ 89

لامکاں دیکھئے صفحہ 82

قصرِ رُخام qasr-e-rukhaam

سنگ مرمر کا محل A palace of marble

رہین دیکھئے صفحہ 47

کیف دیکھئے صفحہ 81

مُدام دیکھئے صفحہ 2

رام رام raam raam

ہندوؤں کا باہمی سلام The common Hindu greeting

سُبو دیکھئے صفحہ 47

جُو دیکھئے صفحہ 60

ساغر دیکھئے صفحہ 13

مینا دیکھئے صفحہ 71

صہبا sehbaa

ایک قسم کی شراب A type of (red) wine

در dar

دروازہ، باب The doors

بام baam

چھت Roof, ceiling

دام daam

مالی منفعت Monetary profit

سمند samaNd

گھوڑا A horse

رِکاب rekaab

وہ آہنی حلقہ جس پر پاؤں رکھ کر گھوڑے پر چڑھتے ہیں The foothold attached to the end of the stirrup

لگام lagaam

باگ، عنان The briddle, reins

دَوام dawaam

ہمیشگی رہنے والا Eternal, everlasting

مَنْطِق mantiq

وہ علم جو منطقی دلائل سے حق و ناحق میں تمیز کراتا ہے Logic

ہولی کھیلنا holi khailnaa

خون بہانے پر تیار رہنا To shed blood, to kill

وِفاق wefaaq

اتّحاد، اتّفاق Unity, harmony, consensus

نِظام nezaam

سلسلہ، ترتیب، انتظام

Method, organization, order, system

حاجت haajat

ضرورت Want, need

پختہ کار pukhtah kaar

تجربہ کار، ہوشیار، ہُنرمند Experienced, seasoned, mature, accomplished

خام دیکھئے صفحہ 56

اسیر دیکھئے صفحہ 47

چاند چمکا ہے گال ہیں ایسے

ChaaNd chamkaa he gaal haiN aese

150

کمخواب kamkhaab

ایک قسم کا قیمتی کپڑا
Silk or satin worked with gold and silver

حلوان halwaan

بکری کے بچے کا نرم ملائم گوشت
Tender meat obtained from kidgoats

وَبال دیکھئے صفحہ 3

عُقبیٰ دیکھئے صفحہ 9

خال خال khaal khaal

بہت کم، چند ایک
A few, scant, limited

پھندے phaNde

قید، جال، فریب، مصیبت
A trap, snare, net, noose

اَفکار دیکھئے صفحہ 47

جنگ وجِدال jaNg-o-jedaal

لڑائی، معرکہ، دُشمنی، عداوت
Fighting, combat, enmity, rancour, malice

خیانت kheyaanat

دَغا، دھوکا، امانت میں چوری، بددیانتی
Deception, fraud, deceit, treachery

خوش خِصال khush khesaal

اچھی عادتوں والا
Of excellent habits, noble manners

سُدھ sudh

ہوش، واقفیت، خبر، سمجھ
Awareness, know-how, knowledge, understanding

مُشک دیکھئے صفحہ 46

غزال دیکھئے صفحہ 94

جو دل میں زخم لگے ہیں مجھے دکھا تو سہی

Jo dil maiN zakhm lage haiN mujhe dikhaa...

151

نثار دیکھئے صفحہ 87

وصال دیکھئے صفحہ 30

فریب خوردہ fraib khurdah

دھوکے میں آنے والا، جال میں پھنسنے والا
One who is taken in by deception, one entrapped, caught in the net

نقش جمنا naqsh jamnaa

اثر قائم ہونا، رعب بیٹھنا
To form a strong impression, to strike with awe

حجاب دیکھئے صفحہ 59

کوہ دیکھئے صفحہ 97

سُر سے سُر ملانا sur se sur milaanaa

ہم آہنگ ہونا، ہم آواز ہونا، موافقت ہونا
Singing the same tune, speaking with one voice, to be in complete agreement

نکل گئے جو ترے دِل سے خار کیسے ہیں

Nikl ga'e jo tere dil se khaar kaise haiN

152

خار دیکھئے صفحہ 5

لیل ونہار دیکھئے صفحہ 43

خانۂ خُمار khaanah-e-khummaar

شراب خانہ، مے کدہ
A wine-house

بادہ خوار baadah khaar

بادہ نوش
One who drinks wine

خُلق دیکھئے صفحہ 65

سیرت seerat

عادت، خصلت، گُن، وصف، ہُنر
Nature, characteristics, qualities

قُرب وجوار دیکھئے صفحہ 44

سِتم ظریف setam zareef

ہنسی ہنسی میں ستانے والا، ہنس کر ظلم توڑنے والا
One who tyrannises with elegance and ingenuity

وَصْل دیکھئے صفحہ 30

دید دیکھئے صفحہ 37

رَوِش rawish

طور،طریق،عادت Custom, mode, practice

ستم دیکھئے صفحہ 10

شرمسار دیکھئے صفحہ 47

لالہ رُخ laala rukh

سرخ پھول جیسے چہرے والا،محبوب،خوبصورت

Rosy-cheeked, beautiful, beloved

لالہ زار دیکھئے صفحہ 32

مَزار دیکھئے صفحہ 79

تعاوُن ta'aawun

ایک دوسرے کی مدد کرنا، باہمی اتحاد Cooperation, collaboration, mutual assistance

غمگسار دیکھئے صفحہ 22

تم نظر آتے ہو ذرہ میں غائب بھی ہو تم

Tum nazar aate ho zarrah maiN gha'ib bhi

153

تائب taa'ib

گناہ گار بندوں کی طرف رُجوع کرنے والا

One who turns (with forgiveness) to the sinners, i.e. God

فہم دیکھئے صفحہ 46

بالا baalaa

بلند، اونچا Above, beyond

مجسّم majassam

سر سے پاؤں تک، سراسر، مکمل Personified, complete

سِرِّ غرائب sir-re-gharaa'ib

مشکل سے سمجھ آنے والی باتوں کا راز Key to the most unfathomable of mysteries

ساعات saa'aat

(ساعت کی جمع) گھڑیاں، مواقع Moments, occasions

نائب دیکھئے صفحہ 17

نُصرت دیکھئے صفحہ 8

مُستغنی mustaghni

آزاد،غنی، بے پرواہ Free of, independent

صاحبِ اجنادو کتائب saahib-e-ajnaad-o-kataa'ib

لشکروں کا مالک Master or possessor of armies and forces

مَنْبع دیکھئے صفحہ 8

خَلْق دیکھئے صفحہ 62

صُلب sulb

پیٹھ اور سینہ کی درمیانی ہڈی، پیدائش کا مرکز، قرآن کریم کے مطابق پیدائش کا عمل یہیں سے شروع ہوتا ہے

Spine, the back bone

ترائب tara'ib تراب کی جمع دیکھئے صفحہ 100

اے شاہِ معالی آ بھی جا

Aiy shaah-e-ma'aali aa bhi jaa

154

شاہِ معالی shaah-e-ma'aali

بلندیوں کا بادشاہ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم Lord of the heights, i.e. sublime, exalted, elevated (refers to Prophet Muhammad [SAW])

ضوءِ لآلی zau-'e-la'aali

موتیوں کی چمکدار روشنی

The brilliant light of sparkling pearls

شاہِ جلالی shaah-e-jalaali

صاحبِ جلال بادشاہ Glorious and majestic king

روحِ جمالی rooh-e-jamaali

حُسن کی رُوح The quintessence of beauty

قصدی qasadi

میرا مقصود، جس کی میرے دِل نے تمنا کی، جس کو پانے کا مَیں نے قصد یعنی ارادہ کیا۔

One whom my heart yearned for and whom I aspired for

مَنالی manaali

میری دولت، میرا مال ومتاع

My wealth, my precious treasure

صبری sabri

میرا صبر

(The source of) my patience and endurance

بَسالی basaali

میری جرأت، بہادری، دلیری

My courage, my bravery and fortitude

ارادے غیر کے ناگفتنی ہیں

Iraadey ghair ke naa guftani haiN

155

ناگُفتنی naa guftani

وہ بات جو کہنے کے قابل نہ ہو

Unspeakable, unutterable

حَقارت haqaarat

نفرت، ذلیل، سمجھنا

Hatred, disdain, contempt, scorn

مَغز maghaz

Root, truth, sum and substance جڑ، اصل، خلاصہ

کڑی kari

Hard, harsh, difficult سخت، شدید، کٹھن، مشکل

زمیں کا بوجھ وہ سر پر اُٹھائے پھرتے ہیں

ZamiN ka boajh woh sar par uthaa'ey...

156

برسرِ جہاں bar sar-e-jahaaN

Publicly, in the entire world تمام دنیا میں

رُسوا ruswaa

ذلیل، خوار، بے عزت، بے غیرت

Disgraced, dishonoured, humiliated

لَٹّو lattoo

A top (kind of a toy) گھومنے والا کھلونا

یہ کیسی ہے تقدیر جو مٹتے نہیں مٹتی

Yeh kaisi hai taqdeer jo mit tay nahiN mit-ti

157

غالب ghaalib

غلبہ پانے والا، زبردست، فتح یاب

Supreme, over powering

تنویر tanweer

Light روشنی، نُور

کُن دیکھئے صفحہ 41

بلاغت balaaghat

Eloquence فصیح کلام

آنکھ گر مشتاق ہے جلوہ بھی تو بے تاب ہے

AaNkh gar mushtaaq hey jalwah bhi to...

158

مشتاق mushtaaq

Eager, desirous آرزومند، شائق، طالب، خواہشمند

سیماب seemaab

پارہ، بے قرار

(Like) Mercury, i.e. restless, unsettled

ظُلمت دیکھئے صفحہ 11

گاڑھا gaarha

A type of thick, coarse, and cheap cloth کپڑے کا نام، موٹا کھردرا اور کم قیم کپڑا

کمخواب kamkhaab

An expensive cloth قیمتی کپڑا

سعی sa'i

Endeavour, effort کوشش

نُمو numoo

افزائش، بڑھنے کی قوت، بالیدگی، روئیدگی

Growth, increase

آبِ حیات دیکھئے صفحہ 28

بے پناہ be panah

Intense بہت زیادہ، بے حد

قید کافی ہے فقط اس حسنِ عالمگیر کی

Qaid kaafi hey faqat us husn-e-aalamgeer ki

159

عالمگیر 'aalamgeer

جہان کو زیر کرنے والا، تمام دُنیا کا بادشاہ

World-conquering, worldwide, universal

حاجت دیکھئے صفحہ 102

آڑے آنا دیکھئے صفحہ 33

نالۂ دلگیر دیکھئے صفحہ 97

وصال دیکھئے صفحہ 30

اعدائے کینہ توز a'daa'e keenah toz

Deceitful and malicious enemies کینہ ور دُشمن

صید دیکھئے صفحہ 58

صبح ومسا دیکھئے صفحہ 3

کفگیر دیکھئے صفحہ 4

جُستجوئے خَس just joo-e-khas

Search for a straw تنکے کی تلاش

شہتیر shahteer

A log درخت کا کٹا ہوا تنا

توبہ کی بیل چڑھنے لگی ہے منڈھے پہ آج

Tauba ki bail charhne lagi hey...

160

بیل منڈھے چڑھنا bail maNdhe charhnaa

Successful completion of some work, achievement of the objective کام تکمیل تک پہنچنا

فَوارہ fawaarah

Gushing forth of water / liquid, i.e. weeping intensely جوش سے پانی کا نکلنا، خوب رونا

صَد شکر و اِمتنان sad shukr-o-imtenaan

بے حد شکر گزاری، ممنونیت

Utmost gratitude and thankfulness

جِنس jins

Goods, wares, commodities سامان

ذُنوب zunoob

Sins, transgressions (ذنب کی جمع) گناہ

پُشتارہ pushtaarah

Heap, load, burden, bundle ڈھیر، انبار، بوجھ، گٹھا

حاشا haashaa

ہرگز نہیں، انکار اور لاعلمی کے لئے بطور قَسَم استعمال ہوتا ہے۔

God forbid! Far be it from! By no means

کفارہ kaffaarah

عیسائی عقیدے کے مطابق حضرت عیسیٰؑ نے صلیب پر چڑھ کر سب کے گناہوں کا کفارہ ادا کر دیا

The Christian concept of Atonement whereby Jesus Christ atoned for the sins of all by being crucified

---

سر پہ حاوی وہ حماقت ہے کہ جاتی ہی نہیں

Sar pe haawi woh hamaaqat he ke jaati hi...

161

حاوی haawi

Overshadowing, overpowering, overcoming, predominant چھایا ہوا، غالب

رَغبت دیکھئے صفحہ 55

عَداوت دیکھئے صفحہ 9

رَعونت ra'oonat

Arrogance, conceit غرور، سرکشی، گھمنڈ

مُرَوَّت دیکھئے صفحہ 3

مَقبول دیکھئے صفحہ 40

حُضوری huzoori

حاضری، قربت، نزدیکی

Gaining admittance, nearness

نَدامت nadaamat

شرمندگی، انفعال، پشیمانی، پچھتاوا، تأسف

Remorse, contrition, regret

حَلاوت halaawat

Pleasure, sweetness لذت، شیرینی، مزہ، آرام

رَفاقت دیکھئے صفحہ 87

خَلوت دیکھئے صفحہ 73

اعداء دیکھئے صفحہ 10

نِکہت nikhat

نکہت، خوشبو، مہک (جمع نکہتیں) Fragrance, perfume

طَراوت taraawat

تازگی، ٹھنڈک، فرحت

Freshness, satisfaction, pleasure, joy

دجّال دیکھئے صفحہ 10

ثَروت sarwat

مال و دولت کی فراوانی، دولتمندی

Affluence, wealth, riches

ایک دِل شیشے کی مانند ہوا کرتا ہے

Aik dil sheeshe ki maaniNd hua kartaa hey

162

اَنوارِ سماوی anwaar-e-samaawi

آسمانی روشنی Heavenly lights

نُزول دیکھئے صفحہ 79

دِیا دیکھئے صفحہ 19

جو کچھ بھی دیکھتے ہو فقط اُس کا نور ہے

Jo kuch bhi daikhte ho faqat us kaa noor hey

163

جَمال دیکھئے صفحہ 48

کوس koas

میل (جمع کوسوں) A mile

کِرامت دیکھئے صفحہ 86

مُعجزہ mu'jezah

وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو A miracle

ظُہور دیکھئے صفحہ 6

آئینہ خانہ aa'eenah khaanah

شیشوں کا بنا ہوا گھر A glass house

فُتور futoor

خرابی، نقص، فتنہ، فساد Disorder, infirmity, discord

حیات دیکھئے صفحہ 86

صُور soor

بگل، نفیری، قرنا A trumpet, a horn

زِشت رُو دیکھئے صفحہ 93

چُڑیلیں churailaiN

بھتنی، ڈائن، بدصورت عورتیں Hideous witches

حُور hoor

خوبصورت عورت، جنت میں ملنے والی نعمت

Beautiful women promised to pious Muslims as a reward in Paradise

اُس کی رعنائی مرے قلبِ حزیں سے پوچھئے

Us ki ra'naa'i mere qalb-e-hazeeN se...

164

رَعنائی دیکھئے صفحہ 80

قلبِ حزیں qalb-e-hazeeN

دُکھی دِل، غمزدہ دِل

An aggrieved heart, a sorrowful heart

حُور و غِلماں hoor-o-ghilmaaN

خوبصورت عورتیں اور جوان جو جنت میں نیک لوگوں کی خدمت پر معمور ہوں گے۔

Women and young boys of outstanding beauty appointed to serve the pious in paradise

خُلدِ بریں khuld-e-bareeN

سب سے اُونچا آسمان، عرشِ الٰہی

The most exalted Paradise

اِستجابت istejaabat

قبولیت، التجا کو سننا اور قبول کرنا

Acceptance, acceptance of prayers

عرشِ بریں 'arsh-e-bareeN

سب سے اُونچا آسمان The most exalted heaven

مِلکیت milkiyyat

قبضہ ہونا، مالک ہونا Possession, ownership

خاتَم khaatam

انگوٹھی، مُہر، سب سے اعلیٰ، سب سے افضل، جس پر مقام ختم ہو

جائے اور ہر قسم کے فیوض کا اجرا جس کی ذات سے وابستہ ہو

A seal, one who attains the state of جائے
ultimate perfection in something, fountainhead of beneficence

نگیں (جمع نگینے) دیکھئے صفحہ 95

سِرّ دیکھئے صفحہ 75

نگاہِ شرمگیں nehaah-e-sharmageeN

A shy, bashful glance شرمیلی نظر

نُکتہ چیں nuktah cheeN

One who is captious, i.e. fond عیب ڈھونڈنے والا of finding faults, raising petty objections

رازجُوئی raaz joo'i

تلاش کرنا، تفتیش کرنا، راز دریافت کرنا

To fathom out secrets

مَکیں دیکھئے صفحہ 50

فَقر faqr

Acceptance of a life of poverty قلندری، درویشی with resignation and content

سِحر sehr

Magic, sorcery جادو

نانِ جویں naan-e-joo'eeN

Barley bread, جو کی روٹی، روکھی سوکھی روٹی، دال دلیہ simple and modest food or diet

توبائیں tobaa'aiN

Promises or pledges of repentance توبہ کی جمع from sins

رحمۃٌ لِّلعالمینؐ rahmatul lil'aalameen

سب جہانوں کے لئے رحمت، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

Mercy for all the worlds, i.e. Prophet Muhammad (SAW)

جونہی دیکھا اُنہیں چشمہ محبت کا اُبل آیا

JooNhi dekhaa unhaiN chashmah mahabbat...

165

ناکردنی naa kardani

جو کام کرنے کے لائق نہ ہو

Improper / inappropriate actions

پیشانی پربل آنا paishaani par bal aanaa

چہرے سے رنج ظاہر ہونا، ملال ہونا، غصہ ہونا

Frown of disapproval

مُلمَّع ساز mulamm' saaz

وہ جس کا ظاہر کچھ باطن کچھ، فریبی

Hypocrite, deceitful, fraudulant

سر کے بل آنا sar ke bal aanaa

نہایت ادب سے، بڑی عزت سے، بہ رضا و رغبت

Most respectfully, with reverence, most willingly, from self inclination

---

آؤ تمہیں بتائیں محبت کے راز ہم

Aa'o tumheiN bataa'eiN mahabbat ke raaz...

166

خوابیدہ khaabeedah

Dormant, lying inactive as in a sleep سویا ہوا

پیش پیش رہنا paish paish rehnaa

In a leading position, at the front آگے آگے رہنا

محمود mahmood

تعریف کیا گیا، محمود غزنوی جس نے ہندوستان پر حملے کے دوران سومنات کے مندر کے بت توڑے تھے۔

Praiseworthy, a name which refers to Mahmood Ghazanawi who invaded India seventeen times and at last succeeded in demolishing the Somnath temple

ایاز ayaaz

Name of a loyal slave of محمود غزنوی کا وفادار ملازم Mahmood Ghaznawi

بَطحا bathaa

Spacious land, i.e. Mecca کشادہ زمین مراد مکہ معظّمہ

سینا seena

ملک شام کا پہاڑ طور سینا جس پر حضرت موسیٰؑ کو تجلی ربانی اور شرف ہم کلامی نصیب ہوئی۔

Mount Sinai

جِدَّت طراز jiddat taraaz

نئی بات پیدا کرنے والا، انوکھا پہلو دکھانے والا

Innovator, one introducing new methods

and making changes

نشیب وفراز دیکھئے صفحہ 84

بَل bal

طاقت، زور Strength, power, basis

جدید jadeed

نیا New, modern

جب وہ بیٹھے ہوئے ہوں پاس مرے

Jab woh baitheiy huei hoN paas mere

167

ہِراس heraas

خوف، خدشہ Fear, apprehensions, trepidations

ساعت وصل saa'at-e-wasl

ملن کی گھڑی، قرب کا وقت

The moment of meeting the beloved

حواس بجا ہونا hawaas bajaa honaa

ہوش ٹھکانے آنا، گھبراہٹ دور ہونا

To come to one's senses

گرد گھومنا gird ghoomnaa

اردگرد، چاروں طرف، چکر لگانا To circle all around

یاس yaas

نا اُمیدی، مایوسی، افسُردگی

Hopelessness, despair, melancholy

خاشاک khaashaak

کوڑا کرکٹ Rubbish, trash, garbage

بھڑاس bharaas

دل کا غبار Rage, resentment

تاب وتواں دیکھئے صفحہ 23

آس aas

اُمید Hope, expectation

عاشقوں کا شوقِ قربانی تو دیکھ

'AashiqoN kaa shauq-e-qurbaani to daikh

168

اَرزانی arzaani

کم قیمت Devaluation, insignificance

لَسّانی lassaani

زبان درازی، بڑھ چڑھ کر باتیں بنانا، چرب زبانی

Garrulity, verbosity, loquacity

فراوانی faraawaani

بہت زیادہ، وافر Abundance, excess

خوردہ گیری khurdah geeri

نکتہ چینی Finding faults, raising objections

عُریانی 'uryaani

بے لباسی، ننگا پن Nakedness

دعوائے ہمہ دانی da'waa-e-hamah daani

سب کچھ جاننے کا دعویٰ

The claim to know everything

تعَجب دیکھئے صفحہ 44

مَلَک دیکھئے صفحہ 8

بند باندھنا baNd baaNdhnaa

روکاوٹ کھڑی کرنا، روک بنانا

To set up blockades, to put up resistance

زور آزما ہونا zoar aazmaa honaa

مقابلہ کرنا To fight with, to struggle against

کیا آپ ہی کو نیزہ چبھونا نہیں آتا

Kiaa aap hi ko nezah chabhonaa nahiN aataa

169

نیزہ naizah

برچھی، بھالا، بلم A spear

داغ daagh

دھبہ، الزام

A blot, a mark, an accusation, a blame

غُفراں ghufraaN

معافی، بخشش، گناہ معاف کرنا

Forgiveness, absolution of sins

جتن کرنا jatan karnaa
کوشش،سعی،دوڑدھوپ کرنا
To make endeavour and effort

برتے پر birte par
On the basis of بھروسے پر

لگ رہی ہے جہان بھر میں آگ
Lag rahi hai jahaan bhar meiN aag

170

بَیری bairi
Enemy, persecutor دُشمن،بدخواہ،مخالف

بَر میں آگ bar maiN aag
سینے میں دُشمنی،اندراندر حسد
Enmity and grudge within the heart

نار naar
Fire آگ

جحیم jaheem
Hell, inferno دوزخ،جہنم

بام ودَر baam-o-dar
Ceilings and doors چھت اوردروازہ

ثلج salj
Snow برف

شرر دیکھئے صفحہ 2

بحروبر دیکھئے صفحہ 46

دنیا میں یہ کیا فتنہ اُٹھا ہے مرے پیارے
Dunyaa maiN ye kia fitnah uthaa hai...

171

شرارے sharaare
Sparks of fire آگ،چنگاری،شرر

آہنگر aahangar
لوہے کا کام کرنے والا، لوہار
An ironsmith, a blacksmith

دُھونکنی dhooNkni
The bellows - a device to pump air into a fire ہوادے کرآگ کوتیز کرنے کا پائپ

سپیرے spaire
Snake - charmers سانپ پالنے والے

پٹارے pataare
Cases or boxes made of wood or bamboo لکڑی یابانس کی بنی ہوئی ٹوکری

داروغہ daaroghah
Protector, caretaker, jailer محافظ،نگران،تھانے دار

شیدائی shaidaa'i
پسند کرنے والا، مشتاق، آرزومند، عاشق
An admirer, a lover

خوں ریزی khooN rezi
Spilling or shedding blood خون بہانا

مائل maa'il
Interested in, having a strong inclination for someting راغب،شوقین،متوجہ

کٹارے kataare
Small daggers چھوٹے خنجر

ظلم وستم وجور zulam-o-setam-o-jaur
Cruelty, tyranny, oppression ظلم وستم،ایذا

کفر کی طاقتوں کا توڑ ہیں ہم
Kufar ki taaqatoN ka toar haiN ham

172

نچوڑ nichor
Gist, essence اصل،جوس،رس

مفاصل mafaasil
Bone joints ہڈی کے جوڑ

ہنسوڑ haNsor
One who is full of merriment, jovial, smiling and laughing بہت ہنسنے والا

وہ دل کو جوڑتا ہے تو ہیں دلفگار ہم
Wo dil ko jortaa hai to haiN dilfigaar ham

173

دِلفگار دیکھئے صفحہ 32

قطرۂ آبِ مقطّر qatrah-e-aab-e-muqattar
صاف پانی کا قطرہ، آنسو
A drop of the purest water, i.e. a tear drop

خَروار kharwaar
گدھے کا بوجھ
Load on a donkey's back, an assload

اَرْضی arzi
Earthly زمین سے تعلق رکھنے والی

سماوی samaawi
Heavenly, of the skies آسمانی

رِفعت rif'at
Nobility, pre-eminence, loftiness بلندی، بلند مقام

اِصرار israar
زور دینا، تاکید کرنا، بار بار کہنا
Insistance, assertion, emphasis

حرف دھرنا harf dharnaa
To lay blame on, to accuse الزام لگانا

راحت رساں raahat rasaaN
One who provides happiness, joy, and contentment - i.e. God خوشی پہنچانے والا یعنی اللہ تعالیٰ

عِلَّت 'illat
بیماری، دکھ، عیب، بری عادت
Disease, malady, fault, defect

چارہ گر دیکھئے صفحہ 20

درونِ خانہ daroon-e-khaanah
The inner portion of the house, inside/within the heart گھر کا اندرونی حصہ، زنان خانہ، اندر ہی اندر

سُرود و ساز و رقص surood-o-saaz-o-raqs
Song, music, dance نغمہ، موسیقی، ناچ

جامِ انگوری jaam-e-aNgoori
Wine brewed from grapes انگور کی شراب

مَے خواری mai khaari
Wine-drinking شراب نوشی

تدبیر دیکھئے صفحہ 40

تقدیر دیکھئے صفحہ 11

مُشتِ غبار musht-e-ghubaar
A handful of dust ایک مُٹھی خاک

اُلفت اُلفت کہتے ہیں پر دل اُلفت سے
Ulfat Ulfat kehtay haiN par dil ulfat se

174

رِیت reet
Way, custom, tradition, practice طریق، رواج

کورے kore
خالی، سادے، جاہل، لاعلم
Empty (headed), ignorant of

گڈی guddi
A paper kite پتنگ

دیوالی deewaali
دیپ مالا، چراغاں، ہندوؤں کا ایک تہوار
The Festival of lights of the Hindus

کوچیں koachaiN
آرام دہ صوفے، گدّے دار نشست
Comfortable sofas, luxurious couches

سلاسل salaasil
Fetters, chains (سلسلہ کی جمع) زنجیریں، بیڑیاں

ارے مسلم طبیعت تیری کیسی لا اُبالی ہے
Aray Muslim tabee'at teri kaisi laa ubaali hai

175

لا اُبالی laa ubaali
لاپرواہ، بےفکر
Careless, lax, forgetful, remiss, unheeding

زِشت رُو دیکھئے صفحہ 93

چشمۂ صافی chashmah-e-saafi
پاکیزہ صاف شفاف چشمہ
A pristine clear stream of water

کروبی karrobi

مقرب فرشتہ (جمع کروبیاں)

Angel

فَوْضَوِیَّت fauzawiyyat

تمدنی مساوات، اشتراکیت

Social equality, communism

مارکس marks

کارل مارکس جرمن اشتراکی نظریے کا حامل

Karl Marx, German proponent of the communist philosophy

بخاری bukhaari

الامام ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل البخاری مرتب صحیح البخاری

Imam Abu Abdullah Muhammad Bin Ismail Al-Bukhari (RA), compiler of 'Sahih Bukhari'.

اَضْداد azdaad

(ضد کی جمع) متضاد چیزیں

Opposites, contradictions, contrary and conflicting things

کَسَبی kasabi

کمائی، حاصل کرنا، محنت سے کمانا

To earn through self-effort, to gain or obtain through one's own labour

---

دل کعبہ کو چلا مرا - بت خانہ چھوڑ کر

Dil Ka'abaa ko chalaa meraa butkhaanaa...

176

میخانہ دیکھئے صفحہ 83

کاشانہ kaashaanah

چھوٹا سا گھر، آشیانہ، گھونسلا

Home, abode, nest

منجدھار maNjdhaar

بھنور، گرداب

Whirpool, vortex

خِرَدْ kherad

عقل سمجھ بوجھ

Intelligence, sagacity, wisdom

خَصْلَت دیکھئے صفحہ 65

رِنْدانہ دیکھئے صفحہ 71

گُونہ goonah

کسی قدر

Somewhat, to some degree

بےخودی دیکھئے صفحہ 21

خَفِیف khafeef

ہلکا، کم

Slight, little.

دام دیکھئے صفحہ 41

سَماع samaa'

سننا، راگ سننا

Hearing, the auditory sense

گنج gaNj

خزانہ، دولت

A treasure, wealth

طاق taaq

محراب دار ڈاٹ جو دیوار میں بنا دیتے ہیں

A shelf, a recess in a wall

مینا دیکھئے صفحہ 71

ہے مدت سے شیطان کے ہاتھ آئی

Hai muddat se shaitaan ke haath aa'iee.

177

اُلٹی گنگا بہنا ulti gaNga behnaa

خلافِ دستور کام ہونا

Occurence of events in a way that is contrary to custom

فرائڈ fraa'id

ایک مشہور ماہر نفسیات

Sigmund Freud, Austrian neurologist and psychotherapist

نسائی Nisaa'i

ایک مشہور محدّث

Nisai, one of the most authentic exegete of the sayings of Holy Prophet (SAW)

دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی

damri ki burhyaa takaa sar muNdaa'iee

وہ شے جس کے اوپر قیمت سے زیادہ خرچ بیٹھے

Something that incurs greater expense than its real worth/value

مَخْزَن دیکھئے صفحہ 45

مُقَفَّل muqaffal

تالالگاہوا، بند — Locked, sealed

ہیں مدح و ثنا حصۂ گبر و ترسا

haiN madh-o-sanaa hissa'ey gabr-o-tarsaa

تعریف وتوصیف آتش پرستوں اور نصرانیوں (عیسائیوں) کوملتی ہے

Praise and approbation are the lot of fire-worshipers and Christians

رقیب — دیکھئے صفحہ 30

لگائی بجھائی lagaa'i bujhaa'i

چغل خوری، بہتان طرازی، الزام دینا، بدگوئی، جھگڑاڈالنا

Back-biting, slander, defamation, derogation, villification

دلبر کے در پہ جیسے ہوجانا ہی چاہیئے

Dilbar ke dar pe jaisay ho jaanaa hi chahiyey

178

وُحوش wuhoosh (وحشی کی جمع) — دیکھئے صفحہ 17

سیہ رُوئی seyah roo'i

کالاچہرہ، گناہ آلودہ — Black face, i.e. a face blackened due to excessive sins

اثیم aseem

گنہگار، عاصی — Sinful, iniquitous, unrighteous

شر وفسادِ دہر sharr-o-fasaad-e-dehr

زمانے کا شر اور فساد

The chaos and turmoil of times

صنم کدہ sanam kadah — دیکھئے صفحہ 26

مکین — دیکھئے صفحہ 50

شکارِ حرص و ہوا و ہوس

shikaar-e-hirs-o-hawaa-o-hawas

لالچ اور حرص کا شکار ہوجانا

(Fallen) a prey to greed and avarice

ہے تاروں کی دنیا بہت دور ہم سے

Hai taaroN ki dunyaa bahut door ham se

179

مَہجور mehjoor / mahjoor

جدا، فراق زدہ — Separated, cut off

دستور — دیکھئے صفحہ 83

مخمور — دیکھئے صفحہ 34

پیہم paiham

مسلسل — Continuously

سرِطور sar-e-toor

طور کی چوٹی پر — Atop Mount Tur

بلور bil-laur

چمکدار، صاف شفاف

Glittering and sparkling crystal

مستور — دیکھئے صفحہ 34

ڈارون daarwin

نظریہ اِرتقا پیش کرنے والا سائنسدان — Charles Darwin, proponent of the theory of Evolution

قَرابت qaraabat

قربت، نزدیکی، رشتہ داری (جمع قرابتیں) — Close link, connection, acquaintance

---

آدم سے لے کر آج تک پیچھا ترا چھوڑا نہیں

Aadam se ley kar aaj tak peechaa teraa...

180

بِئسُ الْقَرِین be'sulqareeN

بُرا ساتھی — An evil friend, a wicked companion

نار — دیکھئے صفحہ 110

نگاہِ شرمگیں nigaah-e-sharmageeN

شرمائی ہوئی نظریں — Shy, downcast eyes

اَبْدال abdaal

نیک بزرگ لوگ — Pious, godly people

اَقطاب — دیکھئے صفحہ 14

میکال meekaal

میکائیل، وہ فرشتہ جو مخلوقات کو روزی پہنچانے پر مقرر ہے

The angel appointed to provide sustenance to all creations

زیرِنگیں zair-e-nageeN
ماتحت، حکومت میں، تصرف میں
Subservient, submissive, obedient

حِبُّ الوریٰ hib-bul waraa
خدا کی بخشش وعطا
God Almighty's blessing and benediction

نُہ افلاک دیکھئے صفحہ 101

کروبیو! دیکھئے صفحہ 112

رِداءالمرسلیں redaa-ul-musaleeN
Cloak of the prophets, رسولوں کی چادر، ڈھال، عزت
i.e. shield, honour

حَبْلُ المتیں hab-lul-mateeN
پکا وسیلہ، مضبوط رسّی
Sure way, strong means (rope)

مَیں نے مانا میرے دلبر تری تصویر نہیں
MaiN ne maanaa mere dilbar teri tasweer...

181

تعظیم ta'zeem
عزت، حرمت، وقعت، توقیر، بڑا جاننا
Honour, respect, regard, dignity

تحقیر tahqeer
بےعزتی، ذلت، نفرت، حقارت
Dishonour, disgrace, scorn, disdain

قیادت qeyaadat
رہبری، رہنمائی، سرداری، سرکردگی
Leadership, guidance

پیر دیکھئے صفحہ 13

بےپیر be peer
بغیر کسی رہبر، مقتدا، پیشوا کے
Without a spiritual guide

لبیک labbaik
'I am here' ' I am present' حاضر ہوں، موجود ہوں

طَوق tauq
A heavy and tight collar round the neck حلقہ

تسخیر دیکھئے صفحہ 40

زُلفِ گرہ گیر zulf-e-gerah geer
خوبصورت بالوں کی لٹ جو دیکھنے والے کو اپنے حُسن کا اسیر کرلے
A lock of beautiful hair that entraps the beholder in its beauty

دِلگیر dilgeer
Sad, sorrowful, remorseful مغموم، غمگین

تقصیر دیکھئے صفحہ 40

اکسیر دیکھئے صفحہ 24

جِلا بخشنا دیکھئے صفحہ 27

مِس دیکھئے صفحہ 24

طِلا دیکھئے صفحہ 25

مر رہا ہے بھوک کی شدت سے بیچارہ غریب
Mar rahaa hai bhook ki shiddat se...

182

گاڑھا دیکھئے صفحہ 105

مخملی دوشالے makhmali do shaale
Large shawls of velvet مخمل کی بڑی چادریں

رَقیب دیکھئے صفحہ 30

اصطبل astabal
Stables مویشی رکھنے کا باڑہ

شیر دار sheer daar
Milk-giving دودھ دینے والی

مرغزار marghzaar
سبزہ زار، گھاس کا میدان
A greenland, a meadow, grassland

سوگوار دیکھئے صفحہ 29

تجلّی دیکھئے صفحہ 73

احمدِ ثانی ahmad-e-saani
دوسرا احمد، مراد حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام
The Second Ahmad, i.e. Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani (AS)

احمدِاوّل ahmad-e-awwal
پہلا احمد، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
The First Ahmad, i.e. Holy Prophet Muhammad (SAW)

دَیر dair
مندر، بُتوں کی پرستش کی جگہ
A temple, a place for idol-worship

پدر دیکھئے صفحہ 72

عقبیٰ دیکھئے صفحہ 9

مَفقود mafqood
کھویا ہوا، غائب، ندارد
Lost, wanting, extinct

خام دیکھئے صفحہ 56

فکرِ دِگر fikr-e-digar
دوسری باتوں کے خیال
Other thoughts, other worries

دیگر deegar
دوسرا
Belonging to others, other

ارض وسما دیکھئے صفحہ 32

ساکن دیکھئے صفحہ 58

بَل دکھانا bal dekhaanaa
طاقت دکھانا
To show one's power and strength

باب baab
دروازہ (جمع ابواب)
Door

وحیِ حق wahi-e-haq
حق تعالیٰ کی طرف سے الہام
Divine revelations

ایزد eezad
اللہ تعالیٰ
God Almighty

مسدود دیکھئے صفحہ 74

حُبِّ خَلق hub-be-khalq
مخلوق کی محبت
Love of mankind

معمور دیکھئے صفحہ 77

نیک ظنی naik zanni
نیک خیال کرنا
To have good surmise, hold good hopes

نیک خواہی naik khaahi
نیک چاہنا، اچھا چاہنا
To wish well

رَیب raib
شک
Suspicion, doubt, mistrust

فکروتدبر fikr-o-tadabbur
غوروخوض، سوچنا، غور کرنا
To ponder over, deliberate

اَشرار دیکھئے صفحہ 38

رَہ نورد rah naward
مسافر
Traveller

بےکل bekal
بےچین، بےقرار
Upset, uneasy, discomposed, perturbed

گھائل ghaa'il
زخمی
Wounded, sore, inflicted

بادۂ عرفاں دیکھئے صفحہ 57

مخمور دیکھئے صفحہ 34

معمور دیکھئے صفحہ 77

گدی gaddi
تاج، تخت، سلطنت، رُتبہ
Domain, realm, empire, kingdom, throne

صیّاد دیکھئے صفحہ 41

ہَدَف hadaf
نشانہ، زد، مار
Mark, target

گزند gzaNd
نقصان، چوٹ
Hurt, injury, disadvantage

لاج laaj
شرم، عزت، آبرو، غیرت
Honour, dignity, respect, prestige

باج baaj
خراج، محصول
Homage, tax, interest

کنگورے kaNgoore
وہ طاقچے جو خوبصورتی کے لئے قلعے کی فصیل پر بناتے ہیں
Turrets, parapets, pinnacle

کمند دیکھئے صفحہ 72

صاحبِ معراج saahib-e-mi'raaj
معراج والا یعنی حضرت رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم
One who ascended to the Heavens, i.e. Prophet Muhammad (SAW)

سمند samaNd
A horse گھوڑا

ہتھیلی پر جان رکھنا hathaili par jaan rakhnaa
Ready to give up one's life جان دینے کو آمادہ رہنا

بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے

Barhti rahe khudaa ki mahabbat khudaa kare

183

دِید دیکھئے صفحہ 37

توحید tauheed
Unity of Godhead اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

حلاوت دیکھئے صفحہ 106

سرزد ہونا sarzad honaa
To commit, to enact, to do, to cause to happen واقع ہونا، ظاہر ہونا، عمل میں آنا

رَفاقت دیکھئے صفحہ 87

زنگ دیکھئے صفحہ 39

رَذالت razaalat
Meaness, baseness کمینہ پن، اوچھا پن

زُہد دیکھئے صفحہ 17

اَمانت دیکھئے صفحہ 51

دِیانت deyaanat
ایمانداری، راستی، امانت
Honesty, integrity, uprighteousness

نَقاہت naqaahat
کمزوری، ناطاقتی
Weakness, infirmity, feebleness

اَذِیَّت azeyyat
Pain, hurt, anguish تکلیف، دُکھ

منظور manzoor
Accepted, approved قبول ہونا

مَقبول دیکھئے صفحہ 40

نِدائے حق nedaa'e haq
The voice of truth, i.e. the call toward the right path سچ کی آواز، سچی آواز، سچ کی طرف بلاوا

پائے صداقت paa-'e-sadaaqat
Upholding the truth, unfaltering adherence to the truth سچائی پر استقامت

قضا دیکھئے صفحہ 1

لُطفِ عام lutf-e-'aam
To be courteous, kind, and gracious to everyone سب سے اچھا سلوک کرنا

مُرَوَّت دیکھئے صفحہ 61

گہوارۂ علوم gehwaarah-e-uloom
Centre of all knowledges علوم کی گود، مرکز

قُلوب (قلب کی جمع) دیکھئے صفحہ 39

پاس نہ پھٹکنا paas na phataknaa
Not to come near قریب نہ آنا

مُدام دیکھئے صفحہ 102

بَعُجلَت ba'ujlat
Speedily, quickly تیزی سے

اِخلاص ikhlaas
Sincerity, unalloyed, loyalty خلوص، بے ریا وفا

اِرادت iraadat
عقیدت، مریدانہ، اطاعت
Devotion, belief, faith, good will

سَطوت satwat
Power, authority, dominion, majesty, glory قہر، دبدبہ، شان وشوکت

پایاب paayaab
کم گہرا پانی، پانی میں پیدل چلنے کا راستہ
Low, not very deep water

بحرِ معرفت behr-e-ma'rifat
بحرِ عرفاں

نَشرِ ہدایت nashr-e-hedayyat
سیدھی راہ کو پھیلانا، احکامِ خداوندی کو عام کرنا
To proclaim the message of righteousness, to publicize the laws of God

مائل دیکھئے صفحہ 110

سایہ فگن saaya fegan
سایہ ڈالنے والا، حفاظت میں لینے والا
Extending a shade, offering protection and refuge

وُجود wujood
جسم، ہستی
One's being, the self

پائندہ paa'indah
ٹھہرنے والا، قائم رہنے والا
Permanent, lasting, enduring, perpetual

لیاقت liyaaqat
قابلیت، استعداد، خوبی، جوہر، حوصلہ
Worth, ability, capability, skill

حجاب دیکھئے صفحہ 59

بصیرت baseerat
دل کی بینائی، تقویٰ سے دیکھنا، دانائی
Insight, sagacity, discernment

گام gaam
قدم
Step

فِراست feraasat
دانائی، فہم، زیرکی
Intelligence, perception, acumen

دَجّال دیکھئے صفحہ 10

نُہ افلاک دیکھئے صفحہ 101

بطحا دیکھئے صفحہ 108

فِدائی fedaa'i
فدا ہونے والا
One who is totally devoted

دید کی راہ بتائی تھی ہے تیرا احساں

Deed ki raah bataa'i thi he teraa ehsaaN

184

سُجھانا sujhaanaa
دکھانا، آگاہ کرنا، بتانا
To show (the way), to inform, to enlighten

ہفت اقلیم haft aqleem
سات ولائتیں، کل دنیا
The seven heavens, entire world

راکھ raakh
خاکستر، جلی ہوئی چیز کی خاک
Ashes

راہ گیر raah geer
مسافر
A traveller

وِلایت welaayat
سلطنت، بادشاہت، ولی ہونا
Sovereignty, control, sainthood, union with God

واللہ دیکھئے صفحہ 11

عاصی 'aasi
گنہگار
A sinner, a transgressor

بن آنا ban aanaa
مراد حاصل ہونا، تدبیر کارگر ہونا
Realisation of the goal, success of a plan, effectiveness of a strategy

---

کرو جان قربان راہِ خدا میں

Karo jaan qurbaan raah-e-khudaa meiN

185

طریق tareeq
راستہ، مسلک، رواج، تہذیب
Way of life, norm, culture, tradition

ابلیس iblees
شیطان
Satan, the devil

دو سرا دیکھئے صفحہ 24

سرور دیکھئے صفحہ 45

مثنوی، بانگِ درا masnawi, baaNg-e-daraa
مشہور فارسی شاعر رومی کی مثنوی۔ بانگِ درا علامہ اقبال کا مجموعہ

کلام ہے۔ مراد یہ ہے کہ قرآن پاک میں حسین ترین شاعری سے بھی زیادہ سُرور اور لذّت ہے

The exceptional pleasure and delight contained in the Holy Quran is certainly not to be found in the *Masnawi* of the great Persian poet Roomi or in *Bang-e-dara* the extra ordinary work of Allama Iqbal

مَشغول mashghool

مصروف، شغل میں لگا ہوا

Employed, occupied, engaged, busy

جَور و جفا دیکھئے صفحہ 40

مُساوات musaawaat

برابری، عدل — Equality, justice

شاہ و گدا shaah-o-gadaa

بادشاہ اور فقیر

Prince and pauper, i.e. rich and poor

اے خدا دل کو مرے مزرَعِ تقویٰ کر دیں

Aiy khudaa dil ko mere mazra-'e-taqwaa...

186

مزرع mazra'

کھیتی — A field prepared for sowing crop

وارفتہ waaraftah

بےخود، عاشق — Obsessed with love, enraptured

دانۂ سبحہ daana-e-subhah

تسبیح کے دانے مراد مسلمان ہیں

Rosary beads, i.e. Muslims

پراگندہ praagaNdah

مُنتشِر، بکھرے ہوئے

Scattered, separated, disunited

سیراب sairaab

پیاس بُجھانا، پانی پلانا

To quench the thirst (of), to give water to

چشمۂ شور chashma-e-shoar

نمکین کڑوا چشمہ

A spring of salty water that is bitter to taste

بطحا دیکھئے صفحہ 108

غصہ تھوکنا ghussah thooknaa

غصہ ضبط کرنا، برداشت کرنا — To control one's anger

وا کرنا دیکھئے صفحہ 24

ربِّ ابرام rabb-e-ibraam

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا رب

God of Hazrat Ibrahim (AS), Abraham

سفلی دیکھئے صفحہ 92

ثریا suray-yaa

پروین، وہ ساتھ ستارے جو پاس پاس رہتے ہیں۔ جُھمکے

The Pleiades, cluster of seven stars

سالِک دیکھئے صفحہ 49

مقصد بر آنا maqsad bar aanaa

مراد پوری ہونا، مطلب حاصل ہونا

Attainment of the goal, fulfilmint of desire

خَلق دیکھئے صفحہ 62

بِینا beenaa

دیکھنے کی صلاحیت رکھنا — (Having the) sense of sight

مُداوا mudaawaa

علاج، تدبیر — Redress, remedy, cure

بارآور baar aawar

پھل لانا، نتیجہ خیز ہونا — Laden with fruit, to produce the desired result

تہی دست tehi dast

خالی خاتھ — Empty handed

راسِ عمل raa's-e-'amal

درست عمل، مناسب عمل، اعمال کا سرمایہ — Correct, suitable, appropriate deed of action

---

میرے آقا پیش ہے یہ حاصلِ شام وسحر

Mere aaqaa paish hai yeh haasil-e-shaam...

187

حاصل haasil
آمدنی، پھل، منافع
That which is gained or obtained, income, product, profit

صافی saafi
صاف ستھرا، پاک صاف
Clean, pure, pristine

لعل و گہر la'l-o-guhr
قیمتی موتی
Precious rubies and pearls (i.e. tears)

خوف وخطر دیکھئے صفحہ 4

آثام aasaam
گناہ
Sins, transgressions

کمر خم ہونا دیکھئے صفحہ 9

مُداوا دیکھئے صفحہ 118

درگزر darguzar
معافی، چشم پوشی، نظرانداز، اِغماض
Forgiveness, pardon, indulgence, deliverance

جنت اَعْراف jannat-e-a'raaf
وہ جنت جو بلند مقام پر ہے
The Lofty Paradise

مکیں دیکھئے صفحہ 50

مَنْ کَفَرْ man kafar
جو انکار کرے
Whosoever denies or refutes

اَزَلْ دیکھئے صفحہ 74

مُسْتتر mustatar
چھپا ہوا، رُوپوش
Concealed, veiled, hidden

شر دیکھئے صفحہ 2

مَاظَہَرْ maa zahar
جو ظاہر ہو جائے
That which can be seen, which is observable

قدوس دیکھئے صفحہ 21

ملیک maleek
مالک
Lord, master

فتنۂ زَنْدیقیت fetna-e-zandeeqiyyat
بے دینی کا فتنہ، الحاد کا فساد
The dispute, controversy, uproar of apostasy and irreligiosity

سِپَرْ دیکھئے صفحہ 26

سلب salb
چھین لینا
Seized away, taken away, confiscated

قریہ qaryah
گاؤں
Village

تقرُّب taqarrub
نزدیکی، قُرب، پہنچ، رسائی
Closeness, intimacy, affection, access

معتوب ma'toob
جس پر عتاب کیا جائے۔ جس پر غصہ کیا جائے
The target of all wrath

دہر دیکھئے صفحہ 8

مسند دیکھئے صفحہ 89

خچر khachchar
وہ دوغلا جانور جو گدھے اور گھوڑی کے ملاپ سے ہوتا ہے
A mule

خر khar
گدھا
A donkey

ہوئی طے آدم وحوّا کی منزل اُنس وقربت سے
Hu'i tae aadam-o-hawwaa ki manzil...

188

اُنس uns
محبت، پیار، لگاؤ
Love, affection, affinity

قُربت qurbat
نزدیکی، قرابت، محبت
Nearness, intimacy, love and affection

اِیثار eesaar
قربانی، بے غرضی
Sacrifice, selflessness

زاہد دیکھئے صفحہ 84

خُلّت khullat
بے حد دوستی، محبت
Strong friendship and love

قَناعت qanaa'at
تھوڑی چیز پر خوش رہنا، جومل جائے اُس پہ راضی رہنا
Being content with little, satisfied with whatever one gets

بُغض وعداوت bughz-o-adaawat
جلن، حسد، کینہ، دُشمنی
Rancour, malice, grudge, enmity

رفعت دیکھئے صفحہ 111

شوکت دیکھئے صفحہ 38

مُرَوَّث دیکھئے صفحہ 3

بہ فَضلِ اللہ befazlillah
By God's Grace اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ

کلیم اللہ kaleemullah
اللہ تعالیٰ سے باتیں کرنے والا، حضرت موسیٰ کا لقب
One who holds discourse with God, a title of Prophet Moses (AS)

پیرو pairau
پیچھے چلنے والا، تقلید کرنے والا، مرید، چیلا
A follower, disciple

سامری saamri
ایک یہودی جس نے حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں سونے چاندی کا ایک بچھڑا بنایا تھا
Name of the Jew who crafted a statue of a calf in pure gold and silver during the time of Moses

لُعبت lu'bat
A statue for worship, an idol بُت، مورتی

خِسَّت khissat
Miserliness, stinginess کنجوسی

آہن aahan
Iron, steel لوہا

حجت hujjat
فیصلہ کُن دلیل، برہان، بحث تکرار
(A decisive) argument, proof, reason

چشم پوشی کرنا chashm poashi karnaa
To show forbearance, to overlook, to ignore a mistake / fault نظر انداز کرنا

خِفّت khiffat
Shame, embarrassment, regret, repentance شرمندگی، شرمساری، ندامت، ہلکا پن

زیارت دیکھئے صفحہ 71

کفالت kafaalat
ذمہ داری، ضمانت، بار اُٹھانا
Responsibility, care, guardianship

دجاّل دیکھئے صفحہ 10

سرنگوں دیکھئے صفحہ 41

لبریز labraiz
Filled to the brim, brimming over اوپر تک بھرا ہوا

عداوت دیکھئے صفحہ 8

ثقافت saqaafat
Culture, civilization رہن سہن کے انداز

مُنحرف ہونا munharaf honaa
پھر جانا، باغی ہو جانا، سرکشی دکھانا، غداری کرنا
To renounce, to revolt against, to turn rebellious, to show disloyalty to

لَن ترانی دیکھئے صفحہ 1

تدَلّٰی tadalla
Bent upon جُھکا

اَجابت ajaabat
Acceptance (of prayers) قبولیت

عُقبیٰ دیکھئے صفحہ 9

دہشت dahshat
ڈر، خوف، ہراس
Fear, dread, apprehension, anxiety

بلا کی آگ برستی ہے آسماں سے آج
Balaa ki aag barasti hai aasmaaN se aaj

189

حُب hub
Love, affection, devotion محبت، اُلفت، وفاداری

مِلّت دیکھئے صفحہ 6

پیر دیکھئے صفحہ 13

عدو دیکھئے صفحہ 40

اعدائے کینہ پرور 'adaa-'e-keena parwar

Malicious enemies کینہ رکھنے والے دُشمن

دِلِ تپاں dil-e-tapaaN

تپا ہوا دِل، جلا ہوا دِل

A heart burning with emotions

غیظ دیکھئے صفحہ 91

لامکاں laa makaaN

Homeless جس کا کوئی مکان نہ ہو، مکان سے بے دخل

لامکاں دیکھئے صفحہ 82

شعلۂ جوالا shu'la-e-jawwaalah

Leaping flames گرداگرد پھرنے والا شعلہ

فُغاں دیکھئے صفحہ 27

جَیوش jayoosh

Armies (جیش کی جمع) لشکر

ابرہہ abrahah

Name of the wretch who attacked Holy Ka'aba وہ بدبخت جس نے خانہ کعبہ پر حملہ کیا تھا

تہس نہس tahis nahis

تباہ و برباد، خراب، اُجاڑ

Destroy, annihilate, obliterate

طیور tuyoor

Birds (طائر کی جمع) پرندے

مُلاقی mulaaqi

Visitors, guests ملاقات کرنے والے، ملنے والے

دِلستاں دیکھئے صفحہ 21

اَرْمَغاں armughaaN / armaghaaN

Gifts, presents, favours, bounty, offerings تحفہ، سوغات، نذر

ایک دل شیشے کی مانند ہوا کرتا ہے

Aik dil sheeshe ki maaniNd huaa kartaa hai

190

تنک مزاجی tunuk mizaaji

Peevishness, ill-temper, acerbity, irritability, asperity کم حوصلگی، چڑچڑاپن، بدمزاجی

آہ و بُکا aah-o-bukaa دیکھئے صفحہ 19

ہجر دیکھئے صفحہ 30

زیست دیکھئے صفحہ 1

آمد کا تیری پیارے ہو انتظار کب تک

Aamad kaa teri piyaare ho intizaar kab tak

191

دلفگار دیکھئے صفحہ 32

گلعذار دیکھئے صفحہ 88

خار دیکھئے صفحہ 5

آئینہ دار aa'eenahdaar

That which reflects both faults as well as virtues عیب یا خوبی ظاہر کرنے والا

ابر و باد و باراں abr-o-baad-o-baaraaN

Clouds, wind and rain بادل، ہوا، بارش

خدوخال khad-o-khaal

Features, appearance, aspect, visage شکل صورت، چہرہ مہرہ

کُنجِ عافیت دیکھئے صفحہ 92

شوروشغب shor-o-shaghab

Noise, clamour, din شورغل

خرخشار kharkhashaar

Quarrel, dispute, futile argumentation, worry جھگڑا، پریشانی، فضول بحث

مائدہ دیکھئے صفحہ 63

حاجِب haajib

نگہبان، پہرے دار، پاسبان، چوکیدار

Guard, door keeper, caretaker

جنابِ مولوی تشریف لائیں گے تو کیا ہوگا

Janaab-e-maulwi tashreef laa'eiN ge to kia...

192

Sal-lalaah-o-alaihe wa-sallam

خدا کی رحمت سے مہر عالم اُفق کی جانب سے

Khudaa ki rehmat se mehr-e-aalam ufaq...

193

مِہر mihr

The sun سورج

عالَم دیکھئے صفحہ 53

شمسِ دنیائے معرفت

shams-e-dunyaa'e ma'refat

The sun of the world of knowledge of God خداشناسی کی دنیا کا سورج

دلدل daldal

Deep mire کیچڑ، دھسّان

یزداں yazdaaN

God of goodness, i.e. Allah نیکی کا خدا، اللہ تعالیٰ

جوہڑ jauhar

A puddle or just a pool of water کچا تالاب

قعر qa'r

A deep ditch, an abyss گڑھا

عبث دیکھئے صفحہ 31

واعظ waa'iz

نصیحت کرنے والا، مذہبی تقریر کرنے والا

Preacher, one who gives advice

کجا دیکھئے صفحہ 3

رِیا reyaa

Outward affectations, deception, pretension ظاہر داری، مکروفریب، دھوکا

قدموں میں اپنے آپ کو مولا کے ڈال تُو

QadmoN meiN apne aap ko maulaa ke daal tu

194

خوف و ہراس khauf-o-hiraas

Fear, apprehension, dread ڈر، اندیشہ، خوف

لعل و گہر دیکھئے صفحہ 119

جلیل jaleel

The Glorious خدا تعالیٰ کی صفت، بزرگی والا، شان والا

تلخ گفتاری talkh guftaari

سخت کلامی، بدزبانی

Harsh, hurting, acrimonious speech

مُلحد mulhid

Apostate, infidel کافر، بے دین

منبر دیکھئے صفحہ 52

زَندقہ zandeqah

کفر، الحاد، منافقت، بے دینی

Apostasy, hypocracy, irreligiosity

بَرملا دیکھئے صفحہ 31

اَچھوت achoot

ہندوؤں میں وہ ادنیٰ قومیں جن کے ہاتھوں کا چھوا ہوا کھانا پانی اونچی ذات والے ہندو استعمال نہیں کرتے، شودر، بھنگی، چمار

The untouchables - the lowliest and most inferior of castes amongst the Hindus; those belonging to the superior castes avoid to use any eatables touched by them

ناروا naa rawaa

Unseemly, imroper, bad نامناسب

سنگ باری دیکھئے صفحہ 45

کس وناکس kas-o-naakas

Superior and inferior, everyone, high and low خاص و عام، ادنیٰ و اعلیٰ

اَکابر akaabar

Great, influential people, important men اکبر کی جمع، بڑے لوگ

بھنگی bhaNgi

Sweeper خاکروب، مہتر

توحید دیکھئے صفحہ 116

فیض faiz

فائدہ، سخاوت، بھلائی (جمع فیوض)

Favours, bounty, munificence

فخرالانبیاء fakhrulambiyaa'

نبیوں کا فخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

The pride of all prophets, i.e. Muhammad

One (an attribute of God)

جَور وظُلم jaur-o-zulm

زیادتی، سختی، ظلم

Cruelty, oppression, tyranny

دل دے کے مشتِ خاک کو دلدار ہو گئے

Dil de ke musht-e-khaak ko dildaar ho gae

195

مُشتِ خاک musht-e-khaak

مٹھی بھر خاک، انسان جو کہ خاک سے بنا ہے

A handful of dust, i.e. a human being who is made from dust

عَطا دیکھئے صفحہ 89

ساحر saahir

جادوگر، سحر کرنے والا

Magician, enchanter

عصا دیکھئے صفحہ 13

مار دیکھئے صفحہ 44

پھپھولے phaphole

آبلے

Boils, blisters

اَعْدا دیکھئے صفحہ 10

نِگوں سار nigooN saar

شرم سے سر جھکائے

Hanging down one's head in shame

تقَدس taqad-dus

پاکیزگی، پاکی

Piety, purity, chastity

طالب دیکھئے صفحہ 44

آزار دیکھئے صفحہ 47

روتے روتے ہی کٹ گئیں راتیں

Rote rote hi kat ga'eeN raateiN

196

وصل دیکھئے صفحہ 30

مکیں دیکھئے صفحہ 50

نگہتیں nighatain دیکھئے صفحہ 107

عنبریں 'ambareeN

عنبر کی خوشبو والا، خوشبودار

Smelling of Amber, scented, fragrant

ناز بردار naaz bardaar

ناز اُٹھانے والا

One who bears with the whims and airs of the beloved

نازنیں naazneeN

ناز نخرے والی، حسین، خوبصورت

One with airs and graces, beautiful

مہ نما mah numaa

چاند کا جلوہ دکھانے والا، خوبصورت

Shining like the moon

مہ جبیں mah jabeeN

خوبصورت، روشن پیشانی والا

Bright, luminous forehead

اس کی چشمِ نیم وا کے مَیں بھی سرشاروں میں ہوں

Us ki chashm-e-neem waa ke maiN bhi...

197

چشمِ نیم وا chashm-e-nee waa

ادھ کھلی آنکھیں، جھکی ہوئی آنکھیں

Half opened eyes

سرشار دیکھئے صفحہ 2

مئے عرفان دیکھئے بادۂ عرفان صفحہ 57

معترض دیکھئے صفحہ 94

نازاں دیکھئے صفحہ 54

میخوار دیکھئے صفحہ 48

یا فاتحِ روحِ ناز ہو جا

Yaa fatehe rooh-e-naaz ho jaa

198

فاتحِ رُوحِ ناز faateh-e-rooh-e-naaz

اللہ تعالیٰ کی رضا میں راضی ہونا

Winner of God's pleasure

ہمہ تن hama tan

پورے جسم کے ساتھ، مکمل توجہ

With all one's being, rapt attenion

نِیاز neyaaz

عاجز، منکسر، خاکسار، تمنا

Humble, obedient, desire

محمود/ایاز — دیکھئے صفحہ 75
مقفل — دیکھئے صفحہ 113
جسرِ صراط — دیکھئے صفحہ 32
وا — دیکھئے صفحہ 24

دیدہ deedah
آنکھ
The eye

گوش باز goash baaz
کھلے کان، سُننے والا
With open ears

گیسو gaisoo
لمبے خوبصورت بال
Hair, long tresses of hair

دراز daraaz
طویل، لمبا
Long, stretched out

دھونی رمانا — دیکھئے صفحہ 27

گو بحرِ گنہ میں بے بس ہو کر
Go behr-e-gunaah meiN bebas ho kar

199

پیہم — دیکھئے صفحہ 10

غوطے کھانا ghote khaanaa
ڈوبنا، غرق ہونا
To drown

پالا پڑنا paalaa parnaa
کام پڑنا، تعلق ہونا، واسطہ ہونا
To have to deal with

ہو فضل تیرا یا ربّ یا کوئی اِبتلا ہو
Ho fazl teraa yaa rab yaa koi ibtilaa ho

200

فَضل — دیکھئے صفحہ 1

ابتلا ibtelaa
آزمائش، امتحان
Test, trial, tribulation, ordeal

بقا baqaa
قائم رہنا، ہمیشہ کی زندگی
Permanence, immortality, eternal life

نکال دے میرے دل سے خیال غیروں کا
Nikaal de mere dil se khiyaal ghairoN kaa

201

لات laat
بُت کا نام
Name of an idol

عُزّیٰ uzzaa
بُت کا نام
Name of an idol

تبہ tabah
تباہ برباد کرنا، خراب
To ruin, destroy

مکارِہ makaareh
مکروہ کی جمع، ناپسندیدہ چیزیں
Repugnent/repulsive things

پڑے سو رہے ہیں جگا دے ہمیں
Pare so rahe haiN jagaa de hamaiN

202

اِرادت — دیکھئے صفحہ 124

گھاتیں ghaataiN
(گھات کی جمع) تاک، موقع، داؤ، فریب، کمین گاہ
Waiting for opportunity, to lay trap for something, to set the bait

گھمنڈ ghamaNd
غرور، تکبر
Pride, conceit, vanity

عشقِ خدا کی مَے سے بھرا جام لائے ہیں
Ishq-e-khudaa ki mai se bharaa jaam laa'e

203

مَے — دیکھئے صفحہ 32
جام — دیکھئے صفحہ 7
سرِ بام — دیکھئے صفحہ 73

سرِ عام sar-e-'aam
عام جگہ پر، سب کے درمیان
In public, in front of everyone

گلرُو gulroo
پھول جیسے چہرے والا، حسین، خوبصورت
One with a beautiful face like a rose

مئے گلفام mae gulfaam
سرخ رنگ کی شراب Red wine

ہما دیکھئے صفحہ 14

دام دیکھئے صفحہ 41

ہے بھاگتی دنیا مجھے دیوانہ سمجھ کر
Hai bhaagti dunyaa mujhe deewaanaa...

204

زہر ہلاہل zehr-e-helaahal
مہلک زہر A lethal poison, deadly poison

میخانہ دیکھئے صفحہ 83

بیگانہ begaanah
پرایا، غیر، اپنا کا اُلٹ A stranger, an outsider

لاکھ دوزخ سے بھی بدتر ہے جدائی آپ کی
Laakh dozakh se bhi badtar hai judaa'i aap ki

205

زال zaal
عمر رسیدہ، بوڑھا An aged man, old man

قیدِ عیسوی qaid-e-'eeswi
عیسائی نظریات کی پابندی Restrictions and impositions of the Christian doctrine

حجت دیکھئے صفحہ 120

میرزا meerzaa
حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدیٔ معہودؑ
Hazrat Mirza Ghulam Ahmad Qadiani, the Promised Messiah (AS)

میرزائی meerza'i
شہزادگی، بزرگی
Regality, nobility, stateliness, majesty

اے محمدؐ اے حبیبِ کردگار
Ai Muhammad (SAW) ai habib-e-kirdgaar

206

کردگار kirdegaar
صانعِ قدرت، خدا تعالیٰ God, the Creator

دلدادہ دیکھئے صفحہ 2

دو قالب یک جان ہونا do qaalib yak jaan honaa
محبت میں ایک ہو جانا To be joined in spirit though separate in body, extreme love

خادم زادہ khaadim zaadah
نوکر کی اولاد A son of the servant

خاک اُفتادہ khaak uftaadah
گرا پڑا، مٹی میں ملا ہوا
Downtrodden, covered in dust

تِشنہ لب tishnah lab
پیاسا Thirsty

جامِ بادہ jaam-e-baadah
شراب کا جام A goblet of wine.

روک تجھ میں اور مجھ میں پھر نہ کچھ باقی رہے
Roak tujh maiN aur mujh meiN phir na...

207

مخمور دیکھئے صفحہ 34

وصل دیکھئے صفحہ 30

ساغر دیکھئے صفحہ 13

بے کس be kas
مجبور، کمزور Helpless, weak, defenseless

نیم جاں دیکھئے صفحہ 19

نار دیکھئے صفحہ 110

فرقت دیکھئے صفحہ 21

صبح اپنی دانہ چیں ہے شام اپنی ملک گیر
Subh apni daana cheeN hai shaam apni...

208

دانہ چیں daanah cheeN
دانہ چُننا، کھانے میں دھیان رہنا، روزی کی فکر میں رہنا
Concern for earning one's livelihood

ملک گیر mulk geer

ملک لینا، جیت لینا، تسخیر
Conquest, annexation

ہم صفیر ham safeer

ہم راز، ساتھی، دوست
Companion, comrade, friend, escort

تفکر tafak-kur

سوچ بچار
Consideration, deliberation, concern, care

راہ نما ہے تیرا کامل راہِ او محکم بگیر
Rah numaa hai teraa kaamil raahe-oo-muhkam begeer

تیرا راہ نما درست راستہ سے خوب واقف اور لگام مضبوطی سے تھامے ہوئے ہے
Your guide knows the way well and has his hand firm on the reins

برنا وَ پیر barnaa-o-peer

جوان اور بوڑھا
Young and old

تابعِ فرمانِ حق taabi'-e-farmaan-e-haq

اللہ تعالیٰ کے حکم کے فرمانبردار
Subservient to the will of God

اسیر دیکھئے صفحہ 47

وہ علم دے جو کتابوں سے بے نیاز کرے

Woh 'ilm de jo kitaaboN se be neyaaz kare

209

بے نیاز by neyaaz

بے غرض، بے پرواہ، مستغنی
Indifferent to, disinterested, unconcerned, independent of

سرفراز دیکھئے صفحہ 90

باز کرنا baaz karnaa

کھولنا
To open, to start

قیس دیکھئے صفحہ 84

ایاز دیکھئے صفحہ 108

گُداز gudaaz

نرمی، ملائمت
Softness, mellowness (of the heart)

سازباز saaz baaz

سازش
Intrigue, conspiracy

سِمت simt / samt دیکھئے صفحہ 71

دراز دیکھئے صفحہ 124

گناہوں سے بھری دنیا میں پیدا کر دیا مجھ کو

GunaahoN se bhari dunyaa meiN paidaa kar...

210

تقدس دیکھئے صفحہ 123

اضداد azdaad

(ضد کی جمع) متضاد چیزیں
Contradictory, conflicting things

مثالِ سنگ بحرِ سعیٔ پیہم میں پڑا رہتا misaal-e-saNg behr-e-sa'i-e-paiham meiN para rehta

مسلسل محنت کے سمندر میں پتھر کی طرح ایک ہی جگہ بے حس پڑا رہتا۔
I would have lain like a stone, feelingless, in one place on the bed of the sea of labour

---

خم ہو رہی ہے میری کمر جسم چور ہے

Kham ho rahi hai meri kamar, jism choor hai

211

ظُہور دیکھئے صفحہ 80

فانوس دیکھئے صفحہ 83

عجز و انکسار 'ijz-o-inkesaar

عاجزی، مسکینی
Humility, self-abasement, submissiveness

حجاب دیکھئے صفحہ 59

سرِ پُر غرور sar-e-pur ghuroor

گھمنڈی
Vain and proud (head)

رَبِّ غفور rabb-e-ghafoor

بہت بخشنے والا اللہ تعالیٰ
The Most Forgiving God

قطعات

لیکھو دیکھئے صفحہ 14

لنگر اُٹھانا laNgar uthaanaa
روانہ ہونا (محاورتاً مر جانا) To lift anchor, to embark on a journey - (idiomatically: to die)

نارِ سقر naar-e-saqar
جہنم کی آگ Fire of Hell, inferno

طُرفہ دیکھئے صفحہ 94

آریہ دیکھئے صفحہ 58

قہرِ خدا qehr-e-khudaa
خدا تعالیٰ کا غصہ، ناراضگی Wrath of God

زاہد دیکھئے صفحہ 84

فرمانروائی farmaaNrawaa'i
حکومت، بادشاہت
Sovereignty, rule, authority, sway

خدائی khudaa'i
دنیا، جہان The entire world

پارسائی paarsaa'i
نیکی، تقویٰ Piety, devoutness

سُبُک دیکھئے صفحہ 42

گرانبار geraaNbaar
بیش قیمت، قیمتی (وجود)
Invaluable, priceless (people)

صنادید sanaadeed
(صندید کی جمع) سردار، بادشاہ (مراد طاقتور لوگوں سے ہے)
Chiefs, kings, (powerful people)

اللہ اکبر Allaho Akbar
اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے God is Great!

سقفِ معلّی saqf-e-mu'alla
بلند چھت، آسمان The high ceiling, i.e. the sky

دُعائے یونسؑ du'aa-'e-yoonus
حضرت یونسؑ کی دُعا
The prayer of Hazrat Younus (AS)

اُگلنا ugalnaa
کھا کے باہر نکال دینا To vomit out

عَبث دیکھئے صفحہ 31

تقصیر دیکھئے صفحہ 40

حُسنِ اَزَل دیکھئے صفحہ 84

شمعِ حجاز sham'e hejaaz
حجاز کی شمع، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
The candle of Hejaaz (Arabia), i.e. Prophet Muhammad (SAW)

قیس دیکھئے صفحہ 84

عشقِ مجاز دیکھئے صفحہ 84

مسکن دیکھئے صفحہ 16

خورد و کلاں khurd-o-kalaaN
چھوٹا بڑا Young and old, i.e. everyone

مسیحا maseeha
معالج مراد حضرت مسیح موعود علیہ السلام
Healer, i.e. the Promised Messiah (AS)

داغدار دیکھئے صفحہ 92

صوفی soofi
متقی، پارسا، پرہیزگار Pious, devout, God-fearing

ہُو hoo
عربی ضمیر ھُوَ سے بنا ہے۔ وہ ایک ذات، اللہ تعالیٰ
The one being, i.e. God Almighty

خُو khoo
عادت، خصلت Disposition, nature

مقتدی muqtadi
پیروی کرنے والا Follower

قِلّت qillat
کمی
Shortage

باغی baaghi
بغاوت کرنے والا، سرکش
Scarcity, dearth, rebellious, defiant, disobedient

پیرو دیکھئے صفحہ 120

متاع دیکھئے صفحہ 26

قیدوبندش qaid-o-bandish
اسیری، روک، پابندی
Imprisonment, confinement, restraints, constraints

توکل دیکھئے صفحہ 82

اونٹ کا گھٹنا باندھنا ooNt ka ghutnaa baaNdhnaa
اللہ تعالیٰ پر توکل کے ساتھ حفاظت کے طریق اختیار کرنا
Perfect reliance on God is indeed a great blessing but do tell us what necessary measures have you taken to achieve your object

عَدُو دیکھئے صفحہ 40

شُعوب shu'oob
شعب کی جمع خاندان، قبیلے
Tribes, clans, families, castes

سالِک دیکھئے صفحہ 49

فقہی fiqhi
شرعی مسئلوں سے واقف، دین کا علم رکھنے والا، مفتئ دین
An expert of (Islamic) jurisprudence, one who can issue a decree in matters pertaining to religion

محسن دیکھئے صفحہ 37

اَمانت دیکھئے صفحہ 51

دریغ دیکھئے صفحہ 91

ضمانت zamaanat
ذمہ داری، کفالت، ضامنی
Guarantee, pledge, covenant

مُدام دیکھئے صفحہ 2

اہل وعیال ahl-o-'eyaal
گھر والے، بیوی بچے
Family members, spouse and children

شکم shekam
پیٹ
Stomach

سیم وزر seem-o-zar
چاندی، سونا، دولت
Silver, gold, wealth

مغز دیکھئے صفحہ 105

وقف waqf
کسی کام میں اتنا محو ہونا کہ دوسرے کی ہوش نہ ہو، اپنی ہر چیز کے ساتھ خدا کا ہو جانا
To be totally engrossed / involved in any one thing to the exclusion of everything else, to devote one's self to the service of God

کسبِ کمال kasb-e-kamaal
کمال کا حاصل کرنا
Attainment of excellence, distinction, or eminence

صادق دیکھئے صفحہ 81

بدر badar
پورا چاند، چودھویں کا چاند
The full moon

ہلال helaal
پہلی رات کا چاند
The new moon

عمرت 'umrat
تیری عمر
Your life

محمود دیکھئے صفحہ 75

ایاز دیکھئے صفحہ 108

اشکبار دیکھئے صفحہ 47

گیاہ geyaah
گھاس
Grass

لیک laik

لیکن، اگرچہ — But, however

لولاک دیکھئے صفحہ 77

افلاک aflaak

(فلک کی جمع) آسمان — The skies

املاک amlaak

(مِلک کی جمع) جائیداد — Property, possessions

مبرم mubram

نہ ٹلنے والی، شدنی، مستحکم — Inevitable, ordained, fixed

پلڑا palraa

پاٹ، ترازو کا وہ حصہ جس میں سامان یا باٹ رکھا جاتا ہے۔
One side of a pair of scales

مُدام دیکھئے صفحہ 2

نام کتاب ——— کلام محمود مع فرہنگ

مرتبہ ——— امۃ الباری ناصر

ناشر ——— لجنہ اماءِ اللہ ضلع کراچی

طبع ——— اوّل

شمارہ ——— 84

کتابت ——— خالد محمود اعوان

ٹائٹل خطاطی ——— ہادی علی صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا

ٹائٹل، گرافکس و ڈیزائننگ ——— داؤد احمد۔ کراچی

گلاسری کمپوزنگ ——— وحید منظور میر صاحب، محمد وحید احمد صاحب

پرنٹر ——— وائی آئی پریس کراچی